مہابھارت

سری رام کرت

جلد چہارم

انوشاسن پرب سے سورگارہن پرب تک

مترجمہ

منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں چھپی اور شائع ہوئی

سنہ ۱۹۱۸ع

اطلاع۔ اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول بھی چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم کر سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب متعلقہ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا اردو کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب بخط فارسی		اسکندھ سری بھاگوت مترجمہ لالہ سوتی دیال	۸ر	مجموعۂ نادر مسمی بہ چودہ رتن	
زبان بھاکھا و اردو		پریم ساگر منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	۲ر	اردو ناگری مشمولہ۔	۱ر
		گلدستۂ حقیقت نظم۔ ترجمہ		تلسی کرت رامائن بہار۔	
دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارہون		سری مد بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ کی		باتصویر منظوم مؤلفہ بابو بانکے	
اسکندھ مسمی بہ بھگوتی اتھاس مترجمہ		نادر الوجود ہے از منشی سنگھ لکھنوی	عہ	بہاری لال متخلص بہ بہار	۵ر
پنڈت پیارے لال مرحوم۔	[illegible]	بھاگوت منظوم مسمی بہ ہنس منڈل		سدامان چرتر منظوم۔ از	
گنیش پوران منظوم۔ از		از منشی جگناتھ صاحب خوشتر	۴ر ۶ پائی	منشی ہرنرائن اکبرآبادی۔	۱ر ۶ پائی
منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی	رامائن بالمیکی۔ اردو بھاشا		وشنو ویکا۔ باترجمہ اردو و	
شیو پوران منظوم مختصر۔ از		ساتون کانڈ مع فہرست مطالب		ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند	
منشی شنکر دیال فرحت۔	۱ر ۶ پائی	ابواب مترجمہ لالہ پیشوری دیال		سرستی جی جدید الطبع۔	۳ر
ترجمہ شیو پوران۔ نثر مین		صاحب مختار۔ کاغذ سفید۔	[illegible]	تلسی کرت رامائن فرحت	
مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس	[illegible]	کتھا چترگوپت۔ از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی	اردو منظوم از منشی شنکر دیال لبلباب	
کنھیا سنگھ اوتار [illegible]	۱ر ۱۱ پائی	تلسی کرت رامائن ساتون کانڈ		ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت	۵ر [illegible]
ترجمہ جوگ بسشٹ۔ کامل		مع [illegible] سکھدیو لال صاحب حروف		تلسی کرت رامائن خوشتر	
در دو جلد۔ بزبان بھاشا خط فارسی		بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان		اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ	
مترجمہ لالہ سوامی دیال۔	عہ	بھاکھا عام فہم مترجمہ منشی سوامی دیال		انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا	
منظوم و الا [illegible] بخط فارسی		صاحب کاغذ سفید عمدہ چھپائی	[illegible]	شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے	[illegible]
[illegible] منظوم [illegible] اسکندھ		رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط		[illegible] رامائن منظوم۔	
سری بھاگوت [illegible] منشی [illegible]		فارسی باتصویر۔ کاغذ سفید۔	۱۰ر	مؤلفہ منشی جگناتھ خوشتر۔	۱ر ۶ پائی
صاحب [illegible] کاغذ سفید	۱۲ر	گوپال سہسترنام اردو ناگری [illegible]		برجبلاس۔ بخط فارسی زبان	
پریم ساگر نثر باتصویر ترجمہ [illegible]		سری رام مہاتم اردو ناگری۔	[illegible]	بھاکھا مؤلفہ برجباسی لال	۱۲ر

اوم

سری رام کرت مہابھارت

انوساسن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو باراول مطبع ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۲ء

مہابھارت

انوساسن پرب

یعنی

مہابھارت کا تیرھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ جی کے آگے شوک کرنی اور سرپ اور موت کا اتیہاس رشی منی لوگون کے بواہ کا حال

سری ناراین اور نرون مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے جے نام اتیہاس برتن کرتے ہین۔
راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ آپ نے بہت اچھی طرح گیان کا اُپدیش کیا لیکن میرے ہردے مین شانتی نہین ہوئی اور ہووے کیونکر جب آپ سا مہاگیانی پُرش میرے کارن سنگرام مین ایسا زخمی ہو کہ تمام بدن سے خون جاری ہے سر شیّا پر آپ مہا دکھی اتنے دنون سے لیٹے ہوے ہین اور آتراین سورج ہونے پر آپ پرم دھام کو سدھارینگے جسکو سری کرشن مہاراج کہتے ہین کہ تیس دن باقی رہے ہین اور درونا چارج جی سے آچاری میرے گرو اور کرن سا مہا پراکرمی میرا سگا بھائی اور ابھمنیون اور گھٹوتکچ سا بیر اور بہت سے بھائی ماما ن سالے مہا پراکرمی راجہ اس سنگرام مین مارے گئے میرے دل کو کیونکہ شانتی ہووے بھیشم جی نے کہا کہ ہے دھرمراج یہ سب باتین کال اور پراربدھ اور ایشر کے آدھین ہین تم یہ مت خیال کرو کہ تمھارے کارن یہ سب باتین ہوئی ہین اسوقت مجھے گوتمی اور کال کا اتیہاس یاد آیا۔ گوتمی کے لڑکے کو جو برہمچرج آوستھا مین اپنے ماما کی بڑی خدمت کرتا تھا ایک سانپ نے کاٹ کھایا اور وہ مر گیا ایک شکاری نے جسکا نام ارجن تھا اُس سانپ کو پکڑ لیا اور گوتمی کے پاس لاکر کہا کہ تم کہو تو اس سانپ کو مار ڈالون گوتمی نے کہا کہ کیا اس سانپ کے مارنے سے میرا بالک جی اُٹھے گا ارجن شکاری نے کہا کہ نہین پھر گوتمی نے کہا کہ اسکے مارنے سے کیا فائدہ ہوگا شکاری نے کہا کہ اس نے تمھارے بیٹے (لڑکا) کو مار ڈالا اسلیے اُسکو ضرور مار ڈالنا چاہیے اتنے مین سانپ نے منش بھاکھا مین یہ بات اس شکاری سے کہی کہ تم مجھے کیون پاپی سمجھتے ہو اُس بالک کا کال آگیا تھا شکاری نے کہا کہ کال کسی کو دکھائی نہین دیتا تم اپنے بچاؤ کے لیے کال کا نام لیتے ہو تمھارے کاٹنے سے یہ بالک مرا ہے سانپ نے کہا کہ میرا

اسمین کچھ دوش نہین ہو کال نے مجھے پریرنا کری مین بے اختیار ہوگیا اسلئے ذمہ یہ دوش ہی میرا کچھ اپرادھ نہین اتنے
مین موت دیوتا بھی آن پہونچے اور سرپ کیطرف دیکھ کر کہنے لگے کہ یے سرپ اس بالک کے مارنے مین تمھارا یا میرا
کچھ اپرادھ نہین ہی کال کی پریرنا سے مین نے تمکو پریرنا کری اور تم نے بالک کو کاٹ کھایا جیسے بادل کو ہوا کھینچ لیتی
ہی اسیطرح مین کال کے بشی بھوت ہون یہان ستوگن - رجوگن - تموگن بھاؤ جو ہوتا ہی وہ کال کی پریرنا سے ہوتا ہو
تم مجھے اپرادھی کہوگے تو تم بھی اپرادھی ٹھہروگے سانپ نے شکاری سے کہا کہ آپ نے موت کا بچن سنا اب تو مجھ کو
چھوڑ دو شکاری نے کہا کہ مین ایسی مورکھ سمجھاونی باتون سے تم کو نہین چھوڑونگا تم ضرور پھانسی کے لائق ہو اور
موت کو دھکار ہی جو تجھ پاپی کو اسنے پریرنا کری پھر موت نے کہا کہ ہم دونون کال کے قابو مین ہین ہم کو کیون دوش
لگاتے ہو جو حکم کال کا ہوتا ہی اسی بموجب ہم کرتے ہین ہمارا کچھ اختیار نہین ہی - جو کچھ اس بالک کو ہوا وہ اسکے
کرم یعنی اعمال کا سبب ہی نہ ہم کو کچھ دوش ہی نہ اس بیچارہ سرپ کو جیسی کرنی کوئی کرتا ہی وہی بھرتا ہی یہ نرلوک
پھل بھوگنے کا استھان ہی جو کچھ کرتا ہی اسی کا پھل پاتا ہی بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ان سب راجاؤن
کا کال آگیا تھا اسمین تمھارا دوش نہین ہی کال کے بشی ورت ہوکر دور دور سے راجا آئے کوئی تمھاری طرف ہوا
اور کوئی درجودھن کی طرف انت مین دونون طرف کے مارے گئے اب تم سوچ کرتے ہو کہ میرے کارن سنگرام ہوا
ہان دنیا مین نام اتر کہنے کو یہ بات ضرور ہی نہین تو کوئی کسی کو نہین مارتا کال کے پریرے ہوے جیو کال کے منھ
مین آپ آجاتے ہین اپنی اپنی کرنی کا پھل ہر کوئی پاتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے کال پربھاو برنن پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

تپیشوری برہمنون کے بیواہ کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ رشی منی اپنا بیواہ کسطرح کیا کرتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ اشٹابکر ایک برہمن تپیشوری ہوے
جنھون نے بیدی شاستری کو شاستر ارتھ مین جیت لیا تھا انکے جسم مین آٹھ جگہ کجی تھی وہ بدان برہمن کے یہان جاکر
ٹھہرے انکی بیٹی سوپربھا نام بہت خوبصورت تھی اس سے بیواہ کرنا چاہا بدان رشی نے سوچا کہ اشٹابکر بدصورت
ہی پرنت تپیشوری ہی اگر انکار کرتا ہون تو سراپ نہ دیوے اس خوف سے بدان رشی نے کہا کہ پہلے آپ اوتر دشا
کی تیرتھ جاترا کرآوین تب اپنی کنیا ان سے بیواہ کردونگا کیلاش پربت تک جہان شیو جی مہاراج اور ان دیوی
سمیت نواس کرتے ہین جاترا کرنی ہوگی اشٹابکر نے قبول کرلیا اور روانہ ہوگئے ہردوار اور تیرتھون کی سیر
کرتے ہوے بدری بشال آشرم مین پہونچے وہان سے آگے بڑھ کر ایک پربت پر بہت رمنیک استھان دیکھا جہان
طرح طرح کے پھول کھلے ہوے تھے جھر رہے تھے پکشی کلول کرتے تھے اشٹابکر وہ گئے تو اپسراؤن نے انکی آؤ بھگت کرکے
تخت پر بیٹھایا تھوڑی دیر پیچھے ایک بردھ اوستھا والی استری جسکی صورت شکل بہت اچھی تھی وہان آئی اشٹابکر جی کو
اسنے اچھے اچھے بھوجن کھلائے اور رات کو بھی وہان ہی انکو رکھا رات کو اپسراؤن کا نرت ہوا اشٹابکر جی کا ان اپسراؤن کے

ایسا جت پرسن ہوا کہ کچھ مدت انکو وہان رہتے گذر گئی کو بیر دیوتا کے محل وہان سے اشٹابکر جی نے دیکھے اور اُنکے درشن
کرکے بہت پرسن ہوے ایک رات وہی بردھا دستھا والی استری اُنکے پاس آئی اور ساتھ سونے کی اچھا ظاہر کی اشٹابکر
جی نے انکار کیا آدھی رات کو پھر اُسنے اُنکی طرف رجوع کی تو اشٹابکر جی نے کہا کہ مین پرائی استری کو مان بہن سمان
جانتا ہون تم میری ماتا کے برابر ہو مجھ سے الگ رہو یہ بات سنکر وہ بڑھیا سولہ برس کی خوبصورت عورت بن گئی اور بہت
عمدہ لباس پہنے ہوے نظر آئی اشٹابکر ڈر گئے اور وہ ایسی پیار اور محبت کی باتین بنانے لگی اشٹابکر جی نے اُسوقت پرمیشر
سے پرارتھنا کی کہ اس آفت سے مجھے بچاؤ اور اس عرصہ مین جو اشٹابکر کا ہاتھ اُسکے بازو سے لگا تو اُسکا جسم مثل لکڑی کے
معلوم ہوا اشٹابکر جی نے اُسکی طرف سے منھ پھیر کے پرمیشر کے چرنون مین دھیان لگایا - تب وہ استری بولی کہ ہے
برہمن تو جتیندری اور پورا برہمچاری ہے مین نے تمہاری پریکشا کر لی اب تم بدان رشی کے پاس چلے جاؤ وہ اپنی پتری
سے تمہارا بیواہ کر دیگا اشٹابکر یہ بات سنکر خوش ہوے پوچھا کہ تم کون ہو اُسنے کہا کہ مین اوتر دشا ہون یہ استھان کیلاش
پربت کے ادہر ہے اس سے آگے شنکر رشی شیو جی مہاراج اوما دیوی سمیت نواس کرتے ہین اس سے آگے کوئی منش
جا نہین سکتا اب تم لوٹ جاؤ میرے آشیرواد سے تمہارے انگ کا ٹیڑھا پن جاتا رہیگا اور تمہارا رنگ و روپ بھی اچھا ہو جائیگا
اشٹابکر جی اُسکو ڈنڈوت کرکے بدان رشی کے پاس چلے گئے اُنکا جسم و چہرہ اُسکے آشیرواد سے بہت اچھا ہو گیا جب اسطرح
رشی نے اشٹابکر جی کی پریکشا کر لی تب اپنی کنیان کا بیواہ اشٹابکر سے کر دیا - بھیشم جی نے کہا کہ پہلے سے رشی منی لوگ اپنی
پتری کا بیواہ اچھا برہمچاری اور بدھمان جتیندری تپشوی دیکھ کر اور پریکشا لیکر کیا کرتے ہین اسطرح گرہستون کو بھی اچھا
بر دیکھ کر اپنی کنیان کا بیواہ کرنا چاہیے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب رشیون کا بیواہ برنن دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

اتتھ پوجن مین بھیشم پتامہ جی کا اتہاس سودرشن اور دھرم کا برنن کرنا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ کوئی پُرش ایسا بھی ہوا جسنے موت کو اپنے اختیار مین کر لیا ہو بھیشم جی
نے کہا کہ ہان راجہ سودرشن ایسا ہوا اور پھر اتتھ کے آدر ستکار کرنے اور بھوجن کھلانے کا برنن کرکے کہا کہ پرجاپت
منو کے بنس مین راجہ اکشواک ہوا اُسکے بنس مین درجودھن اور نربدا ندی کے گربھ سے سودرشنا نام پتری ہوئی اُسکو
اگن دیوتا نے برہمن روپ دھارن کرکے راجا سے مانگا راجہ نے برہمن کو نردھن اور دردری جانکر کنیا اپنی نہین دی
اگن دیوتا ناراض ہو گئے راجہ نے جگ کرنا چاہا اور دور دور سے راجاؤن کو بلایا جگ کرنے کے لیے اگن پرجلت کرنی
چاہی پرنتو اگن پرگٹ نہ ہوئی درجودھن نے برہمنون سمیت اگن کی پرارتھنا کی تب اگن نے پرگٹ ہو کر کہا کہ مین نے
برہمن روپ دھارن کرکے تم سے کنیان تمہاری مانگی تھی تم نے انکار کر دیا تھا اسلیے مین تمہارا جگ سپھل نہین ہونے
دونگا درجودھن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا اپرادھ چھما کرو آپ کو مین نے اسوقت نہین پہچانا تھا کنیان موجود ہے آپ
گرہن کرو تب درجودھن نے کنیان کو بلا کر اگن کے ساتھ بیواہ کر دیا اُس سمین اگن دیوتا نے کہا کہ جو پتر تمہارے اوپر پیدا ہوکر

آوینگا اُسکی سینا کو مین بھسم کرونگا جیسا کہ پہلے دوسرے پرب مین برنن ہو چکا ہی کہ سہدیو کی سینا مین اگن لگی تب اُسنے
پرارتھنا کرکے اگن کو ارجن کی سہایتا کرنے کی یاد دلائی تھی جگت سمپورن ہوگیا اور اگن سے سودرسن پتر پیدا ہوا اُسکا
بواہ بڑی دھوم سے راجہ ادکھ دیپ کی پتری سے ہوا سودرشن کو استری پتی برتا ملی دونون استری پُرش پریت سے
رہا کرتے تھے اور اتتھ کی آوبھگت بہت کیا کرتے تھے راجہ سودرسن مدت تک راج کرکے استری سمیت بن کو چلا گیا اور
کورکشیتر مین تپ کرنے لگا ایک دن سودرسن کسی کام کو گیا اپنی استری سے کہہ گیا کہ میرے پیچھے جو اتتھ ہمارے گھر آوے اُسکی
خاطر تواضع بہت اچھی طرح تن من دھن سے کرنا جو وہ کہے انکار نہ کرنا جو کام جیسے ہو سکے کردینا سودرشن کے جانے کے پیچھے
ایک تیجسوی برہمن (دھرمراج) اُسکے گھر آئے سودرسن کی استری نے اتتھ جانکر اُنکی آوبھگت کرکے بھوجن جیوانے برہمن نے
کہا کہ ہے کلیانی تمہارا سروپ بہت سندر ہی میرا چت تمہارے روپ پر آشکت ہوگیا تم میری کامنا پورن کرو سودرسن کی
استری جو پتی برتا تھی اُسنے سوچا کہ میرے پتی کہہ گئے ہین کہ جو اتتھ کہے انکار مت کرنا اور برہمن میرا پتی برت بھنگ کرنا
چاہتا ہی وہ استری رونے لگی برہمن نے ہاتھ پکڑکر استری کو اپنے پاس پلنگ پر بٹھا لیا اتنے ہی مین سودرشن بھی آگیا
اور دونون کو ایک پلنگ پر بیٹھا دیکھکر باہر چلا گیا برہمن کا روپ جو دھرمراج رکھکر آئے تھے دونون استری پُرش کی
شدھ ہردھا دنا دیکھکر پرشن ہوگئے اور استری سے کہا کہ مین دھرمراج ہون مین تمہاری پریکشا کے لیے یہ روپ برہمن کا بنا کر
آیا تھا تم دونون بڑے دھرماتما ہو سودرسن کو بھی باہر سے بلا لیا اور دونون کو اپنے سامنے بٹھا کر کہا کہ مین تم سے پرسن
ہون تم دونون کو سُرگ پراپت ہوگا جبتک تمہاری اچھا ہو سنسار کے سُکھ بھوگو جب شریر چھوڑوگے سُرگ ملیگا اور سنسار
مین تمہارا نام پرسدھ رہنے کے لیے مین آشیرواد دیتا ہون کہ آدھا شریر دگ دتی تمہاری رانی کا سُرگ مین تمہارے ساتھ
رہیگا اور آدھے شریر سے سرستی ندی اس مانو دیش مین بہیگی یعنی جاری ہوجاویگی چنانچہ دریاے سنبھل وہی سرستی
ندی ہی جو دھرمراج کے آشیرواد سے پرسدھ ہوئے۔ ہے جدھشٹر دونون استری پُرش سنسار کا سُکھ بھوگ کر اپنی اچھا
انوسار سُرگ کو گئے جو منش اتتھ کی سیوا کرتے ہین وہ کال کو اپنے بس کرلیتے ہین۔

اِتی سری مہابھارتے انوساسن پربے اتتھ سیوا مہاتم۔ تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

بسوامتر جی کا کشتری سے برہمن ہونا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بسوامتر کشتری راجہ تھے وہ برہمن کیونکر ہوگئے اُنکا حال آپ مجھے سنا دین بھیشم جی نے کہا کہ
بھرت بنسی راجہ اجمیڈھ نامی کے یہان جنہو نام پتر پیدا ہوا جنکی پتری جاہنوی گنگا جی ہوئین جنہو راجہ کے بنس مین
راجہ گادھ (غازی پور کے راجا) ہوے اُنکے ستیوتی نام کنیان پیدا ہوئی اُسکو چیون رشی کے پتر رچیک نے
راجہ سے مانگا راجہ نے کہا کہ اگر آپ ایکہزار شام کرن گھوڑے لادین تو مین اپنی کنیان ستوتی کا بواہ آپ سے کردونگا
رشی کو فکر ہوئی کہ ایکہزار شام کرن کہان سے مجھکو مل سکینگے کسی راجہ کے یہان اتنے شام کرن گھوڑے موجود نہین
ہین سواے اسکے کہ دیوتاؤن سے پرارتھنا کرون اور کسی سے میرا مطلب نہین نکلیگا بہت سوچ بچار کرکے رچیک رشی

گنگاجی کے کنارے جاکر برن دیوتا کی ارادھن کرنے لگے منترون کے پربھاو سے برن دیوتا پرگٹ ہوے تو رشی نے
ایکہزار شام کرن گھوڑے اُنسے مانگے اُنھون نے رشی سے کہا کہ تم گنگاجی کے نمت تپ کرو وہ تمکو اتنے شام کرن دینگے
ہین رچیک نے گنگاجی کے کنارے بیٹھکر بڑا تپ کیا گنگاجی اُنکے تپ سے پرسن ہوکر پرگٹ ہوگئین اور کہا کہ جو اچھا ہو
ہم سے بر مانگو رچیک نے ایکہزار شام کرن گھوڑے جنکا تمام جسم سفید اور ایک کان شام ارتھات کالا ہو تا ہی گنگاجی
سے مانگے اور آنکی کامنا پورن ہونے کو ایکہزار شام کرن گنگاجی مین سے پرگھٹ ہوگئے تو رچیک رشی بہت خوش
ہوے اور آن گھوڑون کو راجہ گادھ کے پاس لے آئے راجہ بہت ہی پرسن ہوے کہ اُنکے یہان ایکبھی شام کرن
گھوڑا نہین تھا اور اپنی پرتگیا انوسار اپنی پتری کا بیاہ رچیک رشی سے کر دیا راج پتری نے بن مین رہکر اپنے پت
رچیک رشی کی خوب سیوا کی یہانتک کہ ایک دن رشی اپنے پتی برتا استری سے پرسن ہوکر کہنے لگے کہ تم نے میری
بڑی سیوا کی ہین پرشن ہون جو تمھاری اچھا ہو ہم سے مانگو ستوتی راجہ گادھ کی پتری نے اپنے سوامی کو پرسن جانکر
کہا کہ مین اپنی ماتا سے صلاح کرکے بر مانگونگی اور اُنسے اگیا لے ماتا سے ملی راجہ گادھ کی رانی کو پتری کی کامنا کہی اُسنے
کہا کہ اپنے اور میرے لیے رشی سے پتر ہونے کا بر مانگو ستوتی نے اپنے پت رچیک رشی سے یہ ہی بر مانگے کہ ایک ایک
پتر ستوتی اور اُسکی ماتا کے پیدا ہو رشی نے پرمیشر سے دعا مانگی اور دعا قبول ہوئی رشی نے اپنی استری سے کہا کہ تم
پیپل کے برکش کی جسمین سے گولر کا برکش نکلا ہو پوجا کیا کرو اور تمھاری ماتا گولر کی پوجا کیا کرے اور دو حصے کھیر منتر
پڑھی ہوئی دے کر کہا کہ یہ حصہ کھیر کا تم کھالو اور دوسرا حصہ اپنی ماتا کو کھلادو کہ تمھارے بھائی کشتری پیدا ہو اور
تمھارے اودر سے برہمن پرگھٹ ہو۔ ستوتی کھیر کے دونون حصے لیے ہوے بہت پرشن اپنی ماتا کے پاس گئی اور سب
حال اُس سے کہا راجہ گادھ کی رانی نے اپنا حصہ اپنی پتری کو اور پتری کا حصہ آپ کھالیا اسیطرح گولر کے برکش کی
پوجا ستوتی نے اور پیپل کی پوجا رانی نے کرنی شروع کردی دونون کو گربھ ہوگیا ایک دن رچیک رشی نے اپنی
استری کے مکھ کو دیکھکر تپ کے پربھاو سے جان لیا کہ راجہ گادھ کی رانی نے اپنا حصہ ستوتی و اور ستوتی
کا حصہ آپ کھایا اور اسی طرح درختون کی پوجا مین بھی بدلا کرلیا تو اپنی استری سے کہا کہ تمنے اچھا نہ کیا
تمھارے کشتری لڑکا پیدا ہوگا اور تمھاری مان کے برہمن پیدا ہوگا ستوتی کو بھی اُسوقت رنج ہوا اُسنے بہت
نمرتا سے کہا کہ مین کشتری بیٹا نہین چاہتی برہمن میرا بیٹا ہو برنش رشی نے کہا کہ تم نے آپ جان بوجھکر ایسا
کیا جب بہت ستوتی نے کہا تو رشی نے کہا کہ تیرا پوتا برہمن ہوگا چنانچہ کچھ عرصہ بعد ستوتی کے جمدگن جی اور راجہ
گادھ کے یہان بسوامتر جی پیدا ہوے جمدگن کشتری ہوے اُنکے پانچ پترون مین سے بڑے پرسرام جی
ہین جنھون نے ۲۱- دفعہ کورکشیتر بھومی مین کشتری راجاؤن سے سنگرام کرکے کشترون کا رودھر بہا دیا اور
بسوامتر کے ایک سو بیٹے ہوے آپ آنھون نے ایسا تپ کیا کہ اُسکے پربھاو سے کشتری سے برہمن ہوگئے اور
اور پھر آنکے سب بیٹے برہمن ہوے بسوامتر جی کا تپ ایسا ہوا کہ جتنے رشی منی اُسوقت مین تپ کرتے تھے بسوامتر
جی کے نام پر ڈنڈوت کرتے تھے بھیشم جی نے کہا کہ سواے بسوامتر جی کے اور کوئی کشتری برہمن نہین ہوا۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب - چوتھا ادھیاے -

پانچوان اڈّھیاے

راجہ کی خدمت کس طور پر کرنی چاہیے اور تقدیر پر بھروسا کرنا چاہیے یا اوڈّم کرنا چاہیے

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ جو کوئی دان پن خیرات کرتا ہی وہ پرمیشر کی پرسنتا
کے لیے کرتا ہی سیوک کو اپنے راجہ کی خدمت کسطرح کرنی چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ مجھے راجہ اندر اور طوطے کی کتھا یاد
آئی وہ سُناتا ہون کہ کاشی پوری مین ایک بیادھ (شکاری) رہتا تھا اُسنے ایک تیر زہر مین بجھا ہوا ایک ہرن پر
چلایا ہرن تو بھاگ گیا وہ تیر درخت کے لگا اور وہ درخت سرسبز اُسی تیر کے لگنے سے خشک ہوگیا اُس درخت پر
ایک طوطا رہتا تھا جب وہ درخت خشک ہوگیا طوطا اُسی خشک درخت پر رہا کرتا ایک دن راجہ اندر وہان آئے اور
طوطے سے کہا کہ اس جنگل مین بہت سرسبز درخت اور میوہ دار ہین تم اُنپر اپنا گھونسلا بناؤ اور اس درخت کو چھوڑدو
کہ بالکل خشک ہوگیا طوطے نے راجہ اندر کو پہچان لیا اُنکی بہت استت کی اور کہا کہ مین اسی درخت پر پیدا ہوا تھا
اس راحت کے میوے کھاتا تھا اب یہ خشک ہوگیا میری جنم بھوم یہ درخت ہی اس حالت تباہی مین اسکو چھوڑکر
مین کہان چلا جاؤن راجہ اندر کو یہ بات طوطے کی بہت پسند آئی کہا کہ مجھ سے بر مانگو جو تمھاری اچھا ہو طوطے نے
کہا کہ جو آپ مجھ سے پرسن ہین تو اس درخت کو ویسا ہی سرسبز کر دین جیسا پہلے تھا راجہ اندر نے اُسی وقت امرت
اُس درخت پر چھڑکا اور وہ درخت فوراً سرسبز ہوگیا اور پہلے سے بھی اچھا ہوگیا بھیشم جی نے کہا کہ طوطے نے سچے
دل سے خدمت اُس درخت کی کری تو اُسکا پھل بہت اچھا پایا اسلیے سیوک کو چاہیے کہ اپنے راجہ کی خدمت
تن من سے کرے تو اُسکا پھل اچھا پایگا اب دوسرے سوال کا جواب دیتا ہون کہ انسان کو کوشش کرنی
چاہیے ہوگا وہی جو تقدیر مین لکھا ہی کیونکہ جبتک کوئی اچھی زمین مین بیج نہین ڈالیگا کچھ پیدا نہوگا انسان کو تدبیر
کرنی ضرور چاہیے بلکہ اُسکا فرض ہی تقدیر پر بھروسا کرنا ہر کسی کا کام نہین ہی اگر درخت نہ لگا وے تو پھل کہان
سے کھاوے گا جو کلّر زمین مین بیج ڈالے گا وہ کبھی سرسبز اور پھل دار نہین ہوگا اسلیے انسان کو چاہیے کہ ہمیشہ
نیک کام کرتا رہے اور جو باتین نشیدھ (ممنوع) ہین اُنکو کبھول کر نہ کرے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ دولت ومال
دنیا کس طرح پہونچتا ہی اور کسطرح باقی رہتا ہی بھیشم پتامہ نے کہا کہ جو شخص اچھے خیال رکھتا ہی اور سب کے ساتھ سلوک
نیک کرتا ہی اُسی کے پاس لکشمی رہتی ہی دیوتاؤن نے لکشمی سے یہی سوال کیا تھا اُنھون نے کہا کہ جو آدمی
سچے راست باز اور اچھے کام کرنے والے ہین اُنکے پاس رہتی ہون جو اپنے باپ دادا کے چلن پر چلتے ہین اور
وہی کام کرتے ہین جو اُنکے بزرگ کرتے آئے ہین اور جو لوگ پارسا ہوتے ہین چھل فریب فسق وفجور سے علیحدہ
رہتے ہین اور پرمیشر کا دھن باد (شکر) کرتے رہتے ہین اور جو استریان پت برت دھرم دھارن کرتی ہین
اور اپنے شوہر کی اطاعت ہرطرح سے کرتی ہین اُنکے پاس رہتی ہون اور جو آدمی مجھ کو پیار کرتے ہین اُنکے پاس
بھی رہتی ہون جو شخص کہ جھوٹے دغاباز فریبی اور جواری ہوتے ہین اُنکے پاس نہین رہتی ہون یا جو شخص
شکر نعمت ادا نہین کرتے ہین چوری کرتے ہین اور دن کی چغلی کھاتے ہون اپنے آقا ولی نعمت جنکے وہ

پہنچکر ہین یا اپنے اوستاد و پیر مرشد سے برخلاف رہتے ہین اُنسے دور بھاگتے ہون یہ باتین مینے نارد جی سے بھی سنی تھی جو تم کو سنائی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

بششٹ و بسوامتر آدک رشیونکا بارتالاپ اُپدیش کرمونکا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ اُپدیش کرم کون کون سے ہین بھیشم جی نے کہا کہ ایک سمین بششٹ اتری بسوامتر آدک رشی تپو بن مین پھرتے ہوے ایک پشکرنی پر اشنان کرنے گئے اور اچھے اچھے پھول توڑ کر کنارے پر رکھے جب اشنان کرکے باہر نکلے تو وہان پھول پھل نہ پائے سب رشی بھوک سے بیاکل تھے آپس مین کہنے لگے کہ کس نے یہ پھول لیے اُسوقت سواے اُن پھولون کے اور کچھ بھوجن کرنے کو نہین تھا اُسی کو بھوجن کرکے پانی پیتے ایک کو دوسرے پر بدگمانی ہوگئی پہلے اتری رشی نے کہا کہ جس نے پھول چرائے اُسنے گاے کو پانون سے مارا - بششٹ جی نے کہا کہ جس نے یہ کام کیا اُسنے بیدون کو نہین پڑھا اور کتا ساتھ رکھا سنیاسی ہوکر جو دل مین آوے وہی کرم کرے جو کوئی شرن آوے اُسکو مارے اور اپنا بھاگ اورون سے چھپا کر کھاوے ٹھگ اور ڈاکوؤن سے حصہ لیوے جو پھل ایسے کو کرم کرنے کا ہوتا ہے وہ مجھ کو لگے جو مین نے پھول لیے ہون پھر کشیپ جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول لیے ہین اُسکو وہ پاپ لگے جو اپنی بیٹری کو بیچے اور کسی کی دھروہر کو لیکر مکر جاوے اور جھوٹی گواہی دیوے اور اپنے کھانے کے لیے کسی جاندار کو مارے اور دن مین استری سے بھوگ کرے بھاردواج نے کہا کہ جسنے یہ کام کیا ہے اُسنے اپنی استری اور بچون اور گوؤن کا حصہ کھایا ہووے اور برہمن سے شاستراتھ کرکے اُسکو جیت لیا ہو اور ہون نہ کیا ہو جمدگن جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول چرائے ہون اُسنے جل مین پیشاب اور موتر کیا ہو اور گربھ وتی اپنی استری سے بھوگ کیا ہو اور دینے بچہ کو کھایا ہو یا اپنے بھائیون کے اپرادھ کو پرگٹ کرکے اپنی سرخروئی جتائی ہو یا کسی کے گھر بغیر بلایا ہوا مہمان ہوا ہو گوتم جی نے کہا کہ جو کوئی بید پڑھ کر بھول جاوے اور اگنی ہوترادک کرم سے من چراوے اور برہمن ہوکر گانون کے کنوے کو ناپاک کرے یا برہمن ہوکر لونڈی رکھے جو پاپ ایسے پرشون کو ہوتا ہے وہ مجھے ہووے جو مین نے پھول لیے ہون بسوامتر جی نے کہا کہ جس کسی پرش کو نارائن بہت سے پتر دیوے اور وہ برا مانے اور نارائن کی کرپا نہ سمجھے اور موت کے وقت کوئی پتر اُسکا کرم کرنے والا موجود نہو جو گت اُس پرانی کی ہووے وہی دوش مجھے لگے جو مین نے پھول لیے ہون - آندراوتی نے کہا کہ جو استری اپنے پت کو گالیان دیتی ہو اور کوستی ہو اور اپنے پت کو دکھی رکھتی ہو اور جو اچھے بھوجن بنا کر پت سے پہلے آپ کھا لیتی ہو اور دھن وان ہوکر سادھو بھیاگت کو بھوجن نہ دیتی ہو اور اپنے پت سے جدا رہکر اور پرش سے گربھ وتی ہو جو دوش ایسی استری کو ہوتا ہے وہ مجھے ہو جو مین نے پھول چرائے ہون - اُرگ رشی نے کہا کہ جو منش جھوٹ بولتا ہو اور استبانی کرتا ہو اور اپنی استری اور پتر اور بھائی بھتیجون سے لڑتا ہو اور اُنکو دکھی رکھتا ہو اور کچھ دھن لیکر اپنی بیٹری کو بیاہ دیوے یا دھن کے کارن اندھے کانے لولے لنگڑے اکھوابھردھ منش کو لڑکی

دیدے بزرگون کا آدر ستکار نہ کرتا ہو - پتا - ماتا - ماتا سے بحث و تکرار کرتا ہو اٹھو اسورج کی طرف منھ کرکے پیشاب کرتا ہو جو پاپ ایسے کرم کرنے سے ہوتا ہی وہ مجھے ہووے جو ہین نے پھول لیے ہون - رنتپا رشی نے کہا کہ جس کسی کو جگ کرنا پرجت ہی اُس سے جو کوئی کرا دے اٹھو اگدھے پر سوار ہو کر آوارہ پھرتا ہو کتے پال کر بیچتا ہو برہمن ہو کر نون تیل گھرت آدک رس بیچتا ہو سندھیا ترین گایتری جپ نہ کرتا ہووے جیسی گت ایسے برہمن کی ہوتی ہی دہی گت میری ہو جو ہین نے پھول چرائے ہون اسی طرح سب نے جو بیارے پرتکول اور نندت کرم ہین برنن کرکے بکار کیا ان رشیون ہین ایک سنیاسی تھی گتا اسکے ساتھ تھا اُسنے کہا کہ ہے رشیو ہین تمھارا آچرن اور دھرم دیکھتا تھا پھول میرے پاس موجود ہین تم سب اپنی اچھا انکول سُرگ کو جاؤ ہین دھرم ہون تمھاری پریکشا کے لیے آیا تھا ہے جدھشٹر یہ اِتہاس ہین نے اس کارن تم کو سنایا ہی کہ جو نندت کرم ہین وہ کسی حالت ہین نہین کرنے چاہیین تم تو آپ گیان وان ہو سنسار کے کارن یہ اِتہاس تم کو سنایا گیا - راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج دھرم کے ارتھ کیا ہین بھیشم جی نے کہا کہ دھرم خیر و ثواب کو کہتے ہین سچ بولنے والا سب کے ساتھ نیکی کرنے والا اپنے شاستر کے انوسار نیک کام کرنے والا جو شبھ کرم برجت کیے گئے ہین اُنسے پرہیز کرنے والا ایسے آدمی کو دھرماتما اور دھرم والا کہتے ہین راستبازی راست گفتار سب سے نیک واضع و اخلاق پیش آنے والا بھوکون محتاجون کو کھانا اور دکھین بستر آدک دینے والا ہو اسکو دھرماتما کہتے ہین دھرم تین طرح کے ہوتے ہین - جاتی دھرم - کل دھرم - دیش دھرم - اور دھرم ایک فرض انسانی ہی جیسے کہ بھگوت گیتا ہین برہمن کشتری ویش اور شودر کے دھرم جدا گانہ برنن کیے گئے ہین اور دھرم کے ارتھ دھارن کرنے کے بھی رشیون نے بتائے ہین - اہنسا پرمو دھرمہ ارتھات ہنسا نہ کرنا پرم دھرم ہی جگ کرنا بشنو بھگوان کا پوجن اور دھیان اور سمرن کرنا دھرم ہی - ویدپاٹھ وید ون کے انوسار کرم کرنا تیرتھ جاترا کرنا دھرم ہی - اس اکشر کے بہت ارتھ ہین جو بیان کیے گئے ہین (بہت دھرم کے سمجھ لینے چاہیین) -

अहिंसा परमो धर्म:

بھیشم جی نے کہا کہ اب ادھرم کا برنن کرتا ہون جو کسی شخص کی امانت لیکر کوئی منکر ہو جاوے یا کسی کی دولت سپرد کی ہوئی بلا اسکے مالک کی مرضی کے اپنے کام ہین خرچ کر دے یا کسی کے مال ہین خیانت کرکے مالک مال کو نہ دیوے یہ ادھرم ہی یعنے دھرم کے خلاف ہی چغل خوری غمازی غیبت یعنی کسی کی برائی اُسکی غیر حاضری ہین کرنا کسی کے عیب کو دوسرون کے سامنے بیان کرنا - بدمعاشون رہزنون چورون جیب کترنے والون مفت کا مال کھانے والون کو کسی یگانہ و بیگانہ کے مال کی نشاندہی کرکے دلانا یا زبردستی جور و ظلم سے کسی کا مال و اسباب یا زن و دختر یا جانور چھین لینا یا دوسرے کو دلانا یا دلانے کی کوشش اور مدد کرنا ادھرم ہی ایک شخص اپنا یگانہ یا دوست سمجھ کر اپنا مال اسباب و زیور وغیرہ سپرد کر دے اور پھر واپس لینے کے وقت بددیانتی سے واپس نہ دیوے اور انکار کر دے یہ ادھرم ہی - آپس ہین دشمنی کرا دینے والا سب کی نندا یعنی مذمت کرنے والا اپنے بال بچون اور استری بھرتر آدک کو نان و پارچہ سے تنگ رکھنے والا وقت پر نہ دینے والا - اپنی دختر وغیرہ کو مال و دولت کے لالچ سے کسی ناخواندہ بوڑھے یا بدچلن یا بدوضع کے ساتھ بیاہ دینے والا ادھرم کرنیوالا کہا جاتا ہی ماں باپ اور بزرگون اور اُستاد کی خدمت نکرنا یا اُنکو تکلیف پہونچانا اور اقارب و نعمت کی اطاعت نکرنا یا اُنکو تکلیف پہونچانا راستے اور درخت کی جگہ کوڑا کرکٹ ڈالنا کنوے باولی یا حوض وغیرہ ہین تھوک پیشاب وغیرہ ناپاک چیز کا ڈال دینا ادھرم ہی اپنی طمع نفسانی کے لیے رشوت لینا سچے معاملے کو جھوٹا بنا دینا یا ایک شخص سے روپیہ

وغیرہ لیکر دوسرے کو ایذا پہونچانا جوا کھیلنا عیاشی کرنا غرور اور تکبر سے مجمع مین کسی نیک چلن مرد وعورت کو برا بھلا کہنا یا ہتک کرنا ادھرم ہی ایسے لوگ شاستر کے پرتکول چلنے والے کامی کرودھی ابھمانی لوبھی نرک گامی دوزخی کہلاتے ہین ۔

اتی سری ام کرت مہابھارت تے انوساسن پرب [illegible] ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

سری کرشن جی کا مہادیو جی کی مہمان برنن کرنا اور بھیشم جی کا اپدیش

سری کرشن جی نے بھیشم پتامہ سے پرسن ہوکر کہا کہ ہے گیان روپ بھیشم گنگا پتر آپ نے بہت اچھا اپدیش راجہ یدھشٹر کو سنایا بھیشم جی نے کہا کہ ہے تر لوکی ناتھ شیوجی کے بشن روپ کی مہمان آپ راجہ یدھشٹر کو سنا دین سری کرشن جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ شیوجی اور بشن بھگوان اور برہما جی یہ تینون روپ بشن کے ہین اِن مین کوئی جدائی نہین ہی جو کوئی منش انکو ایک نہ جانے وہ اگیانی ہی (شیو سہسر نام موکش دھرم شانت پرب مین اِسطرح برنن کیا ہی کہ چھہ سو نام شیوجی کے پوتھی مہابھارت سنسکرت مین لکھے اور ستا رودری جو یجر بید مین ہی اسکو شامل کیا) ہزار نام شیو سہسر نام کے سری کرشن مہاراج نے راجہ یدھشٹر کو سنا کر کہا کہ اِس شیو سہسر نام کے جپنے سے پرانی کی موکش ہوتی ہی ۔ ہے یدھشٹر رکمنی کے آٹھ پتر کے جاموتی میری آٹھ بیٹا رانیون مین سے ہی اُس نے کامنا کی کہ میرے پتر ہوا اور مجھ سے نمرتا سنجگت پرارتھنا کی تب مین نے شیوجی مہاراج کی اُپاسنا کری اور اُن کے سہسر نام کا جپ کیا شیوجی مہاراج نے اُمان دیوی سمیت مجھے درشن دیا شیو سہسر نام کے جپ کرنے اور میری بھکت سے پرسن ہوکر شیوجی نے بر دیا کہ تیری کامنا پوری ہوگی اُنکی کرپا سے جاموتی رانی کے خوبصورت بیٹا پیدا ہوا ۔

اتی سری ام کرت مہابھارت تے انوساسن پرب شیو ست نام مہمان برنن ساتوان ادھیاے ۔

آٹھوان ادھیاے

بھیشم جی کا تیرتھون کے نام اور برہم ہتیا کا برنن کرنا

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ مجھے تیرتھون کے نام اور مہمان سنائیے اور برنن کیجیے کہ ہنسا کرنے سے برہم ہتیا کیونکر لگتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو پرش برہمن کو بلا کر بھکشا نہ دیوے تو وہ برہم گھاتی کہلاتا ہی جو برہمن برہم چاری بید پڑھا ہو انکو اسکے انگ سمیت جانتا ہی اُسکی جیوکا کوئی ہر لے اُسکی معاش تباہ کر دے یا گؤون کے سمودہ کو پانی پینے سے روکے اُنکو پیاسا رکھے یا جو کوئی پرش گاؤن یا گھرون مین آگ لگا دے یا رشیون کے بنائے ہوے شاسترون کو اچھا نہ جان کر دوش لگا دے وہ برہم گھاتی ہی جو اپنی کنیا ان بدیا وان کو اچھے لائق بر کو نہ دیوے پڑھے لکھے لوبھی کو دے یا بیچے لالچ سے دیدیوے وہ برہم گھاتی ہوتا ہی جو برہمن کو شوک اور بپتا دیوے وہ برہم گھاتی کہلاتا ہی دو لنگڑے آدمی لو دان مین کیے جوش یا سلے مین جو غریب کنگال گرہست مین تیرتھ جاترا کرنے سے اُنکے سارے دوش دور ہوتے ہین ایسا مین تیرتھ

بھی یہاں ہوتی ہے - کلونک कलविंक اگن پور अग्निपुर کہیرپور कारवीरपुर مین اشنان
کرکے بشالا تیرتھ विशालातीर्थ اور دیوہرد देवह्रद مین اشنان کرنے سے برہم روپ مین لا ہو جاتا
ہے - پُن آیورت पुनरावर्त نندا नंदा اور مہانندا महानंदा کو سیون کرکے نندن بن مین
نواس پاتا ہے اُرسبی تیرتھ उरवसी بسشٹ تیرتھ مین اشنان کرنے سے پنڈریک جگ کا پھل پاتا ہے - رام ہرد
रामह्रद بپاشا تیرتھ مین تین رات اور بارہ دن نراہار برت کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہین نند صیاچل پربت
پر تپ کرنے سے ایک مہینے مین شدھ ہو جاتا ہے - نربدا नरवदा سوپارکودک सुपारकोदक مین اشنان
کرنے سے راج کل مین جنم ہوتا ہے جمبو مارگ تیرتھ जम्बूमार्ग مین ایک رات نواس کرنے سے شدھ ہوتا ہے
کوکامکھ تیرتھ कोकामुख انگلکا شرم अंगुलका کنیاں ہرد कन्याह्रद تیرتھ مین اشنان
کرکے سرگ پاتا ہے - اماوش کو پربھاش प्रभास تیرتھ مین نواس کرکے شدھ ہو جاتا ہے - اجانک उज्जानक
رشٹ سین आर्ष्टिषेन اور پینگایا पिंगाया کے آشرم مین اشنان کرنے سے اور کلیا تیرتھ कुलया
مین اگھمرشن منتر کے جپ کرنے سے سومیدھ جگ کا پھل پاتا ہے - پنڈارک تیرتھ पिंडार्क اور میناک پربت
پر ایک مہینا تپ کرنے سے شدھ ہو جاتا ہے کالودک कालोदक نندی کنڈ नंदीकुंड اور اتر مانس تیرتھ
उत्तर मांस مین نواس کرنے سے برہم لوک پراپت ہوتا ہے - نندیشر नंदीश्वर کے درشن کرکے منش جیون
مکت ہوتا ہے - سرگ مارگ स्वर्गमार्ग مین اشنان کرکے برہم کو پراپت ہوتا ہے - ہمالہ پہاڑ हिमालय
پر شنکر جی کا نواس ہے وہ پربت رتنون سے بھرا ہوا شبھ استھان ہے وہاں تپ کرنے سے سرگ ملتا ہے ان تیرتھون
مین سے بہت سے تیرتھ معلوم نہین کہ کہاں ہین اور بہت ایسی جگہ ہین جہاں راستہ دشوار گذار اور نشیب و فراز مین
کا بہت ہے انگرا رشی نے گوتم جی سے ان تیرتھون کا یہ مہاتم برنن کیا ہے کہ تن اور من کی شدھی اور اتم گتی وہان
نواس کرنے سے ہوتی ہے جو منش کام کرودھ لوبھ کو چھوڑ کر ان تیرتھون کا سیون کرے وہ اچھے خاندان مین پیدا ہو کر
دنیا کے سکھ بھوگ کر موکش پاتا ہے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون اور رشیون اور برہمنون سمیت ان تیرتھون کے نام اور
مہاتم سنکر بہت پرسن ہوے - بھیشم جی نے کہا کہ جس جگہ گنگا جی بہتی ہون وہ استھان رشیون نے بہت پوتر اور
اتم مانا ہے جمنا جی اور نربدا و کاویری آدک ندیان جہان بہتی ہین وہ سب دیش پوتر کہلاتے ہین ان سب ندیون مین
گنگا جی بہت سریشٹ مانی گئی ہین گنگا جی مین اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے منش کے پاپ دور ہو جاتے ہین
گنگا جی کے کنارے پر نواس کرکے جپ تپ دان دھرم کرے تو بسیش پھل دایک ہوتا ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارت تے انوساسن پرب تیرتھون کے نام اور مہاتم برنن آٹھوان ادھیاے -

نوان ادھیاے

بھیشم جی کا گنگا مہاتم پانڈون کو سنانا

راجہ جدھشٹر مع اپنے بھائیون کے تیرتھ مہاتم سنکر بہت پرسن ہوے اتنے ہی مین آتری بسشٹ بھرگ - کرتو -

انگرا - گوتم - اگست - پولست - سوست - بسوامتر - ستھول گرا - ترا - برسپت - شنک - بیاس - چیون کشپ - درباسا - جمدگن - مارکنڈے - گالو - بھاردواج - نارد - پربت - سمبھو - بھون - شانند - کرتبرن کچ - اور پرسرام جی - بھیشم جی کا انت سمان بچار کر یہ سب مہرشی اُنکے درشن کرنے کو آئے راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائیون سمیت ان رشیون کا آدرستکار کرکے اچھے آسنون پر بٹھایا - پھول اور چندن سے اُنکی پوجا کرکے انکو پرسن کیا سب رشیون نے بھیشم جی کے پراکرم اور آچرن کو سراہ کر بھیشم جی سے بدا مانگی اور پانڈون سے پوچھ کر سب کے دیکھتے ہوے انتردھیان ہوگئے اُنکے جانے کے بعد بھیشم جی نے گنگا جی کی مہان مہمن کی کہ جو منش کورے ہوکر ایک ہزار برس تپ کرے وہ مہاتم گنگا جی کے ایک مہینے اشنان کرنے سے پراپت ہوتا ہی جو منش پہلے پاپ کر چکے ہین وہ گنگا جی مین اشنان کرین تو اُنکے سارے پاپ دور ہوجاتے ہین جس منش کے پھول (یعنی ہڈیان) شریر تیاگنے کے پیچھے گنگا جل مین ڈالے جاتے ہین وہ منش سُرگ مین نواس کرتے ہین اس لوک مین پاپ دور کرنے کے لیے اور کوئی پدارتھ ایسا سلبھ (آسان) نہین ہی جیسا کہ گنگا جی کا اشنان ہی اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے پرم گت پراپت ہوتی ہی جو کوئی منش گنگا جی کے درشن کرتا ہی اُسکے سب پاپ دور ہوجاتے ہین (یہ جل بشن بھگوان کا چرنودک ہی جو کچھ اسکی مہان کہی جاوے وہ تھوڑی ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گنگا مہاتم برنن نام - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

بواہون کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ گرہستا آشرم کے دھرم برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ گرہستا لوگون کا بڑا دھرم یہ ہی کہ کنیا ان اچھے برکو بواہین وید اور شاسترون مین لکھا ہی کہ کنیا ن گنوان پرش کو دیجاوے اور آٹھ طرح کے بواہ شاسترون مین لکھے ہین -

(۱) براہم — کنیا ن کو زیور سے آراستہ کرکے جل لیکر دان دینا -

(۲) دَیو — جگ مین کنیا ن کو آراستہ کرکے رتوج کو دان دینا -

(۳) آرش — بر سے دو گاے لیکر اُسکے ساتھ کنیا ن کا بواہ کردینا - (یہ تین بواہ برہمنونکو کرنے جوگ ہین) -

(۴) پرجاپتی و چھاتر - کنیا ن برکو بلاکر دان دہیز وغیرہ سے کنیا ن دان کرنا - (۵) گاندھرب - پرش اور کنیا ن دونون کی خواہش سے بواہ ہونا - (۶) اسُر - دارثان دختر کو روپیہ وغیرہ دے کر کنیا ن کو خرید کے بواہ کرنا - (۷) راچھس - آدمیون کو مار کر روتی ہوئی کنیا ن کو لیجانا - (۸) پشاچ - نشہ مین بیہوش یا سوتی ہوئی کنیا ن کو لے جانا -

اسر اور پشاچ - یہ پاپ روپ بواہ ہین دونون مین کنیا ن ہرن ہوتا ہی - پشاچ بواہ بہت ہی برا ہی - راچھس بواہ کشتریون کے واسطے ہی - براہم - چھاتر - گاندھرب - یہ تینون دھرم بواہ ہین - دیلتی کے بواہ

رکھی جاتی ہین اُس گھرمین دیوتاؤن کا باس ہوتا ہی استریون کی پرورش محبت اور محنت سے کرنی چاہیے جس گھر مین استریون
کو مردون سے کلیش ہوتا رہتا ہی وہ گھر لکشمی سے خالی ہوجاتا ہی۔ منوجی نے کہا کہ استریان اپرکھا یعنے حسد کرنیوالی اور
بے پردہ ہوجانے والی غصہ سے بھری ہوئی بدخواہ اور نادان بھی ہون تو بھی وہ پوجن کے لائق ہین۔ ہے میرے بیٹو
انکو پوجو کیونکہ جاترا کی پریت کے واسطے اور سنتان کے ادہین اور آپکے پالن پوشن کے لیے استری پیدا کی ہی تم انکو
اچھی طرح رکھو گے تو تمھاری سب مرادین حاصل ہونگی استریون کو لکشمین روپ سمجھو استری دھرم کہوا منوجی نے
کہا ہی کہ کوئی جگ کرنا یا سرادھ یا برت۔ اپباس استری کو کرنا اوچت نہین ہی انکا دھرم اپنے پت (شوہر) کی خدمت
کرنا ہی استریون کو اسی سے سرگ اور سنسار کے سب سکھ پراپت ہوتے ہین۔ بچپن مین پتا اور جوانی مین پت اور بڑھاپے
مین بیٹے پوتے انکی حفاظت کرتے ہین استری کسی اوستھا مین سوتنتر (آزاد خود مختار) نہین ہوتی ہین جو پرش اپنا
ایشور چاہے وہ استریون کو آدر اور ستکار سے رکھے زیور اور پوشاک سے استریون کو ہمیشہ آراستہ رکھنا چاہیے اور
سب طرف سے انکی حفاظت کرکے محلون اور مکانون مین رکھنا چاہیے انکی شوبھا محلون مین ہوتی ہی اور محل کی شوبھا استریون
سے ہی۔ بھیشم جی نے کہا کہ منوجی کا بچن سب نے پرمان مانا ہی جو کچھ انھون نے اپدیش کیا ہی انکی اولاد کو اُس پر ضرور
عمل کرنا چاہیے سپوت بیٹا (فرزند سعادتمند) وہی ہی جو اپنے پتا کا بچن مانے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب استری دھرم اور بیواہ پرشن برنن۔ دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

استریون کی سکھیا اور اُن کا دھرم

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ اولاد کو کس طرح حصہ دینا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ برہمن کو چار استری چارون برن
کی کرلینی جائز کی گئین برہمن۔ چھتری۔ بیش۔ یہ تینون برن تو دوج کہلاتے ہین جنکو جنیو دھارن کرنے کا ادھکار
ہی جو اولاد ان تین برن کی استریون سے ہووے تو انمین سے چھترانی استری کا لڑکا تو برہمن ہی سمجھا جاتا ہی۔ پرنت
رشیون مین یا گرہستیون مین برہمنی سے جو لڑکا پیدا ہوگا وہی برہمن کہلاوے گا چھتریا سے چھتری بیشیا سے بیش ہوگا
اگر شودرا سے اولاد ہووے تو برہمن کو پراشچت کرنا چاہیے وہ اولاد اوس شودر ہوگی جو برہمن شودرا استری کو اپنے
پلنگ پر بٹھاوے وہ ادھوگتی کو پاتا ہی یہ مین برہمن کو شودرا سے اسپرس کرنا ورجت (ممنوع) لکھا ہی جو اُتم بستو مثل
گاے۔ بیل۔ گھوڑا وغیرہ سواری شال دوشالہ (اُتم دھن) ہووے وہ برہمنی کا بیٹا پاویگا باقی بچے ہوے دھن کا
دس حصے کرنے چاہئین۔ چھتریا کا بیٹا بھی برہمن ہر وہ تین حصے۔ اور بیشیا سے جو پتر ہو دو حصے۔ شودرا سے جو بیٹا ہو
وہ دسوین حصے سے زیادہ نہین پاسکتا اگرچہ وہ پتر حصہ پانے کے لائق نہین ہی لیکن پالن پوشن کرنے کے لیے دسوان
حصہ دیا جانا چاہیے۔ اور جو بیٹے اپنے برن کی استری سے ہون وہ سب برابر حصہ پاتے ہین سوے برہمن کے جو اور برن
کی استری سے سنتان ہوتی ہی وہ پتی یا ان کے برن مین سمجھی جاتی ہی پانچوان برن کوئی نہین ہی جو کچھ پتا دوسرے برن
کی استری کے پتر کو دیوے وہ اُسی کا ادھکاری ہی [illegible] برہمن کے پاس [illegible]

سال کی خرچ خوراک سے زیادہ کا مال موجود ہووے اُس دھن سے اُسکو جگ کرنا اُچت ہی اور تین ہزار روپیہ سے زیادہ نہی استری کو سپرد نہین کرنا چاہیے اُس دھن سے اوچت کام گرہست کے جو ہون اُن مین استری وہ دھن لگا وے جو دھن استری کو دیا جاتا ہی اُسمین سے بیٹا (لڑکا) نہ لیوے نہ اُسپر اپنا تصرف کرے جو دھن پتا کا دیا ہوا ہووے اُسکو براہمنی کی کنیا لیوے۔ جیسا بیٹا ہی ویسے ہی وہ کنیا ہی۔ اپنے پت کو اشنان کرانا دانتون کرانی اُسکے سر کے بال صاف کرنے دیوتا اور پتردن کے نمت جو بستو دیجاتی ہین اُنکو طیار کرکے اپنے پت کے سامنے رکھے اور جو کام گرہست آشرم کے ہین وہ سب استری کو کرنے چاہئین جب ایسے دھرم جاننے والی استری برہمن کے ہووے تو پھر اُسکو اور برن کی استری کبھی گرہن کرنی اُچت نہین ہی اور جو استری دوسرے برن کی کسی برہمن نے بیاہی ہووے تو بھی اُس سے ایسے کام جو اوپر لکھے ہین برہمن کو کرانے نہین چاہئین چاہیے سب سے پیچھے برہمن نے اُس برہمنی سے بیاہ کیا ہووے اُسی کو ادھکار اُن کرمون کا ہی اور وہی سب سے اوتم بھار یا اُس برہمن کی ہوتی ہی جو اپنے برن کی ہی اور وہی پوجا کے جوگ ہی اُسی کے ہاتھ کا پکایا ہوا اَن اور کھانے پینے کی چیزین۔ پھول۔ مال۔ کپڑے۔ زیور سب اُسی برہمنی کے ہاتھ کی اُچت ہین دہی بڑی استری سمجھی جاویگی منوجی نے یہی دھرم برنن کیا ہی۔ کشتری کے دو بھاریان تجویز کین جو تیسری بھاریا شودرا ہووے وہ شاستر کے پرتکول (برخلاف) ہوتی ہی۔ چھتریون کے دھن کے آٹھ حصہ برنن کیے ہین۔ چار حصہ چھتریا کے پتر کو اور تمام سامان لڑائی کا وہی لیوے۔ رتھ وغیرہ سواری بھی اُسی کا حق ہی۔ بیشیا کا بیٹا تین حصے اور آٹھوان حصہ شودرا کا بیٹا لیوے وہ بھی پتا کا دیا ہوا ہووے۔ بیش کے ایک ہی بھاریا شاستر مین لکھی ہی۔ شودرا سے بیاہ کرے تو شاستہ کی بروده ہی بیش کا دھن پانچ حصہ لکھا ہی اسیطرح شودر کے ایک بھاریا ہووے جو اُسی برن کی ہو اُسکے کتنے ہی بیٹے (لڑکے) ہو وین برابر حصہ پاوینگے جو بڑا بیٹا ہووے وہ ایک حصہ زیادہ بھی پا سکتا ہی یا اوتم بھاگ بڑا بیٹا اور مدھم بھاگ منجھلا اور ادھم بھاگ سب سے چھوٹا بیٹا لیوے سب ذاتون مین اپنے برن کی استری سے جو اولاد ہووے وہی اُتم کہی ہی سب رشیون نے یہی دھرم برنن کیا ہی۔

اتی سری یام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گیارھوان ادھیاے۔

بارھوان ادھیاے

برن سنکر اور اُنکی پہچان

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جو اولاد اصلی نہو اتفاقاً برن سنکر پیدا ہو تو اُسکی پہچان کیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ ماتا پتا کی حفاظت نہ کرنے سے اور بیمرجاد ہونے سے استریون کے برن سنکر اولاد ہوتی ہی استریان چھوٹی عمر مین بڑا سے پرشون اور دوسرے برن کے ادمیون سے ہم بستر ہو جاتی ہین وہ اولاد برن سنکر کہلاتی ہی اور سادھو منڈلی سے خارج سمجھی جاتی ہی سنسار مین استری نادان اور عقلمند آدمی کبھی جو کام کرو دہ سکے اُس مین ہو سبرے رستہ لیجاتی ہین پنڈت اور ہر لوگ استریون مین بہت نہین رہتے یعنی اُنکے ساتھ ہم نشینی نہین کرتے ہین جدھشٹر نے سوال کیا کہ جو برن سنکر لوگ اچھے کپڑے اور لباس اور اچھی صورت رکھنے والے ہمارے پاس آوین ہم اُنکو کیونکر پہچانین۔ کہ یہ برن سنکر ہین

بھیشم جی نے کہا کہ ایسے نیچ ذات برن سنکر اشراف صورت لوگ چھپے نہین رہتے ظاہر ہو جاتے ہین جو اُتم لوگ کرتے ہین وہ برن سنکرون سے نہین ہو سکتا کیونکہ پن پر گھٹ ہو جاتا ہی چاہے کیسے ہی زیور اور لباس سے آراستہ ہون اُن لوگون کی یہ پہچان ہی گورو نہ کرنا اور نہ کسی کو گورو ماننا بیرحمی سے صفات نیک پر نہ چلنا نیچ ذات آدمی عادت پدری یا عادت مادری یا دونو کو عمل مین لاتا ہی کسی طرح اور کسی حالت مین نہی جاے پیدایش کو پوشیدہ نہین کر سکتا جسطرح شیر اپنے نشانات جسمانی سے صورت مین مان باپ کی مثال ہوتا ہی اُسی طرح آدمی اپنی اصل کو نہین چھوڑ سکتا جس خاندان مین حال تخم و پیدایش پوشیدہ ہی اُسمین جو برن سنکر ہووے وہ آدمی تھوڑی یا بہت عادت کو ضرور استعمال مین لاتا ہی اور تحقیقات سے اخلاق نیک و بد اُس آدمی کو ظاہر کر دیتے ہین نیک اور بدچلن جو ذاتی عادت سے ہوتے ہین وہ دور نہین ہوتے جو برن سنکر لوگ ہین وہ شاستر برودھی باتون اور کھوٹے چلنون سے ہٹایا نہین جا سکتا ہی جیسی بدھی اُس شریر کے جوگ ہوتی ہی وہی آجاتی ہی ایسا برن سنکر آدمی خواہ کیسا ہی زیور اور پوشاک چندن اور مالا سے آراستہ ہو پوجنے کے جوگ نہین ہوتا ہی ایسی برن سنکر استری یا پُرش سے (آتما) یعنے بیٹا پیدا نہین کرنا چاہیے عقلمند آدمی ایسا کرم ہرگز نہین کرتے ہین۔ ارتھات جس استری سے بواہ نہوا ہو دوسرے کی استری نیچ جات کی استری مین اپنا ویرج (نطفہ) نہین ڈالتے۔ سنسار مین بدنامی اور بے عزتی اور پرلوک مین نرک پراپت ہوتا ہی اور پترون کو ادھوگتی پراپت ہوتی ہی۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربے برن سنکر اولاد کا جاننا بارھوان ادھیاے۔

تیرھوان ادھیاے

گاے کی مہمان اور دان کا برنن چیون رشی کا پریاگ مین جل کے اندر تپ کرنا اور مچھلیونکے ساتھ جال مین پکڑا جانا

بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ سب پشوؤن مین گاے بہت اُتم ہی اُسکے پالنے اور گھر مین رکھنے سے لکشمین کا باس ہوتا ہی اسکا دودھ امرت ہی جو پُرش گاے دودھ دیتی ہوئی کپلا گئو برہمن یا شیون کو آدر سے دان دیوے اُسکی سات پشت سرگ پاتی ہین گرہستی پرشون کو چاہیے کہ سینگ کپلا گئو کے سنہری اور اچھے بسترون کی جھول اُسپر ڈالکر دکشنا اور کانسی کے دوہن پاتر سمیت برہم گیانی برہمن بید پاٹھی کو دان کرکے دیوے اس سنسار مین اُسکا جش ہو اور پرلوک مین اُسکو موکش پراپت ہووے۔ گاے سب پشوؤن مین اُتم پشو ہی اُسکے دودھ اور گھی سے منش شریر کی پالنا ہوتی ہی اور کھیتی باڑی کے سب کام گاے سے ہوتے ہین زمیندارون مین مویشی یعنی گاے بیل کا بڑا دھن گنا جاتا ہی جسکے یہان گاے بیل ہونگے وہی دھنادھ سمجھا جاویگا۔ مہادیو جی نے گایون مین ملکر تپ کیا تھا۔ ایک دفعہ چیون رشی نے تپ کرنے پر سوچا کہ بارہ برس تک جل مین رہ کر تپ کرونگا جس جگہ گنگا اور جمنا کا سنگم ہوا پریاگ مین جو تیرتھ راج ہی بسادہ ہوا وہان جل مین کھڑے ہوکر تپ کرنے لگے رات دن جل مین رہنے سے تمام بدن سبز ہوگیا اور لہرون سے پیٹھ پر نشان پشت ماہی کے مانند منقش ہوگئے دریائی جانور اُنکے اردگرد رہنے لگے مچھلیان بیخوف اُنکے پاس رہنے لگین ایک دن ماہی گیرون نے جال پھیلا کر ڈالا بہت سی مچھلیان اُس جال مین آگئین وہ چیون رشی بھی جال مین پھنس گئے ماہی گیرون نے جب جال کنارے پر بمشکل کھینچ کر ڈالا تو ماہی گیرون نے چیون رشی کو دیکھا کہ وہ مچھلیون کو کنارے پر پڑا ہوا دیکھکر آپ بھی

بیتاب و بیقرار ہونے لگے یہ حال اُنکا ماہی گیر دیکھہ کر ڈر گئے اور راجہ نہکہ کو اطلاع دی وہ خود منتری سمیت آئے اور ڈنڈوت کرکے رشی سے کہا کہ مجھے کچھ ٹہل فرمائیے اور آپ ایسے رنجیدہ کیون ہو رہے ہین رشی نے کہا کہ یہ مچھلیان رات دن میرے پاس رہتی تھین اُنکی حالت دیکھہ کر مجھے بہت رنج ہوتا ہی پھر کہا کہ مچھلی پکڑنے والون نے بہت محنت اُٹھا کر مجھے اِن مچھلیون سمیت جل سے نکالا ہی میری قیمت جو مناسب سمجھو اِن ماہی گیرون کو دیدو راجہ نے کہا کہ ہزار روپیہ دیدو رشی نے کہا کہ ہزار روپیہ میری قیمت نہین ہی راجہ نے کہا کہ ایک کرور روپیہ دیدو رشی نے پھر وہی بات راجہ سے کہی راجہ نے قیمت بڑھاتے بڑھاتے آدھا راج تک قیمت لگادی اُسوقت وہان بھیڑ ہوگئی گوجات نام برہمن وہان آئے انھون نے رشی کے تپ کی بڑائی کرکے کہا کہ انکی قیمت ایک گاے ہونی چاہیے چیون رشی خوش ہوگئے کہا کہ ہان بہت درست ہی گاے میرے بدلے ماہی گیرون کو دیدو کہ گاے کی برابر کوئی پشو پوتر اور سرگ مین پہونچانے والا نہین ہی اِسکا دودھ امرت ہی اور گھی کے بغیر جگ نہین ہوسکتا ہی راجہ نے رشی کو خوش دیکھہ کر گاے منگا کر ماہی گیرون کو دیدی اور ماہی گیرون نے چیون رشی کو وہ گاے بہت منت سماجت کرکے دیدی رشی بہت پرسن ہوے اور آشیرواد دی کہ سرگ پراپت ہو اُسی وقت سرگ سے بِوان آئے اور مچھلی پکڑنے والے مع مچھلیون کے سرگ کو چلے گئے راجہ کو بہت اشچرج ہوا گوجات برہمن نے چیون رشی کے تپ کا پربھاو سب کو جو وہان موجود تھے اور گاے کی مہان سنائی بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جو پیشتری برہمن ہین اُنکو بھی گاے کا رکھنا اوشّ یعنی ضرور ہی گاے اِس لوک اور پرلوک مین کام آتی ہی اِسکی بڑائی جسقدر کہی جاوے کم ہی اِسکا دودھ سنسار مین امرت روپ ہی اور جگ گاے کے دودھ اور گھی سے کیا جاتا ہی اِسکے درشنون سے پرانیون کو سرگ لوک پراپت ہوتا ہی جو برہمن بید پاٹھی کو بھوم یعنی پرتھی دان دیوے اور جو پڑھے گے انوسار آن دان کرے وہ اندر لوک پاتا ہی - ہے دھرم راج انّ دان کے سمان اور کوئی دان نہین ہی جدپ سورن کا دان بھی اوتم ہی پرنت آتما انّ دان سے ترپت ہوتی ہی اِس لیے انّ دان کا مہاتم بششٹ ہی - جوتا اور بستر چندن آدک سگندھ کی بستو اور میوہ طرح طرح کی مٹھائی اور اُتم رس دان کرنے والا منش اپنی منو کامنا اِس سنسار مین پاتا ہی اور پرلوک مین سرگ کے سُکھ بھوگتا ہی اور جو پرش پلنگ چاندی اتھوا چندن کے پایہ والا - توشک لحاف تکیہ چادر چھتری سمیت بید پاٹھی برہمنون کو دان دیتا ہی وہ سرگ مین اپسراؤن سے سیون کیا جاتا ہی اور دیوتاؤن کی پدوی پاتا ہی جو پرش حوض تالاب آدمیون جانورون کے پانی پینے کے استھان سراے اور پل بناتا ہی اُسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہی جل دان بھی مہادان ہی جس حوض اور تالاب مین نرمل جل بھرا ہوا ہووے اُسمین منش اور جانور پرسن چت ہوکر پانی پیتے ہین مگر اور گانون کی گاے بیل جنگل کے پشو پکشی وہان بسرام پاتے ہین حوض اور تالاب مین اچھے زینے بنوادے گئوگھاٹ بنوادے پرلوک مین اُس پرانی کو بڑا سُکھ ملتا ہی مکان بنانے سے پتر پرسن ہوتے ہین انبہ جامن انگور انار کیلا آدک کے درخت لگا کر باغ بنادے اِس لوک مین جس اور نیک نامی اور پرلوک مین نانا پرکار کے سُکھ پاوے سنسار مین اُس کا جس سدا بنا رہے یہ رشیون کا بچن ہی جو پھول اور پھل اُس باغ مین ہوتے ہین وہ دیوتاؤن اور رشیون کو دیدی جاتین گرہستیون کا بڑا دھرم یہ ہی کہ ستپاترشکت یعنی جسقدر گنجایش ہو سوال کرنے والے برہمن اور محتاجون کو دان دیوے اور اُنکی آتما کو پرسن کرے اور اپنے کنبہ کے آدمیون کو خوش دل رکھے جو دشمن بھی اُنکی پناہ مین آوے اُسکو بھی مدد

دیوے اور اپنے دھن اور دولت کا غرور نہ کرے دان سے آدمی کا کلیان ہوتا ہی اچھے پرشون کا ست سنگ رکھے کہ وہ دھرم اور دان کا اُپدیش کرتے ہین سادھو برہمن اُن راجاؤن کا دان نہین لیتے جو بے جا سے ادھرم کرکے کر (ڈنڈ) لیتے ہین جگ کرکے راجاؤن کو دان کرنا اوچت ہی اور طرح طرح کے پدارتھ برہمن رشیون کو دینے جوگ ہین جو راجہ جگ نہ کرے اُسکا دان لینا برہمنون کو اوچت نہین ہی گرہستی پرشون کو چاہیے کہ جو گرہستی کنبے دار برہمن ہین جنکی جیوکا تھوڑی اور کنبہ بہت ہو اُنکو ان دان اور بستر آدک دان دیوے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان مہمان برنن تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

دان کی مہمان راجہ نرگ کا اتہاس

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھرت ونسی راجہ بھیشم جی دور دور سے پرتھی کے راجہ ہماری اور درجودھن کی سہاے کے لیے آئے اور وہ سب مارے گئے پرتھی راجاؤن سے رہت ہوگئی ہزارون آدمی اور لاکھون سینا اُن کے ساتھ ماری گئی اُن کی رانیان جنکے پت بھائی بیٹے پوتے سنبندھی مارے گئے وہ مجھے کیا کہینگے ایسا ادھرم کرکے مرے پیچھے اور پالون اور نرک مین مجھ کو لٹکایا جاویگا بھیشم جی بولے ہے پتر تم اسکا سوچ بار بار کیون کرتے ہو تم نہین جانتے تھے کہ درجودھن سے سنگرام کرکے تم اپنا موروثی راج لو جب اُسنے بڑے بڑے راجاؤن رشیون برہمنون اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا اور پھر جدھ کرنا پڑا تو تم کو کیا دوش ہی دوسرے راجاؤن کو سنگرام کرنے کا بڑا اُسکو ہی اُنکو سرگ پراپت ہوتا ہی جو راجہ سنگرام مین مارے گئے وہ سیدھے بیکنٹھ کو گئے یہ تو ایشر کی اچھا تھی جو ہوگئی تم دھرماتما ہو پہلے راجسو جگ کیے اب راج پاکر پرسن چت پھر راجسو اور اسومیدھ جگ کرو بید پاٹھی برہمن اور سیدھ رشی تمہارے ساتھ ہر وقت رہتے ہین تم آنند سے راج کرو اچھے اچھے حوض تالاب کنوے باوڑی محل دھرم سالے اور باغ بنواؤ جن مین بارہ مہینے پانی بھرا رہے کہ جل دان بھی شاسترون مین مہا دان برنن کیا گیا ہی جل سے سب جیو پشو پکشی جیتے ہین جل سے پران رہتا ہی تھوڑی دیر جل نہ ملے تو پران نکلجاتے ہین جب پیاس لگتی ہی تو ٹھنڈا میٹھا پانی پلانے سے آتما کو کیسا سکھ پہنچتا ہوتا ہی اسلیے ساگرون اور سادھو برہمن سنیاسیون کے لیے دھرم شالا دھرم سالے اور باغ بنواؤ جہان سب کو پانی ملے اور ہر طرح کے پشو پکشی بسرام کرین دھرم شالا مین پنڈت برہمن برہم چاریون اور لڑکون کو جو بدیا سیکھنا چاہین بدیا پڑھاؤ بید شاستر پڑھا دین کہ بدیا دان بھی بڑا دان ہی اِس سے بڑی پدوی ملتی ہی اِس سے روزی ملتی ہی بدیا مین منش پشو کی سمان ہی اِس سے زیادہ اُتم دھرم راجاؤن کا نہین ہی پھر جدھشٹر نے پوچھا کہ دو برہمن سامنے آوین ایک سوال کرے اور دوسرا سوال نہ کرے تو کس کو دان دینا اچھا ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو سوال نہین کرتا ہی اُسکو دینا اوچت ہی جو برہمن بید پاٹھی ہین وہ سوال نہین کرتے بھکشا مانگنا برہم چاری کو کہا ہی جب تک وہ بدیا پڑھے جو دھیرج مان سنتوکھی برہمن ہین اُن کو دان دینا بڑا دھرم ہی اور وہی پوجنے کے لائق ہین جو برہمن سوال کرنے والا ہوتا ہی اُسکی عزت نہین ہوتی مان اُسکا دور ہوجاتا ہی سوال کرنے والے برہمن کا خوف جیسا ہوتا ہی سوال کرنے والا ڈرتا ہی دان کرتا کبھی نہین ڈرتا اور تھا

دان کرتا ہی وہ اپنی آتما کو ہمیشہ کے لیے زندہ کرتا ہی جو سوال نہین کرتے ہین ایسے برہمنون کو نیوتہ دینا چاہیے جو برہمن
شہر سے کے بھشم لگانے والے ڈاڑھی مونچھ رکھنے والے ہین اُن کو نیوتہ دے کر اچھے پدارتھ بھوجن کرا دو۔ برہمن شکل
اگن کے ہوتے ہین جو خاک سے اپنا جسم پوشیدہ رکھتے ہین دیوتا اُن سے ترپت ہوتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ دان
دینا اُتم ہی یا جگ کرنا بھیشم جی نے کہا کہ دان اُتم ہی اور دان کرنے سے کشتری پوتر ہوتا ہی اور دان کرنے سے سُرگ
پراپت ہوتا ہی جو برہمن گرہستی سوال نہین کرتے ہین اُنکو گپت اور پرکش دان دینا چاہیے دان سے ہی کلیان ہوتا ہی
جگ بھی اسی لیے کرتے ہین کہ اُسمین بہت سے برہمن سادھو منی جمع ہوتے ہین اُنکو گھوڑے ہاتھی گائے بستر دوشالا
پلنگ بچھونے تکیہ سے آراستہ کرکے دینا ان دان اور سورن دان کرنا ہوتا ہی جس جگ مین دان نہین وہ جگ ہی اچھا
نہین جو راجا اپنی پرجا کو دُکھی کرکے دھن لیوے اُس راجا سے دان لینا برہمن کو اُچت نہین مفلس آدمی سے لیا ہوا دھن
راج کو کھو دیتا ہی جس راجہ کے راج مین برہمن دُکھ پاوے کُٹمبی یعنے عیال دار برہمن بھوکھا مرے اُسکو اور اُسکے بچون کو
بھوجن نہ ملے وہ راجہ پاپ کا بھاگی اور نرک مین ڈالا جاتا ہی راجہ کو سب کی حفاظت کرنی چاہیے جس کے راج مین چور
استریون اور دھن کو چراتے ہون وہ راجہ مُردے کے سمان ہی جو راجہ غریب اور محتاجون کی خبر نہ لے اور دھن والون
اور اُتم پرشون کی چورون ڈاکوؤن سے رکشا نہ کرے اُسکو باہم اتفاق کرکے مارڈالنا چاہیے جیسے سخت بیمار اور باؤلا
کُتا مارنے جوگ ہی ویسے ہی وہ بھی مارنے جوگ ہی۔ ان دان سب سے اچھا ہی پرنت پرتھی کا دان بشیش سُکھدائی
رشیون نے برنن کیا ہی جو راجا پرتھوی دان کرکے برہمنون کو دیوے وہ ہمیشہ سُرگ مین نواس کرتا ہی جس برہمن کی تھوڑی
جیو کا ہو اور پرتھی پر ان آدک بونے کی سامرتھ نہین رکھتا ہو اُس برہمن کو پرتھی نہین دینی چاہیے وہ اُسکے کچھ کام
نہین آویگی ایسے برہمن کو ان دان دیا جاوے جو اُسکے کُٹمب کا پالن ہووے جو راجہ کسی راج بھرشٹ راجہ کو پھر راج
سنگھاسن پر بٹھاوے اُسکا باس ہمیشہ سُرگ مین ہوتا ہی ایک سمین نارد جی مہاراج سے مین نے پوچھا تھا کہ سب
دانون مین کونسا دان اُتم ہی نارد جی نے کہا کہ ان دان کے سمان اور کوئی دان نہین ہی کیونکہ پران ان ہی آستھت
رہتے ہین عیال دار اور سادھو سنیاسی تپیشری ان سے ہی زندہ رہتے ہین یہ پرکش بات ہی سارے کام ان سے
چلتے ہین جو ان کھانے کو نہووے تو کچھ بھی سنتوش نہین ہوتا جس گھر سے سادھو برہمن سنیاسی وغیرہ ان پاتے ہین
اُس گھر سے لکشمی دور نہین ہوتی اور وہ گھر ہمیشہ ترقی پاتا ہی ان دان دینے والا اس لوک اور پرلوک مین سمپت اور بھوتی
پاتا ہی ان سے پانچون تتو جسم مین قائم رہتے ہین ان سے ہی اولاد ہوتی ہی ان سے اتیش کوئی بستو سنسار مین نہین ہی
ایسا ہی جل دان پھل وایک ہی جس کسی آدمی کو پیاس لگی ہو اُسکو ٹھنڈا میٹھا جل پلایا جاوے تو وہ کیسا پرسن ہوتا ہی
جل سے سب ان اور جیو پیدا ہوتے ہین جل سے ہی پران استھت رہتے ہین پیاؤ لگانا سب کو پانی پلانا جانورون
کے لیے گھاٹ بنوانا اسکا پھل سب رشیون نے بہت برنن کیا ہی اور سب جانتے ہین کہ جل کے بغیر پوجا اور دیوتاؤن
کی ارادھنا اور دان پن سب کچھ جل سے ہوتا ہی اسلیے جل دان بہت ضرور کرنا چاہیے ہی تتبر تم بھی اپنے راج مین برہمنو
سادھوون کو ان دان اور جل دان زیادہ دیا کرو اور دودھ دینے والی گائے برہمنون کو دینے سے اُنکے کُٹمب کا پالن
ہوتا ہی اُنکے استری اور بچے دودھ سے پرسن رہکر آشیرواد دینگے گائے کے سینگ سونے مین منڈھوا کر اور اچھی جھول
اُسکی کمر پر ڈال کر دوہنی یعنے دودھ دوہنے کے برتن سمیت جب پاکٹی برہمن کو دینی چاہیے ایسے ہی جل کا دان ہی کہ اسکی

کھیتی کے سب کام ہونے ہین اسکا دان بھی بہت اُتم برنن کیا ہی پرتھی دان سے جیو کا سب کی ہوتی ہی کیونکہ سب بستو پرتھی سے پیدا ہوتی ہین سورج نارائن گریشم رتت ارتھات گرمی کے موسم ہین سب رسون کو گرہن کرکے پھر برکھا رتُ ہین جل برساتے ہین سب جیوون کی جیوکا ان سے ہوتی ہی برہمنون کا مال بھول کر بھی راجاؤن کو نہین لینا چاہیے اسوقت مجھے راجہ نرگ کا اتہاس یاد آیا کہ وہ راجا بڑا دھرماتما تھا ہزار جگ راجہ نرگ نے کیے اور لاکھون گئودان وسنجادان دان کیے اور جل دان کے لیے کنوے باؤلی باغ لگائے ایک دن راجہ اپنے معمول کے موافق صبح کے وقت اشنان کرکے گئودان کرنے بیٹھا- ایک گاے جو راجہ نرگ پہلے ایک برہمن کو دان دے چکا تھا اُسکے یہان سے نکلکر راجا کی گئوون ہین شامل ہوگئی اور راجہ نے وہ گاے سنکلپ کرکے ایک اور برہمن کو دیدی جب وہ برہمن گاے لیکر چلا تو پہلے برہمن نے اُسکو روک لیا اور دونون راجہ کے پاس جھگڑتے ہوے آئے راجہ نے پہلے برہمن سے کہا کہ تم اِس گا کے عوض ایک لاکھ گاے مجھ سے لے لو اُس برہمن نے نہین لی اور نہ اُس برہمن نے لی جس کو اب سنکلپ کرکے گاے دی تھی دونون کا جھگڑا طی نہین ہوا کہ راجہ نرگ کا سمان آگیا اور شریر اُسکا چھوٹ گیا دھرمراج نے بڑا آدر ستکار راجہ کا کیا اور کہا کہ تم نے بہت کچھ دان دیا ہی پرنتو ایک گاے کا دان انرتھ سے بھول چوک کے لپشیورت ہوکر تم سے ہوگیا تم پہلے پُن کا بھوگ بھوگنا چاہتے ہو یا ڈنڈ پانا راجہ نے کہا کہ پہلے مجھ کو ڈنڈ ملجاوے پیچھے اپنے شُوکرمون کے بھوگ بھوگون گا دھرمراج نے کہا کہ تم گاے کے انرتھ سنکلپ سے گرگٹ جون ہین کچھ دن رہوگے راجہ نے مان لیا اور دوارکا پوری ہین ایک کنوے کے اندر جلباسہ کے روپ ہین راجہ نرگ پڑے رہے ایک سمین کال پڑنے سے اُس کنوے کو صاف کرنے کے لیے کھولا گیا لوگون نے سری کرشن جی سے جاکر کہا کہ کنوے ہین اتنا بڑا جلباسہ پڑا ہوا ہی کہ وہ کسی طرح نہین نکل سکتا سری کرشن جی نے آپ وہان آنکر اُسکو کنوے سے باہر نکالا اُنکے درشنون سے راجہ نرگ نے اُس جون سے مکت پائی تب دوارکا باسیون نے اُشچرج سے پوچھا کہ ہے راجہ آپ نے دھرماتما ہوکر یہ جون کس کارن پائی تب سارا برتانت راجہ نرگ نے دوارکا باسیون کو سُنایا اور سری کرشن جی کی استت کرکے بوان پر سوار ہو سرگ کو چلا گیا-

اتی سری ام کرت مہابھارتے انوساسن پرب آن دان مہاتم- چودھوان ادھیاے-

پندرھوان ادھیاے

اودالک رشی اور چترکیت سمبادسپن ہین دھرمراج کا دیکھنا

اودالک رشی نے ہون سے نشچنت ہوکر چترکیت اپنے پتر سے کہا کہ ندی کے کنارے پر پاتر پڑے ہوے ہین اُن ہین میرے لیے جل بھر لاؤ چترکیت نے واپس آن کر کہا کہ ندی کے پرواہ ہین سب پاتر بہ گئے جل کس چیز ہین لاؤن اودالک رشی بہت پیاسے تھے چترکیت کو مورکھ سمجھ کر یہ کہ بیٹھے کہ تو جم راج کا منہ دیکھے گا پیچھے جب چترکیت نے جل پلاکر پرارتھنا کی تو اودالک رشی کو سوچ ہوا کہ ہین نے پیاس کی حالت ہین اپنے پتر کو کیا سراپ دیدیا اور اُسکے اودھار کے لیے رشی نے پرارتھنا کی کہ تھوڑے کال ہین سراپ نورت ہو جاوے چترکیت جب رات کو سویا تو دھرمراج کے سنکھ جم دوت اُسکو لے گئے چترکیت نے دیکھا کہ ایک بڑی سبھا ہو رہی ہی جس ہین بہت سے منش سوکشم شریر دھارن

لیے ہوے ہاتھ جوڑے دھرمراج کی استت کر رہے ہین اور شورن کے اونچے سنگھاسن پر جو رتن من ہیرے لعل جواہرون
سے جگمگا رہا ہی جم راج جنکے لکھار بند پر سورج کا سا پرکاش ہو رہا ہی بیٹھے ہوے ہین چھتر چنور نیکھا ہو رہا ہی جم پوری کی
زمین سورن مئی دیکھی اور سبھا کے اور پاس بڑے بڑے سنہری روپہری اونچے اونچے محل بنے ہوے دیکھے جس مین
سب پرکار کے بھوجن بستر اور آرایش کا سامان سجا ہوا ہی کام دھین گاے ہر ایک محل مین موجود دیکھی چترگپت نے
پوچھا کہ یہ بھون کن منشون کے لیے ہین پار کھدون نے کہا کہ جو پرانی مرت لوک مین گاے بیل گھوڑے ہاتھی ان
بستر آدک دان دیتے ہین جنھون نے دودھ دہی گھی دان دیا ہی انکے لیے یہ ادھکت بدارتھ اکٹھے کیے ہوے رکھے
ہین کہ یہان آوین اور پاوین پھر آگے جا کے دیکھا تو بہت سے محلون مین انیک پرانی طرح طرح کے بھوگ بھوگ رہے
ہین اور آنند بلاس کر رہے ہین چترگپت نے جمراج پوری مین ان پرانیون کو بھی دیکھا جو لیٹ لوار جواری چور دھن
بستر استری ہرنے والے کٹھن دشا مین طرح طرح کی پیڑا پا رہے تھے چترگپت نے دھرمراج کو ڈنڈوت کر کے پوچھا کہ
مجھے کیا آگیا ہی انھون نے کہا کہ تم پھر اپنے استھان کو جاؤ تمھارا شریر نہین چھوٹا ہی اودالک رشی کے کہنے سے تمنے
ہمارا منھہ دیکھا اب جاؤ اور اپنے پتا کا سوچ دور کرو چترگپت پھر اپنے بستر پر چیت ہو کر اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے پتا سے
سارا برتانت برنن کیا کہ جو منش گاے دان کرتے ہین انکے لیے کیسے کیسے اچھے محل انیک بستو سمیت سرگ مین موجود
ہین اور جو منش دودھ دہی گھی اور بھوجن نانا پرکار کے دان دیتے ہین انکے لیے انیک پرکار کے بھوجن وہان
موجود ہین آپ کی انوگرہ سے مجھ کو جمراج جی کے درشن ہوے ۔ بھیشم جی نے کہا کہ اب دان کرنے کی ریت برنن
کرتا ہون ۔ گاے پن کرے تو پہلے برت رکھے اور سواے دودھ کے اور کچھ پان نہ کرے پھر گاے کو جو لات نہ مارتی ہو
بچھیا یا بچھڑے سمیت بید پاٹھی برہمن کو دان دیوے گئودان کا امرت پھل (یعنی بیحد ثواب) کہا ہی اور پرتھی دینے
سے اوستھا بڑھتی ہی اور اکال موت (بے وقت موت) نہین ہوتی ہی دودھ اور گھی دان دینے سے بیرج اور عقل
بھی بڑھتی ہی ۔ دودھ اور چانول دینے سے بھوت پریت پشاچ سے بیخوف رہتا ہی برتن مٹی کے پن کرنے سے کبھی
پیاسا نہین رہتا ۔ لکڑی آدک ایندھن پن کرنے سے اگن دیوتا پرسن ہوتے ہین چھتری پن کرنے سے دھوپ
اور مینہہ کی تکلیف سے محفوظ رہتا ہی آنکھون کو پیڑا نہ پہونچے پتروان صاحب اولاد ہووے اور تل دان کا پھل بھی
رشیون نے بشیش برنن کیا ہی ایک دفعہ جگ کرنے والے رشیون کے پاس گھرت موجود نہین تھا اسوقت تل سے
ہوم کیا گیا انکا جگ سپھل ہوا اور گاے کا دودھ ۔ گھی اور دہی جگ کے کام مین آتا ہی اور سینگ اور بال گوبر بھی
کام آتا ہی راجہ انت دیو نے گئومیدھ جگ مین گاے کا بل دیا تھا اسکی چمڑی سے چنبل ندی بہ نکلی اس دن سے
گئومیدھ جگ کرنا برجت ہو گیا ہی گاے دان کرنے سے کوئی بپت منش کو نہین ہوتی جو کوئی منش بپت مین گئودان
کرے اسکی بپت نوارن ہو جاتی ہی رشیون نے کہا ہی کہ بیترنی ندی سے (جو نرک مین بڑے زور سے بہتی ہی) پار اتارنے
والی گاے ہی یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیے کہ گاے ایسے برہمن کو دیوے کہ وہ اس کو اچھی طرح رکھے جو کہ جیتے
دان کی ہوئی گاے کو مار ڈالے یا بدمعاش کے ہاتھ روپیہ کے لالچ سے کوئی برہمن بیچ دیوے تو برہمن بھی نرک
مین جاوے اور گئودان کرنے والا بھی نرک مین ڈالا جاوے جس گاے کا بچہ مرا ہو یا دبلا یا بہت کم طاقت ہو وہ
ایسی گاے بھی پن نہ کیجاوے کپلا گاے پن کرنے سے راجہ اندر کی پدوی ملتی ہی ۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ

گئو دان کا مہاتم تو بہت ہی جتنا کہون تھوڑا ہی —
اتی سری ام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گئو دان مہاتم برنن - پندرھوان ادھیاے —

سولھوان ادھیاے

بھوجن دان مہاتن

اب بھوجن دان کا پھل برنن کرتا ہون جو کوئی اچھے شدھ بنائے ہوے بھوجن برہمنون سادھ سنتون ابھیاگت اور اتتھون کو کھلا دے تو کھانے والے کی آتما ترپت ہوتی ہین اِس کارن رشیون نے بھوجن دان کا مہاتم بہت لکھا ہی سُرگ کی پراپتی تو اور دان سے بھی ہوتی ہی پرنت بھوجن دان کرنے سے برہم لوک پراپت ہوجاتا ہی گرہستی پُرش اپنے اور کٹمبھ کے لیے بھوجن بنوادے تو سب سے پہلے اگن پر پانچ گراس (لقمہ) سب بھوجن سامگری کے رکھکے جل آچمن کے لیے پرتھی پر ڈال کرشن بھگوان کے ارپن کرے کہ سب کا ان داتا (رزق دینے والا) وہی ہی پھر آپ بھوجن کرے اور بنے تو اُسمین سے کسی بھوکے سادھ ابھیاگت کو ضرور ہی کھلا دے جو گرہستی پُرش ایسا کرتے ہین اُنکے سب دُکھ دارد دور ہوجاتے ہین اور دنیا مین نیکنامی ہوتی ہی جب کسی بھوکے محتاج کو اچھے بھوجن کھلائے جاوین اور ٹھنڈا میٹھا پانی پلایا جاوے تو وہ کیسا خوش ہوتا ہی اسلیے بھوجن اور جل دان بہت ہی ضرور کرنا چاہیے کہ پران کی استھتی یعنی جسم انسانی کا قیام دونون ہی سے ہی جو منش اپنے سنتان اور دھن کی بڑھتی چاہے اُسکو چاہیے کہ بھوکے اور محتاجون کو کھلاوے ایک دفعہ مہا کال پڑا ایسا دربھکش ہوا کہ ایک رشی نے آدمی کے بچے کو پکا کر کھانا چاہا راجہ ترکھاورت کو خبر ہوئی اُسنے اپنے دوت کو رشی کے پاس بھیجکر کہلا بھیجا کہ مین آپ کو گاے دودھ پینے کے لیے بھیجدونگا آپ ایسا کرم نہ کرین رشی اُس بچے کو پکتا ہوا چھوڑکر جنگل کو چلے گئے راجہ نے اپنے دوت سے کہا کہ رشی کو سونا گولر کے اندر رکھکر دے آو راجہ کی آگیا سے دوت نے ایسا ہی کیا اور دوسری دفعہ گولر کے پھل بغیر سونے کے لیگیا رشی نے پہلے گولرون کو بھاری دیکھکر کہا کہ اِن پھلون مین سونا معلوم ہوتا ہی راجہ سے کہدو کہ ہم تپسوی لوگ سونا لیوین تو نرک مین ڈالے جاوینگے اسلیے ہم یہ پھل تم کو واپس دیتے ہین جب کال پڑتا ہی آدمیون کی مت بھرشٹ ہوجاتی ہی کال کے سمے مین راجاؤن کو بہت خبرداری رعیت کی رکھنی چاہیے دیوتا جگ سے پرسن ہوتے ہین اور رشی بید پڑھنے اور پتر سرادھ کرنے اور منش بھوجن سے پرسن ہوتے ہین اسلیے برہم بھوج بہت اُتم دان ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ دیوتا پھول اور اگر وغیرہ کی دھوپ سے پرسن ہوتے ہین اسکا حال مجھے سناوین بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجہ بل کا اتیہاس تم کو سناتا ہون شکر جی نے راجہ بل سے کہا کہ پھول سے دیوتا اسلیے خوش ہوتے ہین کہ اُنمین سُگندھ ہوتی ہی اور اُنکا رنگ بہت پاکیزہ ہوتا ہی وہ پھول جنمین سُگندھ اور رنگ نہین ہی وہ آدمیون کے لیے پیدا ہوے ہین جو پھول جل سے پیدا ہوتے ہین وہ دیوتاؤن کو پریہ ہوتے ہین اور جو پھول کانٹون سمیت پیدا ہوتے ہین جیسے (گلاب وغیرہ) وہ دیوتاؤن کے چڑھانے سے شترون کا ناش ہوتا ہی پھول ایسی چیز ہی کہ اُسکے رنگ اور خوشبو سے (فرحت خاطر) چت پرسن ہوجاتا ہی وہ پھول دیوتاؤن کو بھی پرسن کرتے ہین پرنت جو پھول گلدستہ

یا سمادھون مین پیدا ہون وہ دیوتاؤن کو نہین چڑھانے چاہئین جو منش اچھے اچھے خوشبودار پھول دیوتاؤن کو چڑھاتے ہین دیوتا خوش ہو کر اُن کی مدد اور دستگیری کرتے ہین اور دھونی (دھوپ) کئی قسم کی ہوتی ہین۔ چندن اگر اور گوگل کی دھوپ دیوتاؤن کو پرسن کرتی ہی کہ گوگل مین گوند بعضے درختون کا بھی شامل ہوتا ہی اور سال کے درخت کا گوند دیت۔ راچھس اور سرپون کو خوش آتا ہی۔ گھی اور شکر اسمین ملاکر دیوتاؤن کو چڑھاوین تو دیوتا پرسن ہوتے ہین اور دیپک دیوتاؤن کی پوجا مین جلاتے ہین اور اُسکا دان بھی کرتے ہین اسکا کارن یہ ہی کہ دیپک یعنی جوت اگن کی ہوتی ہی اور لو اُسکی اکاش کو جاتی ہی اور روشنی پیدا کرتی ہی اسلیے دیپک کا جلانا اور دان کرنا یہ ہی کہ دلمین چمکار گیان یعنی نور معرفت کا ہوتا ہی دیپک مین ظرفت (گھی) ڈالنا چاہیے وہ نہ ملے تو تل کا تیل ڈالے مگر چربی ہرگز نہ ڈالے تات پریہ یہ ہی کہ گھی اور اگر دکا نور دچندن کی سگندھی سے دیوتا اور پتر پرسن ہوتے ہین دیپک ہری منادر کھاکر دوار اور دیوتاؤن کے مندرون اور پہاڑ اور جنگل دچوراہہ مین جلانا کہا ہی جو منش مندرون وغیرہ مین دیپک بالتے ہین پرلوک اور اس لوک یعنی دنیا مین نام اُنکا روشن ہوتا ہی اب نئی ویدیعنی بیٹھے کا برنن کرتا ہون سری بھگوان اور دیوتاؤن کے آگے میٹھا بھوجن پرشاد رکھنا اور بشنو بھگوان کے ارپن کرنا چاہیے اُس پرشاد کی بھاونا سے نارائن اور سب دیوتا پرسن ہوتے ہین جو بھوجن بشنو بھگوان کے ارپن کیا جاوے شدھ اور پوترتا سے بناکر نارائن کے آگے رکھے اور اسمین سے تھوڑا تھوڑا جدا کرکے برہمن سادھو ابھیاگت کو دیوے جو وہ اُسوقت موجود نہون تو کسی بالک کو کھلا دے اور جس جس دیوتا کے نمت پرشاد چڑھاوے اُسکا نام لیوے اور اُنکے سروپ کا دھیان کرکے نمسکار کرکے بینتی رچاوے اور آچمن دیوے بھیشم جی نے کہا کہ دن رات مین ایک وقت جو منش بھوجن کرتے ہین وہ سدا برتی سمجھے جاتے ہین۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پرب۔ دھوپ دیپ نئی ویدمہاتم برنن۔ سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

نت نیم اور دھرم کرم کا برنن

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ منش کی اوستھا سو برس کی ہی کیا کارن ہی کہ کوئی بالپن اور کوئی جوانی مین مرجاتے ہین عمر کم کیون ہوجاتی ہی اور بہت بہت کس طرح سے بڑھتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو منش شبھ کرم کرتے ہین اور شدھ رہتے ہین اُنکی اوستھا پوری ہوتی ہی اور اپوتر رہنے سے کم ہوتی ہی اس کارن منش کو پوتر رہنا چاہیے سہمپن اور بھولی اور نیک نامی کا باعث بھی یہ ہی جو منش پوتر رہے گا وہی دان پن کریگا پوتر رہنے سے ایسے نیک خیال بھی نہین آتے ہین منیشرون نے کہا ہی کہ جو منش اپنے بڑون کے اچھے چلن پر نہین یا اُسکے چلتے ہین اور اچھے کرم نہین کرتے ہین اُنکی عمر بھی کم ہوتی ہی اور انت مین نرک مین ڈالے جاتے ہین جو پرش کرودھ کو تیاگ دیتے ہین اور ست بولتے ہین اُنکی اوستھا سو برس کی ہوتی ہی جو پرش ناخن ہاتھون کے دانتون سے کاٹتے رہتے ہین یا سستی سے دن رات پڑے رہتے ہین کوئی کام دنیا یا عقبی کا نہین کرتے ہین یا کوئی چیز کھاکر ہاتھ اور منھ پانی سے نہین دھوتے یا اچھے کامون مین شک اور شبہہ کرتے ہین اُنکی اوستھا بھی کم ہوجاتی ہی رشیون نے گرہستی پرشون کے نت نیم اسطرح برنن کیے ہین کہ سویرے

لہ مندرجہ بالا سطر کے [illegible]

کے اودے ہونے سے پہلے اُٹھے اور ضروریات سے فارغ ہوکر (جا ضرور جاکر ہاتھ پانون دھوکر) داتون کرکے اشنان کرے اور تھوڑی دیر ایکانت مین بیٹھ کر سری بھگوان کی سانوری مورت کا دھیان کرے اسکے بعد سنسار ی بیوہار اور اپنے مقدور کے موافق دان پن کرنا ضرور چاہیے دوپہر اور غروب کے وقت سورج کو نہ دیکھے بال کنگھی سے صاف کرے جسم کو پاک اور صاف رکھے اور اپنے مل موتر کو نگاہ بھر کے نہ دیکھے دوپہر اور پھر غروب آفتاب کے وقت پاخانہ نہ جاوے اور نہ دن مین استری سنگ کرے اور جس منش سے بیر بردہ ہو جاوے اُسکے ساتھ اکیلا نہ جاوے راستہ چلتے ہوے سامنے سے برہمن یا حاکم وقت یا کوئی بوجھ اُٹھائے ہوے آتا ہو یا گربھ وتی استری یا گاے بھینس سامنے آتی ہون تو آپ راستہ چھوڑ دے اور کنارہ ہو جاوے درخت پیپل بڑ آنولہ وغیرہ جو پونیت برکش رشیون نے برنن کیے ہین یا کوئی مندر ٹھاکر دوارہ راستہ مین آوے تو داہنے ہاتھ چھوڑ کر چلا جاوے غروب آفتاب اور دوپہر کو مندر مین نہ جاوے مگر جسوقت آرتی مندر مین ہوتی ہو اُسوقت ضرور جانا چاہیے جوتا اور پہننے کے کپڑے کسی دوسرے منش کے پہنے ہوے آپ نہ پہنے چودش کی شب اور اماوش اور مہینے کی ۲۲ - تاریخ یعنی شکل پکش کی دوادشی اور اشٹمی کی رات کو استری سنگ برجت لکھا ہی اور نہ ان تاریخون مین مانس بھکشن کرنا لکھا ہی انسان کو لازم ہی کہ کسی جاندار کو اپنی زبان کے ذائقہ کے لیے گردن نہ مارے نہ اتنا مارے کہ اُسکو تکلیف ہو نہ کسی کو گالی دیوے نہ کسی کا دل دُکھاوے تیر و شمشیر کا گھاو بھر جاتا ہی مگر گالی کا زخم نہین بھرتا ہی اور کمینہ آدمی سے جو اپنے تن کے برتاو سے دھن وان ہو جاوے خیرات نہ لیوے اور نہ کسی لولے لنگڑے یا اندھے گنجے کو یا جسکا بدن کج ہووے یا کوئی عضو معمولی اعضا سے زیادہ ہو دیکھ کر ہنسے کسی پست قد یا بلند قامت آدمی کو دیکھ کر ہنسنا نہ چاہیے اور نہ کسی پنڈت اور گیانی یا دیوتا کی ہنسی کرنی چاہیے اور نہ انکو برا کہنا چاہیے تیر ہمارے مہاتما رشیون نے دھرم شاسترون مین نندا کرنا یعنی کسی کی برائی کرنا یا غیبت اور چغلی کرنا منع کیا ہی سجن اور ست پرشون (نیک آدمیون) کا یہ کام نہین ہی پاپی دشٹ پرش (رذیل اور کمینہ آدمی) ایسا کرم کرتے ہین نہ کسی برہمن اور رشی سے بباد (بحث و تکرار) کرنا چاہیے اور جب راستہ چلکر آوے اور پاخانہ جاکر یا پیشاب کرکے آوے تو پانون اوسیقت ضرور دھونے چاہیین کوئی مسافر گھر آوے تو اُسکی تواضع اور مدارات اچھی طرح کرنی چاہیے سورج اودے ہونے پر سونا نہ چاہیے اِسکے لیے رشیون نے بہت تاکید کی ہی کہ سورج نکلنے سے پہلے اُٹھنا - ماتا پتا اور بڑون کو ڈنڈوت پرنام کرنا چاہیے داتون آن درختون کی کرنی چاہیے جسکی داتون کرنی رشیون نے برنن کی ہی جن برکشون کی داتون کرنی برجت ہی اُنکی داتون نہ کرے اور داتون کرتے وقت بلا ضرورت بولنا نہ چاہیے (مولف) مہابھارت مین آن درختون کا نام نہین لکھا ہی جنکی داتون کرنی چاہیے ازروے بیدک آک کی داتون مقوی بدن دافع کرم دندان - بڑ - پیپل - بیری - کینر - بیل تیر - گولر - انب سکد نب - انار - نگد - اور نیب کی داتون کرنی چاہیے درخت - کھجور - ناریل - بہیڑہ - کیتکی - ہنتال - تال - جرستی ان درختون کی داتون کرنی منع ہی اجیرن کے بعد اور منھ آجانے یا ورم اور سکم سیری مین یا درد سر اور چشم وگوش یا امراض سینہ وکسل ماہ کی حالت مین داتون کرنا ممنوع ہی) جب رات کو سووے تو سر پورب یا دکھن کو رکھے دکھن کی طرف پانون کرکے سونا برجت ہی پلنگ یا ٹوٹی ہوئی چارپائی پر جسکی رسّی ٹوٹی ہوئی ہو اور پایہ اور پاٹی شکستہ ہون نہ سووے اور نہ بچھونے کو اُڑھ کر سووے ننگا ہوکر نہانا نہ چاہیے ہلکا اور چھوٹا بستر لپیٹ کر نہاوے تاکہ تمام جسم پانی سے صاف ہو جاوے اور بغیر نہائے چندن لگانا برجت ہی اور نہا کر کسی کپڑے

کو چھانٹ کر دھونا نہ چاہیے تاکہ اُسکی چھینٹ اپنے بدن پر نہ گرے جس زمین مین اناج بویا ہو یا آبادی کے نزدیک ہو
یا پانی مین لیٹتا ہو تو نہ کرے کھانا کھانے سے پیشتر تین دفعہ آچمن کرنا اُوچت ہی کھڑے ہو کر یا راہ چلتے ہوئے یا جوتا
پہنے کھانا ہرگز نہ کھانا چاہیے اور پورب کی طرف مُنہ کر کے بھوجن کرنا چاہیے کھانے سے پہلے ہاتھ پانون ضرور دھونے
چاہیین اور جب تک مُنہ کو انگوچھے وغیرہ سے پونچھ نہ لیوے کھانا نہ کھاوے ہاتھ پانون پانی سے تر ہونے کی حالت مین
کھانا منع ہی سوتے وقت پانون دھو کر اور پونچھ کر سونا چاہیے بھیگے ہوئے پانون سونا منع ہی جس جگہ گائے باندھی جاوے
اور راکھ کے اوپر پیشاب کرنا نہ چاہیے نہ وہان کُلا کرنا چاہیے ٹوٹے پھوٹے برتن مین کھانا نہ کھاوے نہ پانی پیوے
آفتاب یا برہمن یا گائے کے سامنے یا سر راہ بیٹھ کر پیشاب کرنا یا پاخانہ پھرنا منع ہی فقیر اور پارسا لوگ اور گورو اور برہمن کو
بنظر حقارت دیکھنا بیوقوفی کی نشانی ہی نمک کو ہاتھ مین لے کر کھانا نہ چاہیے اور رات کے وقت تُرش دہی نہین کھانا
چاہیے اور نہ زمین کے اوپر رکھ کر کھانا چاہیے نہ کسی کی جو شخص کھاوے نہ اپنی جو شخص کسی کو کھلاوے کھانا کھانے کے
وقت جو کوئی آجاوے اُسکو شریک طعام کر لیوے بغیر اُسکے آپ کھانا نہ کھاوے اور یاد رکھو کہ پانی اور شیر برنج (کھیر)
اور دہی اور گھی اور شہد ان چیزون کو اُسی قدر اپنے یا دوسرے کے سامنے رکھنا چاہیے جسقدر رکھا سکے ان چیزون کی
جو شخص ہرگز نہین چھوڑنی چاہیے اور کھانا کھا کر دہی نہ کھانا چاہیے ہاتھ دھو کر پیٹ کو ملنا ہاضمہ کی قوت زیادہ کرتا ہی
اور تھوڑا پانی بعد تناول طعام ناخن پا سے راست پر ڈالنا چاہیے جب چھینک آوے یا کھانسی اُٹھے تین دفعہ آچمن
کرنا چاہیے ایسا کرنے سے عمر و دولت کو ترقی ہوتی ہی۔ طوطا۔ مینا۔ کبوتر۔ گرہستی لوگون کو پالنے چاہیے کہ ان جانورون
کے پالنے سے گھر مین برکت ہوتی ہی۔ فاختہ۔ قمری اور کرگس نہین پالنا چاہیے کھانا اتنا کھانا چاہیے کہ کچھ بھوک باقی
رہے پیٹ بھر کر کھانا نہین چاہیے کھانے کے بعد تیل بدن پر نہین ملنا چاہیے بیاہ اُن لڑکیون سے کرنا چاہیے جو اچھے
خاندان کی ہون کہ اولاد اچھی پیدا ہو اور اولاد کو پہلے اپنا مذہبی علم سنسکرت پڑھانا چاہیے پھر وہ ہنر جو اپنے باپ
دادا سے چلا آتا ہو یا جو زمانہ کے موافق ہو سکھانا اور اپنی لڑکیون کے لیے اچھا گھر اور اچھا بر تجویز کرنا چاہیے جو ہمیشہ
سُکھ پاوین ماں اور باپ کے گوت سے لڑکی نہین لینی چاہیے اور نہ اپنی ذات سے کم نہ اپنی ذات سے اونچی ذات
کی لڑکی لینی چاہیے جسکو بیماری یا کسی قسم کا روگ نہو اور وہ جات برادری سے خارج نہو وہان بیاہ کرنا چاہیے اور
اپنی استری کو بہت حفاظت اور نگہبانی مین رکھنا چاہیے تھوڑی سی لاپروائی سے استری سوتنتر ہو جایا کرتی ہین ایسا
کبھی نہ ہونے دیوے جیسے زیور اور جواہر اور سونا حفاظت اور احتیاط سے رکھا جاتا ہی اور ہر وقت اُسکی حفاظت
کرنی پڑتی ہی ایسے ہی استریون کی حفاظت مردون کے ذمہ ہی اور جب تک کہ صبح اُٹھ کر اشنان اور پوجا نہ کر لیوے
اور کوئی کام نہ کرنا چاہیے اگر ہزار کام لاحق ہون تو بھی پہلے اشنان اور پوجا کرنی چاہیے اگر کوئی کام صبح کا ہو تو آخر
شب جلدی اُٹھ کر اشنان کر لیوے پھر اُس کام کو کرے اور جو کچھ ماں باپ کہین اُس بات کو ضرور کرنا چاہیے خواہ
اپنے نزدیک وہ بات لاحاصل معلوم ہو اور ورزش علم تیراندازی اور سواری گھوڑا ہاتھی وغیرہ کرتا رہے کہ جب
کام پڑے شمشیر کے جیت لیوے اور سب آدمی خدمتگار نوکر چاکر دبتے رہین اور اپنے شاستر آدک پڑھا کرین وید اور
پران ہر روز پڑھتا اور سُنتا رہے اور جب استری ماسک دھرم مین (حیض) ہو اور اس سے دور رہے اگر پانچوین
دن شروع حیض سے استری سنگ کرے تو بیٹی ہو اور چھٹے دن بیٹا ہو اسی طرح دس روز تک چھٹا اور آٹھوان اور دسوان

ون پیتر ہونے کا ہی پانچوان ساتوان نوان ون تیری جنم کا ہی اپنے کنبہ کے لوگون اور دوستون رشتہ دارون کی خاطر
مدارات اور عزت کرنی چاہیے اور اپنے مقدور کے موافق خیرات دان پن جگ ہوم ضرور کرنا چاہیے کہ پرلوک مین اپنے
ہاتھہ کا دیا ہوا کام آتا ہی باقی سب اس سنسار مین رہجاتا ہی۔

اِتی سری مہابھارتے انوساسن پربنی سترھوان ادھیاے۔

اٹھارھوان ادھیاے

راجہ اندر اور گوتم برہمن کا اتہاس ایک ہاتھی کے بچے کو گوتم کا پالنا اور راجہ اندر کا پسند آنا

راجہ جدھشٹر نے بتامہ جی سے پوچھا کہ منش جو اچھے برے کرم کرتا ہی یہ کہان جمع ہوتے رہتے ہین اور ایک جگہ جمع ہوتے
ہین یا علیحدہ علیحدہ بھیشم بتامہ جی نے کہا کہ مجھے گوتم رشی اور راجہ اندر کا اتہاس یاد آیا تمکو سناتا ہون کہ گوتم رشی جنگل
مین استری سمیت تپ کیا کرتے تھے ایک ہاتھی کا بچہ جسکی مان مرگئی تھی بھوکا پیاسا گوتم کی کٹی کے پاس آیا اور وہان پڑا رہا
رشی نے اسپر رحم کرکے اسکو پانی پلایا روٹی کھلائی روز جنگل سے پتی وغیرہ لاکر اسکے آگے ڈھیر کردیتے تھے یہانتک کہ
وہ جوان ہوکر بہت اونچا موٹا تازہ ہاتھی ہوگیا اور گوتم رشی کے لیے جل اور لکڑی لانے اور کٹی کی چوکسی راکھشان کرنے
لگا۔ ایکدن اندر راجہ دھرت راشٹر کا روپ بناکر گوتم رشی سے ملنے آئے اس ہاتھی کے دانت اور قد دیکھکر خوش
ہوکے اندر نے چاہا کہ اس ہاتھی کو اپنے ساتھ لیجاؤن کچھ دور اپنے ساتھ لے گئے اتنے مین چیلون نے رشی کو خبر دی
گوتم رشی نے اندر سے جو کہ راجہ کا روپ بنائے ہوئے آئے تھے کہا کہ آپ ہاتھی کو چھوڑ جاوین مین نے اسکو پالا ہی
اور پتر کے سمان مجھے پیارا ہی راجہ نے کہا کہ اسکے بدلے ہزار گائے لے لو ہاتھی تم کو رکھنا مناسب نہین ہاتھی راجاؤ
کے یہان رہنا چاہیے راجہ نے نہ مانا تب لاچار ہوکر گوتم رشی نے کہا کہ مین اپنا ہاتھی جمراج کی سبھا مین تم سے لونگا
راجہ نے کہا کہ جمراج کے یہان پاپی اور چور جاتے ہین مین اچھے لوک مین جاؤنگا گوتم نے کہا کہ دھرمراج کے آگے
جھوٹ سچ سب نکلجاتا ہی اور زور آور اور کمزور وہان سب برابر ہین مین انکے سامنے اپنا ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے
کہا کہ جو منش مان باپ کا حکم نہین مانتے انکو دکھی اور ناراض رکھتے ہین وید کے پرتکول چلتے ہین بڑونکی سیوا
نہین کرتے وہ جمراج کے یہان جاتے ہین مین بیکنٹھ مین جاؤنگا وہان تم کس سے دعوی کروگے گوتم نے کہا
کہ مین اپنا ہاتھی سمیر پربت کے اوپر وہان دیوتاؤن کے لوک ہین اور گندھرب کا نواس ہی لے لونگا
راجہ نے کہا کہ جو برہمن وکھتری جب تپ کرتے ہین اور وید دن کو پڑھتے ہین وہ وہان جاتے ہین مین اسرا
اچھا دھام پاؤنگا پھر گوتم نے کہا کہ مین نندن بن مین تم سے اپنا ہاتھی لونگا کہ وہان اچھے اچھے پھول پھل
اور خوشبودار درخت ہین اور دیوتاؤن اور گندھرب اور اپسراؤن کا نواس ہی راجہ نے کہا کہ جو منش
بھجن اور اچھے راگ گاتے ہین اور بھگوت پریم مین نرت کرتے ہین وہ نندن بن مین جاتے ہین مین اس سے
اچھے لوک مین جاؤنگا گوتم نے کہا کہ سوم لوک مین جہان چندرمان تپا ہی وہان ہاتھی تم سے لونگا
راجہ نے کہا کہ جو منش اپنی سردھا سے دان پن کرتے ہین اور کسی سے کچھ نہین مانگتے اگر کوئی مہاتمہ

جان بھی مانگے تو انکار نہین کرتے وہ لوگ چندر لوک مین جاتے ہین مین اُس سے اچھا لوک پاؤنگا گوتم نے کہاکہ
سورج لوک مین تم سے اپنا ہاتھی لونگا راجہ نے کہاکہ جو منش باپ دادا کے نیک چلن پر چلتے ہین اور اپنے گورو کی ٹہل
کرتے ہین اور برت رکھتے ہین اور ست بولتے ہین وہ وہان جاوینگے مین اُس سے اچھے دھام مین جاؤنگا گوتم نے کہاکہ
مین برن لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو پرش چترماس جگ و اگن ہوم کرتے ہین اور دون کی بہو بیٹی کو مان بہن
کی نگاہ سے دیکھتے ہین یعنی اورون کی استریون کو بُری نگاہ سے نہین دیکھتے جو کچھ کہتے ہین وہی کرتے ہین وہ برن
لوک مین جاتے ہین مین اُس سے بھی اونچے لوک مین جاؤنگا گوتم نے کہاکہ اندر لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ
جو سو برس کی عمر پاوے اور تمام عمر جگ اور ویدون کے پڑھنے مین گذرانے وہ اندر لوک جاتے ہین مین اُس سے
اونچے لوک کو پاؤنگا گوتم نے کہاکہ اُس سے اونچا برہم لوک ہے وہان تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو پرش راجسو جگ
اور اسومیدھ جگ کرے وہان جاوے مین اُس سے اونچے دھام مین جاؤنگا گوتم نے کہاکہ اِس سے اونچا گئولوک
ہے وہان ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو منش دس گاے ایک برہمن کو دیوے جگ کرے اور پربھاس سرود تیرتھ
نیمشار - گنگا اور جمنا - دریاے بیاس وغیرہ مین جہان پانچون دریا ملتے ہین گوداوری و سرستی وغیرہ پونیت
ندیون مین اشنان کرے وہ وہان جاوے مین وہان نہین جاؤنگا گوتم رشی نے کہاکہ تم اندر ہو مین نے اچھا نہ کیا
کہ تم سے بیاد کیا ہاتھی کو جاہیے جہان لیجاؤ یا مجھکو بخشدو راجہ اندر پرسن ہوگئے اور کہاکہ مین تمھاری پریکشا کے کارن
آیا تھا ہاتھی تم کو دیتا ہون یہ کہکر ہاتھی گوتم کے حوالہ کیا ہاتھی گوتم رشی کے پانون پر گرا یعنی سجدہ کیا اندر نے کہاکہ
تم مجھکو آشیرواد دو گوتم نے کہاکہ تم پرسن رہو پھر اندر نے کہاکہ مین دیوتاؤن کا راجہ ہون مجھ سے کچھ مانگ تو تم ویدون کے
جاننے والے ہو یہ کہکر گوتم رشی کو ہاتھی سمیت بیکنٹھ مین لے گئے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گوتم رشی و راجہ اندر سمباد - اٹھارہوان ادھیاے -

انیسوان ادھیاے

ماتا پتا بھائی کا سنمان اور برت کا برنن اور ایکادشی مہاتم

ہے جدھشٹر اچھے اور بُرے کرم منش کے اُسکے ساتھ جاتے ہین جیسے کہ سایہ شریر کے ساتھ جاتا ہے سب سے زیادہ بڑائی کی
بات یہ ہے کہ اپنے آپ کو ادھینتائی سے رکھے اسی کو سب بڑا جانتے ہین اور جو لوگ غرور اور تکبر سے اپنے تئین بڑا جانتے ہین
وہ چھوٹے اور فرومایہ آدمی ہوتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ چھوٹا بھائی بڑے بھائی سے کسطرح سلوک رکھے بھیشم جی نے
کہاکہ ہے پتر بڑا بھائی بجاے اوستاد و پیر کے ہے اور چھوٹا بجاے مرید و شاگرد کے ہوتا ہے جو دونون بھائیون مین بیاد ہو جاوے
گھر مین جھگڑا و تکرار ہو کر دونون کا نقصان ہوتا ہے بڑا بھائی بجاے باپ کے اور چھوٹا بجاے فرزند کے رہے تو دونون کی
بڑائی ہے اور محبت بڑھتی ہے اگر بڑا بھائی چھوٹے کی رعایت نہ کرے تو حاکم کو چاہیے کہ اُسکو تنبیہ کرے بڑے بھائی کو
چاہیے کہ جو باپ کا ورثہ ہو اُنمین سے اپنے چھوٹے بھائیون کو برابر حصہ دیوے اور چھوٹے بھائیون کو چاہیے کہ بڑے
بھائی کو باپ کے مانند سمجھین اور کسی قدر حصہ زیادہ بڑے بھائی کو دیوین بڑائی اُسی کی ہے جو اچھے کام کرے اور جو خصلت

نیک اور پسندیدہ رکھتا ہو وہی بڑا ہی کچھ زیادہ عمر ہونے پر بڑائی منحصر نہین ہی اور گورو کا درجہ بڑا ہی پروہت سے دس
درجہ زیادہ گورو کو سمجھنا چاہیے اور دس درجہ گورو سے زیادہ باپ کا درجہ اور ماں کا درجہ باپ سے دس درجہ زیادہ ہی
ماتا کی برابر درجہ کسی کا نہین جیسے تعظیم و ادب باپ کا ہوتا ہی ویسا ہی بڑے بھائی کا ادب رکھنا چاہیے اور بڑی بہن
اور بڑے بھائی کی استری اور دھاے یعنی دایہ مثل ماتا کے ہین پھر راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ برت رکھنے کا حال مجھے
سمجھائیے بھیشم جی نے کہا کہ انگرا رشی سے مین نے پوچھا تو اُنھون نے مجھے یہ سمجھایا کہ برہمن اور کشتری کو تین دن برت
کرنا چاہیے پھر پارن کرکے برت کھول لیوے بیش دو دن رات اور شودر ایک دن رات برت رکھے پنچمی اور اشٹمی اور
تیرھوین و چودھوین جو اس مہینے مین شُدہ ہو برہمن کشتری ان تین دن برت کرے اور برت رکھنے کا پھل پرتکش یہ ہی کہ
بیماری پاس نہین آتی ہی اگھن کے مہینے مین تیس دن تک جو منش ایک وقت رات دن مین کھاوے اور جب مہینہ
ختم ہو جاوے تو برہم بھوج کرکے برہمنون کو اچھے پدارتھ جماوے اسکے پاپ نورت ہو جاوین اسیطرح ماگھ کے مہینے
مین ایک دفعہ بھوجن کرے تو اُسکے تن سے اچھے دھن وان کے یہان جنم لے کر سکھ بھوگے پھاگن کے مہینے مین ایک وقت
کھائے اور بعد مین برہم بھوج کرنے سے بہت بہتا اور نیک مزاج چندر مکھی استری ملے - اور چیت کے مہینے مین ایک دفعہ
کھانے سے موتی آدک جواہرات کی پراپتی خوب ہو بیساکھ مین ایک دفعہ بھوجن کرنے اور اخیر مین برہم بھوج کرنے
سے اچھی سنتان پیدا ہو اور سنتان کا سُکھ دیکھے اور اناج کا ڈھیر گھر مین بھرا رہے اور جیٹھ مین ایسا کرنے سے راج
گدی پراپت ہو اور بھادون مین ایک دفعہ کھانے سے گودن کی پراپتی ارتھات گئو دھن کی پراپتی ہو اور کنوار مین
برت کرنے سے اشو یعنے گھوڑون کا لابھ اور کارتک مین ایک دفعہ کھانا یعنی نکت بھوجن کرنے سے سو ربرتائی پراپت
ہو اور جس ملے جو منش ایک برس تک دن رات مین ایک دفعہ بھوجن کرے اُسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہو
ہر ایک پکھواڑہ یعنے پندرہ روز اول و آخر ماہ مین تین تین دن برت رکھے - کبیر کے سکھاؤن کی پدوی ملے اور
جو پہلے پکھواڑہ مین پندرہ روز تک برت رکھے اُسکو بیکنٹھ پراپت ہووے جدھشٹر آسا ترشنا کے روگ کی دوا یہ ہی
کہ برت رکھے نہین تو یہ بیماری بڑھتی جاتی ہی اور دوا اُسکے نہ بڑھنے کی نہین ہی برت رکھنا اور کچھ نہ کھانا بھوکا رہنا
بڑا اُتم ہی بسوامتر رشی کشتری سے برہمن برت رکھنے کے پربھاؤ سے ہو گئے دیوتاؤن کو برت کے پربھاؤ سے بیکنٹھ
پراپت ہوا اور چندرما اُتم دھام کو گئے ہین برت کے پربھاؤ سے وہان پہونچے رشیون نے برت رکھنے سے بڑائی پائی
جیسون وجدگن وسشٹ و گوتم و بھرگ رشیون نے برت سے ایسی اُتم پدوی پائی ہی انگرا رشی نے برت رکھنے کی
مہان اور اُسکا مہاتم بہت سا مجھ کو سنایا تھا برت کا مہاتم سننے سے منش شُدہ ہو جاتے ہین اور جس پراپت
ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ نے جگت کا بہت مہاتم برنن کیا پرنتو گرہستی منش جگ کر سکتے ہین فقیر لوگ
کیونکر جگ کر سکتے ہین رشی منی لوگ جنکے پاس دھن دولت نہین وہ کیا کرین بھیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کے لیے
وہی جگ برنن کیے ہین جنکا ذکر مین نے تم سے کیا اور رشیون اور منیشرون کے لیے یہ بھی جگ ہی کہ ایک دفعہ
سو کشم یعنی تھوڑا بھوجن کرین کسی کا برا نہ چاہین ہوم کرین اُنکا جگ وہی ہوتا ہی جو سادھو برتی ایک دن کھاوے
اور ایک دن برت رکھے اُسکو جگ کا پھل ملے جو شخص دو روز برت رکھے اور تیسرے دن کھاوے اُسکو اور زیادہ
پھل ملے ارتھات بسشٹ رشیون کا استھان ملے جو کوئی تین دن برت رکھے چوتھے دن کھاوے جگ کا پھل پاوے

اور اندر کے لوک مین نواس کرے اسی طرح پانچ دن برت کرے وہ سورج لوک مین باس کرے اور جو چھٹے دن
برت کھولے اور صبح دوپہر شام کو اشنان کرے استری سے دور رہے وہ جگ گومیدھ کا پھل پاوے اور جسقدر
جسم پر رونگٹے یعنی بال ہین اتنے ہی برس برہم لوک مین نواس کرے جو کوئی سات دن برت رکھے اور جتیندری
رہے شہد اور مانس نہ کھاوے برن جگ کا پھل پاوے جو آٹھوین دن برت کھولے جگ کوندرنک کا
پھل پاوے اسیطرح جو منش دسوین دن برت کھولے وہ ہزار جگ اسومیدھ کا پھل پاوے اور برھما جی کے
درشن پراپت ہون اور گیارھوین دن برت کھولنے سے پھل راجسو جگ کا اور بارھوین دن برت کھولنے سے
جگ مہامیدھ کا پھل اور تیرھوین دن برت کھولنے سے ساتون آسمان کو دیکھے اور بائیسوین دن برت کھولنے
سے بشن لوک پاوے اور چوبیس دن برت رکھنے سے سورج لوک پچیسوین دن بعد برت کھولنے سے چندرلوک
اور ستائیسوین دن برت کھولنے سے دیو گندھرب اسکے جسم کی سراہنا کرین اٹھائیسوین دن کے بعد برت
سے دیودرشن استھان اور انتیسوین دن کے برت سے دیوتا اور رشیون کے لوک اور مہینے کے برت سے برہم لوک
اور اننت پھل پراپت ہوتا ہے برت کے پربھاؤ سے سدھی ہوگی اُتم اُتم استھانون مین نواس کرتے ہین برت
رکھنے کا مہاتم تو بہت ہے جسقدر کہون تھوڑا ہے راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج سب سے اچھا برت کونسا ہے
بھیشم جی نے کہا کہ برھما جی نے اپنے مکھ ارہند سے ایکادشی برت بہت اُتم برنن کیا ہے یعنی گیارھوین تاریخ
سُدی اور بدی ہر مہینے کی ایکادشی کہلاتی ہے اور اسکو ہری باسر کہتے ہیں بشنو بھگوان کا دن رشیون نے
کہا ہے اگہن کے مہینے مین جو ایکادشی برت رکھے یعنی ایکادشی کو رات دن مین ان جل کچھ نہ کھاوے
پیوے اور بشنو جی کی پوجا اور دھیان کرے برت رکھنے والے کے سب پاپ دور ہوجاوین ایک ایکادشی کا برت
رکھنے سے اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے اور ماگھ مہینے مین ایکادشی برت رکھنے اور مادھو بھگوان کا پوجن کرنے سے جگ
باجپئی کا پھل ملتا ہے اور پھاگن مہینے کی ایکادشی برت اور ہری گوبند جی کی پوجا سے راجسو جگ کا پھل ملتا ہے اور چندرلوک
نواس کرنے کو ملتا ہے چیت کے مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا بشنو جی کی کرے اسکو جگ کا پھل ملے اور دیو لوک مین
جہان سب دیوتاؤن کا باس ہے وہان نواس کرنے کو جگہ ملے اور جو دیوتاؤن کے بھوگ ہین وہ بھوگے بیساکھ مہینے کی
ایکادشی برت اور مدھو سودن جی کی پوجا کرنے سے جگ کا پھل اور سورج لوک مین استھان ملے جیٹھ مہینے کی ایکادشی
برت مین پرشوتم بھگوان کا پوجن کرے گومیدھ جگ کا پھل اور اپسراؤن کے ساتھ بہار بھوگ بلاس پراپت ہووے
اساڑھ مہینے کی ایکادشی برت اور بامن جی کا پوجن کرنے سے جگ کا پھل اور بیکنٹھ دھام پراپت ہووے ساون کی
ایکادشی برت مین پوجا سری دھر بھگوان کی کرے پنچ جگ کا پھل پراپت ہو بھادون کی ایکادشی مین پوجا رکھی کیش
بھگوان کی کرے اور اسوج کے مہینے کی ایکادشی مین پوجا پدمنابھ جی کی اور کاتک مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا
لکشمی نارائن کی کرے جگ کرنے کا پھل پراپت ہووے اسی طرح جو منش بارہ دن کی ایکادشی برت کرین اور
دوادشی کی صبح کو اشنان پوجا دھیان سمرن سری بھگوان کا کرکے پہلے بید پاٹھی برہمنون کو اچھے کھٹ رس بھوجن کراوے اور پھر آپ بھی
کھاوے تو سرگ لوک مین نواس کرکے پھر اس سنسار مین آکر اچھے کل مین جنم لے اور دھارمک ہو کے سنسار کے سکھ آنند پورے بھوگ
اور اپنے پچھلے جنم سے خبردار ہووے ۔ اتی سری مہاتم کرتا مہابھارتے انوساسن پربے ۔ برت رکھنے کا مہاتم ۔ انیسوان ادھیاے ۔

[illegible]

بیسوان ادھیاے

کس کس کرم سے سُرگ اور کس کرم سے نرک منش کو ملتا ہی

راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ کس کرم کرنے سے سُرگ اور کس پاپ کرنے سے نرک ملتا ہی اور منش اپنی دیہہ کو لکڑی اور پتھر کی شکل سمان پرتھی پر چھوڑ کے کہان جاتا ہی اور کون اُسکے ساتھ ہوتا ہی بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اسکا جواب برہسپت جی جو ابھی آیا چاہتے ہین دین گے یہ حال اُنکو اچھی طرح معلوم ہی اور کسی کو یہ بھید معلوم نہین ہی بھیشم پاین نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہان یہ ذکر ہو رہے تھے کہ برہسپت جی مہاراج آتے ہوے نظر پڑے سب سبھا کھڑی ہو گئی واسطے تعظیم راجہ جُدھشٹر اُنکے بھائی ارجن بھیم سین آدک اور راجہ دھرتراشٹ اور سری کرشن جی سے آدلے کر سب ہاتھ جوڑے کھڑے ہو گئے برہسپت جی کو سب نے ڈنڈوت کر کے اچھے آسن پر بٹھایا راجہ جُدھشٹر نے بھائیون سمیت آنکی پوجا کی اور پھر اُنسے پوچھا کہ ہے دیوتاؤن کے گورو سروگیہ (ارتھات سب علمون کے جاننے والے) جب منش شریر چھوڑ دیتا ہی اُسکے ساتھ کون جاتا ہی۔ برہسپت جی نے کہا کہ منش اکیلا پیدا ہوتا ہی اور اکیلا ہی مرتا ہی مان باپ بیٹا بھائی بھتیجہ چچا تایا کوئی کسی کے ساتھ نہین جاتا ہی سب رو پیٹ کر اپنے اپنے سنساری دھندون مین لگ جاتے ہین اچھے بُرے کرم منش کے ساتھ اسطرح جاتے ہین جیسے کہ شریر کے ساتھ پرچھائین۔ جو اچھے کرم آدمی نے کیے وہ سُرگ کو لیجاتے ہین اور جو بُرے کرم سنسار مین کیے تو نرک بھوگنا پڑتا ہی راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج منش کا شریر تو اسی جگہ جلا دیتے ہین یا پرتھی مین گاڑ دیتے ہین اچھے بُرے کرم کیسے ساتھ جاتے ہین برہسپت جی نے کہا کہ منش دیہہ مین کئی چیزین ہین مثلاً پون۔ جل۔ اگن۔ مٹی۔ اور خلا جسکو آکاش سنسکرت مین کہتے ہین۔ چھٹا من ساتوان آتما یعنی روح جو پاپ اور پن سمجھتی ہی جب یہ چیتن آتما یعنی روح بدن سے جدا ہوتی ہی تو روح کے ساتھ اچھے بُرے کرم جاتے ہین راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ یہ خلقت کیونکر پیدا ہوتی ہی برہسپت جی نے کہا کہ آدمی کے شریر مین استری ہو یا پرش سات دیوتا رہتے ہین چار تو اگن جل پون پرتھی پانچوان آکاش اور چھٹا دل اور ساتوان چیتن آتما یعنی روح کھانا کھانے سے اُن سب کو آرام اور آسایش ملتی ہی اور شوق و ذوق پیدا ہوتے ہین اُسی کارن سے استری پُرش کا سنگ ہوتا ہی اور اُن دونون سے بیرج یعنے نطفہ حاصل ہوتا ہی اور بیرج (نطفہ) رحم مین جگہ پکڑتا ہی پھر وہ چیتن آتما موافق اپنے اچھے بُرے کرم کے اُس نطفہ مین جیو ہو کے پیدا ہوتا ہی اور جیسے کرم کیے ہین اُنکے انوسار بھوگ بھوگتا ہی اور وہ پانچون دیوتا جنکا نام اوپر لکھا گیا کرمون کے ساکشی ہین جم راج کے دوت جان یعنی روح کو ایک قالب سے نکالکر دوسرے قالب مین ڈالتے ہین اور کرم اپنے اپنے ہین وہ آپ ہی آپ جیو بھوگتا ہی اور جیسے یہ ہم لوک مرتلوگ آدک لوک ہین اسی طرح دھرم راج کا بھی لوک ہی جہان اچھے کرم کرنیوالے پُرش جاتے ہین۔ پاپی جیو اول تو وہان جاتے ہی نہین اور جاتے بھی ہین تو اُنکو وہ لوک بھی اُنکے کرم انوسار ڈراؤنے دکھائی دیتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بیسوان ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

کس کس کرم سے کون کون جون ملتی ہے

بھیشم جی نے کہا ہے جو منشتر چونمش دید اُنسے پڑھے جنکو ادھکار پڑھانے کا نہین ہے تو گدھے کی جون مین پندرہ برس رہے جب وہ گدھے کی جون سے چھوٹے تو بیس برس برہم راچھس رہے پھر برہمن شریر پاوے اسیطرح جو کسی ان ادھکاری سے کرانے سے پندرہ سال مرغا اور پانچ برس گدھا اور پانچ سال سور گیدڑ پھر ایک برس کتے کی جون بھگتنی پڑے پھر آدمی کی دیہہ ملے جو کوئی اپنے گورو اور اُستاد کے ساتھ بدی کرے یا کوئی اپنے پتا یا گورو کی آگیا کو نہ مانے پہلے تو کتے کی جون اور پھر کوے اور گدھا اور پھر گدھے کی جون مین ڈالا جاوے اور جو گورو اپنے چیلے اور شاگرد کو اپنے مطلب کے لیے ظاہری پیار کرتا ہو اور دل مین کپٹ رکھتا ہو اُسکو بھی گدھے اور مینڈک کی جون ملے جو بیٹا اپنے ماں اور باپ کو دکھی کرے یا اُنکو لات سے مارے اُسکو کچھوے اور بلی اور گدھے کی جون پراپت ہو جو کوئی کسی کی امانت مین خیانت کرے وہ دوزخ کی آگ مین جلے اور پندرہ برس کرم یعنی کیڑے کی جون مین پڑا رہے پھر آدمی کے قالب مین آوے اور جو کوئی کسی کو اُمید دیوے اور پھر مایوس رکھے یا کسی کا غلہ چراوے اُسکو مچھلی کا جون ملے اور چار برس تک ہرن اور چار مہینے تک بکرہ اور ایک سال کیڑا ہوکر پھر منش شریر پاوے اور جو کوئی دوسرے کی سمپت یعنی دولت کو لینا چاہے یا حسد (ڈاہ) کرے اُسکو مرنے کے بعد زنبور سیاہ یعنی بھونرے کی جون ملے جو کوئی اَن کی چوری کرے اُسکو گھونس کی جون ملے اور پھر سور کی اُسکے بعد کچھوے کی جون اخیر مین آدمی کی جون ملے جو کوئی پرائی استری سنگ کرے اُسکو بھیڑیا جون اور کتے اور گیدڑ اور گدھ کی جون ملے اور جو پرش اپنے گورو یا متر کی استری سے پریت کرے وہ سور اور سیہہ اور کرم کی جون پاوے جو شخص جگ ہوم دان پُن کرنے کو منع کرے کرم کی دیہہ پاوے جو پرش رسوئی یا پکوان بنا کرتا ہے اور دیوتاؤن کو پہلے بھوگ نہ لگاوے وہ سو برس تک کوے کی جون اور مرغ سیاہ کے قالب کو پاوے جو پرش اپنی کنیان ایک بر کو دینی کرکے دوسرے سے بیاہ کردے اُسکو تلی کی جون تیرہ[۱۳] برس تک ملے اور جو کوئی باپ اور بڑا بھائی اور اپنے کل کے بڑون کی تعظیم نہ کرے وہ بعد مرنے کے کالا مرغ ہووے اور جو کوئی برہمن سے بیاد کرے اُسکو پہلے کرم جون اور پھر کتے کی جون ملے جو کوئی شکرانہ نعمتہاے خداوندی کا بجا نہ لاوے یعنی کفران نعمت کرے اُسکو جم کے دوت گرز آتش فشان سے مارین اور نرک کے سالمل शालमल برکش مین جسکی پتی مثل دو دھاری تلوار کے ہوتی ہین اُلٹا ٹکادین اور پھر جب آدمی کی جون مین پیدا ہو شکم سے نکلتے ہی جان اُسکی قبض کرلین دہی کی چوری سے بگلا جون اور شہد کی چوری سے مہال کی مکھی میوہ مٹھائی کی چوری کرنے سے چیونٹی کی جون کھیر یعنی شیر و برنج کی چوری سے تیتر اور چاندی کی چوری کرنے سے فاختہ کی جون ملے اور کپڑون کی چوری سے طوطے کی جون اور ریشمی بستر ون کی چوری سے مینش (ٹیٹیر) सारस کی جون ملے اور کالے بسترون کی چوری سے جل مرغابی کی دیہہ اور پارچہ کتان چرانے سے خرگوش کی اور جو رنگا برنگ کے رنگین بستر چوراوے اُسے مور کی جون اور سرخ کپڑے کی چوری سے چکوے کی جون ملے جو شستر دھاری پرش بے ہتھیار آدمی کو مار ڈالے وہ گدھے کی جون اور ہرن

سلہ ان ادھکاری جسکو منصب پاٹھ کرانے کا نہین ۱۲

کی جون مین تیرون سے مارا جاوے اور پھر مچھلی کی دیہہ سے جال مین پھنسایا جاوے - جو کوئی استری کو مارے تم دوت اسکو پیرا پہونچاوین ایک دفعہ - کرم کے قالب سے پیدا ہو اور مرے - تیل کی چوری سے مچھلی اور مگر کی دیہہ پاوے نمک کی چوری سے کوّا - اور گھی کی چوری سے مچھلی کا روپ پاوے - برہسپت جی نے کہا کہ اگر ہر ایک چیز کی چوری کا پاپ برنن کرون تو بہت دیر مین بھی ختم نہون سب سے پیچھے منش شریر ملتا ہی جب پن کا ادے ہووے اور اچھے کرم کرے تب منش دیہہ اچھی صورت نروگ شریر ملتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اب نتیجہ اچھے کرمون کا بھی برنن کرین برہسپت جی نے کہا کہ ہے دھرم پتر برہما جی سے جو جو مین نے سنا اسکا خلاصہ تم کو سنایا برہما جی نے اس بشے مین یہ کہا کہ جن درجن پرشون کا چت پاپ مین لگا ہوتا ہی وہ پاپ ہی کرتے رہتے ہین جو پرش پاپ کرنے سے پشیمان ہوتے ہین اور اپنے من کو قابو مین رکھتے ہین وہ (گناہ) سے بچنے کی کوشش کرتے ہین اور اچھے پرشون سجن برہمنون کے ست سنگ مین آتے ہین جیسے سانپ کانچلی چھوڑ کر اسمین سے نکلجاتا ہی اسی طرح جو اچھے پرش ہین وہ پاپ مارگ کو چھوڑ کر نکل جاتے ہین پانچ تو سے جو شریر بنا ہی وہ تو بشیون کی طرف من کو کھینچتے ہین اور بشے بھوگ مین تیرا آنند منش کو آتا ہی پرنت سجن پرش پاپ مارگ کو چھوڑ کر من اپنا سنسار سے اور اسکے بشیون سے برکت لیتے اٹھوا اپنی ادستھا کے بشے بھوگ بھوگ کر پاپ کرم سے من ہٹا لیتے ہین اور من کے ہٹانے کا سبب رستہ یہ ہی کہ دان پن کرے - سخاوت مثل عیب رکیمیا ست سخاوت ہمہ درد ہارا دوا ست دنیا بہت اچھا ہی جتنا کھایا جاتے پیٹ بھر کے کھاؤ اور دن کو کھلاؤ برہمنون کو جماؤ بھوکون پیاسون کم مایہ دنیاداروں کو کھلاؤ دنیا مین دینا خیرات کرنا بہت بڑی چیز ہی دنیا مین نیکنام اور عاقبت مین اسکا پھل اچھا ملتا ہی اسلیے ہے پتر اچھے اچھے بستر اور طرح طرح کے بھوجن اور دودھ دینے والی گائے اور پرتھوی اور سواریان گھوڑے وغیرہ اور ستپاتر دان برہمنون کو دیتے رہو یہ دنیا ایسی سمجھو جیسے کھیتی کرنے کی پرتھوی ہوتی ہی جیسا کچھ اسمین بوؤ گے ویسا ہی پھل اسکا پرلوک مین پاؤ گے (مثال الدنیا مزرعۃ الاخرۃ) برہمنون کو دان دیکر دان دینا بھی کہا ہی جو برہمن دان نہین کرتا اسکی اچھی گت نہین ہوتی اس طرح برہسپت جی دھرم کا برنن کر کے بیکنٹھ دھام کو چلے گئے -

اتی سری پرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان دھمان پن کرنے کا مہاتم اکیسوان ادھیاے -

بائیسوان ادھیاے

شرادھ کرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ شرادھ کس طرح کرنا چاہیے اور اسکا کیا پھل ہوتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن پتر اور دیوتاؤن کو ترپت کرنا اسکا نام شرادھ ہی ویدون مین اسکا بہت سا برنن ہی کلجگ کے منش پترون کو پانی دینے مین اور شرادھ کرنے مین ترچ نہین رکھینگے کر شیون کا بڑا دھرم ہی کہ اپنے پترون کو ترپت کرین بیٹے کا عین فرض ہی کہ پتا اور دادا پردادا ماں دادی پردادی نانا نانی کے نمت شرادھ کرین جو سنساری پرش پترون کو نہین مانتے ہین اور شاستر پر کول چلن کہہ کر ہنستے ہین وہ بہن شنکہ پانچ پرش ہین اولاد اسلیے پیدا کیجاتی ہی کہ اپنے بڑون کا نام روشن کرے

اما وشیا کو اپنے پترون اور دیوتاؤن کے نمت اس پرکار سے شرادھ کرنا اوچت ہی کہ ایک دن پہلے ایک یا تین یا پانچ یا سات
یا گیارہ جسقدر اپنی شکت ہو برہمنون کو نیوتہ دیوے پرنت شاستر کے انوسار دیو کرم مین برہمنون کی پریکشا نہ کرے پتر
کرم مین پریکشا کرنی چاہیے دیو کرم مین دیوتاؤن کا پوجن اور دھیان کرکے انکو اپنے روبرو براجمان کرکے برہمنون کو
جماوے اور پتر کرم مین برہمنون کو دیکھ لیوے کہ اچھے گھر اور کل اور عمر روپ بدن سے بے عیب ہین یا وان پنگت کو دوش
نہ لگانے والا اور پنگت مین بیٹھنے کے ناقابل یعنے جو برہمن جواری فریبی حمل کرنے والا حمل گرانے والا یا جس کے
بدن پر سفید سفید داغ بیماری کے ہون شودرن کا پالن کرنے والا جپ نہ کرنے والا وید پاٹھ نہ کرنے والا گانون مین
مزدوری کرنے والا سود لینے والا گانے والا آٹا دال گھی تیل وغیرہ سب چیزون کا بیچنے والا گھر مین آگ لگانے والا
زہر دے کر مارنے والا کٹنا پن کرکے عورتون کو انکے یارون سے ملانے والا سامدرک یعنے ہاتھ دیکھ لکشن بتانے والا
جھوٹی گواہی دینے والا پتا سے بحث و تکرار کرنے والا جس کی استری دوسرے آدمی سے یاری رکھتی ہو یا اور استریون سے
کو کرم کرانے والا دوسرے کے عیبون کو ظاہر کرنے والا ایک آنکھ رکھنے والا یعنے کانا یا جس کے انگ بھنگ ہون
مثلاً لولا لنگڑا وغیرہ چوری کرنے والا شلیپ بدیا سے اوقات بسری کرنے والا بہوروپیا کتون کو ساتھ لے کر شکار
کھیلنے والا شودرون کا ان کھانے والا اوپا دھیا سے ہتھیارون کے فروخت سے اوقات بسری کرنے والا یا اسکے
چھوٹے بھائی کا بیاہ اس سے پہلے ہوگیا ہو کوڑھی جس کا بدن بیماری سے بگڑ گیا ہووے گورو کی استری سے
ہم بستر ہونیوالا زراعت کرنیوالا دیوتا پوجن کرانے سے اوقات بسری کرنیوالا اتہ پتر سنا کر گذارہ کرنیوالا ہے غرضکہ ایسے برہمن
پنگت مین بیٹھنے کے جوگ نہین ہوتے ہین ایسے برہمنونکو شرادھ مین بھوجن کراوے جو ایسے برہمنونکو شرادھ مین جماوے تو پترونکو
ترپتی نہین ہوتی وہ ان راکھسون کو ہوتا ہے رشیون برہم بادیون (برہم کا برنن کرنے والون) نے کہا ہے کہ پتر کرم
مین وید پاٹھی برہمن کو جو سنتوشی ہو بھیک نہ مانگتا ہو بید یعنے روگون کا علاج نہ کرتا ہو بیوپار نہ کرتا ہو پتر بیواہ
سے جو برہمن پیدا ہوا ہو یا پگڑی پہنے یا جوتہ پہنے کھاتا ہووے ایسے برہمن کو کبھی نہ جماوے شرادھ مین تل جو اور
چانول دودھ ضرور ہونا چاہیے جو پنگت مین بیٹھنے کے لائق ہین وہ ایسے برہمن ہوتے ہین۔ بدیاوان۔ وید پاٹھی
برت رکھنے والے۔ اپنے دھرم اور آچار پر قائم اور عمل کرنے والے وید منترون کو پڑھنے والے وید کے چھ انگون سے
واقف وید پڑھنے والے کے سنتان سے ہون برہم گیانی وید پڑھانے والے۔ شام وید کے گانے والے۔ ماتا پتا
کے اگیا کاری دس پیڑھی سے وید پاٹھی رتو کال مین اپنی استریون سے ہم بستر ہونے والے برہم چاری سادھو مہان
برت (یعنے اپنی پوجا پاٹھ مین ہوشیار) ست بولنے والے اپنے دھرم کرم مین سادھان تیرتھون مین اشنان
کرنے والے جگون کے کرانے والے اندریون کے جیتنے والے۔ اشنان دھیان کرنے والے۔ سب جاندارون
پر کرپا کرنے والے۔ ایسے برہمنون کو نیوتہ دیوے ایسے ہی برہمن پنگت مین بیٹھنے جوگ کہلاتے ہین ایسے ہی برہمنون
کا جمانا پترون کو ترپت کرتا ہے موکش دھرم کے اپدیش دینے والے سنیاسی اور جوگ کرنے والے۔ سندر اتہاس
سنانے والے شاستر اور پران اور بیاکرن جاننے والے ایسے برہمن پنگت کو پوتر کرنے والے ہوتے ہین ویدون
کو چھ انگون سمیت جاننے والے برہمن پنگت کو پوتر کرنے والے کہے جاتے ہین اور جو اپنا شتر ہوا اسکو کبھی شرادھ مین
جمانا نہین کہا ہے جیسے اوسر مین بیج بویا ہوا پھل نہین دیتا ہے ایسے ہی کہا ہے نالائق برہمنون کا جمانا ہے۔

رشتہ دارون اور متردن کو جمانا بھی نہین چاہیے اُن کا کھلانا نہ دیوتا ؤن کو پہونچتا ہے نہ پترون کو ملتا ہے برہمن اُسکو جانو جو
بید اور گائتری کا جاننے والا تپ کرنے والا دھرم شاستر اور پرانون کو جانتا ہو کسی کی نندا نہ کرتا ہو ایسا ایک ہی برہمن
جمانا دس بیس ناقابل برہمنون سے اچھا ہے جدھشٹر سوائمبھو منوجی کا بیٹا پرتاپ وان اتری مہرشی ہوا اُن کے
بنس مین دتاترئی جی ہوئے اُنکے نیرم اُنکا پتر شری مان ہوا اُس نے سب سے پہلے شرادھ کرم کیا جو اپنی سنتان کا چاہنے
والا تھا اُسنے سات بید پاٹھی برہمنون کو آسنون پر بٹھا کر اچھے اچھے پدارتھ بنا نمک کے کھلائے پھر سوچا کہ شرادھ باپ کو
نہ کرنا چاہیے بیٹا شرادھ کرنے کا ادھکاری ہے اِس سوچ مین رنجیدہ بیٹھا ہوا تھا کہ اتری رشی آئے اور اُنھون نے اُسکو تسلی
دے کر سمجھایا کہ تم نے برہما جی کی بدھی کو پرگھٹ کیا اس کارن ودش کے بھاگی نہین ہوگے پھر اُن پستوؤن کو برنن کیا جو
شرادھ مین نہین ہونی چاہئین اور وہ یہ ہین اناج مین کودون۔ ساگ مین پالک مصالح مین ہینگ۔ پیاز۔ لہسن
سوہنجنے کی پھلی اور زہریلی چیزین۔ چارپایون کا مانس۔ کچنال کی کلی شلجم وغیرہ لال ترکاری۔ کالا نمک۔ زیرہ سیاہ۔
سنگھاڑے منع ہین نمک کسی طرح کا ہو منع ہے جامن بھی منع ہے چھینکنا یا رونا شرادھ مین برجت ہے جمانے کے وقت سیچ
(خاکروب) چانڈال گیرا بستر دھاری کوڑھی برہم ہتیا کرنے والا برن سنکر جو تیت برہمن کا رشتہ دار ہو ایسے لوگ پاس
نہ آدین۔ مولف۔ بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے شرادھ کرم مین مچھلی کا مانس خرگوش بکری مرگ گاومیش کا
مانس چوکا کا ساگ اور کچنال کے پھول بھی پترون کو ترپت کرنے والے لکھے ہین اور منوسمرتی مین گوشت یعنی مانس کا
پنڈ دان کرنا برنن کیا ہے لیکن یہ اُس زمانہ مین رائج تھا جب برہمن اور رشی تپ کرنے والے مانس بھکشن کرتے تھے دواپر
جگ تک اسکا رواج رہا کرشن اوتار سے اور اسکے پیچھے کلجگ کے زمانہ مین اُنکو منع کیا گیا چنانچہ اب سینکڑون برس سے
اِسکا رواج نہین رہا اگر ہے تو کشمیری پنڈتون مین کسی کسی دیش مین ہوگا اسیلیے مانس کا شرادھ مین ذکر نہین کیا گیا۔
بھیشم جی نے کہا کہ جب شرادھ کرے تب پہلے اگن دیوتا کا بھاگ رکھدے ایسا کرنے سے راچھس دور رہتے ہین پہلے پتا
پھر پتامہ پھر پرپتامہ کا پنڈ دیوے اور ہر ایک پنڈ دینے مین گائتری منتر جپتا جاوے جو استری رجسولا یا بہری گونگی یا کان
کٹی ہون وہ پنڈ دان نہ دیکھین اور جو استری دوسرے بنس کی ہو وہ بھی شرادھ کے نمت بھوجن پکانے کے وقت پاس
نہ آوے ندی کے کنارہ شرادھ کرنا اُتم کہا ہے پہلے اپنے اور نانا ان کے بنش کے لوگون کا نام لے کر ترپن کرے پھر اپنے
رشتہ دارون کے نام لے کر جل انجلی دیوے بیل کی پونچھ پکڑ کر یا کشتی مین بیٹھ کر ترپن کرنا اُتم کہا ہے ماوش کے دن پترون
کا ترپن کرنا لکھا ہے دیا جس دن اُنکا شریر چھوٹا ہو وے) ہے جدھشٹر شرادھ کرنے سے پتر پریت جونی سے موکش پاتے
ہین ہے راجن جو برہمن ہمیشہ مانس کھانے سے پرہیز کرتے ہین کسی پشو یا پکشی کا مانس نہین کھاتے ہین اُن کو بھوجن
کرانا چاہیے جو منش صبح و شام دونون وقت بھوجن کرتا ہو تیسرے وقت نہ کھاتا ہو وہ آدمی اوپواس کرنے والا یعنی
برت کرنے والا ہے اور جو آدمی رتو کال مین اپنی استری کا سنگ کرے وہ برہم چاری ہے جو منش اپنے ماتا پتا اور پترون کو
بھوجن کرا کے پھر آپ کھاوے وہ امرت بھوجن کرتا ہے جو منش اپنے بیٹے پوتون کے ساتھ بھوجن کرتے ہین اُنکے لیے بیکنٹھ
کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہوا ہے۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب سرادھ کرم برنن بائیسوان ادھیاے۔

تیئیسوان ادھیاے

مانس بھکشن کا نشیدھ

بھیشم جی سے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج دنیا مین مانس سے اچھی کوئی چیز ذائقہ دار (سواد) نہین ہے بعضے برہمن کہتے ہین کہ اسکا چھوڑنا اچھا ہے بعضے کہتے ہین شکار کر مارا جاوٗن کو دوش نہین بعضے کہتے ہین مانس کھانے مین کچھ دوش نہین ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجیندر مانس کا کھانا دوش ہے کسی جاندار کی ہنسا نہین کرنی چاہیے۔ بہت سی نعمتین دنیا مین نارائن نے آدمیون کے لیے پیدا کیے ہین جو آدمی دوسرے کے گوشت کے کھانے سے اپنا گوشت بڑھانا چاہتے ہین وہ بے عقل ہین اور بے رحم ہین دنیا مین پران سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہین ہے جیسا اپنے اوپر آدمی رحم کرتا ہے اُسی طرح اور جانورون پر رحم کرے مانس کے کھانے مین دوش اور چھوڑنے مین گن ہے جو منش مانس نہ کھاوے اور جو شخص سو برس تک جگ کرے برابر ہے بلکہ وہ منش جو مانس نہ کھاوے سو برس کے جگ کرنے والے سے بڑھکر ہے رشیون نے پشو جگ کے بلدان دینے کو لکھے ہین یا ماجاوٗن کو شکار کھیلنا کہا ہے اور طرح جیو کا بدھ کرنا مہا پاپ کہا ہے سندھیا کے وقت کھانا۔ پڑھنا۔ سونا۔ استری سنگ کرنا برجت کہا ہے دوسرے کے گھر جاکر بہت کھانا منع کیا ہے اپنے گھر ترپت ہوکر کھانا چاہیے پکشیون کو نہ مارنا چاہیے سب جیوون پر دیا کرنی یہی پرم دھرم ہے۔

اتی سری ادم گرنت مہابھارتے انوساسن پربے۔ مانس کھانے کا نشیدھ تیئیسوان ادھیاے۔

چوبیسوان ادھیاے

میٹھا بچن بولنے اور شرادھ کریا کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ مہاراج کونسا کرم کرنے سے منش سب کو پیارا لگتا ہے اور کس کے کرنے سے سنکٹ جاتا رہتا ہے بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ تم نے بہت اچھا پرشن مجھ سے پوچھا۔ ہے جدھشٹر جو منش سب سے میٹھا بچن بولتے ہین اور چھوٹے بڑے سب کا مان اور آدر بھاو رکھتے ہین وہ منش سب کو پیارے لگتے ہین شیرین زبانی ایسی شے ہے کہ اسکے بشیبھوت سب استری پرش ہو جاتے ہین وہ جادو کا اثر رکھتی ہے جو شخص ہر ایک سے بہ تعظیم و شیرین کلامی پیش آتے ہین اورون کا آدر بھاو کرتے ہین وہ سب کو اچھے لگتے ہین میٹھا بولنے سے شترو (دشمن) بھی متر بنجاتا ہے اور ترش زبانی اور برا بول بولنے والے کے سب دشمن ہو جاتے ہین مثل مشہور ہے کاگا کاکو دھن ہرت کویل کاکو دیت ایک جیبھا کے کارنے جگ اپنا کر لیت جو منش پریم بانی سب سے بولتے ہین انکے کشٹ کلیش سنکٹ سب دور ہو جاتے ہین سنسار مین منش میٹھا بولنے والے کی سہاے کرنے لگتے ہین اور سب انکے دوست ہو جاتے ہین اسلیے اُسکے سنکٹ جلدی ہی ناش ہو جاتے ہین میٹھا بولنے کی مہان رشیون نے بہت کہی ہے پھر جدھشٹر نے پوچھا کہ منش شریر بہت مشکل سے ملتا ہے اور شبھ کرم اسی دیہہ سے بن آتے ہین جو منش دھنا (دولت مند) ہیں اور انکے سب کچھ بن آتا ہے جو دھن ہین پرش ہین اور سردھا بھی

اچھے کرم کرنے کی نہین رکھتے اور پرلوک بنانا چاہین انکو کیا کرنا جوگ ہی بھیشم پتامہ جی نے مسکرا کر کہا کہ بہت اچھا سوال تمنے
کیا راجاؤن کو اس بات کا جاننا اوش ہی چاہیے مجھے ایک اتہاس یاد آیا وہ تمہین سناتا ہون کہ ایک دفعہ جمراج
نارائن کی پوجا اور دھیان مین ایسے لے لین ہوے کہ سنسار کے منشون کی انکو کچھ سدھ نہین رہی تب جمراج کے دوتون
نے دیکھا کہ پاپی پرش بھی سرگ مین چلے جاتے ہین انھون نے راجہ اندر سے جاکر کہا کہ ہم کو اسونی کمار دیوتاؤن نے
آپکے پاس بھیجا ہی اور پھر سارا حال برنن کر کے پوچھا کہ شرادھ کرنے مین کونسا کام ضروری کرنا چاہیے اور جو دان
جو منش کرتے ہین انکا پھل کیا ہوتا ہی راجہ اندر کی سبھا مین رشی سدھ گنہر گندھرب اور پتر بھی موجود تھے انھون نے
جمراج کے دوتون سے یہ بچن سنکر کہا کہ سب استھانون سے برا استھان وہ ہوتا ہی جس جگہ جیو بدھ کیے جاتے ہین (ذبح)
اور اس سے برا وہ استھان ہی جہان تیلیون کا کولھو چلتا ہی اور اس سے برا وہ استھان ہی جہان شراب بنائی جاتی ہی اور
اس سے برا استھان رنڈیون کنجریون بیسواؤن کا گھر ہی اور اس سے برا راجا کا شریر ہی جو عام لوگون کی نظرون مین
بہت اچھا اور پاک نظر آتا ہی کیونکہ تمام پاپ اور برائی جو دنیا مین ہوتی ہی آدھی راجا کے شریر مین اور آدھی ساری دنیا
مین قرار دی جاتی ہین اس لیے راجاؤن کو اس بات کا سننا اور سمجھنا اوش ہی اور بھی جو سنین گے ان کو بڑا لابھ ہوگا
اور ہم کے بھاگی (حصہ دار) ہونگے برا کرم شاستر نوسار منشون کو جگت کرنا دان دینا اور گاے کا دان کرنا رشیون نے
برنن کیا ہی جس کا پھل پہلے برنن ہو چکا ہی اور پھر شرادھ کرنا یہ بہت ہی ضروری کہم برنن کیا ہی جس سے پترون اور دیوتاؤن
کی ترپتی ہوتی ہی اب ہمارے برنن کا اثر کہا جاتا ہی کہ شرادھ مین ضروری بات یہ ہی کہ شرادھ کرنے والے اور شرادھ کا انّ
کھانے والے دونون کو شرادھ کے دن استری سنگ ہرگز نہین کرنا چاہیے ایسا کرنے سے پترون کی روح اس منی سے مین
جواب منی سے پر ایک مہینے تک غرق رہتی ہی اور اتھاہ پترون کو کلیش اٹھانا پڑتا ہی ترشم کے سمین بھی نانہری مکھ نام
شرادھ کیا جاتا ہی اس سے پترون کو بڑی خوشی ہوتی ہی کہ ہمارے کل مین ہمارا اجل داتا اور پنڈ داتا پیدا ہوا آون نال کو
پرتھوی مین گاڑنا یا جل مین پروہ کرنا چاہیے اور پھر شرادھ بہت سے کرنا جوگ ہی شرادھ کرنے کے بعد پنڈ پہلا پانی مین ڈالنا
چاہیے اس سے چندرمان پرسن ہوتے ہین اور پترون کو ترپتی ہوتی ہی دوسرا پنڈ برن دیوتا کو دیوے (پانی مین
ڈالے) اس سے بھی دیوتا اور پترون کی ترپتی ہوتی ہی اسیطرح سے تیسرا پنڈ بھی دریا مین ڈالدے یا اگن مین ڈالدے
اس بہت سے پنڈدان کرنے سے اولاد کی بڑھوتری ہوتی ہی پترون کی روح شرادھ کرنے اور شرادھ کرانے والے دونو
کے شریر مین پرویش کرتی ہی اس کارن دونون کو استری سنگ کرنا برجت ہی شرادھ کرنے کے وقت پانی کو زرہ (برتن)
مین بھر کے یہ تصور کرے کہ پترگہ کورکشیتر اور گنگا جی اور سمندر اور پشکر - اور یہ پاس [illegible] سب تیرتھ آسن مین [illegible]
لگا کے چیتھے پر ہاتھ پھیرے اور گاے کی پونچھ کے بال اپنے مستک سے لگاوے اور [illegible] اور اس کوزہ سے [illegible]
[illegible] ہوے تیرتھون کا آواہن کیا ہی اشنان کرے اور پھر شرادھ کرے سب پاپ [illegible] سے دور ہو جاوینگے جو پرش اگن
دیوتا کی پوجن نہ کرے اسکی اولاد نہین جیوے مردہ پیدا ہو اور جو کوئی سورج کی طرف منھ کر کے پیشاب کرے وہ پاپی ہو
اور ۸۶ سال تک پاپ مین مبتلا رہے جو کوئی استری یا پرش سارا دودھ گاے کا آپ دوہ لیوے اسکے بچھڑے کو
نہ چھوڑے وہ اولاد سے بے بہرہ ہوے بھیشم جی نے کہا کہ جو منش بچھڑے کو اچھی طرح دودھ پلاکر سانڈ (بیل) کر کے
چھوڑے اس سے پتر اور دیوتا بہت پرسن ہوتے ہین اور اوس کے [illegible] تل پانی [illegible] برتن مین ڈالکر [illegible] پترون اور

دیوتاؤن کا کرے اُس سے دونون پرسن ہوکر اَشیرواد دیوین اور دیپک بالنے اور دان کرنے سے تپر اندھیرے سے بچین اتی سریام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شرادھ کرپا۔ چوبیسوان ادھیاے۔

پچیسوان ادھیاے

دان مہاتم

بھیشم جی نے کہا کہ راجہ اندر کی سبھا مین سید مہ رشی گندھرب جو موجود تھے سب نے بیل یعنی سانڈ چھوڑنے کا بہت مہاتم برنن کیا پھر راجہ اندر نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ آپ ترلوکی کے پیدا کرنے والے اور پوشن کرنے والے اور ناش کرنے والے ہین آپ کس سے پرسن ہوتے ہین سری کرشن جیو نے کہا کہ جو منش برہمنون کا اُپدیش سنکر اُن کے اوپر عمل کرتے ہین بید پاٹھی برہمنون کا پوجن کرتے ہین اُنکو دان دیتے ہین اور پیپل اور گاے اور میرے پانون کے چکر کا پوجن کرتے ہین اُن سے پرسن ہوتا ہون جو منش بونے برہمن (پستہ قد برہمن) کی پوجن کرتے ہین مین اُن سے پرسن ہوتا ہون کہ مین نے باون روپ دھارن کیا تھا جس سے تین قدم مین زمین و آسمان کو ناپ کر راجہ بل کو بردیا اور باراہ روپ بناکر پرتھی کو لایا اور سودرشن چکر سے شترون کا ناش کرتا ہون جو کوئی صبح و شام گاے کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرے دودھ دکھی اور دہی سرسون اور پھولون کو دیکھے اور تانبے کے پاتر مین پانی بھر کے سورج نارین کو ارگھ دیوے اُس سے پرسن ہوتا ہون جو برہمن کہ خدمتگار ہویا ہمیشہ مندر مین ٹہل کرتا یا نمک تیل گوڑ وغیرہ رس بیچتا ہو یا بیوپار یا پنج کرنے والا یا ناچنے گانے والا یا لونڈی رکھنے والا ہو اُسکو پوجن کرکے دینا زمین شور (زمین اوسر) مین بیج بونا ہی۔ گھر آئے ہوے ابھیاگت مسافر کو بھوجن نہ دینے والا تپسر اور دیوتاؤنکو بھاگ نہ دینے والا گاے استری برہمن کا مارنیوالا حرام خوری کرنے والا برہمن اور گاے کو لات مارنے والا ایسے لوگ نرک گامی ہوتے ہین اور جس کُل مین پیدا ہون اُسکے ناش کرنے والے ہوتے ہین پتر اور دیوتا ایسے آدمیون سے خوش نہین ہوتے ہین۔ جو پرش کھیر (شیر وبرنج) بھادون مین ترودشی اکھوا مگھا نکھشتر مین پترون کے نمت کھلادے اُسکو ایسا پُن ہووے جیسا بارہ برس شرادھ کرنے سے پھل ہوتا ہی۔ بششٹ جی نے برمھا جی سے پوچھا کہ جو لوگ جگ کرنے کی بدھی نہین جانتے ہین وہ کیا کرین برمھا جی نے کہا کہ ماہ پوس مین جب روہنی نکھشتر ہو اشنان کرکے چاند کی چاندنی مین بیٹھ کر چاند کی طرف دیکھے اُسکو جگ کا پھل ملتا ہی اور چودس کے دن برت رکھ کر جب چندرمان نکلے دونون ہاتھون کے انجلے سے ارگھ دیوے تھوڑا گھی اور جو بھی اُس پانی مین ملادے اُسکو جگ کا پھل ملے اماوس کے دن پیپل کا پتا نہین توڑنا چاہیے نہ اُس دن داتون کرے لکشمین جی جو اندر سبھا مین موجود تھین اُنھون نے کہا کہ جو استری پرش ہر روز اپنے گھر صحن و دہلیز کو جھاڑو سے صاف نہین کرتے ہین اور برتن بھانڈے گھر مین بُری طرح پڑے رکھتے ہین یا جو پرش اپنی استری کو دُکھی رکھتے ہین یا اُسکو پانون ہاتھ سے مارتے ہین مین اُنکے گھر مین کبھی نہین جاتی ہون دیوتا اور پتر بھی اُسکو سراپ دیتے ہین کہ دالدری بنا رہے جو کوئی ابھیاگت فقیر سادھو کو بھوجن دیتے ہین خالی نہین جانے دیتے اور سورج کے چھپنے پر دیا (چراغ) بالتے ہین دن کو نہین سوتے ماس نہین کھاتے گئو برہمن کی رکشا کرتے ہین اور پشکر تیرتھ کا نام وقت اشنان لے کر اچھے صاف بستر بچھاتے ہین

بشنو بھگوان کا دھیان پوجن کرتے ہین وہان میرا باس ہوتا ہی اُن لوگون کو جو اچھے کرم مثل جگ دہوم پوجن کرتے ہین اُس سمین بانجھ اور رجسولا استری کو نہین دیکھتے نہ اُسکو اپنے پاس آنے دیتے ہین اُنکے دیے ہوے انّ اور جل کو پتر اور دیوتا گرہن کرتے ہین —

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب - دان مہاتم چھبیسوان ادھیاے —

چھبیسوان ادھیاے

دان مہاتم اور چترگپت جی اور سورج دیوتا کا سمباد

دہوم رشی نے کہا کہ گرہستی پرشون کو چاہیے کہ اپنے گھر مین آوند شکستہ اور چارپائی ٹوٹی ہوئی نہ رکھے کہ یہ نشانی نحوست اور دلدر کی ہی مرغ اور کتا بھی نہین پالنا چاہیے کہ پتر اور دیوتا اُن کو ناپسند ہوتا ہی اور درخت کے اوپر بھوت وپریت دجن اور اُسکی جڑ مین سانپ و بچھو رہتے ہین اسلیے درخت کے نیچے سونا منع ہی اوند شکستہ سے گھر مین کلیش اور جھگڑا بنا رہتا ہی اُلٹی چارپائی پر سونا نہین چاہیے یعنی سر کی طرف پانون اور پانون کی طرف سر کرکے نہ سووے اپنا گھر پاک اور صاف رکھنا چاہیے جمدگن جی نے کہا کہ منش کو اپنا من صاف اور شدھ رکھنا چاہیے نہین تو جگ اور ہوم کا بھی کچھ پھل نہین ہوتا ہی چاہے ہزار جگ کرو نش پھل ہی موسم برسات مین تل پانی مین ڈال کر پترون کو ترپن کرنا جوگ ہی اور برہمن بھوج کرنا اوشّ ہی جو بید پاٹھی برہمنون کے گھر مین دیپک بالے اُسکو جگ کا پھل ملتا ہی جگ کرنے کے دشت شودر سے اگن نہ منگا وے اور کنیان سے بھوجن نہ بنوا دے اگر ایسا ہو جاوے تو تین دن برت رکھنا چاہیے کیونکہ دیوتا اُسکو گرہن نہین کرتے لومس رشی نے کہا کہ جو پرش اپنی استری سے پریت نہ کرکے اورون کی استری کو تاکتا ہی پتر اُسکے تہرادہ انکی کا نہین کرتے ہین دوادشی پورنماشی کو گھی اور جو کا دان ضرور کرنا چاہیے کہ چندرما ان پرسن ہوتا ہی جو پرش صبح اشنان کرکے نارائن کی پوجا اور پترون کو تانبے کے پاتر مین تل جل ڈال کر ترپن کرتے ہین اور شہد اور دیپک برہمن کو دیتے ہین اُنکو جگ کا پھل پراپت ہوتا ہی پھر برہما جی نے کہا کہ اے رشیو میرے پیارے چترگپت جی جو سارے سنسار کے کرم دھرم لکھنے والے ہین اُنکا گپت رہس مجھ سے سنو شردھا دان اور گیانی پرشون کو اوشّ سننے کے جوگ ہی کہ جیسا کرم جو کوئی کرتا ہی اُسکو ویسا ہی پھل ضرور ملتا ہی جو منش شبھ کرم کرتے ہین اُنکا پن سورج دیوتا کے پاس اکٹھا ہوتا جاتا ہی پریت لوک مین منش کے جانے پر اُس پن کو سورج دیوتا دیتے ہین اور دو پن کرنے والا وہان اُسکو پاتا ہی اب چترگپت جی کے انکی کرت شبھ دھرمون کو کہتا ہون کہ جل دان اور دیپ دان ہمیشہ کرنا منشون کو جوگ ہی جوتے کا جوڑہ (جفت پاپوش) اور چھتری اور کپلا گا سے بدہ کے انوسار دان کرنا ضرور چاہیے گا سے کا دان پشکر تیرتھ استھان پر اچھے برہمن کو دینا جوگ ہی اور اگن ہوتر ہمیشہ کرنا اوشّ ہی — ہر مہینے مین پانچ دن برشٹ کے ہین کہ ان دنون مین پوجن اور دان اوشّ کرتے ہین اماوس - پورنماشی - چودس - اشٹمی — اور سنکرانت ان تہون مین دان کرنے والا سورج دیوتا کے پاس اپنا پن جمع کرتا ہی جب پرلوک مین جاتا ہی سورج دیوتا اُس پن کو اُسکے پاس وہان پہونچا دیتے ہین پھر برہما جی کے اشارے سے چترگپت جی نے کہا کہ جل اور دیپک اور جوتا اور چھتری اور گاے جو منش ان چیزون کا دان کرتے ہین اُنکو جگ کا پھل ملتا ہی کہ

یہ چیزین پرش کو سُکھ دینے والی ہین جل دان کرنے والا پرلوک مین اُس راستہ مین جو گرمی اور دھوپ اور اندھیرے کا ہی ٹھنڈھا میٹھا جل پاتا ہی - دیپک دان کرنے والا اندھیرے مین کشٹ نہین اُٹھاتا ہی سرد جل کا دریا اُسکے لیے موجود ہوجاتا ہی گیلا گاے کی تربنی ندی سے پار اُتارنے والی ہی اور سرگ مین پہونچا دیتی ہی جوتا دان کرنے سے وہ کانٹون کا مارگ جہان انگار سے بچھے ہوے ہین سلبھ ہوجاتا ہی اور چھتری دان کرنے سے سورج کا مہا بھاری تیج اور اگن کا تاپ نہین سہنا پڑتا ہی اور وہ کٹھن مارگ آسان ہوجاتا ہی سری چترگپت جی کے بچن سُنکر سورج دیوتا پرسنّن ہوکر بولے کہ اب سب دیوتاؤن اور رشیون نے چترگپت جی کا گپت رہس سُنا جو منش انکی اگیا انوسار وہ دان جو اوپر برنن ہوا کرتے ہین وہ اس لوک مین جس اور پرلوک مین سُکھ پاتے ہین یہ پانچ دش کرم (یا پاپ کرم) ایسے ہین کہ اُنکا پراشچت کبھی نہین ہوتا - گوادھ برہمن کو مارنے یا ایذا پہونچانے والا - اور دوسرون کی استریون سے پریت رکھنے والا - وید اور شاستر اور رشیون کے بچن پر بسواس نہ کرنے والا - استری کی کمائی کھانے والا پرش گھور نرک مین ڈالا جاتا ہی خون اور پیپ اُسکی غذا ہوتی ہی پاپی پرشون کو اس مارگ مین جو نرک مین جاتے ہوے طی کرنا پڑتا ہی بہت کشٹ اور کلیش اُٹھانا پڑتا ہی -

اِتی سری پرام گرنتھ مہابھارتے انوساسن پربے دان دھرمے چھبیسوان ادھیاے -

ستائیسوان ادھیاے

کرم دھرم کا دیوسماج مین برنن

بھیشم جی نے کہا کہ جب یہ سب دیوتا اور رشی کہہ چکے تو راجہ اندر نے جگش اور اگنشیون اور برہم رشیون سے کہا کہ آپ بھی کچھ برنن کرین پہلے جگش نے کہا کہ جو پرش استری سنگ کرکے اشنان نہین کرتے یا بھوجن کرکے منھ صاف نہین کرتے ہاتھ نہین دھوتے لٹا موتر کرکے ہاتھ پانون نہین دھوتے سر کے بہننے کے بستر بیٹھے پر اور بیٹھ کے سر پر باندھتے ہین بغیر جگ کیے مانس کھاتے ہین درخت کے سایہ مین رات کو سوتے ہین مانس کو کھلا لیے پھرتے ہین باُلٹی چارپائی پر سوتے ہین بغیر سرہانے کی جگہ پانون اور پانون کی جگہ سر رکھکے سوتے ہین پانی مین لٹا موتر کرتے ہین منھ کی رال اور تھوک پانی مین ڈالتے ہین ایسے لوگون کو ہم آزار دیتے ہین جو منش اشنان کرکے چندن کیسر روپی کا تلک لگاتے ہین گھی دہی دیکھتے اور پیشانی پر ملتے ہین مانس بھکشن نہین کرتے ہین اُنکے پاس ہم نہین جاتے ہین جو منش اگن کو اپنے گھر مین رات دن رکھتے ہین اُنکے پاس راکشس نہین جاتے ہین جو پرش اندھیری اشٹمی یا کاتک کے مہینے مین اشلیکھا نچھتر مین گوبر اور چانول پکاکر کالے رنگ کے بستر مین باندھ کر سانپ کی بانبی پر رکھتی ہین انکو سانپ ایذا نہین پہونچاتے ہین پھر مہادیو جی نے کہا کہ جو منش گاے کے لیے گھاس دانہ اُسکی بھوک کے موافق ڈالتے ہین اور ایک دفعہ دن رات مین بھوجن کرتے ہین اُنکو ثواب اپن ہوتا ہی کیونکہ مین خود گاے کو پوجتا ہون اور بچھڑون کو اچھی طرح رکھتا ہون اور ناد پر سوار ہوتا ہون پھر سوامی کارتک جی نے کہا کہ میل پانا دیا جس مٹی کو اپنے سینگ سے اکھاڑے اُس مٹی کو تین دن اپنے بدن سے مل کر اشنان کرے سارے پاپ اُسکے دور ہوجاتے ہین اسوقت انگرہ نے کہا کہ اس سبھا مین جو کچھ دیوتاؤن رشیون نے برنن کیے انکو جو کوئی پرش اعتقاد سے سنے اُسکے پاپ دور ہوجاتے ہین بھیشم پتامہ جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ یہ اتہاس دیوسماج

کا بیاس جی سے مین نے سنا تھا جو آج تمھین سنایا جو پرش سر دھا ہین ہین جن کو نارایَن کے چرنون مین پریت اور بسواس نہین ہی جو گورو کو نہین مانتے ہین اور جو شخص اپنی مرضی سے کام کرتے ہین اور بڑون کا کہنا نہین مانتے ادھرمات نیچ اچھا چاری ہین اُنکو یہ اتہاس نہین سنانا چاہیے جنکو اگن اور ستسنگ مین کچھ بھی پریت اور گیان نہین ہی اُنکو یہ کتھا نہین سنانی چاہیے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے انوساسن پربے کرم دھرم برنن ستائیسوان ادھیاے۔

اٹھائیسوان ادھیاے

پرائشچت کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ برہمن یا کشتری یا ویش اگر شودر کا انّ کھالیوے تو اُسکو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ برہمن جو کشتری اور ویش کے یہان مہمان کے طور پر جاوے تو مضائقہ نہین مگر شودر کا انّ نہ کھاوے اگر کھالیوے تو اُسکو شرادھ مین نہ جماوے جبتک وہ ہون نہ کرے اور سورج نارایَن کا استوتر تمام دن برت رکھ کے نہ پڑھے پاک ہووے جو برہمن کسی برہمن ہتکاریا نون تیل گوڑ اور گھی بیچنے والے کے یہان کھانا کھالیوے اُسکو تین دن برت رکھنے چاہئیین کشتری وہی ہی جو گئو برہمن کی رکشا کرے اگر اپنا کرم نہ کرتا ہو تو برہمن اُسکے یہان نہ جاوے اسیطرح ویش کو شودر کے یہان کھانا نہین چاہیے ورنہ دونون کو پرائشچت کرنا پڑیگا کشتری ویش کے گھر بھوجن اور ویش کشتری کے گھر بھوجن کرین پرنت شودر کے گھر نہ کھاوین اگر کھالیوین تو ایک ایک دن برت رکھین جو برہمن وید کا پاٹھ شدھ نہ کرتے ہون یا کسی کی امانت مین خیانت کرتے ہون اُن کے یہان برہمن کشتری ویش کسی کو کھانا نہین چاہیے اگر کھالیوین تو چوہے کی جون مین ڈالے جاوین جو برہمن اپنے سوامی کا دھن بلا اُسکی مرضی کے لےلیوے یا اپنے آقا سے کفران نعمت کرے دوسرے جنم مین وہ برہمن ہیجڑا ہووے اور جبتک بارہ دن گایتری کا جپ برت رکھ کر نہ کرے شدھ نہ ہووے برہمن اور کشتری ایک تھالی مین کھالیوین تو برہم تیج اُنکا ناش ہوجاوے ہمیشہ سے کشتری راجا برہمنون کے لیے آپ کلیش اُٹھاتے رہے ہین راجہ شبوی نے برہمن کی خاطر جان دیدی راجہ تر پردن نے اپنا بیٹا برہمن کی خاطر دےدیا راجہ رنتی دیو نے بششٹ جی کے چرن دھونے کو اپنی کنیان دیدی تھی اور راجہ دیوا نے ایک آدمی کے برابر سونا برہمن کو دیدیا راجہ نرگ نے برہمن کو راج دیدیا پرسرام جی نے ساری پرتھی برہمنون کو دیدی تھی راجہ رامچندر خلف راجہ دسرتھ اودھ کے راجا نے بہت سے جگ کیے اور بےشمار روپیہ برہمنون کو دیا اور راجہ کرن نے اپنی پُتری انگرا رشی کو دیدی راجہ میتری نے اپنی رانی پدمنی نام بششٹ جی کو دیدی یہ سب راجا سُرگ کو گئے برہمنون کی سیوا سے بڑا پھل ملتا ہی پھر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اب رات ہوگئی کل ہم پھر سب آپ کے پاس آوینگے بھیشم جی کی پرکرما کرکے سری کرشن جی اور بھائیون سمیت اپنے استھان کو چلے آئے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے انوساسن پربے برہمن کشتری ویش کا کرم اٹھائیسوان ادھیاے۔

انتیسواں ادھیاے

سری کرشن جی اور شیو جی کا برتانت

صبح ہوتے ہی اشنان نت نیم کرکے سری کرشن جی راجہ جدھشٹر اور اُن کے بھائیوں راجہ دھرتراشٹ اور رانیوں سمیت
بھیشم جی کے درشن کو گئے اور انکو ڈنڈوت اور پرکرما کرکے اور جو رشی منی وہاں بیٹھے تھے اُن کو نمسکار کرکے سب برابر
حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے بھیشم پتامہ جی نے سری کرشن جی کو نمسکار کرکے کہا کہ ہے گوبند تمھارے دھیان میں رات آرام
سے گذری میری یہی ابھلاشا ہے کہ انت سمین آپ کی موہنی مورت دیکھتے دیکھتے پرلوک کو چلا جاؤں سری کرشن جی نے
آدر سے کہا کہ جو کچھ آپ کا منورتھ ہے وہی ہوگا پھر راجہ جدھشٹر کی طرف دیکھ کر بھیشم جی نے کہا کہ اب میں کیا اپدیش کروں
راجہ جدھشٹر نے کہا کہ سری کرشن مہاراج کو آپ سب دیوتاؤں کا دیو پوجیہ جان کر پوجا کرتے ہیں جو آپ کے سامنے
براجمان ہیں اِن کے بشے میں کچھ برنن کیجیے کہ آپ کے سمان گیانی کوئی نظر نہیں آتا۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ایک سمین
سری کرشن جی نے بارہ برس تپ کیا اُن دنوں میں جب یہ تپ کرتے تھے نارد جی دیول بیاس دھوم اور کشپ رشی
اپنے چیلوں سمیت انکے درشنوں کو آئے انھوں نے اُن سب کی پوجا جتھا جوگ کرکے آسن پر بٹھایا سب رشی درخت کے
سایہ میں بیٹھ گئے اور آپس میں تپ کی بڑائی کرنے لگے کہ اتنے میں اُن رشیوں نے دیکھا کہ کرشن جی کے مکھاربند سے ایک
اگن نکلی جس نے آس پاس کے برکش پھل پھول والے اور بغیر پھل کے اور پشو پنچھی جو اس پہاڑ پر تھے سب کو بھسم کردیا اور پھر
وہ اگن کرشن جی کے چرنوں میں سر نا کے منھ میں سما گئی انھوں نے اپنی کرپا درشٹی سے اسی سمین اُس پہاڑ کو مع درخت
اور جانوروں کے جو بھسم ہوگئے تھے پھر جلا دیا ویسا ہی سرسبز کردیا جیسا پہلے تھا رشی منی یہ بات دیکھ کر اشچرج کو پراپت
ہوئے اور سب انکے پریم میں ایسے موہت ہوئے کہ انکے رونگٹے کھڑے ہوگئے اور پریم کا جل آنکھوں سے گرنے لگا اور
وہ استت کرنے لگے کہ آپ سارے جگت کے کرتا پالن اور ناش کرنے والے سب جیو جنتوں میں نواس کرنے والے سب
دیوتوں کے دیو ہیں چاند سورج بجلی بادل سب آپ کی آگیا پالن کرتے ہیں اِس جوالا کو دیکھ کر ہم کو اشچرج ہوا تو آپ مسکرا کے
بولے کہ یہ اگن [illegible] تھا بشن جی کی شکتی تھی میرے شریر سے نکلی اسوقت میرے من میں یہ ابھلاکھا ہوئی کہ مجھ سا
پتر میرے گھر میں پیدا ہو یہ بچارتے ہی وہ شکتی بشن جی کی جو مجھ میں تھی اگن کی صورت ہوکر بشن جی کے پاس گئی
بشن بھگوان نے اُس کو آگیا دی کہ اب تو کرشن کے پاس جا وہ میرے چرنوں میں سر نوا مجھ میں سما گئی اسمیں
کچھ اشچرج کی بات نہیں ہے تم سب رشی بھوت بھوشیت برتمان زمین اور آسمان سب کا حال جانتے ہو کوئی اشچرج
کی بات دیکھی ہو وہ بیان کرو تب بعضے رشی انھیں سے دیا بھشٹر ان سے پوجا سری کرشن جی کی کرنے لگے اور بعضے آنکے
اور نشست سروپ کو دیکھ کر من ہی من میں پوجا کرنے لگے پھر استت کرکے نارد جی کی طرف مخاطب ہو کہنے لگے کہ صاحب
تم سیر کو جا کر پھرتے رہتے ہو جو ہمالیہ پربت پر جہاں بہشت ہے ... رہتے ہو وہاں بہت سے تماشا دیکھے
ہوں تو وہاں کا حال کرشن مہاراج کو سنا دیں نارد جی نے کہا کہ ہمالیہ پربت پر گرجی کو دیکھا وہاں ہاتھی اور
شیر اور طرح طرح کے پنچھی اور طرح طرح کے برکش بہت اونچے اونچے دیکھے پھر کیلاش پربت پر شیو جی کے درشن

ہوئے اپسراؤں کو دیکھا کہ وہ انکو گانا سنا رہی تھیں - اندر برن کبیر - بسو بدیوا - یون واگن سب ساز و سامان کے
ساتھ وہان موجود تھے مہادیو جی اُس پہاڑ کی خوبصورت سِل پر جو اچھے پلنگ کے مانند تھی آنند پورک سفید باگمبر
اوڑھے براجمان تھے اُنکے سروپ کا کیا برنن کرین بہت سفید کُن پھول کے سمان جنکا برن پر پھلت کنول کے سمان
جنکے نیتر - مستک پر نوین چندرمان براجمان سیس پر سبز رنگ جٹا کا جوڑ باندھے گلے مین جنیو دھارن کیے پیتامبر
پہنے شانت روپ دھارن کیے اپنے داسون کو آنند دینے والے اور دشٹون کو بھی دلانے والے سُکھ پورک بیٹھے تھے
اُنکے بام بھاگ (جانب چپ) اُمان دیوی ادبھت بستر اور بھوشن پہنے ہوئے ہاتھ مین سونے کا گلاس گنگا جل سے
بھرا ہوا لیے ہوئے براجمان تھیں - اُنکے تیج کو نگاہ اچھی طرح نہین دیکھ سکتی تھی بہت مدگن رشی گن بید منتر اوچارن
کرتے ہوئے دونون کا پوجن کر رہے تھے بہت ندیان شریر دھارے ہوئے مہادیو جی کے پیچھے سے نکل کر سامنے آئین
اور ڈنڈوت کر کے برابر برابر سب بیٹھ گئین پاربتی جی نے اپنا ہاتھ مہادیو جی کی آنکھ پر رکھا سارے پہاڑ پر اندھیرا ہو گیا
مانو سورج چھپ گیا پھر دوسری آنکھ کھول کر مہادیو جی نے اوجیالا کر دیا اور پھر تیسری آنکھ جو مستک مین ہے اُسے کھول کر
دیکھا تو تمام پہاڑ پر آگ لگ گئی درخت اور جانور اور گھاس تک جل گئی تب پاربتی جی نے چرنون مین سر نوا کے مہادیو جی
کی استت کر کے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کرپا کیجیے تب مہادیو جی نے تیسرا نیتر بند کر کے اپنی کرپا درشٹی سے دیکھا تو پھر وہ
پہاڑ اور برکش و پشو پنچھی سرسبز اور زندہ ہو گئے پاربتی جی نے پوچھا کہ مہاراج اندھیرا ہو جانے اور پھر اوجیالا ہو کر آگ
لگجانے کا کیا کارن ہے مہادیو جی نے کہا کہ استریون کی بُدھی بدھاتا نے مردون سے کم بنائی ہے ارتھات استریون
مین عقل کم ہوتی ہے تم نے میری ایک آنکھ بند کر دی اُسی وقت تاریکی چھا گئی تب مین نے دوسری آنکھ سے روشنی
کر دی اور تیسرا نیتر میرا ایسا ہے کہ جب مین اُسکو کھولتا ہون وہ سنسار کو بھسم کر دیتا ہے اُس نے اپنا پربھاو دکھا
کہ پہاڑ کو بھسم کر دیا اب تم نے التجا کی مین نے کرپا درشٹی سے پھر پہاڑ کو سرسبز کر دیا کہ تمھاری خاطر منظور تھی پھر پاربتی
جی نے پوچھا کہ آپ کے چار مکھ وشیش کیونکر ہوئے اور گلا سیاہ کیونکر ہو گیا اور بیل کی سواری اور تیر و کمان ہمیشہ
آپ کیون رکھتے ہین شیوجی نے کہا کہ برہما جی نے شنکر کی پرارتھنا سے ایک پرم سندر استری بنائی [illegible] اُسکی
جسکا روپ ادبھت تھا جو اُسکو دیکھتا تھا موہت ہو جاتا تھا وہ استری میرے سامنے آئی اور اُسنے میرا پوجن
کیا اور پرکرما کی مین اُسکے روپ کو دیکھ کر بہت پرسن ہوا جب وہ میری پرکرما کرنے لگی تو مین جسطرح بیٹھا
تھا اُسی طرح بیٹھا رہا جس طرف وہ استری پھری مین نے اُسکے دیکھنے کو اپنا مکھ اُسی طرف پرگٹ کیا اپنے جوگ کی
شکتی سے اُسکے دیکھنے کو چار مکھ بنا لیے پورب کے مُنہ سے اندر کا راج کرتا ہون اور اُتر کی طرف جو میرا مکھ ہے اُس
سے تمھارے ساتھ آنند بلاس کرتا ہون اور پچھم کے مکھ سے ساری سرشٹی کو آنند دیتا ہون اور دکھن کے مکھ سے سنسار کا ناس
کرتا ہون جب پرلے ہوتی ہے تب تیسرا نیتر کھولتا ہون اور میری جٹا سے سب دیوتا اور سارے سنسار کو فائدہ پہونچتا ہے
پہلے دیوتون مین ایکبار دیوتون کی [illegible] کرنے والے راجہ اندر نے میرے اوپر بجر چلایا اُس بجر کے گلے مین لگنے سے میرا
گلا سیاہ ہو گیا ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ کی سواری سے مجھے بیل اچھے پسند ہوا کہ جب برہما جی نے گائے [illegible] بیل پیدا کیے
تو بچھڑون کے [illegible] گرا جو دودھ پینے سے [illegible] نکلا مین میرے سر کے اوپر گرنے سے مجھے کرودھ آگیا کرودھ [illegible]
کہ جسے تیسرے [illegible] نیتر سے دیکھا تو گایون [illegible] جل گئین تب برہما جی نے اپنے [illegible] سے [illegible] میرا

اُرو دھ دور کیا اور بہت سندر بیل مجھے دیا جسکو دیکھ کر سب دیوتا بہت خوش ہوے مین نے برھما جی کی پریت دیکھ کر
اُس بیل کو اپنی سواری مین رکھا جب سے مجھے اُسکی سواری پسند آگئی ایسا بیل تر لوکی مین نہین ہی جیسا میری سواری مین ہی

اتی سری مہابھارت انوساسن پرب شیوجی دھرم کرشن جی کا برتانت اُنتیسوان ادھیاے -

تیسوان ادھیاے

شیوجی اور پاربتی کا سمباد

پاربتی جی نے کہا کہ آپ سے میرے کئی ناتے رشتے ہین پہلے تو آپ کی داسی دوسرے پیاری بھاریا اور پھر بھکت
ہون آپ کرپا کرکے تبلادین کہ آپ نے اچھے پونیت استھان چھوڑ کر مسان مین جہان ہڈی بال اور قرنگ شریرون
کی بھسم پڑی رہتی ہی کیون رہنا پسند کیا شیوجی نے کہا کہ مین نے ساری پرتھی پر گھوم کے دیکھا کوئی پوتر جگہ پسند نہین
آئی اس لیے مسان ہی میرے من بھایا اور میرے رہنے سے وہ جگہ پوتر ہوگئی پھر دوسری وجہ یہ ہی کہ مسان مین بھوت
پریت راچھس رہتے ہین وہ میرے پیارے ہین اس لیے اُن کے ساتھ مسان مین رہتا ہون وہ میرے رہنے سے
پوتر ہوجاتے ہین پھر پاربتی جی نے پوچھا کہ رشی منی جپ تپ کرتے ہین اور بہت سا وقت اُسمین گذار دیتے ہین
نارائین کا درسن کرنے والا تپ کونسا ہی وہان جو رشی منی براجمان تھے اس بات کو پاربتی جی سے سُنکر بہت خوش
ہوے برھما جی نے کہا کہ ہے کلیان روپنی پرم تپ کرنے والی سب سے اچھا تپ اور جپ (اچھی عبادت اور
بندگی) یہ ہی کہ ست بولنا کسی جیو آتھوا جنتن کو آزار نہ پہونچانا سب کو متر جاننا اپنے من کو بس کرنا (نفس امارہ
پر غالب آنا) جتھا شکت یعنی اپنے مقدور کے موافق پُن دان کرنا کسی چیز سے محبت نہ کرنا یعنی فانی چیزون پر دل نہ لگانا
کسی کی امانت کو نہ لینا نہ دی ہوئی شی کو لینا مانس نہ کھانا یہ ہی پرم تپ ہی (**مولف**) (گوشت کو مرغوب مقوی غذا
اور قوت باہ وغیرہ کا پیدا کرنے والا سب غذاؤن مین افضل غذا لحم کو کہا ہی مگر اسکا ترک کرنا نہایت عمل خیر لکھا ہی
جو شخص مانس نہین کھاتے ہین اور جو منش ہمیشہ جگ کرتے ہین دونون مین سے مانس نہ کھانے والے کو زیادہ پُن
اور ثواب ہوتا ہی (یہ امر پہلے لکھ چکے ہین) برھما جی نے کہا کہ جو باتین مین نے کہی ہین سب منشون کو جو مکت کی کامنا
رکھتے ہین اُنپر عمل کرنا ضرور ہی برہمن کو بید پڑھنا اور ہمیشہ جنیئو دھارن کرنا اور رشیون کے بچن پر چلنا جو احکام
شاسترون مین لکھے ہین اُنکے اوپر پورا پورا عمل کرنا چاہیے کہ اُن کو بھی سُمرا رتھ است پرتھی کا دیوتا لکھا ہی اور مفصل
آچرن چارون برنون کا پہلے برنن ہوچکا ہی اُن کے بموجب عمل کرنے سے اس لوک اور پرلوک مین آرام ملتا ہی -
اول بید پڑھنا اور دھرم شاستر اور سمرتیون مین جو فرائض انسانی لکھے ہین برہمن کشتری بیش تینون کو کرنے چاہیین
شودرون کو چاہیے کہ برہمن کشتری بیش کی خدمت کرین سب سے میٹھا بچن کہین مسافر کی خدمت کرین اور مہمان کی
تواضع کرنا سب قومون کا فرض ہی جب وہ رخصت ہو تو چند قدم اُسکے ساتھ جا کر تعظیم سے رخصت کرین -

اتی سری مہابھارت انوساسن پربا مہادیو پاربتی سمباد تیسوان ادھیاے -

اکتیسوان ادھیاے

شیو پاربتی سمباد

پاربتی جی نے پوچھا کہ کس کرم کے کرنے سے برہم لوک اور سُرگ لوک اور بیکنٹھ پراپت ہوتا ہے وہ برنن کیجیے مہادیو جی نے کہا کہ گرہستی پرشون کو پاک وصاف رہنا اشنان صبح وشام کرکے سندھیا پوجن کرنا ہون کرنا جتھا شکت دان دینا بھوکون ابھیاگتون کو بھوجن کھلانا اپنے بزرگون کے طریقہ پر چلنا تیرتھ جاترا کرنا اور گرہ وتی استری سے سنگ نکرنا سب سے پریت رکھنا ست بولنا ایسے آچرن رکھنے سے برہم لوک ملتا ہے جو پرش برت (روزہ) رکھتے ہین کسی کو آزار نہین پہونچاتے سچ بولتے ہین وہ گندھرب لوک مین باس کرتے ہین جو منش آٹھ مہینے تپ کرتے ہین اور برسات مین چار مہینے معمولی طور پر سنسار مین گذارتے ہین جیسے مینڈک آٹھ مہینے پرتھی کے اندر اور برسات مین پرتھی کے اوپر گذارتا ہے ایسے پرش ناگ لوک مین نواس کرتے ہین جو پرش جنگل مین ہرنون کے ساتھ رہتے ہین جو گھاس اور پتی جنگل کی کھاکر نارائن کا دھیان ایکانت مین کرتے ہین وہ امراوتی ارتھات اندر لوک مین نواس کرتے ہین جو منش جنگل یا پہاڑ پر بن کے پھول پھل کھاکر نارائن کا بھجن کرتے ہین اور بارہ برس پنچ اگنی تپ کرتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین اور پھر وہان سے سُکھ بھوگ کر پرتھی پر جنم لے کر راجہ مہاراجہ ہوتے ہین جوگ کرنے کے پیچھے راج ملتا ہے جو پرش بارہ برس پرتھی پر سوتے ہین اُن کو ہاتھی گھوڑون کی سواری اونچے اونچے شیش محل سونے چاندی کے پلنگ مخملی بستر و تکیون سے سجے ہوے آرام کرنے کو ملتے ہین جو پرش برت رکھ کر شریر تیاگتے ہین سُرگ مین دیوتاؤن کے ساتھ آنند کرتے ہین جو پرش تیرتھون پر بون پر پیادہ پا (بغیر سواری کے) جاتے ہین سُرگ مین آرام پاتے ہین جو پرش پنچ اگنی تپتے ہین اگن لوک مین آنند کرتے ہین جو شودر اچھے کرم کرے وہ اگلے جنم مین دھنوان ویش ہو اور ویش شُبھ کرم کرے وہ کشتری ہوکر راج پاوے اور کشتری شبھ کرم کرے وہ برہمن ہوکر سب کا پوجیہ ہووے۔

اتی شری مہابھارتے انوساسن پربے مہادیو پاربتی سمبادا اکتیسوان ادھیاے۔

بتیسوان ادھیاے

شیو جی اور پاربتی سمباد

پاربتی جی نے پوچھا کہ کوئی منش تھوڑی اوستھا اور کوئی پورن اوستھا پاتے ہین۔ کوئی سروپ وان کوئی کوروپ کوئی روگی کوئی رشٹ پشٹ کوئی بلوان کوئی نِربل ہین کوئی دہنا ڈھ کوئی دھن ہین سب طرح کے بھید ابھید ہوتے ہین اس کا سبب کیا ہے مہادیو جی نے کہا کہ سب اپنی اپنی کرنی کا پھل پاتے ہین جو جن پرش دیہ پر بڑھتے بڑھاتے ہین بھوکون کے لیے بھوجن اور ننگون کو کپڑا منگتون فقیرون کو دکشنا دے کر خوش کرتے ہین وہ اچھا روپ اور پوری اوستھا پاتے ہین۔ جو منش سب جیوون پر دیا کرتے ہین کسی کو آزار نہین پہونچاتے برہمن اور دیوتاؤن کا پوجن کرتے ہین سُرگ مین آنند

کرکے پھر دولتمند کے گھر جنم لیتے ہین اسی طرح جو شخص با وصف دولتمند ہونے کے فقیرون ہمسایون کو کچھ نہین دیتے پرائی
استریون کو بُری نگاہ سے دیکھتے ہین وہ نرک مین پڑکر پھر فقیر اور مفلس گھرون مین اندھے اور روگی پیدا ہوتے ہین
جیسا کرم منش کرتے ہین اُسکا ویسا ہی پھل بھوگتے ہین پھر پاربتی جی نے کہا کہ یہ سب ندیان گنگا - گوداوری سُرگ کی ندی
بیاس - چناب - جمنا - راوی - دیوکا - سندھ اور سرستی آدک جو شریر دھرے ہوے میرے ساتھ آئی ہین یہ چاہتی ہین کہ
آپ جو سب دیوتاؤن مین مہادیو جگت کے پالن پوشن کرنے والے ہو انہین اشنان کرو ان سے بھی آپ پوچھین تب
مہادیو جی نے کہا کہ سب ندیان استری روپ ہونے سے تم سے بشیش پریت کرتی ہین تمھارا اور میرا دونون کا ایک جسم
ہے تم میری اردھنگی کہلاتی ہو تم ان سے میرے سامنے پوچھو تب پاربتی جی نے پہلے گنگا جی سے متوجہ ہوکر پوچھا اُنھون
نے کہا کہ تم سارے سنسار کی پوجیہ اور جگت کی ماتا ہو تم نے مجھ کو بڑائی دینے کے لیے جو کچھ پوچھا ہے اِس بیچ مین استریون
کے دھرم کتنی ہون جو کچھ کسر رہ جاوے تم چھمان کیجیو پھر گنگا جی نے کہا کہ استری پُرش کو اُسوقت پراپت ہوتی ہے جب
اُسکے ماتا پتا اپنی اچھا سے پان گرہن کرادین اور اگن کو ساکشی کرین تب اُس استری کو جوگ ہے کہ اپنے پت کو ایسا پریتم
رکھے کہ وہ اپنی استری کو اپنی جان کی طرح حفاظت سے رکھے جو پت کہے وہی استری کرے ہمیشہ پاک اور صاف
رہے اچھے بستر مین کر اپنے پت کے پاس جاوے اگر اُسکا پت کوئی بُرے بچن بھی کہے تو بھی اپنے پت سے بُرا نہ مانے
اپنے پت کو دیوتا سمجھکر اُسکی ٹہل دن رات کرے اپنے پت سے پہلے اُٹھے مکان کو صاف اور پاک رکھے اپنے پت کے لیے
اچھے اچھے بھوجن بناکر پریت سے کھلاوے سواے اپنے پت کے سنسار مین اور کسی کو پرش نہ جانے سب سامگری پوجا
کی اپنے پت کے لیے تیار کرکے ناراین اور دیوتاؤن کی پوجا اپنے پت سے کراوے اپنے خدمتگارون کو کرپا درشٹی سے
دیکھا کرے کسی سے کٹو بچن نہ بولے یہ پتبرتا استری کے دھرم ہین استری کو اپنے پت کے سوا کسی کا پوجن اوچت
نہین ہے جو ایسی استری پتبرتا ہوتی ہین وہ اپنے کل کو پوتر کر دیتی ہین مہادیو جی یہ بات سُنکر بہت پرسن ہوے اور
جتنے رشی منی وہان موجود تھے سب پرسن ہوگئے اور برہما جی نے گنگا جی کی بڑائی کی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو پاربتی سمباد تیئیسوان ادھیاے -

چوبیسوان ادھیاے

باسدیو جی کی مہمان

مہادیو جی سے رشیون نے پوچھا کہ ہے بشنو ناتھ باسدیو بھگوان کی مہمان آپ کے مکھارببند سے ہم سُنا چاہتے ہین مہادیو
جی نے کہا کہ باسدیو جی برہما جی سے بھی بڑے ہین برہما جی اُنکے نابھ کمل سے اُتپن ہوے ہین باسدیو ہی سارے سنسار کے
کرتا اور ہرتا [illegible] پیدا کرنے اور پالن کرنے اور ناش کرنے والے ہین سارے سنسار کی رکھوالی کرتے ہین [illegible]
جی کے مستک سے پیدا ہوا اور [illegible] دیوتا اور رشی [illegible] اپنا کارج
[illegible]
[illegible]

جنم سے کر وید کی مرجاد رکھین گے اور جو وید کی اگیا ہی اُسکا پرت پال کرینگے میرے کل مین پہلے اَنگھ ہوا اُسکا پتر مردھنا
اُسکی اولاد مین راجہ نہوک اُسکا پتر ججات اور ججات کا پوتا سورا اُسکا پتر بسدیو پرم اودار (بڑا فیاض) برہمنون کی
رکشا کرنے والا اور بسدیو کا پتر باسدیو ہوگا وہ جراسندھ و سسپال ادک کو کرمی راجاون کو مار کر ہزارون راجاون
کو جراسندھ کی قید سے چھوڑا کر آپ دوارکا مین رہکر سارے سنسار کا پالن کریگا اور میرا پوجن کیا کریگا سب دیوتا اُس سے
پرسن ہونگے جب تک پرتھی پہ راج کریگا دیوتاؤن کی رکشا اور وید کی مرجاد قائم کرکے رشی منی سادھ اور بھگتون کا اننت
دائی اُن کا پرتپال کرنے والا ہوگا باسدیو کا بھائی بلبھدر جو پہلے اوتار مین چھوٹا بھائی ہوا تھا - اب بڑا بھائی ہوکر باسدیو
کے سمان پرتاپی شیش ناگ کا اوتار ہوگا جس کا نام اننت رکھین گے ارتھات جسکے بل پراکرم کی حد نہین عظمت اُسکی سفید
پربت یعنی ہماچل کے مانند ہوگی گویا کرشن باسدیو اور بلبھدر دونون ایک پربت دو شریر ہونگے اُنکے درشن کیے تو گویا
برہما بشن مہیش کے درشن کرلیے کیونکہ یہ تینون سروپ اُنکے شریر مین نواس کرینگے تم سب دیوتا اور رشی منی اُنکا پوجن
کرنا اور میرا بچن یاد رکھنا کہ مین بھی باسدیو کو پوجتا ہون نارد جی نے کہا کہ جسوقت مہادیو جی نے رشیون کی طرف متوجہ
ہوکر باسدیو جی کے گن برنن کیے اُسمین گھٹا کالی پیلی گھمنڈ کر آئی اور بجلی چمکی اندھکار چھا گیا مینہہ برسنے لگا پھر سب اندھکار
دور ہوکر روشنی ہوگئی جیسا کہ اُسوقت ہوگیا تھا مجھے اُسوقت کی بات یاد آئی جیسا کہ مہادیو جی نے کہا تھا سب اُسی طرح
ہوا اور ہوگا جو بچن مہادیو جی نے کہے تھے وہ مین نے آپ کو سنائے پھر سب رشی منی ندیان دیہہ دھاری رخصت ہوگئے
مہادیو جی اور پاربتی جی اپنے گنون کے سمیت رو گئے جو رشی منی بھیشم پتامہ جی کے پاس بیٹھے تھے سب نے سری کرشن جی
کی استت کرکے کہا کہ آپ کے درشن درلبھ ہین ہم کو آپ کی کرپا سے پراپت ہوے مانو برہما بشن مہیش جی کے درشن
ہوگئے اور بیکنٹھ کے سکھ سے زیادہ آنند آپ کے درشنون سے ہوا ہمارا دل یہی چاہتا ہے کہ آپ کے گنانواد اور سنین آپنے
ہی سارے سنسار کو پیدا کیا آپ سے زیادہ اور کون جانتا ہے آپ کو پتر کی کامنا ہوئی ہے ہم آشیرواد دیتے ہین کہ آپکے
ایسا پتر ہو جیسا کہ آپ چاہتے ہین ساری پرتھی پر اُس کا جس و پراکرم بکھیات ہووے -

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب باسدیو مہاتم تینتیسوان ادھیاے -

چونتیسوان ادھیاے

باسدیو جی کی مہمان

بھیشم جی نے کہا کہ جب وہ رشی منی کرشن جی کی استت کرکے چلے گئے تب کرشن جی بارہ برس تپ کرکے دوارکا کو گئے
اور رانی رکمنی جی سے کہ مہاراج کی پٹ رانی ہین دس بیٹے مین بڑے پراکرمی پردمن جی پتر اُنکے پیدا ہوے جن کے
صورت کو دیکھکر استری پرش موہت ہوجاتے ہین دیوتاؤن اور رشیون کو وہ بہت پیارے ہین بھیشم پتامہ جی
نے کہا کہ یہ سری کرشن مہاراج تینون لوکون کے دیوتاؤن کے دیوتا ہین تمہارے بڑے بھاگ ہین کہ وہ سری کرشن
پہ یا تمہارے پرم مِتر اور رشتہ مین بھائی اور تمہارے پرم ہتکاری ہین انکے ہی سبب سے مہابھارت مین تم نے
جگ پائی ہے - دیوتا اندر سمیت سب کرشن جی کے شریر مین موجود ہین انکا نام مدھوسودن اسی وجہ سے ہے کہ دیوتاؤنکی

رکشا کرتے ہین اِن ہی کے سبب سے تم کو پھر راج ملا ان کی مہان جیسی کہ چاہیے کوئی نہین جانتا درجودھن ٹرا اگیانی تھا کہ اُسنے کرشن جی کو نہین پہچانا باوجود کے کہ اُنھون نے اپنا جلوہ اُسکو سبھا مین دکھا دیا تھا پھر بھی وہ سنگرام کرنے سے باز نہین رہا مین نے اُسسے بہت سمجھایا کہ کوئی دیوتا ادمنش سری کرشن جی سے سنگرام کرنے کی طاقت نہین رکھتا ہی وہ ارجن کے رتھ بان اپنی پریت سے بنگئے ہین تو بھی اُسکا اگیان نہین گیا آخرکار بڑے بڑے پراکرمی جنکو درجودھن یہ سمجھ رہا تھا کہ اجے ہین وہ سری کرشن جی کے چکر کی اگن مین پتنگ کے سمان بھسم ہوگئے تمام سینا درجودھن کی اور بڑے بڑے شور بیر اکیلے ارجن نے اپنے تیر سے مار گرائے وہ ترکا او تار ہی اُس سے تین حصہ زیادہ سری کرشن جی بلوان ہین۔ پھر بھیشم جی نے کہا کہ نہین نہین میری بدھ تھوڑی ہی سری کرشن جی کے بل اور تیج کا پارا وار نہین ہی مین درجودھن کے کہنے سے آپ موت کے منھ مین جان بوجھ کر چلا آیا تم نے مجھے کئی دفعہ ہوشیار کیا مگر مین نے قبول نہین کیا تم نے بہت اچھا کیا کہ ہم سرنکھے اگیانیون کو سنگرام مین مار ڈالا اور اپنا ملک زبردستی بڑی بھاری فتح پا کر لے لیا اِسمین تمھارا ذرہ بھی قصور نہین ہونہار یون ہی تھی کہ ایسا بھاری سنگرام ہوکر اٹھارہ کشونی سینا ماری جاوے۔ ہے جدھشٹر اب مین یہ اُپدیش کرتا ہون کہ جسطرح نارد جی اور بہت سے رشیون اور بیاس اور مہادیو جی نے کہا ہی تن من دھن سے سری کرشن جی کی پوجا کرتے رہنا اور جس طرح اُنکی اگیا ہو وہی کرنا جو سنگرام مین مارے گئے اُنکا کچھ سوچ نہین کرنا کہ ہونہار یون ہی تھا پرجا کا پالن کرکے آنند سے راج کرو اور جو ڈنڈ دینے کے لائق ہین اُن کو ڈنڈ دو یہ اتھاس پونیت جو پاربتی جی سے مہادیو جی نے کہا اُسکو یاد رکھو جو منش اِس سمباد کو سنینگے یا سنادینگے وہ دلی مراد (من بانچھت پھل) پاوینگے اِسمین کچھ شک وشبہہ نہین ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب باسدیو مہان چونتیسوان ادھیاے۔

پینتیسوان ادھیاے

باسدیو جی کی مہان

بھیشم جی نے کہا کہ کرشن جی نے ارجن کو ساتھ لے کر بدرکا آشرم مین دس ہزار برس تک تپ کیا ہی (اب تک بدرکا آشرم مین نارائن کی مورتی جنکو جوگ دھیان جی عوام کہتے ہین پوجی جاتی ہی) نر ارجن ہی اور نارائن یہ کرشن چندر ہین نارد جی اور بیاس جی نے مجھ سے یہ حال کہا اور مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ ان سری کرشن جی نے بال لیلا مین بہت سے پراکرمی راکشسون اور دانوون کو لیلا ماتر مار ڈالا اور وہ کام کیے کہ کسی سے نہین ہوسکتے ہین وہی جگت کا سوامی تمھارے ساتھ ہمیشہ رہتا ہی جب تمھارے اوپر کوئی کشٹ پڑا اور تم نے اُنکو یاد کیا اُسیوقت تمھاری سہاے کی جب سری کرشن مہاراج تمھارے سہایک ہین تو سارے پدارتھ ارتھ دھرم کام موکش تمھارے پاس موجود ہین بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر جی سے کہا کہ اتنا کہکر بھیشم پتامہ جی سری کرشن جی کے پریم مین گدگد بانی ہوگئے پریم کا جل آنکھون سے نکلنے لگا اور خاموش ہوگئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب نر نارائن مہان پینتیسوان ادھیاے۔

چھبیسواں ادھیاے

بشن سہسر نام برنن

بھیشم پاتن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھیشم پتامہ جی کے بچن سنکر جتنے رشی بیٹھے تھے سب نے کرشن جی کی استت
کری اور سب آنکے سروپ کو نہارنے لگے راجہ جدہشٹر اور آسکے بھائیوں نے پھر بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ آپکے امرت
روپ بچن اور سری کرشن جی کے گنانباد کے سننے سے ترپتی نہیں ہوتی ہر اور بھی سننے کی اچھا ہر بھیشم جی نے کہا کہ
بے تیر سب تیرتھوں سے اُتم تیرتھ من کا شدھ کرنا ہی اور ست کا دھارن کرنا مردتا (نرمی) اور دیا کا من میں رکھنا
جل سے شریر کا دھونا اشنان کہا جاتا ہی پرنتو جتنے رہی ہو کہ شریر کا شدھ کرنا سردے کے میل کو دھونا نا پڑا گورو کا
بچن ماننا آسمین اچت اور انوچت کا بچار نہ کرنا برہم گیان روپی جل سے من کو اشنان کرانا چاہیے منش شریر بہت سی
جونوں میں گھوم کر بڑے پن سے ملتا ہی اس شریر کا بڑا دھرم یہ ہی کہ نارائن کا دھیان اور پوجن کیا کرے اور سب کام
سنساری جیووں کو زبردستی لوکہ لاج سے کرنے پڑتے ہیں پرنتو نارائن کے چرنوں میں پریت لگانے کا دھرم کم ملتا
ہی جپ تپ نیم دھرم سب کا پھل یہ ہی کہ سری کرشن جی کے چرنوں میں پریم اور پریت ہو وے سب کا مالک ہوا بدھا
یہ ہی کرشن ہی جو میرے تمہارے سامنے موہنی مورت دھارے بیٹھا ہوا ہی (مولف) انھوں نے ہی پہلے ترتیا جگ
میں سری رام چندر روپ دھارن کیا تھا وہ سروپ اور یہ کرشن روپ انکا ایک ہی وہی شیام رنگ وہی کمل نین
کی شوبھا وہی سب باتیں تل رکھہ ادک ایک میں ذرہ فرق نہیں ان مہاتما رشیوں نے اُس سروپ کے بھی درشن
کیے اور اس سری کرشن روپ کے بھی - فرق اتنا ہی کہ وہ مریاد پرشوتم اوتار تھا اور یہ لیلا پرشوتم اوتار ہی وہ ہاں بار ان
سب ایک ہیں روپ رنگ تل رکھہ وہ آنکھیں وہ گیسو شہپر اتھا انکے چل بشکھد رہ) جو کوئی استری ہوا تھو پرش ان کا
درشن کرتا ہی انکے روپ پر موہت ہو جاتا ہی دیوتا اُن کا دیوتا تیرتھوں کا تیرتھ سب یہ ہی ہر اسی کو پوجو اسی سے
پریم پریت کرو ساری ستریوں کا اور پاؤن کا داتا یہ ہی ہر آواگون اور سنساری دکھوں سے چھڑانے والا
یہ ہی ہر منو جی کی اولاد اسی کا کیرتن سمرن کرتے ہیں سب دھرموں سے اتم دھرم یہ ہی کہ سری کرشن آنند کند کے
چرنوں میں پریت ہو اسی کی کرپا سے سنسار روپ اتھاہ سمندر سے بیڑا پار ہو گا درشٹوں کے جوگ سیوا کرنے کے
لائق سوائے اسکے دوسرا کوئی نہیں ہی مجھے بار بار اسکا خیال آتا ہی کہ درجودھن دوساسن شکنی کرن ان چاروں دشٹوں
کی بدولت اتنی سینا ماری گئی آن کو سری کرشن جی نے اپنا براٹ روپ سبھا میں دکھلایا بہت سے رشی منی بھد
بھی اس روپ کے درشن کو آگئے تھے پھر بھی انھوں نے سری کرشن جی کو نہیں پہچانا اسکا کارن یہ ہی کہ جب تک
ان کی کرپا نہ ہو جیو انکے چرنوں کی بھگتی نہیں پاتا ہر سب کے پیار کرنے والے گھٹ گھٹ میں نواس کرنے والے
سب کے ماتا پتا یہ ہی ہیں ان کے آد انت کو کوئی نہیں جانتا ان کو بارم بار نمسکار کرتا ہوں انکے سہسر نام کو جپ کے
انکا دھیان کر کے آواگون سے چھوٹ ہو جاتا ہی انہیں کے بھگت ارگ سے نستارا ہو جاتا ہی اور منو کے شریر اسی
پر تر انکے سہسر ناموں کو کیرتن کرکے پوجن کرتے ہیں اور یہ ہی دھرم سب دھرموں میں اتم ہر اسی کے نام کو جپ کرایا

بھاسکردوتی (۲۸۲) سورج کے سمان پرکاش کرنے کا ابھیاسی - امرتانشد بھو अमृतांशूद्भवो (۲۸۳) سمدر متھنے کے سمین جوامرت روپ رکھنے والا چندرمان پرگٹ ہوا اسکا اتپت استھان - بھانو (۲۸۴) سورج روپ سنسار کا پرکاش کرنے والا - ششش بندو (۲۸۵) چندرمان کے سمان سارے جگت کو پرپھلت کرنے والا - سریشیشر (۲۸۶) دیوتاؤن کا ایشر - اوکھد (۲۸۷) سنسار روگ کی اوکھد - جگت سیتو (۲۸۸) سنسار سے پار ہونے کا پل - ست پراکرم دھرم (۲۸۹) جس کا ست دھرم گیان اور پراکرم نشپھل نہین ہی اتھوا جسکو ست گیان کا پراکرم ہی - بھوت بھویہ بھون ناتھ (۲۹۰) بھوت بھوشت برتمان تینون کال کے جیودن کا سوامی اور پیارا اپریہ کرمون سے جگت کا دکھ دینے والا سب جیو جس سے کلیان کی آشیروادچاہتے ہین - پون (۲۹۱) پوتر کرنے والا - اتھوا تیز چلنے والا - پاون (۲۹۲) اگن باؤ آدک روپ سے سب کا پوتر کرنے والا - انل (۲۹۳) پرانون کو تما بھاو سے پورن کرنے والا - کامہا (۲۹۴) بھگت چاہنے والون لوگون کی اور کامناؤن کو ناش کرنے والا - کام کرت (۲۹۵) اچھا وانون کی اچھا پورن کرنے والا اتھوا پتا روپ ہوکر پردومن کو اتپت کرنے والا - کانت कांत: (۲۹۶) تجسوری اور منوہر برہما کے لئے ہونے کا استھان سنسار کا پرم - کامی (۲۹۷) پرشارتھ چاہنے والون کا ابھشٹ - کام پرد (۲۹۸) بھگتون کے ابھشٹ کا دینے والا - پربھو (۲۹۹) سرشٹھ پرگٹ ہونے والا ایشرج مان سب کا سوامی - یگادکرت (۳۰۰) جگادکا کرتا اتھوا جگ آدکون کا کرتا - یگاورت (۳۰۱) کال روپ سے ست جگ کرنے والا - نیک مایو नैक मायो (۳۰۲) بہت سی مایا رکھنے والا - مہاشن (۳۰۳) پرلے کال مین سب کا نگلنے والا یعنے بہت بھوجن کرنے والا - ادرش (۳۰۴) سب اندریون سے گپت درشٹ مین نہ آنے والا - بیکت روپ (۳۰۵) व्यक्त रूप स्थول روپ یا سوئم پرکاش یوگیون کو پرتکش ہونے سے پرتکش روپ - سہسرجت सहस्रजित (۳۰۶) ہزارون اسرون کا جیتنے والا - اننت جت (۳۰۷) اننت شکت سب کا جیتنے والا - اشٹ (۳۰۸) دوسرون کا آنند دائی اتھوا سب کا اشٹ دیوجگ مین پوجت سب کا پیارا - بشسٹ (۳۰۹) سب کا انترجامی سرشٹ تم - شش بشٹا शिष्टेष्ट (۳۱۰) سب کا جاننے والا انترجامی گیانیون کا پریہ - سکھنڈی (۳۱۱) مورپنکھ رکھنے والا گوپ سہسر دھاری - نہکھ नहुषो (۳۱۲) مایا سے جیودن کا باندھنے والا - برکھ (۳۱۳) منورتھون کا دینے والا - کرودھہا (۳۱۴) سادھوون کے کرودھ کا دور کرنے والا - کرودھ کرت (۳۱۵) اسادھوون پر کرودھ نہ کرنے والا اتھوا کرودھ کرنے والے دیتون کا مارنے والا کرتا (۳۱۶) سارے جگت کا کرتا - بسوباہو (۳۱۷) سنسار کے استھر کرنے کے لیے جسکی بانہیں - مہی دھر (۳۱۸) پرتھمی کا دھارن کرنے والا - اچیت (۳۱۸) چھ پرکار کے پربرت دشاؤن سے رہت - پرتھت (۳۱۹) سنسار کے اننت کرم سے پرسدھ - پران (۳۲۰) سوتر آتما روپ سے سرشٹ کو جیوت رکھنے والا - پران دو (۳۲۱) دیوتاؤن اور اسرون کو پران کا دینے والا - باسوانج (۳۲۲) کشیپ جی سے ادتی ماتا کے گربھ سے اتپن اندر کا چھوٹا بھائی بامن روپ - اپان ندھ अपांनिधि (۳۲۳) جلون کا سمدر روپ نواس استھان - ادہشٹان (۳۲۴) سب کا آسرا اور پادشہ کارن جو سب جیودن کا نواس استھان - اپرمت (۳۲۵) کرتا لوگون کو انکے کرم انوسار پھل دینے مین نہ بھولنے والا اتھوا پرمادرہت چیتن روپ - پرتشٹت (۳۲۶) اپنی مہما مین نیت - سکند (۳۲۷) امرت روپ سے چھٹنا والا اور امرت کی بیری کرنے والا اتھوا دیوتاؤن کی سینا کا سیناپتی سوام کارتک روپ سے اتھوا بایو روپ سے پرتن کرنے والا - سکندھر

[illegible]

(۳۲۸) دھرم تیجہ کا دھارن کرنے والا - دھنوریو (۳۲۹) سب جیودن کے جنم آدک کا لکشن - بردو (۳۳۰) من بانچھت بردن کا دینے والا اتھوا ایچھان روپ سے دکشنا دینے والا - بایوباہن (۳۳۱) ساتون بایون کو چلانے والا - اتھوا پون ہی سواری جسکی - باسدیو (۳۳۲) سب مین استھت استھرتا دینے والا اور سب کو مایا سے ڈھکنے والا باسو کہاتا ہی اور جو کہ سرّا اتھوا بیوہار اور سب کے بچے کرنے کی اچھا کرتا ہی وہ جوتی سروپ ہی اور موکش چاہنے والون سے پرارتھنا کیا گیا ہو کر اچھا کیا جاتا ہی اسکو دیو کہتے ہین ان دونون شبدون کے ملنے سے باسدیو نام ہوا اور جیسے سورج اپنی کرنون سے جگت کو بیاپت کرتا ہی اسی پرکار وہ بھی اپنی بھبوتی سے جگت کو بیاپت کرتا ہی اور جو سب جیودن کا نواس استھان ہی اسکو باسدیو کہتے ہین اور بسدیو جی کے پتر ہونے سے باسدیو نام ہوا - برہدبھانو (۳۳۳) جسکی کرنین سورج اور چندرمان آدمین پرکاشمان ہو کر سب سرشٹی کو پرکاشت کرتی ہی - آدی دیو (۳۳۴) سرشٹی کے اتپن کا کارن جوتی سروپ - پورندر (۳۳۵) اسُرون کے پُرون کا چیرنے والا - اشوک (۳۳۶) شوک آدک چھ بکارون سے الگ - تارن (۳۳۷) سنسار ساگر سے تارنے والا - تار (۳۳۸) گربھ جنم جرا مرن روپ مرتّا کے بھو سے چھٹانے والا - شور (۳۳۹) پراکرمی - شوری शौरी (۳۴۰) شور کل مین اتپن ہونے والا سورسین کا پوتا سری کرشن روپ سے - جنے سور (۳۴۱) جیوآتمادن کا ایشر - انوکول (۳۴۲) آتما روپ سے سب کے انکول ہے کسی کا برودھی نہین ہی - شتاورت अथवा वन्दे: (۳۴۳) دھرم کے جاری کرنے کے ہیت سینکڑون جنم لینے والا اتھوا پران روپ سے سیکڑون ناریون مین برتمان اتھوا سیکڑون ناریون کا پت - پدمی (۳۴۴) ہاتھ مین کنول رکھنے والا - پدم نیکشن पद्म निभेक्षण (۳۴۵) کنول کے سمان جسکے نیتر ہین - پدم نابھ (۳۴۶) ناپھ مین کنول نیت اتھوا ہردیش بھون روپ کنول جسکی ناپھ مین ہی - اربندا کش अरविंदाक्ष (۳۴۷) کنول لوچن - پدم گربھ (۳۴۸) ہردے کنول مین اوپاشنا کیے لوگ اتھوا کنول ہی جسکے گربھ مین وہ کنول جس سے برہما جی اتپن ہوئے - شریربھرت (۳۴۹) انّ اور پران روپ سے اتھوا اپنی مایا سے جیوآتما کے شریر کو دھارن کرنیوالا - مہردہی (۳۵۰) جس کی بھبوتی مہان ہی - ردھو (۳۵۱) پرپنچ روپ سے بردھی پانے والا - برددھاتما (۳۵۲) جس کا آتما پراتن ہی برھا آدکون کی آتما ہی - مہاکش महाक्ष (۳۵۳) بڑے نیتر والا اتھوا چھترد ھارن کرنے والا - گرڑ دھج (۳۵۴) جسکی دھجا مین گرڑ کا چنہ ہی - اتل (۳۵۵) انوپم اسکے سمان کوئی نہین - شربھ (۳۵۶) شریرون مین جیوآتما روپ سے پرکاشمان - بھیم (۳۵۷) جس سے سب بھیمان رہتے ہین - سمے جگ (۳۵۸) اوپت استھت اور لے کے سمے کا گیاتا اتھوا سب جیواترون مین سم درشٹی ہوتا ہی جسکا پوجن سنسار کرتا ہی - ہوی ہری (۳۵۹) جگون مین ہوی یعنی بھوم کی ہوئی کے بھاگون کا ہرنے والا سب پاپون کا ناش کرتا اتھوا پرتیٹ سب لکشن والا - سرب لکشن لکشنیو (۳۶۰) جسکا گیان سرب پرمانون سے کہا گیا ہی - لکشمیوان (۳۶۱) جس کے ہردے مین لکشمی سدیو نواس کرتی ہی - سمتی نجیہ (۳۶۲) جدھ مین بجے کرنے والا - بکشر (۳۶۳) ابناشی - روہت (۳۶۴) اپنی اچھا سے منش اوتار لینے والا اتھوا لال رنگ برن جسکا سرخ ہی - مارگ (۳۶۵) موکش کے چاہنے والے جسکو تلاش کرتے ہین اور جو پرمانند مارگ کو پراپت ہوتا ہی - ہیت (۳۶۶) آپادان کارن اور مکتی کا ہیتو - دامودر (۳۶۷) جشودا جی نے بلوکر جو گئی کو پراپت ہوتا ہی آسکے دوارا ملنے والا اتھوا جشودا جی نے اودر مین رسّی باندھی اس اودر کارن نام دامودر ہوا اتھوا اودر مین سرشٹی کا دھارن کرنے والا - سہ सह (۳۶۸) سب کو بجے کرنے والا سب کا

کی آوا گمنون کا بند کرنے والا سرشٹی کی اُتپت کے سمے جدے جدے تتون کو ملا کر ایسا نیت کرنیوالا ہی جیساکہ پرتھی کو
جل سے ہم آکاش کو باپو سے اور باپو کو اگن سے ملایا ہی کہ وہ الگ نہین ہو سکتی - پُرش पुरुष (۴۰۶) سب کے آد
مین جو پُرش پہلے پرگٹ ہوا جس نے سارے سنسار کو بنایا اور سب پاپون کو دور کرنے والا - پران (۴۰۷) کشیترگ
روپ سے چلیشٹا کرنے والا - پران دی (۴۰۸) پرلے کال مین جیوون کے پران کا کھنڈن کرنے والا اتھوا انترجامی
روپ سے پرانیون کو پران کا دینے والا - پرنو प्रणव (۴۰۹) وید جسکو پرنام کرتا ہی یا پرنام کیا جاتا ہی وہ پرنو ہی
ارتھات تجھ اسرشیٹ پرنو نام ہی جسکو سب پرنام کرتے ہین - پرتھو (۴۱۰) پرپنچ روپ سے بستار پانے والا پرتھو
روپ دھارن کرکے ساری پرتھی کو ہموار کیا پہاڑون کو ایک طرف کیا میدان صاف کرکے گانون آباد کیے نباتات
وغیرہ پرتھی سے نکالین - ہرن گربھ (۴۱۱) سورن روپ انڈا برہمانڈ جسکے بیرج سے اُتپن ہوا وہ اُسکا گربھ ہی -
شترگھن (۴۱۲) دیوتاؤن کے شترون کو مارنے والا - بیاپت (۴۱۳) کارن روپ سے سب کارجون مین بیاپ
باپو (۴۱۴) گندھ اُتپن کرنے والا - بھگوت گیتا مین لکھا ہی کہ باپو مین گندھ مین ہون - ادہو کشج [illegible]
(۴۱۵) بُدھی سے پرے اندریون سے باہر - اندریون کے جیتنے والے جوگیون کو پرتکش ہونے والا اتھوا اِس
برہمانڈ کے دو حصہ مین ایک پرتھی سے پاتال تک دوسرا انترکش سے ست لوک تک اِن دونون بھاگ مین بیراٹ
روپ سے پرگٹ ہونے والا اتھوا اپنے سروپ سے چُت نہین ہونے والا - رِت (۴۱۶) کال آتما روپ ہو کر
رت شبد سے درشٹ گوچر ہونے والا - سودرشن (۴۱۷) جسکا گیان نربان یعنے موکش کا پھل دینے والا اپنی اچھا
سے شند رشریر دھارن کرنے والا بھگت لوگون کو سُکھ سے دکھائی دینے والا - کال (۴۱۸) جو سب کو سنگھار کرتا
ہی وہ کال پُرش - پرمیشٹی (۴۱۹) جو اپنی مہانتا مین یا ہردے آکاش مین نیت ہی - پرگیہا (۴۲۰) سب استھان
مین برتمان سب طرفون سے سرن ہونے والے بھگت جسکی شرن لیتے ہین اتھوا جو ہر چہار طرفون سے جانا جاتا ہی -
اتھوا بھگتون کے ارپن کیے ہوے پتر پشپون کو انگی کار کرنے والا - اوگر (۴۲۱) سوریج آدکون کو بھی کا کارن ہو
سے بھی کا اُتپن کرنے والا کیونکہ سب اُسی کے بھی سے اپنے اپنے کرمون مین لگے ہوے ہین - سمت سر (۴۲۲) جسمین
سب جیو نواس کرتے ہین - دکش (۴۲۳) جگت روپ سے بردھی کو پاکر سب کرمون کے جلدی کرنے مین سادھنا
ودھمرے ارتھ چتر یعنی عقلمند دانا - بسرام (۴۲۴) اِس سنسار ساگر مین جو پُرش شُدھ مہا ترشنا آدک چھ اپدیا - ادھیا
کلیش اور مہ آدک روپ کلیشون مین بندھے ہوے بسرام کے چاہنے والے ہین اُنکی کشل اور موکش کا کرنے والا
بسو دکشن (۴۲۵) سنسار کا سوامی یا سنسار کے کامون مین سادھان یا سارے بسو مین چتر عقیل و دانا -
بستار (۴۲۶) جس سے سب بستار پرگٹ ہوتے ہین - استھاور استھانو (۴۲۷) نواس کرنے کا ابھیاسی اور
پرتھی آدک کا نواس استھان - پرمان (۴۲۸) گیان سروپ ہونے سے پرمان یا پرتکش آدک پرمان - بیج
(۴۲۹) ابناشی اُتپت کا کارن وہ ابیہ بیج جس سے طرح طرح کی خلقت پیدا ہوئی - ارتھ (۴۳۰) آنند سروپ
ہونے سے سب کا پیارا - انرتھ (۴۳۱) اپلیشٹ سدھ ہونے سے اتی اچھا دان ارتھ دھرم و کام موکش سے
پردسن جسکو نہین ہی - مہا کوش (۴۳۲) جسکا آتما سروپ سے بڑا سکھ ہی کوش یعنی خزانہ جس کا خزانہ اپار ہی - مہا بھوگ
(۴۳۳) مہا بھوگ بھوگنے والا اتھوا مہا بھاگ بڑا ہی بھاگ جسکا صاحب عیش و عشرت - مہا دھن (۴۳۴) جس کا

دھن شریے بھوگون سے سادھن کرنے والا ہی اور مہادھنوان - انربر (۴۲۵) سب منورتھ سدھ ہونیکے کارن پرشن اتھوا سب مقاصد حاصل ہونے پر بھی غرور نہین ہی جسکو - استھ گیسٹ (۴۲۶) براٹ روپ سے سنسار مین نیت ہی - بھوت یا بھو (۴۲۷) اجنما اتھوا پرتھمی روپ - دھرم یوپ **धर्मयूपो** (۴۲۸) جس ریت سے جگ استنبھ سے بندھے ہوے پشو سرگ گامی ہوتے ہین اُسی پرکار اُس سے ملنے والے بھگت سنسار بندھن سے چھوٹ جاتے ہین بھگوت دھرم کی یہ مہان ہی کہ جگ کرکے سب پاپ نورت ہو جاتے ہین - مہامکھ (۴۲۹) جسکے ارپن ہونے سے جگ نربان بلکشن کے پھل کو دیتے ہین اور اچھی بردھی پاتے ہین - نکشتر نیمی (۴۴۰) نکشتر تارا گنون سمیت چندرما سورج گرہ بایو کے پاش کی دوارا دھرو سے بندھی ہوئی ہین وہ جوتش چکر کو گھماتا ہی دھرو تارا گن ششمار چکر کی پونچھ استھان مین رتھ کے سمان گھومتا ہی اُس ششمار چکر کا سروابشن ہی - نکشتری (۴۴۱) نکشترون مین چندرمان روپ کشم **क्षामः** (۴۴۲) سب کرمون کا کرتا اتھوا سہن شیل کمل اور بردباری مین شل پرتھمی کے - کشام **क्षाम** (۴۴۳) سب بناشوان سرشٹ مین آتما روپ سے نت - سمیہن **समीहन** (۴۴۴) سنسار کی اتپت کے پریوجن سے اچھی اچھی چیشٹا کرنیوالا (۶۰) جگ **जग** (۴۴۵) سب جگون کا سروپ اتھوا جگ نام سرشٹی کی اتپت کا کارن بشن اجیہ **इज्य** (۴۴۶) جگ کا پھل دینے سے پوجنے کے جوگ کیونکہ جگون مین دیوتاؤن کا پوجن ہی وہ اُسی بشن کا ہی مہیجیہ **महेज्य** (۴۴۷) پوجنے جوگ دیوتاؤن مین ادھک تم یہ ہی پوجنے کے جوگ ہی کیونکہ موکش پھل کا دینے والا ہی - کرت **क्रतु** (۴۴۸) جگ کنبھ سنجکت - ستر **सत्र** (۴۴۹) ستر نام جگت کا سروپ اتھوا ست پرشون کی رکشا کرنے والا - ستانگتی (۴۵۰) موکش چاہنے والون کا ایک استھان اتھوا ست پرشون کو سندر گتی دینے والا سرب درشٹی (۴۵۱) سب جیوون کے کئے یا بنا کئے کرمون کو سوبھاوک گیان سے دیکھنے والا - بکت آتما (۴۵۲) سوبھاؤ سے مکت آتما دنپ - سرگیہ **सर्वज्ञ** (۴۵۳) سرب روپ برہم گیان سب کا جاننے والا گیان اتم **ज्ञानमुत्तमं**

(۴۵۴) پورن گیان سروپ (۶۱) - سوبرت (۴۵۵) سندر برت والا جیسے راماین مین سری رام چندرجی نے کہا ہی کہ جو منش یہ کہتے ہین کہ مین تیرا ہون اُنکو ایک بار کے کہنے سے نربھئے کر دیتا ہون یہ ہی میرا برت ہی - سومکھ (۴۵۶) پرشن مکھ کیونکہ راج سے رہت بن مین جانے سے بھی سری رام چندرجی کا چت ملین نہین ہوا اتھوا سب بدیاؤن کے اپدیش کرنے سے سندر مکھ - سوکشم (۴۵۷) شبد ادک بشئے جو آکاش آدک تتوون کے استھول تا کے کارن ہین اُن سے الگ ہونے سے سوکشم - سگھوش **सुघोष** (۴۵۸) جسکا شبد پرش بید روپ ہی اتھوا میگھ کے سمان بشال اور گنبھیر ہی اور خوش آواز ہی - سکھد (۴۵۹) شبھ کرم کرنے والون کو سکھدائی اور اشبھ کرم کرنیوالون کا ناش کرنے والا - سوہرت **सुहृत** (۴۶۰) پرتی کار کے اچھا بنا ہی اپکار کرنے والا - منوہر (۴۶۱) پرمانند روپ سے من کو ہرنے والا پورن برہم - جت کرودھ (۴۶۲) بید مارگ کو نت کرنے والا اسر آدک کا مارنے والا کرودھ سے نہین مارتا ہی کیونکہ سب کا آتما روپ ہی اور کرودھ کو جیت لیا ہی جسنے - بیرباہو (۴۶۳) اسرون کے مارنے اور بید مارگ کے استھاپن مین جسکی بھجا پراکرم سے شوبھائمان ہین - بدارن (۴۶۴) ادھرمیون کے ناش کرنے والا سواپن (۴۶۵) مایا سے سب جیوون کو نردا روپ موہ مین ڈالنے والا - سووش (۴۶۶) اُتپت استھت اور ناش کا کارن ہونے سے سوتنتر روپ اپنے بس مین ہے کسی دوسرے کے بس مین نہین ہی - بیاپی (۴۶۷) آکاش کے سمان

بیاس اوتار کیونکہ بشن پران مین لکھاہی کہ بیاس جی کو نارائن جانو کیونکہ مہابھارت کو نارائن کے سواے کوئی نہین بنا
سکتاہی اور کرشن نام پرسدّھ سری کرشن بھگوان کاہی۔ ڈرہ कृष्ण (۵۵۱) اپنے سوروپ سے چُت نہونے والا شنکرشن
(۵۵۲) پرلے کے سمے سرشٹ ماترکو اپنے مین کھینچنے والا اپنے سوروپ سے کبھی چُت نہونے والا اچیت ایک संकर्षण
طرح رہنے والا۔ برن (۵۵۳) اپنے کرنون سے کھینچنے والا (شام کا سورج) بارُن (۵۵۴) برن کا پُتر بسشٹ
اگست اتھوا بھرگ برن روپ بھی بھگوان کاہی جس سے سب بستو شدّھ ہوتی ہین ارتھات سب کا شُدّھ کرنے والا
برن روپ۔ برکش (۵۵۵) برکش کے سمان اچل نیت رہنے والا اتھوا سنسار روپ برکش ہی۔ پُشکراکش
(۵۵۶) ہردے کمل پر دھیان سے پرکاش کرنے والا اپنے سوروپ سے پرکاش کرنے والا۔ مہامنا (۵۵۷) سنسار
کے اُتپت استھت لے ان تینون کو چت کے سنکلپ سے کرنے والا۔ بھگوان (۵۵۸) سمپورن ایشوریہ دھرم جس
لکشمین موکش کو بھگ کہتے ہین ان سب کا سوامی وہ بھگوان کہاتاہی۔ بھگ ہا (۵۵۹) پرلے کے سمین اتھوا اپنی اچھا
سے ایشوریہ آدک کا ناش کرنے والا۔ آنندی (۵۶۰) سکھ روپ سب ایشوریہ سے بردھی سنجگت رہنے والا۔ بن مالی
(۵۶۱) بھوت تن ماتر روپ بیجنتی ارتھات تلسی کی مالا کا دھارن کرنے والا۔ ہل آیودھ (۵۶۲) ہل دھاری वनमाली
بلدیو روپ۔ آدتیہ (۵۶۳) آدتون مین کشیپ جی اور ادتی ماتا سے اُتپن باون اوتار۔ جوتی رادت आदित्य
(۵۶۴) سورج منڈل مین نیت پرکاش روپ جوتی سروپ سورج روپ۔ سہشنو (۵۶۵) سیت اوشن گرمی سردی
جوگون کا سہنے والا۔ گتی ستم (۵۶۶) اُتم لے استھان پرماتما روپ۔ سودھنوان (۵۶۷) سُندر गतिसत्तमः
سارنگ دھنش رکھنے والا۔ کھنڈ پرس (۵۶۸) شترون کا ناش کرنے والا پرس دھاری پرسرام روپ اتھوا کھنڈ
پرس دھاری سوروپ۔ دارُن (۵۶۹) دانون کا مارنے والا اتھوا دارن یعنی سخت و کٹھور۔ درَبن پرد
(۵۷۰) بھگتون کا ابھشٹ دینے والا۔ دیوسپرک (۵۷۱) سُرگ کا اسپرش کرنے والا प्रियाप्रद दिवस्पृक्
سرب درگ بیاس (۵۷۲) سب گیانون کا بستار کرنے والا اتھوا سرب درشٹی ہونے سے سب सर्वदृग्व्यास
گیانون کا سروپ بیاس بیدونکا چار پرکار سے کرنے والا رگ وید آدک نام سے چودہ پرکار کا کیا پہلا بید ایکیس پرکار
کا کیا دوسرا ایک سَو ایک پرکار کیا شام وید ہزار پرکار کا کیا اتھرب وید ساکھا بید سے نو پرکار کا کیا اور پران بھی
انیک پرکار کے کیے۔ باچسپتی یونج (۵۷۳) بدیاؤن کا سوامی بنا یونی کے اُتپن ہونے والا۔ ترساما त्रिसामा
(۵۷۴) وید برت نام مین شام منترون سے استُتی مان اتھوا تینون ویدون سے استُت کیا گیا۔ ساماگ सामग
(۵۷۵) سام وید گان کرنے والا۔ سام (۵۷۶) سام وید روپ ہی۔ نربان (۵۷۷) سرب دکھ کے شانتی साम
پالکشن پرمانند روپ موکش روپ۔ بھیشج (۵۷۸) سنسار رُگ کے اوشدھی۔ بھکھک भेषज भिषक्
(۵۷۹) سنسار روگ سے نروگ کرنے والی پرم بدیا کا اُپدیش کرنے والا۔ سنیاس کرت (۵۸۰) संन्यासकृत्
موکش کے کارن چوتھے آسرم کو جاری کرنے والا۔ سم (۵۸۱) پردھان ہونے سے سنیاسیون کے शम
گیان سادھن جتیندری کا اُپدیش کرنے والا۔ شانت (۵۸۲) بِشے سکھ سے جدا راگ دویش سے رہت शान्त
نشٹھا (۵۸۳) پرلے کے سمے سب جیو جسمین نیت ہوتے ہین۔ شانتی (۵۸۴) سب بدیاؤن निष्ठा शान्ति
سے جدا برہم روپ۔ پراین (۵۸۵) سب سے بڑا سب سے پہلے آواگمن کی سندھیون سے رہت۔ परायण

اپنی اچھا سے پرتھی پر اوتار لے کر اسکو شبھ بھاگمان کرنے والا - بکھبوتی विभूति (۶۳۰) سب بھوتیون کا آپیت
استھان بھوتی - بشوک विशोक (۶۳۱) پرانند روپ شوک سے رہت - شوک ناشن (۶۳۲) سمرن کرنے سے
جسکے شوک ناش ہوں اتھوا بھگتون کے شوک کو ناش کرنے والا - ارچش مان (۶۳۳) جسکی کرنون سے سورج اور
چندرمان پرکاشوان ہین - ارچت (۶۳۴) لوک پوجت برہماد دیوتاؤں سے پوجت - کمبھ (۶۳۵) گھٹ کی سمان
جسمین سب ستھیت ہین - بشدھ آتما (۶۳۶) تینون گنون کی جدائی کے کارن اتینت پوتر آتما - بشودھن विशोधन
(۶۳۷) سمرن کرنے ہی پاپون سے نکت کرنے والا - انرودھ अनिरुद्ध (۶۳۸) چارون بیوہون مین انرودھ
اتھوا کبھی شترون کے آدھین نہونے والا - اپرترتھ (۶۳۹) جسکے مقابل ہونے والا کوئی رتھی نہین ہے - پردیومن
प्रद्युम्न (۶۴۰) بڑا دھناڈھ اتھوا چھتر ہوتا تھا - امت بکرم अमित विक्रम (۶۴۱) بڑا پراکرمی اتینت بلوان
کال بھی نہا कालनेमि (۶۴۲) کال نیم راکھشس کا مارنے والا - بیر (۶۴۳) شترون کے سمہون کو مارنے والا
سو بیر کرنیوالا - شوری शौरि (۶۴۴) سورج نبش مین اتپن ہونے والا - سربر اتپن رو یو اتھوا سو بیرون کے
بنس مین سری کرشن روپ دھارن کرنے والا - شورجنیشور (۶۴۵) بڑا شور بیر ہونے سے اندر آدک سوبیر جنون کا ادھکاری
ترلوکاتما (۶۴۶) انتر جامی ہونے سے تینون لوک کی آتما - ترلوکیش (۶۴۷) تینون لوک جسکی اگیا سے اپنے اپنے
کرم مین پرورت ہین - کیشو (۶۴۸) سورج آدکون کی کرنین جسکے بال ہین اتھوا برہما بشن مہیش نام شکت جسکا بال
ہین - کیشہا (۶۴۹) کیشی دیت کا مارنے والا - ہری (۶۵۰) ہیت سنگت سنسار کو ہرنے والا اور ہری روپ سے
گج کو گراہ سے چھوڑانے والا - کام دیو (۶۵۱) دھرم ارتھ آدک چار پرشارتھ کے چاہنے والے بھگتون کا ابھیشٹ دیوتا
کام پال (۶۵۲) کامیون کی کامنا کا پالن کرنے والا - کامی (۶۵۳) پورن کام - کانت कान्त (۶۵۴) منوہر شریر
والا اتھوا آپر دھا تیت ہونے پر برہما جی جسمین لے ہوتے ہین - کرتاگم कृतागमः (۶۵۵) جس نے سمرتی سمرتی
آدسب شاستر ون کو بنایا - انردیشیہ بپو (۶۵۶) نرگن ہونے سے جسکو یہ نہین کہ سکتے ہین کہ اسکا روپ ایسا ہے
بشنو (۶۵۷) جسکا پرکاش تینون لوک کو بیاپت کرکے ادھک ستھت ہے - بیر (۶۵۸) بیر گت مہا بلوان - اننت
अनन्तो (۶۵۹) سرب بیاپی سناتن اور سب کا آتما ہونے سے دیش کال اور بستو کے بھید سے رہت بے انتہا -
دہننجے धनञ्जय (۶۶۰) دگ بجے مین بہت سے دھن کا سنچے کرنے والا ارجن روپ کیونکہ گیتا مین بھگوت بچن ہے
کہ پانڈون مین ارجن مین ہون - برہمن ब्रह्मण्यो (۶۶۱) برہم کو جاننے والا اتھوا برہمنون کا کلیان کرنے والا
اتھوا تپ بید ست اور گیان ان چارون کا نام برہم ہے جو انکا ادھکاری اتھوا جاننے والا ہے اسکو برہمن کہتے ہین - برہم کرت
(۶۶۲) تپ آدک کا اتپت کرتا اتھوا تپ کرنے والا - برہمی ब्रह्मी (۶۶۳) برہما روپ سے سب کا اتپت کرنیوالا
برہم (۶۶۴) ستچد انند سروپ جس سے اتم کوئی نہین ہے - برہم بردھن (۶۶۵) تپ آدکون کو اچھی بردھی کرنے والا
برہم بد (۶۶۶) جو وید اور وید ارتھ کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہے - براہمن (۶۶۷) ब्राह्मणो براہمن روپ سے
ہین وہ سب اسکا روپ ہین - برہمی (۶۶۸) برہم نام آسکے سیش روپ کا ہے اتھوا بیدپاٹھی پڑھنے والا اتھوا برہمنون
کا سوامی و مالک - برہمگیہ (۶۶۹) اپنے آتما روپ بید ون کا گیاتا - براہمن پریہ (۶۷۰) برہمنون کا پیارا اتھوا
برہمن جسکے پیارے ہین (۶۷۱) - مہاکرم महाक्रमो (۶۷۲) جسکا چرن پھیلاؤ بہت بڑا ہے باون روپ سے -

بھو (۸۸۰) سرتر استھان مین برتمان اور تینون لوکون کا سوامی ہونے سے بھو — ربی रविः (۸۸۱) رس کا
کھینچنے والا سورج کا آتما — برو چن विरोचन (۸۸۲) بہت پرکار سے پرکاشمان سورج یا اگنی — سوریہ (۸۸۳)
سب کا کرتا اور لکشمی کا اتپن کرنے والا انھوا سورج روپ تیجسوی بلوان شجاعت رکھنے والا اکاش مین چلنے والا
سبتا (۸۸۴) سب سنسار کا ایشور — ربی لوچن (۸۸۵) جسکے نیتر سورج ہین — اننت (۸۸۶) پراچین سرتر
برتمان اور دیش کال بستو کے پرچھید سے رہت ہونے سے اننت انھوا شیش روپ — ہتبھک (۸۸۷) ہت کو
بھوجن کرنے یا کرانے والا انھوا پورن اہوتی جگ کے سماپت ہونے پر گرہن کرنے والا — بھوکتا (۸۸۸) بھوگ کے
جوگیہ جڈ روپ پرکرتی کا بھوگنے والا انھوا جگت کا پالن کرنے والا — سکھد (۸۸۹) بھگتون کو موکش لکشن سکھ کا
دینے والا دکھون کا دور کرنے والا — انیک جہ (۸۹۰) دھرم کی رکشا کے نمت بارم بار اوتار لینے والا — اگرج (۸۹۱)
سب کے آدمین ہرن گربھ روپ ہوکر اتپن ہونے والا — انربن अश्विनीकुमार (۸۹۲) سب منورتھ سدھ ہونے اور اپیشٹ
سدھ کے پراپت کا کارن روپ انھوا منورتھ ہونے سے جو بیاکل اور دکھی نہین ہے — سدا مرشی (۸۹۳) شرنا گت
سادھوون پر چھما کرنے والا — لوکادھشٹان (۸۹۴) جسکا کوئی ادھار نہین ہے اس ادھار روپ برہم مین تینون
لوک نیت ہین انھوا تینون لوک کا ادھار — ادبھت (۸۹۵) بہت سے شاسترون کے سمرن سے بھی جو پراپت نہین
ہوتا ہے اور بہت سمرون کرنے والے جسکو نہین جانتے اسکا اپدیش کرنے والا پانے والا ساودھان ادبھت تاکا جاننے والا
اور اپدیش کا اپدیش کرنے والا ہے جسکو ادبھت کہتے ہین — سناتن (۸۹۶) کال روپ جیسے بشن پران مین لکھا ہے کہ برہم
کے چار سروپ ہین — پرش — بیکت — ابیکت — کال — سناتن تم (۸۹۷) سب کے اتپت کا کارن ہونے سے برہما کو
بھی سناتن پرش ہے — کپل (۸۹۸) بڑوانل نام اگنی کا کپل برن ہے اس کارن سے بڑوانل نام روپ — کپی —
(۸۹۹) اپنی کرنون سے جل کا پینے والا انھوا براہ اوتار — اپیہ (۹۰۰) پرلے کے برت مین جسمین جگت تحلیل
ہوتا ہے — سوستی دہ (۹۰۱) بھگتون کا منگل دینے والا — سوستی کرت (۹۰۲) کلیان کرنے والا — سوستی (۹۰۳)
منگل سروپ پرمانند لکشن — سوستی بھک (۹۰۴) وہی کلیان بھوگنے والا — سوستی دکشن (۹۰۵) کلیان روپ
بردھی پانے والا — انھوا شیگھر ہی کلیان دینے والا — ارودر अमोघ (۹۰۶) جو کرم پریت ہکشن کرودھ بکت اور
رودر روپ ہین ان تینون کو سمپورن ابھیشٹ سدھتا سے نہین رکھتا اسی کارن ارودر ہے — کنڈلی (۹۰۷)
شیش روپ سورج سمان کنڈلی دھارن کرنے والا — چکری (۹۰۸) سب کے جگت کی رکشا کرنے والا تتو روپ
سدرشن نام چکر دھاری — بکرمی (۹۰۹) چرنون کو شبھ رتا سے اٹھانے والا انھوا پر اکرم رکھنے والا — اورجت شاشن
(۹۱۰) شرتی سمرتی لکشن والا بڑی اگیا رکھنے والا — شبدا تگ (۹۱۱) بانی اور من سے پرے برہم ہے — شبد سہ (۹۱۲)
سب بید جسکی استت کرتے ہین — ششرہ (۹۱۳) سنسار کے تاپ سے سنتپت لوگون کا بسرام استھان — سربکرہ
(۹۱۴) سنساری پرشون کو رات کے سمان اور آتما گیانیون کے سنسار رات کے سمان ہے ان دونون راتون کا
اتپن کرنے والا بھگوت گیتا مین بھگوان کا بچن ہے کہ سب جیوون کی جو رات ہے اسمین جوگی جاگتے ہین اور جسمین
جیو دھاری جاگتے ہین وہ انکی رات ہے — اکرور अनुकूल (۹۱۵) سب ابھیشٹ سدھ ہونے اور نہ ہونے مین
جسکو کرودھ نہین ہے جو کرور (سخت) نہین یعنی نرم ہے — پیشل (۹۱۶) کرم من بانی اور شریر سے شوبھا کمان

دکش दक्ष (۹۱۷) جس پریشر مین شکت شیگہر کرم کرنا اور سمرتھ ہونا یہ تینون گن ہین - دکش दक्षिण (۹۱۸)
گت کا سوامی سب کا ناش کرنے والا دکش بھگتون کو جلدی پھل دینے والا - اکشما شیر (۹۱۹) بھار کا اٹھانے والا
چھمان وان پرتھوی اور پرتھی آدین سریشٹ سب برہمانڈ کو بھی دھارن کرکے بھار سے پیڑمان نہین سمرتھ ہونے سے سب کا
ادویت یعنی دوئی ہین ایک بھاؤ سے سب کو دیکھنے والا ایشر ہونے سے سب کے پوتر کرنے کو سمرتھ - تیہ وتم विद्वत्तमो
(۹۲۰) گیانیون مین اُتم اور سریشٹ ہے - بیت بھئے (۹۲۱) سب کا ایشور نت مکت ہونے سے جسکو سنسار کا بھئے
نہین - پن سردن کیرتن (۹۲۲) पुण्य श्रवण कीर्तन جس کا کہنا سننا پن کا اُتپن کرنے والا ہے - اوتارن उत्तारणो
(۹۲۳) سنسار ساگر سے پار کرنے والا - دُش کرتی ہا दुष्कृतिहा (۹۲۴) پاپ کو اتھوا پاپی جنون کو ناش کرنیوالا
پنیہ (۹۲۵) पुण्यो اتہاس پران آدک کے سننے والون کا پن اُتپن کرنے والا اتھوا سُمرتی شمرتی روپ بچنون سے
پن کا پرگٹ کرنے والا - دوسپن ناشن (۹۲۶) दुःस्वप्न नाशन جو دھیان استت کیرتن کیا ہوا دوسپن کے دیکھنے
کے اور اشبھ پھلون کو ناش کرنے والا ہے - بیرہا (۹۲۷) مکت دان سے سنساری پرشون کے نانا پرکار کے موہ آدک
(غفلت کا) ناش کرنے والا - رکشن (۹۲۸) ستوگن مین نیت ہوکر تینون لوکون کی رکشا کرنے والا - شانت (۹۲۹)
جو ست مارگ مین نیت ہے وہ سنت کہاتا ہے اسلیے وہ ودیا کی بردھی کے لیے سنت ہے - جیون (۹۳۰) پران روپ سے
سب پرجا کو جیون دینے والا - پریہ وستھت (۹۳۱) पर्यवस्थित سب طرفون سے سنسار کو پراپت کرکے نت
اتھوا سارے سنسار مین پرمان - اننت روپ (۹۳۲) جو اننت آدک اسنکھیہ پرپنچ روپ سے نیت ہے - اننت سری
(۹۳۳) جسکی شکتی اسنکھیہ ہے - جت منیو (۹۳۴) जित मन्यु کرودھ جیتنے والا - بھیاپہا (۹۳۵) भयापहा
پرشون کو جو بھئے سنسار سے اُتپن ہوتا ہے اسکا ناش کرنے والا - چترسر (۹۳۶) نیائے کے انوسار منشون کو کرم کا پھل
دینے والا - گنبھیر آتما (۹۳۷) جس کا سروپ اتھواچت گنبھیر ہے - بدش (۹۳۸) ادھکاریون کو نانا پرکار کے اننت
پھلون کا دینے والا - بیادش (۹۳۹) व्यादिश اندریون کی پرارتھناؤن کو انکی کار کرنے والا
اتھوا سب پر اگیا کرنے والا - دش (۹۴۰) दिश وید روپ بانی کرم سے پھلون کا اُپدیش کرنے والا اور کرم پھل
دینے والا - انادی (۹۴۱) سب کی اُتپت کا کارن سب کے آدین پرگٹ ہونے والا - بھور بھوہ (۹۴۲) سب
پرکار کے آسرے استھان ہونے سے پرتھی اور انترکش روپ سے سب جیوون کا ادھار - لکشمی ہین (۹۴۳) جسکی آتما بدیا
آن بھور بھوون کی شوبھا ہے - سوبیر (۹۴۴) सुवीरो جسکی نانا پرکار کی گتی شوبھایمان ہے - روچرانگد (۹۴۵)
جسکے دونون بازوبند کلیان روپ ہین - جنن (۹۴۶) जननो سب جیو دھاریون کا اُتپن کرنے والا - جن جنماد
(۹۴۷) منشون کے جنم کا مول کارن - بھیم (۹۴۸) بھئے کا ہیت - بھیم پراکرم (۹۴۹) भीम पराक्रम اوتارون
مین جسکا پراکرم اسُرون کے بھئے کا کارن ہے - آدھار نلیو (۹۵۰) پنچ تتو روپ ہوکر ادھاریون کا بھی آدھار —
دھاتا (۹۵۱) جسکا ادھار بھی آپ ہی کا آتما ہے جو پہلے کے ہیے سب سرشٹی کو دھارن اور بھکشن کرتا ہے - پشپ ہاس
(۹۵۲) پرپھلت پشپ کے سمان جسکا ہاسیہ (ہنسنا) پرپنچ کے پرکاش روپ ہے - پرجاگر (۹۵۳) سدا ہوشیار
سروپ ہونے سے بہت سا جاگنے والا - اوردھگ (۹۵۴) سب کے اوپر نیت ہونے والا - ست پتھاچار (۹۵۵)
ست پرشون کے جو سن مارگ نام کرم ہین انکا ابھیاس کرنے والا اتھوا سب مارگون کا آچاریہ - پران دت (۹۵۶)

مرتک شریردن کو پران داتا جیسے ریحت کو ماتا کے ادد رہین ۔ پرنوے (۹۵۷) پرماتما کا کہنے والا پرنام جو اونکار ہو وہی
کاروپ ہی ۔ پرسبان (۹۵۸) بیوپاری سچا ارتھات ادھکاریون سے اُنکے پوتر کرمون کا انگی کار کرنے اور اُسکا پھل دینے
والا (۵۱۱) پرمان (۹۵۹) گیان سروپ سویم پرکاش برہم ۔ پران نلیہ (۹۶۰) اندری اتھوا پنچ پران جس جیو
آتما مین لے ہوتے ہین اتھوا جس پرشوتم مین جیو لے ہوتا ہی وہ پرشوتم ۔ پران بھرت (۹۶۱) ان روپ سے پرانون
کا پوشن کرنے والا ۔ پران جیون (۹۶۲) پرانون سے سجیو کرنے والا اتھوا پرانون کا جتین کرنے والا ۔ تتو (۹۶۳)
پرمارتھ سے برہم یا جگت شبد ارتھات پرب برہم ۔ تتوبت (۹۶۴) آتما سروپ کو ٹھیک ٹھیک جاننے والا ۔ ایکاتما
(۹۶۵) ایک ہی آتما ادویت سروپ ۔ جنم مرت جراتگہ (۹۶۶) اوتپت ناش اور رو پانتر دشا سے رہت ۔ بھور بھوسوستر
(۹۶۷) ہوم کے دوارا تینون لوکون کا تارنے والا ہوم سے آہتی سورج کی دیجاتی ہی پھر جل ہوکر برستی ہی اُسی جل سے ان
ہوتا ہی جو پرانون کا دوتا ہی ۔ تار (۹۶۸) سنسار ساگر سے تارنے والا ۔ سبتا (۹۶۹) सविता سب لوکون کا کرتا ہونے
سے پتا ۔ پرپتامہ (۹۷۰) برہما کا بھی پیدا کرنے والا ہونے سے پرپتامہ ۔ جگت (۹۷۱) جگ روپ ۔ جگ پتی यज्ञपति
(۹۷۲) جگون کا سوامی ۔ یجوا (۹۷۳) یجمان روپ جگ کرنے والا ۔ جگیا نگ (۹۷۴) جگ ہی جسکے انگ ہین براہ
روپ کے چرن بید دادہ جگ کنبھ بات کرتو مکہ زبان اگنی نیتر دن رات برنن کیا ہی ۔ جگ باہنہ (۹۷۵) جگون کے
پھل کے پراپت ہونے کے کارنون کا دھارن کرنے والا ۔ جگ بھرت (۹۷۶) جگ کا پوکھن ورکشا کرنے والا ۔
جگ کرت (۹۷۷) جگت کے آدا ورانت مین جگ کرنے والا ۔ جگی (۹۷۸) यज्ञी جگ والا جن جگون سے اُسکا
پوجن آدک ہوتا ہی اُنکا پردھان جگ والا ہی ۔ جگ بھک (۹۷۹) جگ کا بھوگتا اور بھوگ کرانے والا ۔ جگ سادھن
(۹۸۰) جگ پراپتی کا سادھن ۔ جگیانت کرت (۹۸۱) پھل دیکر جگ کا انت کرنے والا ارتھات سماپت کرنیوالا
اتھوا بشنو کی رچا کو پڑھکر جگ مین پورن آہتی دینے والا ۔ جگ گوہیم (۹۸۲) گیان جگ اتھوا جسمین پھل کی اچھا
نہین ہی وہ جگ ۔ ان (۹۸۳) جو بھوجن کیا جاتا ہی یا کرایا جاتا ہی وہ ان ہی بھگوان روپ ہی ۔ انناد (۹۸۴)
جو انون کا بھوجن کرتا ہی کیونکہ سب جگت سوم روپ ہی ۔ آتم یونی (۹۸۵) جسکا اُپادان کارن اُسی کا آتما ہی دوسرا
نہین ارتھات آتما کا پیدا کرنیوالا ہے ۔ سویم جات (۹۸۶) स्वयम्जात وہی نمت کارن ہی یعنی ہمیشہ اپنے آپ اُتپن ہونے والا
بیکھانن (۹۸۷) براہ روپ سے پرتھی کو ادھک تر کھود کر پاتال تل باشی ہرناکش کو مارنے والا ۔ شام گاین (۹۸۸)
شام وید کے منترون کو گانے والا ۔ دیوکی نندن (۹۸۹) دیوکی ماتا سے پیدا ہونے والا مہابھارت مین لکھا ہی
پرکاش شریر والا مہیوسن برھادک دیوتاون کا دیوتا دیوکی کا پتر ہی ۔ سرشٹا (۹۹۰) سب سنسار کا کرتا ۔ اکشتیش
(۹۹۱) क्षितीश پرتھوی کا ایشر راجہ رام چندر روپ سے ۔ پاپ ناشن (۹۹۲) کیرتن پوجن دھیان کرنے سے
پاپون کے سموہون کا ناش کرنے والا ۔ سنکھ بھرت (۹۹۳) اہنکار روپ اتھوا سنکھ جسکا پانچ جنیہ نام ہی اُسکا دھارن
کرنیوالا ۔ نندکی (۹۹۴) بدیا روپ نندکی نام کھڑگ دھارن کرنے والا ۔ چکری (۹۹۵) سودرشن نام چکر کا دھارن
کرنیوالا ۔ سارنگ دھنوا (۹۹۶) سارنگ دھنش کا رکھنے والا ۔ گدادھر (۹۹۷) بدھی تتو روپ اتھوا کنومودکی نام
گدا رکھنے والا ۔ رتھانگ پانی (۹۹۸) رتھ کا انگ روپ پہیا چکر جسکے ہاتھ مین نیت ہی ۔ مہابھارت کے بھیشم پرب
مین بھیشم جی کے اوپر رتھ کا پہیا اُٹھا کر دوڑنے سے اُنکا رتھانگ پانی نام ہوگیا ۔ اکشو بھیہ अक्षोभ्य (۹۹۹)

رکشا کرنے والا ہی۔ سرب پرہرنایدھ (۱۰۰۰) جو سمپورن شستروں کا دھارن کرنے والا ہی (۱۲۰)

اوم اکشر اور بشنو سہسرنام کی مہمان

اوم کا نام ادانت مین لیا جاتا ہی بڑا منگل روپ ہی اسکا پھل شاستروں مین بہت لکھا ہی جو پرنام سری کرشن جی کو کیا جاتا ہی وہ دش اسومیدھ کے سمان پونیہ دایک ہی وہ منش جو جگ کرنے والا ہی وہ تو پھر بھی جنم لیتا ہی پرنتو سری کرشن کو پرنام کرنے والا پھر جنم نہین لیتا ہی برہمن اسکے پڑھنے پڑھانے سے وید پاٹھ برہم پاٹھ گیان کو پاتا ہی کشتری بجے پاتا ہی بیش بڑا دھن وان ہو اور شودر سب طرح کے سکھ بھوگتا ہی بشن سہسرنام پاٹھ کرنے کی مہمان بھیشم پتامہ جی نے راجہ جنمے جے کو اور بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر کو سنائی یہ ہزار نام بشن بھگوان کے جو منش پراتہ کال اشنان کرکے جپتا ہی اسکو سری بھگوان سب طرح کے سکھ سنسار مین دیکر انت مین موکش دیتے ہین اس سہسرنام کے پاٹھ کرنے والا منش پرانیوں مین پرشٹھا پاتا ہی اور اُتم کلیان کو پاتا ہی جو منش روگی ہو وہ اسکے پاٹھ کرنے سے اسکا روگ جاتا ہی اور جو بندھن مین پڑا ہو بندھن سے موکش یعنی قید سے رہائی پاتا ہی یہ استوتر بیاس جی کا بنایا ہوا ہی جو منش پاٹھ کرینگے اتھوا پڑھینگے سنینگے یا سنا وینگے انکو ادہر لکھے ہوے سکھ پراپت ہونگے۔ سری بھگوان نے کہا کہ ہے پانڈو جدھشٹر جو پرش اس میرے سہسرنام سے میری استت کرتا ہی اسپر مین پرسن ہوتا ہون اور منو باچھت پھل دیتا ہون۔ ہے ارجن جتنی پرسنتا میری بشن سہسرنام استوتر سے ہوتی ہی اتنی ہی پرسنتا اس ایک اشلوک کے پڑھنے سے ہوتی ہی ارتھات انت کے ارتھ نمشکار سہسر مورتی والے کو نمشکار سہسر پاد اکشی سر اور بھجا دھاری کے ارتھ نمشکار ہی سہسرنام دھارن کرنے والے سناتن پرش کے ارتھ نمشکار ہزار کوٹ جگ دھاری کے ارتھ نمشکار سب وید کے پڑھنے کا جو پھل ہی اتھوا سب تیرتھوں کے اشنان کا جو پھل ہوتا ہی وہ اس سہسرنام کے پاٹھ کرنیکا پھل ہوتا ہی جو کوئی منش شوالہ اتھوا اہری مندر مین تلسی بن مین اتھوا پیپل کے برکش کے پاس بیٹھکر تینوں کال صبح دوپہر اور شام کو اسکا پاٹھ کرے تو کروڑون گئودان کرنے کا پھل پراپت ہووے اور جو کچھ ہتیا سے آدلیکر سب پاپ ناش ہو جاوین سری بھگوان کا یہ بچن ہی۔

اتی سری مہابھارت انوساسن پرب بشنو سہسرنام اور اسکی مہمان برنن چھتیسوان ادھیاے۔

श्लोक

नमोऽस्त्वनन्ताय सहस्रमूर्तये सहस्रपादाक्षिशिरोरुबाहवे।

सहस्रनाम्ने पुरुषाय शाश्वते सहस्रकोटियुगधारिणे नमः॥

بشن سہسرنام سماپت ہوا

سینتیسوان ادہیاے

سری کرشن جی کا بسدیو جی کے یہان جنم لیکر نند جی کے گھر جانا

(مولف) سری کرشن چندر جی کے حالات بیشتر وہی عام لوگون کو معلوم ہین جو انھون نے گوکل و برندابن بین نند جی کے گھر رہکر نو دس برس کی عمر یعنی بال اوستھا مین کیے یا رکمنی جی کے بواہ مین سسپال وغیرہ راجاؤن سے جدھ کرکے جسطرح بواہ کیا باقی حالات انکے عوام پر ظاہر نہین ہین بحہت اظہار حال سری مد بھاگوت اور مہابھارت وغیرہ پستکون سے جو دریافت ہوا وہ بطور مجموعہ کے یہان تحریر کیا جاتا ہی کہ فی الجملہ باعث سر و خاطر ناظرین ہوگا اور انکے خاندان کا شجرہ بھی درج کیا جاویگا جس سے مہابھارت کے راجاؤن اور شوربیرون کا رشتہ بھی واضح ہوگا۔

بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن چندر جی نے جب دیوکی کے گربھ مین باس کیا اسوقت راجہ کنس نے بسدیو جی اور دیوکی جی کو بندھن (قیدخانہ) مین نظربند کیا ہوا تھا اس کارن بسدیو جی نے روہنی جی دوسری رانی کو نند جی کے گھر بھیجدیا تھا کہ انکے آپس مین بہت پریت تھی آکاش بانی سے کنس کو معلوم ہوا تھا کہ آٹھوان پتر جو دیوکی کے گربھ سے اتپن ہوگا وہ اسکو ماریگا جبکہ نارد جی کے اپدیش سے راجہ کنس نے پہلے پتر کو بسدیو کے لیجانے پر انکو اپنے وعدہ کا سچا اور راست باز جانکر چھوڑدیا تو نارد جی نے آٹھ لکیر کھینچ کر راجہ کنس کو شمار کرائین اور اس بات پر آمادہ کردیا کہ جو پتر بسدیو جی کے ہو پیدا ہوتے ہی اسکو مارڈالے اسیلیے کنس نے چھ بھائی سری کرشن جی کے پیدا ہوتے ہی مارڈالے جب ساتوین گربھ مین بلدیو جی آئے تو پرمیشر کی پریرنا سے جوگ مایا نے دیوکی جی کا گربھ روہنی جی کے اودر مین رکھدیا جس سے بلدیو جی پرگٹ ہوے اور گربھ گرجانے کا حال کنس پر ظاہر کیا گیا جب بلبھدر جی نند بابا کے گھر پیدا ہوے نند جی نے بہت دان پن کیا اور بہت خوشی منائی اور جس وقت کنس کو خبر ہوئی کہ آٹھوان گربھ ہوا تو اسکو بہت خوف ہوا اور اسنے دیوکی جی کے درشن کرنے سے جان لیا کہ اب جو پتر دیوکی جی کے گربھ مین ہی وہ مجھکو ماریگا کنس نے حفاظت کے لیے بہت سے محافظ مقرر کیے کہ جس مکان مین بسدیو اور دیوکی نظربند ہین انکی حفاظت اچھی طرح کیا وے لیکن غافل اس امر سے تھا کہ جو امر شدنی ہوتا ہی وہ بغیر ہوے نہین رہتا جب سری کرشن جی نے بھادون بدی اشٹمی کو آدھی رات کے وقت جنم لیا تو بسدیو جی اور دیوکی جی نے یہ اوکاست جرترہ دیکھا کہ سری شام سندر جنکا سروپ نیلے کنول کے سمان اور کنول کے متصل کھلے ہوے دشگفتہ ہیر جنکے کھمارہ بند کی شوبھا برنن نہین ہوسکتی - مکر اکرت کنڈل اور ابھیت لکٹ (نہایت عمدہ تاج) پیلے ریشمی بستر اور بیتیا مبر پہنے گلے مین بیجینتی مالا اور طرح طرح کے رتن جٹت ہار ہردے پر بھرگ لتا کا چنہہ (جو کہ ہر اوتار مین آپکے ہردے پر کھاتہ سینہ پر نمودار ہوتا ہی) دھارن کیے بہت سے آبھوشن بازو بند پہونچی کرشٹے وغیرہ پہنے ہوے سامنے براجمان ہین جنکے گمبھار شبد پر مہا پرکاش ہونے سے نظر نہین ٹھہر سکتی بال روپ سے پرگٹ ہوے اسوقت بسدیو اور دیوکی جی پریم سندر بالک کو اپنے سامنے

دیکھ کر گیان درشٹی سے جان گئے کہ ہمارے گھر پورن برہم پرماتما نے جنم لیا جیسا کہ پہلے اُن کو نارد جی
اور دیگر رشیون کی زبانی دریافت ہو چکا تھا دونون نے ہاتھ جوڑ کر مہاراج کی استت کی کہ جے مہاپربھو
جب آپ کے بھگتون اور سادھو جنون پر کشٹ ہوتا ہی تب آپ بدھ پرکار کے روپ سے اوتار
دھارن کر کے بھگتون کی رکشا اور دُشٹ جن پاپی پرشون کو سنگھار کرتے ہین ہم کو کنس نے بہت دُکھ
دے رکھا ہی اِس دکھ سے آپ ہی ہمارا ادھار کرینگے تب سری کرشن جی نے کہا کہ اب تم کسی پرکار کا
سوچ اور پچھتاوا مت کرو تم نے پچھلے جنم مین بڑا بھاری تپ کر کے مجھ سے بر پایا تھا کہ مین تمھارا پُتر اوتپن
ہوون اب اِس بردان کو سچا کرنے کی نمت مین تم کو یاد دلاتا ہون تم مجھ کو بہت جلدی گوکل مین جسودھا
جی کی گود مین پہونچا دو اور جسودا کے اسی وقت کنیا ن پیدا ہوئی ہی اُس کو وہان سے لا کر دیوکی ماتا کی
گود مین رکھ دو اور کنس کے حوالہ کر دو نند اور جسودا کو اپنے بال چرتر اور بال لیلا کا سکھ دکھا کر پھر
تمھارے پاس پھر آجاؤنگا اور اپنا پرن پورن کرونگا اتنا سمجھا کر اپ بال روپ اپنا بنا کر دیوکی جی کی
گود مین دکھائی دیے پرمیشر کی اچھا سے چوکیدار اور پہرہ والے غافل اور بیخبر ہو گئے پانون کی بیڑی بسدیو جی کے
پانون سے از خود کھل گئین جمنا جی جو بھادون کے مہینے مین کوسون تک پھیلی ہوئی تھین پایاب ہو گئین گوکل گانون
مین نند جی کا گھر کھلا ہوا پایا وہان دیکھا کہ جسودا جی بیخبر سوتی ہین اور ایک کنیا ن اُسی وقت کی پیدا ہوئی اُنکے پاس
لیٹی ہوئی ہی بسدیو جی سری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سلا کر وہ کنیا ن جو جسودا کے گربھ سے اُتپن ہوئی تھی
لے آئے جب یہ کام راتون رات ہو چکا تو کنیا ن کے رونے سے پہرہ والے خبردار ہو کر بندوق چھوڑنے لگے راجہ
کنس کو اطلاع ہوئی اُس نے اُس کنیا ن کو صبح ہوتے ہی منگا کر جو ہین پتھر پر مارنا چاہا وہ اُس نردئی (ظالم بیرحم)
کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین جا اپنا پرکاشمان دیوی سروپ دکھا کر کہنے لگی کہ تیرا مارنے والا گوکل مین پرگٹ
ہو گیا تو اُسکے ہاتھ سے نہین بچیگا اور مین آکاش کو جاتی ہون اُس وقت سے راجہ کنس کو فکر پیدا ہوا وہان نند جی کے
گھر سری کرشن جی کے پیدا ہونے سے آنند بدھائی ہونے لگین اُنھون نے بہت سا دان پُن کیا اور بہت پریم پریت
سے سری کرشن جی کو پالا۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا بسدیو جی کے یہان پیدا ہو کر نند جی کے گھر جانا سینتیسوان ادھیاے -

اٹھتیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پوتنا و سریدھر و کاگاسر و سکٹاسُر اور ترناورت کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ گوکل مین سری کرشن جی کے جنم ہونے سے گھر گھر آنند بدھائی ہونے لگین کنس کو کسی نے خبر کر دی کہ وہ لڑکا
جو تمھارا شترو ہی گوکل مین موجود ہی اُس نے پہلے پوتنا راکھسی کو بھیجا اُسنے اپنے استن مین (پستان مین) زہر لگا کر جسودا
جی کے پاس بہت سنگار اور بناؤ سے جا کر محبت کی باتین بنائین اور اپنی گود مین کھلانے کے لیے سری کرشن جی کو اُن سے
لے کر اپنا دودھ پھر انکو پلانا چاہا سری کرشن جی نے اُسکی چھاتی مین منھ لگا کر اس طرح پران کھینچے کہ وہ بلبلا گئی اور بے اختیار

وہان سے بھاگی اور گوکل کے باہر پہونچتے ہی مرگئی جسودا جی اور بہت گوپیان اسکے پیچھے دوڑین نگر کے باہر جاکر دیکھاکہ پوتنا کے لمبے چوڑے شریر پر سری کرشن جی اسکی چھاتی منھ مین لیے بیٹھے ہین وہان سے انکو اٹھاکر گھر لائین اور بہت پُن دان کیا یاکہ اس بلاے ناگہانی سے کسی طرح کا آسیب انکو نہین پہونچا پھر سری دھر श्रीधर برہمن کنس کے آگے انکے مارنے کا بیڑہ اٹھاکر گوکل مین آیا نند جی نے برہمن جان کر اسکا آدر بھاؤ کیا جسودا و نند جی سری کرشن کو پالنے مین جھولتا ہوا چھوڑکر اسکے جمانے کو بھوجن آدک لینے کے لیے گئے برہمن چنڈال روپ نے اکیلا دیکھ کر چاہا کہ انکی گردن مروڑ ڈالے سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ بڑھاکر ایسے زور سے اسکی زبان مروڑی کہ وہ تڑپ گیا اور اسکے منھ پر دہی مل کر ایک دو برتن دہی دودھ کے لات مار کر آپ توڑ ڈالے جب انکے ماتا پتا بھوجن اور جل لے کر وہان آئے تو یہان کا حال کچھ اور ہی دیکھا کہ تمام مکان مین دہی دودھ پھیلا ہوا اور برتن ٹوٹے ہوے پڑے ہین برہمن سے ناراض ہوکر انھون نے کہا کہ تو نے دہی کھایا اور دودھ زمین مین بکھیر کر برتن توڑ ڈالے اسوقت کا حال خیال کرکے بے اختیار ہنسی آتی ہے کہ سری دھر تو اپنی زبان کے درد مین مبتلا تھا اس سے بولا بھی نہین جاتا تھا اور نند جی لاٹھی لیے اس کے سر پر کھڑے تھے سری دھر اپنا ہاتھ انکے پالنے کی طرف اٹھا اٹھا کر اشارہ کرتا تھا کہ جو کچھ کیا اسنے کیا آخر نند جی نے سری دھر کو مار کر باہر نکالدیا اور سری دھر روتا ہوا کنس کے پاس پہونچا زار زار روتا تھا اور بیان کچھ نہ کر سکتا تھا تب کنس نے ایک اور دانو کو بھیجا جو کوے کا روپ بناکر آنے سے کاگاسر कागासुर مشہور ہوا وہ کوا ہوکر نند جی کے گھر آیا اور پالنے مین سری کرشن جی کو سوتا ہوا دیکھ کر گھات لگاکر انکے سامنے جا بیٹھا کہ اکیلے مین مارونگا سری کرشن جی نے پالنے مین سے ہاتھ بڑھاکر اسکو پکڑ لیا اور گردن مروڑ کر اسکو ایسا پھینکا کہ وہ کنس کے آگے جاکر پڑا پھر ایک اور راچھس کو کنس نے بھیجا کہ وہ چھکڑے پر آن کر بیٹھنے سے سکٹاسر सकटासुर مشہور ہوا جب سری کرشن جی ساٹھ دن کے ہوے اور وہی جنم نکشتر دوبارہ آیا تو نند جی نے برہمن اور گوال بالون کے جمانے کو بہت کچھ سامان مٹھائی اور پکوان تیار کیا اس بھیڑ مین سکٹاسر یون روپ ہوکر نند جی کے مکان مین ایک چھکڑے پر بیٹھ گیا قریب مین پالنا پڑا ہوا تھا جس مین سری کرشن جی جھول رہے تھے اور بہت سے برتن دودھ دہی کے چھکڑے کے نیچے رکھے ہوے تھے نند جی اور جسودھا جی اور روہنی جی آدک سب آدمی گھر کے بھوجن سامگری کے بنانے مین لگے ہوے تھے جب وہ راچھس گھات لگاکر چھکڑے پر بیٹھا اور اسنے اپنا وار کرنا چاہا تب ہی سری کرشن جی نے ایسے زور سے لات ماری کہ وہ راچھس کنس کے آگے دھڑ سے جا پڑا اور جان نکل گئی کنس اسکا حال دیکھ کر گھبرا گیا کہ جس بلا قدر راچھس کو بھیجتا ہون وہی مارا جاتا ہے یہان چھکڑا گرنے سے برتن دودھ دہی کے کچھ ایک ٹوٹ گئے تو سب کو بڑا اچرج ہوا کہ چھکڑا کیسے گر پڑا جب سری کرشن جی پانچ مہینے کے ہوے تو ترناورت तृणावर्त نام راچھس کو کنس نے انکے مارنے کے لیے بھیجا اسکے آنے پر گوکل مین سخت آندھی آئی ہزارون درخت گر پڑے اسکو دیکھ کر سری کرشن جی نے اپنا بدن ایسا بھاری کر لیا کہ جسودا جی آنگن مین انکو لیے بیٹھی ہوئی تھین انھون نے انکو زمین پر بٹھادیا ترناورت بگولا بنکر آیا اور سری کرشن جی کو اڑا کر آکاش مین لے گیا وہان پہونچ کر انھون نے اسکو نند جی کے دروازہ کے باہر پتھر کی سل پر پٹک دیا جب تک یہ جسودا جی کی نظر سے غائب رہے نند جی کے یہان بڑا رونا پیٹنا مچا تب اسکے پتھر پر گرنے کی آواز سنکر لوگ چارون طرف سے دوڑے تو دیکھا کہ ترناورت کی چھاتی پر کھیل رہے ہین ۔

اِتی سری ایام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا پوتنا وسرپدھر برہمن وکاگاشرو سکنٹاسر ترناورت راچھسون کو پانچ برس کی عمر میں مارنا - اٹھتیسوان ادھیائے -

اُنتالیسوان ادھیائے

بلدیو جی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب

بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ سری کرشن جی کے جنم سے پہلے راجہ کنس کے بھیجے سے بسدیو جی نے رانی روہنی کو نند جی کے گھر انکو اپنا پرم متر جان کر بھیجدیا تھا کہ مبادا انکو بھی قید میں رکھے نند جی کے گھر پہونچکر روہنی جی کے ادر سے بلرام جی نے جنم لیا جنکا نام بلبھدر بلدیو رام وشنکرشن آدک بکھیات ہوا سری کرشن جی کا شام رنگ نیلم کے سمان چمکتا ہوا اور بلرام جی کا سروپ بہت گورا ہیرے کی تمثیل چمکیلا دونون بھائی بہت ہی خوبصورت پیدا ہوئے کہ استری اور پرش جو کوئی انکو دیکھتا تھا وہ انکے موہنی روپ پر موہت ہوجاتا تھا برج کی گوپیان تو انکے درشنون کی ابھلاشا رکھکر تن من دھن اپنا انکے اوپر نوچھاور کرتی تھیں نشیش کر سری کرشن جی کے اوپر بہت سروپ پر موہت تھیں انکے لیے دہی دودھ مکھن کی چوری کرتی تھیں کہ اسکے بہانہ سے انکے گھر جاکر اپنا درشن دیکر خوش کیا کرتے تھے ایک دن بسدیو جی نے اپنے پروہت گرگ رشی کو دونون پتردن کے نام رکھنے کو پوشیدہ طور سے بھیجا جب گرگ جی نند جی کے گھر آئے انھون نے بہت آدرستکار کرکے دونون کے جنم پتر لکھوائے اور نام پوچھا تب گرگ رشی نے دونون بھائیون کا جنم اور پرتاپ سب کو سنا کر کہا کہ سری کرشن پورن برہم کا اوتار اور بلرام جی شیش ناگ کا روپ ہین یہ دونون ایک ہین اور ساتھ پیدا ہوتے ہین پہلے راجہ دسرتھ کے گھر اجودھیا راج دھانی میں سری رامچندر اور لکشمن نام سے بکھیات ہوئے اب سری کرشن بلدیو مشہور ہونگے انکے نام اننت (بیشمار) ہین اور انکے بل اور پراکرم کو کوئی منش نہین جان سکتا بسدیو جی کے پتر ہونے سے باسدیو جی کہلاوینگے اور نند جسودا کو بال لیلا کا سکھ دکھا کر پھر اپنے ماتا پتا کو سکھ دینگے نند جی نے انکو اپنا پتر جان کر گرگ جی کے بچن پر کچھ دھیان نہین کیا -

اِتی سری ایام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلدیو جی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب اُنتالیسوان ادھیائے -

چالیسوان ادھیائے

سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا اور نل کوبر و منی گریو کا سراپ سے اُدھار

ایک دن جسودا جی سری کرشن جی کو گود میں کھلا رہی تھین اور چولھے پر دودھ اوٹانے کو چڑھایا ہوا تھا یکایک ابال آکر دودھ اُبلنے لگا جسودا جی کرشن جی کو گود سے اتار کر دودھ سنبھالنے چلی گئین تو سری کرشن جی کو یہ بچار ہوا کہ ماتا نے مجھ کو گود سے اتار کر دودھ کو اچھا جانا اسکے بچانے کو چلی گئین آپ نے سب برتن دودھ کے بھرے ہوئے گرا دیئے جسودا دودھ کو سنبھال کر واپس آئین تو سارا دودھ زمین پر پھیلا ہوا دیکھ کر ناراض ہوئین اور سری کرشن جی کے پکڑنے کو دوڑین بہت جتن کیے مگر آپ ہاتھ نہ آئے جب وہ دوڑتے دوڑتے تھک گئین تو آپ ایک جگہ ٹھہر گئے انھون نے انکو

پکڑ کر اوکھل سے باندھ دیا اور اپنے گھر کے کام میں مصروف ہو گئیں صحن مکان نند جی میں دو درخت آنولہ (آملہ) کے بہت
پرانے مدت کے لگے ہوئے تھے برجباسی دونوں درختوں کو جملا ارجن کہتے تھے اور دوسرا نام اُنکا نل کوبر اور من گریو تھا
یہ درخت اصل میں نل کوبر۔ اور من گریو کبیر دیوتا کے پتر تھے اپنی استریوں سمیت ایک دن مدھرا پی کر جل کریڑا کر رہے
تھے نارد جی کو دیکھ کر اُسی طرح ابھمان اور مدھرا کے مدھ میں متوالے کھڑے رہے اُنکو ڈنڈوت بھی نہیں کی تب نارد جی
نے سراپ دیا کہ تم جڑ مورکھ ہو برکش روپ ہو جاؤ اُنکا اودھار کرنے کو سری کرشن جی نے سوچا کہ نل کوبر اور من گریو کو
سراپ سے چھوڑا دینا چاہیے آپ نے اوکھل کو آنگن میں کھینچ کر دونوں درختوں کے بیچ میں اُٹکا دیا اور پھر ایسے زور
سے اوکھل کو کھینچا کہ وہ دونوں درخت جڑ سے آرہے۔ نل کوبر۔ اور من گریو دونوں جڑ روپ برکش کو چھوڑ کر اپنی
صورت سے سامنے کھڑے ہو کر سری کرشن جی کی استت کرنے لگے کہ آپ نے کرپا کر کے ہمارا نستارا کر دیا گوال بالوں کے
لڑکے آنکے سکھا اس تماشے کو دیکھ رہے تھے انھوں نے یہ سب حال نند جی اور برجباسیوں سے کہا کہ دو دیوتا ان درختوں
میں سے نکل کر سری کرشن جی کی استت کر کے آکاش کو اُڑ گئے دونوں درختوں کے جڑ سے گرنے کی بہت بڑی آواز ہوئی نند
جی اور جسودا ماتا دوڑی ہوئیں آئیں دیکھا کہ آپ دونوں درختوں کے بیچ میں اوکھل سے بندھے ہوئے چپ چاپ
بیٹھے ہیں نند جی نے سری کرشن جی کو اوکھل سے کھول کر گود میں اُٹھا لیا اور جسودا جی کو بہت شرمایا۔ کہ آج بھگوان
نے سری کرشن جی کو بچایا نہیں تو ایک درخت کا تھنا بھی اوپر گر جاتا تو کشل کہاں تھی اور میرا پران پیارا بیٹا مجھے کہاں
پاتا اُس روز نند جی نے بہت دان پُن کیا اور سب برجباسیوں کو ان درختوں کے گرنے کا بہت اچرج ہوا لڑکوں کی
باتوں کا کسی نے بسواس نہیں کیا اور گوکل میں دن پرتت (روزمرہ) اُتپات ہونے سے نند جی برندابن میں
جا بسے کہ یہ استھان بہت ہی رمنیک تھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا چالیسواں ادھیائے ۔

اکتالیسواں ادھیائے

راجہ کنس کا بہت سے راچھسوں کو بھیجنا اُنکا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا

دواپر جگ کے انت میں راجہ اہک جادو بنسی راجہ متھرا میں راج کرتا تھا اسکے بڑے بیٹے اوگرسین اور چھوٹے دیوک تھے اہک
کے مرجانے پر اوگرسین متھرا کے راجہ ہوئے اوگرسین کے کنس بیٹا پیدا ہوا اور دیوک کے دختر دیوکی جی ہوئیں اس رشتہ
سے کنس سری کرشن جی کا ماماں تھا کنس نے اپنے پتا راجہ اوگرسین کو راج گدی سے اوتار دیا اور ڈھنڈھورا پٹوایا کہ کوئی
شخص رام نام نہ لیوے جہاں ہوم نہ کرے وہ سادھو سنت اور سری بھگتوں کو بہت دکھ دیتا تھا سبھی کے راجاؤں کو
اپنے پراکرم سے جیت لیا جراسندھ نے کنس کو بلوا کر دو کنیاں اپنی بیاہ دیں۔ جب راجہ کنس کے بھیجے ہوئے
ترناورت ۔ کاگاسر ۔ سکٹاسر دانو سری کرشن جی نے مار ڈالے تو اُسنے بکاسر [illegible] کو اُنکے مارنے کے لیے بھیجا
اور وہ بچھڑا بنکر اُن گایوں میں آن ملا جو سری کرشن جی اور بلرام جی چرا رہے تھے سری کرشن جی نے بلرام جی سے اُسکی
طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہ کنس کا بھیجا ہوا راچھس اس روپ میں آیا ہے اس سے غافل نہ رہنا چنانچہ جب وہ بچھڑا چرتا

ہوا انکی طرف آیا تو انھون نے اسکے پانون پکڑکر ایسا گھماکر پرتھی پر دے مارا کہ اسکے پران نکل گئے پھر بکا سر کو کنس نے بھیجا وہ بہت بڑا بگلا بن کر برنداون مین آیا اور جمنا کے کنارے پر بیٹھ گیا کہ جب سری کرشن جی آوینگے تو انکو مارونگا گوال بالون نے سری کرشن جی کو اسکے پاس جانے سے منع کیا مگر انھون نے نہ مانا اور اسکے سر کو پکڑکر اسکی چونچ پھاڑ ڈالی پھر اگھاسر अघासुर جو اجگر (اژدہا) بنکر آیا تھا اسکا شکم چاک کردیا پانچ برس کی عمر مین اتنے راچھس انھون نے مارے جب آٹھ برس کے دونون بھائی ہوے تو بلرام جی کے ساتھ کہ وہ کرشن جی سے بڑے تھے گائے چرانے کو بن مین جانے لگے اور دھینک نام धेनुक کنس کا بھیجا ہوا ایک راچھس بڑا بھاری گدھا بنکر آیا اور اسنے پہلے بلرام جی کو مارنا چاہا انھون نے دونون ٹانگ اسکی چیرڈالین اور درخت پر لٹکا دیا اور سری کرشن جی نے کالی ناگ काली नाग جو کالی دہ कालीदह مین رہتا تھا۔ ناتھ لیا اور رمینک دیپ مین بھیجکر گرڑ جی کے بھے سے ابھے (بیخوف) کردیا پھر دھندھک धुन्धक راچھس نے داوانل لگادی اور برجباسی لوگ چارون طرف اگن کو دیکھ گھبرا گئے اور انسے پرارتھنا کی کہ ہمارے پرانون کی رکشا کرو تب سری کرشن جی نے اس اگن کو بھکشن کرکے دھندھک راچھس کو مارڈالا پھر پرلمب प्रलम्ब راچھس گوال کا روپ بناکر آیا اور انکے ساتھ کھیلنے لگا اور بلدیو جی کو اپنی پیٹھ پر بٹھاکر آکاش کو اڑا تب بلدیو جی نے اسکو مارڈالا پھر ایک اور راچھس کنس نے بھیجا کہ اسنے مونج کے بن مین گوال بالون سمیت سری کرشن جی و بلرام جی کو گایون سمیت دیکھکر چارونطرف آگ لگادی کہ یہ سب لوگ بیاکل ہوگئے تب سری کرشن جی نے اس راچھس کو بھی مارڈالا اور اگن کو شانت کردیا اور جب اپنے گھر یہ سب گوال بال دیر مین واپس گئے تب گوال بالون نے یہ سارا حال اپنے ماتا پتا اور برجباسیون کو سنایا پھر سری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اپنی کن انگلی (خنصر) پر اٹھالیا اور راجہ اندر کا ابھمان دور کردیا سات دن تک پرلے کا مینھ برسا اتنے عرصہ تک پہاڑ کو انگلی پر اٹھائے رکھا اور ایک قطرہ پانی کا پہاڑ سے نیچے نہ گرنے دیا راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پہاڑ کے اٹھانے کا کارن مجھے سنادین بھیشم جی نے کہا کہ قدیم سے برج مین تیوہار دیوالی کے دوسرے دن راجہ اندر کی پوجا ہوا کرتی تھی سری کرشن جی نے اوپنند اور نند جی سے کہا کہ راجہ اندر کی پوجا نہین کرنی چاہیے گرراج کی پوجا کرو جو ہماری رکشا کرتے ہین انھون نے ایسا ہی کیا جب سب برجباسی سب طرح کا پکوان دمٹھائی لیکر گرراج کے نیچے پہونچے تب سری کرشن جی نے اپنا چتربھج سروپ (بشن روپ) گرراج کے اوپر پرگٹ سب کو دکھاکر کہا کہ اسطرح راجا اندر بھی تم کو درشن دیا کرتے تھے سب برجباسی انکے درشن کرکے بہت پرسن ہوے اور گرراج کو بھوگ لگانے لگے

۵ اگھاسر دسم اسکندہ بارھوین ادھیاے مین لکھا ہے کہ اگھاسر اتنا بڑا اژدہا بناکہ کوسون لمبا تھا اور پہاڑ کے سمان شریر اور منھ اسکا پہاڑ کی کندر معلوم ہوتا تھا شام کے وقت گوال بالون سمیت سری کرشن جی گھر آتے تھے گوالون نے پہاڑ کی کندرا جانکر اندھیرے مین کچھ بچار نہین کیا جب گوال بال سمیت اسکے منھ مین سری کرشن چلے گئے تو اگھاسر اجگر نے اپنا منھ بند کرلیا اور بہت خوش ہوا سری کرشن جی نے اپنا بدن اتنا بڑھایا کہ اسکا پیٹ پھٹ گیا اور سب بال گوپال اسکے شکم مین سے باہر نکل آئے بعد مین سب نے دیکھا تو اژدہا معلوم ہوا ۱۲

۵ نیوچھاور کردیا گرڑ جی کے خوف سے کالی ناگ رمنیک دیپ سے بھاگ یہان آگیا تھا کہ گرڑ جی یہان سراپ کے سبب نہین آسکتے تھے یہ ناگ کالی نام بڑا زہریلا سانپ باسک کے خاندان سے تھا اسکے زہر سے کوئی درخت جمنا کے کنارہ پر نہین رہا ایک کدنب باقی رہا جسپر گرڑ جی کے منھ سے امرت کی بوند پڑگئی تھی کالی دہ کیطرف کوئی برجباسی اس ناگ کے خوف سے نہین جاتا تھا گیند کھیلتے کھیلتے کالی دہ مین جا پڑا سری کرشن جی اسکے ساتھ کالی دہ مین کود پڑے سارے برجباسی اور جسودھا جی بلاپ کرتے کالی دہ پر آئے بلرام جی نے سب کو دھیرج دیا تھوڑی دیر مین آپ کالی کے سر پر سری کرشن جی سب کو دکھائی دیے ناتا پتا اور برجباسیون کو سنتوش ہوا آپ سری کرشن جی نے کالی سے کہا کہ تم اپنی استری بچون سمیت یہان سے رمنیک دیپ مین چلے جاؤ سب جرن تمھارے سر پر لگنے لگے ۱۲

جب راجہ اندر کو یہ حال معلوم ہوا تو اُسنے سری کرشن جی کی مہمان نہ جان کر پرلے کے بادلون سے مینھہ برسایا سارے جہاسی
اُس موسلادھار مینھہ سے بیاکل ہوکر سری کرشن جی کے پاس آئے انھون نے گرراج یعنی گوبردھن کو چھنگلیا پر اُٹھالیا اور
سدرشن چکر کو آگیا دی کہ جسقدر مینھہ برسے پہاڑ پر خشک ہوجاوے ایک قطرہ نیچے نہ گرنے پاوے تب آٹھوین دن راجہ اندر
سری کرشن جی کے پاس اپرادھ چھما کرانے آیا اور سری کرشن مہاراج کو پرمیشر کا اوتار جانکر بہت استت کی —

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے تیسا شر۔ بکاسر۔ اگھاسر۔ دھینک آدک راچھسون کو مارنا کالی ناگ کو ناتھنا۔ اور سری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کو چھنگلیا پر اُٹھانا اکتالیسوان ادھیاے —

بیالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کے بال چرتر اور نند جی کو برن لوک سے لانا سنکھچوڑ اور برکھاسر کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے ایسے ایسے بال چرتر کیے کہ برجباسیون نے اُنکو پورن برہم کا اوتار جانکر اُنکی مہمان کو
من مین بچار کیا اور پھر مایا مین موہت ہوکر اُنکو نند جی کا پُتر سمجھنے لگے ایکدن بہت سی گوپیون نے جسودا جی سے کہا کہ تمھارا
کانھہ ہمارے گھر جاکر دودھ دہی ماکھن مصری چھینکون سے اوتار لیتا ہی آپ بھی کھاتا ہی اور اپنے گوال بالون کو لُٹاتا ہی جسودا جی
نے کہا کہ تم جھوٹا اولہنا دیتی ہو آپ تو اُسکو بُلا کر لیجاتی ہو اور اُسکا نام ماکھن چور رکھدیا ہی میرے یہان اتنی گائین ہین کہ برج مین
کسی کے یہان نہین دہی مکھن اتنا ہوتا ہی کہ اورون کو دیکر منون رکھا رہتا ہی میرے کانھا کو تمھارے مکھن کی کیا پروا ہی
جو تم سچی ہو تو اُسکو پکڑ لو گوپیون نے آپس مین صلاح کی کہ کلھ نند کمار کو پکڑ کر جسودا کے پاس لے چلو دوسرے دن اسی
گوپی کے یہان سری کرشن جی بال گوپالون سمیت پہونچے وہ جمنا نہانے گئی تھی اور اُسکی ساس اور نند گھر کے کامون مین لگی
ہوئی تھین انھون نے اپنے سکھاؤن کی پیٹھ پر چڑھ کر دہی مکھن چھینکے سے اُتار کر خوب کھایا اور گوالبالون کو کھلایا
جب وہ گوپی گھر مین آئی تو اُسکو دیکھ کر یہ سب بھاگنے لگے اُسنے سری کرشن جی کو پکڑلیا اور دس پانچ گوپیان اُنکو پکڑ کر
جسودا جی کے پاس لیچلین سری کرشن جی نے اُس گوپی کے ہاتھ مین اُسکے پت (شوہر) کا ہاتھ پکڑا دیا اور آپ بھاگ
گئے اور ایسی مایا پھیلائی کہ نہ اُس گوپی کو نہ اُسکے ساتھ کی سہیلیون کو یہ بات معلوم ہوئی جب جسودا جی کے سامنے پہونچین
اُس گوپی نے کہا کہ تو تمھارے لالجی کو پکڑلائی ہون جسودا جی نے دیکھا تو وہ گوپی اپنے پت کا ہاتھ پکڑے لیے چلی آتی ہی
تب جسودا جی ہنس کر کہنے لگین کہ ہے بیر تو کیسکو پکڑلائی یہی تیرا چور ہی۔ اُسوقت گوپی نے اپنے پت کی صورت پہچان
لجامان ہوکر گردن نیچی کرلی اور سب گوپیان ہنستے ہنستے باؤلی ہوگئین۔ ایک برہمن نند جی کے مِتر بہت دنون پیچھے اُنکے
گھر آئے اور شام اور بلرام کی موہنی مورت دیکھ کر دونون کو آشیرواد دی نند جی نے اُنکو دودھ چانول میٹھا آدک دیا
کہ رسوئی بناکر کھاوین تب کھیر اور کڑھی چانول تھالی مین پروس کر پنڈت جی آنکھ بند کرکے بھوگ لگانے لگے تو سری کرشن
جی دبے پاؤن پہونچے مین آن کر بھوگ لگانے لگے پنڈت جی نے آنکھ کھولی تو سری کرشن جی کو بھوجن کرتے دیکھا اُٹھ کھڑے
ہوئے اور نند جی سے سارا حال کہا اُنھون نے سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا تم نے پنڈت جی کا چوکا جھوٹا کر دیا تو آپ کہنے لگے

کہ ہے بابا انھون نے ہی مجھے بلایا اور بار بار بھوگ لگاتے گئے لیجیے کہتا ہون آپ سے نہین آیا وہ ہنس کر
چکے ہو رہے اور دوبارہ سب سامان دے کر پھر اُن سے رسوئی طیار کرائی جب پنڈت جی نے اُسی طرح تھال پروس کر
آنکھ بند کرکے بھوگ لگایا تو سری کرشن جی پھر اُسی طرح کھیر چانول کھانے لگے پنڈت جی نے نند جی کو پکارا انھون نے
پھر سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا یہ کیا بات ہے تم رسوئی جھوٹی کر دیتے ہو تب آپ نے وہی کہا کہ ہے بابا پنڈت جی پریم
مین آن کر مجھ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ بھوگ لگاؤ مین اُنکے پریم مین بسیبھوت ہو کر چلا آتا ہون اُس وقت پنڈت جی کو
گیان ہوا کہ یہ لڑکا ساکشات نارائن پرب برہم کا سروپ ہے مین نارائن کو بھوگ لگاتا ہون اور نارائن ہی بھوگ
لگاتے ہین پھر تو پنڈت جی سری کرشن جی کے چرنون مین لوٹ گئے اور اِن کے موہنی سروپ کو پریم سے نرکھ کر
پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے اور نند جی کی بہت بڑائی کی کہ تمھارے گھر نارائن جی نے اوتار دھارن کیا ہے
یہ بات برج مین اُسی وقت مشہور ہو گئی ۔ سری کرشن جی کا اور چرتر سناتا ہون ۔ نند جی دو گھڑی کے تڑکے جمنا اشنان
کو روز جایا کرتے تھے ایک دن چار پانچ گھڑی رات رہے اُٹھ کر اشنان کو چلے گئے برن دیوتا کے دوت اُن کو پکڑ کر
لے گئے اور برن دیوتا نے اِس خیال سے کہ سری کرشن جی اُن کو لینے آوینگے نند جی کو آدر بھاؤ سے اپنے گھر رکھا
جب دن چڑھے بھی نند جی واپس نہین آئے تو چارون طرف تلاش ہوئی جسودا جی بیاکل روتی ہوئی سری کرشن بلرام
جی کے پاس جو اپنے سکھاؤن کے ساتھ کھیل رہے تھے گئین اور سارا حال سنایا سری کرشن جی نے کہا کہ مین ابھی اُن کو
لاتا ہون اور برن دیوتا کے لوک مین جا پہونچے برن دیوتا نے بڑے پریم سے سری کرشن جی کو سنگھاسن پر بیٹھا کر
پوجا کی اور نند جی کو بلا کر سامنے کر دیا اُس وقت نند جی نے اپنے پتر کے آگے برن آدک بہت سے دیوتاؤن کو ہاتھ
جوڑے استت کرتے ہوے دیکھا تو اُن کو بسواس ہوا کہ سری کرشن نارائن کا روپ ہے اور گھر پہونچکر اُنھون نے جسودا
جی اور برجباسیون سے سارا حال کہا اور بہت سی گائے بچھیا بچھڑون سمیت برہمنون کو دان کر کے دین ایک روز
نند جی اپنے پروار سمیت برندابن مین سوتے تھے رات کے وقت سودرشن نام सुदर्शन بدیا دھر نے جو انگرا
رشی کے سراپ سے اجگر ہو گیا تھا نند جی کی ایک ٹانگ پکڑ کر چاہا کہ نند جی کو نگل جاؤن گھر مین غل مچا گوپ اور گوپیون
نے سری کرشن جی کو جگایا انھون نے اُسکے جسم پر اپنے پانون کا انگوٹھا لگا دیا وہ بدیا دھر اجگر کا شریر چھوڑ کر اپنے
روپ سے پرگٹ ہوا اور نند جی کو چھوڑ کر سری کرشن جی کی استت کرکے اپنے لوک کو چلا گیا اُسکے پیچھے شنکھچوڑ शंखचूड़
جکش (جچھ) यक्ष کو بیر دیوتا کا منتری ترناورت وغیرہ راچھسون کا متر بڑا زبردست قوی ہیکل وہان آیا اور
گوال بالون کو ہر لیے چلا سری کرشن جی نے بلرام جی کو ساتھ لے کر گوالون کو اُس سے چھڑا کر بلرام جی کے سپرد کر دیا
اور پھر آپ سنکھچوڑ سے کشتی کرنے لگے اور ایک مکا ایسا مارا کہ اُسکے پران نکل گئے بھاگن کے مہینے مین سری کرشن جی گوال بال
اور سکھاؤن سمیت ہولی کھیلتے پھرتے تھے کہ راجہ کنس کا بھیجا ہوا برکھاسر वृषासुर بیل کا روپ بنا کر برندابن مین آیا اور
اپنے پانون سے پرتھی کو کھودتا ہوا پہاڑ اور پتھرون کو اپنے سینگ سے اُٹھاتا ہوا بڑا بھاری شبد کرتا گرجتا ہوا گایون کے سمو
مین آ گیا اُسکو دیکھ سب گائے اور بچھڑے بھاگ گئے بہت سے سکھا سری کرشن جی کے اُسکی ڈراونی صورت دیکھکر بے مان ہو گئے
سری کرشن جی نے اُسکے دونون سینگ پکڑ کر اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا اور ایسے زور سے دھکا دیا کہ اُسکا بدن چور چور ہو گیا ۔
اِتی سری رام کرشن مہابھارت انوساسن پرب بیتہ سے راچھسون کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا ۔ بیالیسواں ادھیاے ۔

تینتالیسوان ادھیاے

کنس کا سری کرشن جی کے مارنے کو اپنے منتریون سے مشورہ کرکے اکرور جی کو اُنکے بلانے کو مقرر کرنا کیسی اور بھوماسُر کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ برکھاسُر کے مارے جانے کا حال سُنکر کنس نے کیسی केशी اور چانور चाणूर وشٹک मुष्टिक شل शल وتوشل तोशल راچھسون کو جمع کرکے کہا کہ بہت سے دانون کو ہم نے بھیجا اور نند کے گھر جو بسدیو نے اپنے بیٹے کرشن اور بلرام کو ہم سے چھپ کر بھیجدیا ہی انھون نے ہمارے بھیجے ہوے دیتون کو مار ڈالا اب کیا کرنا چاہیئے اُنکی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ دھنش جگ کے بہانہ سے برجباسیون سمیت کرشن اور بلرام کو یہان بلاؤ ہم سب ملکر اُنکو مارینگے دروازہ پر شیو جی کا دھنش رکھ کر اُسکی پوجا کی اور کوبلیا پیڑ ہاتھی شہر کے دروازہ کے پاس کھڑا کیا۔اور چانور وغیرہ مندرجہ بالا پہلوانون کو تاکید کردی کہ جسوقت دونون بیٹے بسدیو کے نند اور برجباسیون سمیت یہان آوین اور دھنش کو اُٹھاوین تب اُنکو تم سب ملکر مار ڈالنا یا کوبلیا پیڑ कुवलयापीड ہاتھی اُنکو روند ڈالیگا جب کنس نے اپنے منتریون سے صلاح کی تو اُن مین سے کسی نے یہ بھی کہا کہ برندابن مین کالی ناگ کالی دہ مین رہتا ہی وہانکا جل بہت زہریلا ہی کوئی پشو پکشی بھی وہان جل پیوے تو کالی کے زہر سے مرجاتا ہی وہانکے کنول برجباسیون سے منگاؤ کنس نے شیام و بلرام جی کے بلانیکو اکرور جی سے کہا کہ تم جاؤ اور نند اُپنند آدک برجباسیون سے کہو کہ کالی دہ کے کنول کے پھول اور کرشن و بلرام کو ساتھ لاوین اور کیسی و بھوماسُر کو کہا کہ تم برندابن مین جاکر میرے شترو کو کسی طرح سے مارو۔اب کیسی دیت کا حال سنو کہ وہ مہا گھور راچھس گھوڑے کا روپ بناکر ہنہناتا اور ٹاپ مارتا وہان پہونچا جہان سری کرشن جی اپنے گوال بالون سمیت کھیل رہے تھے اُس گھوڑے کو آتا ہوا دیکھ کر گوال بال بھاگے کیسی نے دوڑ کر سری کرشن جی کے اوپر منھ مارا کرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے منھ مین ٹھونس دیا کیسی نے بہت زور سے اُنکے ہاتھ کو دبایا کہ اُسکے دانت ٹوٹ گئے اُنکے ہاتھ کو خبر بھی نہین ہوئی پھر سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اتنا موٹا کرلیا کہ کیسی کا دم گھٹ گیا اور پران نکل گئے۔

پھر بھوماسُر کنس کا بھیجا ہوا راچھس گوال روپ بناکر برندابن مین آیا اور سری کرشن و بلرام جی جہان اپنے سکھاؤن سمیت کھیل رہے تھے وہان پہونچکر اُن مین مل گیا اور اُنکے مچولی کھیلنے لگا ایک ایک گوال کو ڈھونڈھی پر چڑھاکر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آتا تھا اور پھر کھیل کر دوسرے کو لیجاتا تھا اور کندرا مین بند کرتا تھا جب شام سندر اکیلے رہ گئے تو وہ راچھس للکار کر بولا کہ اب تم کو مار کر کیسی و بکاسُر و تیساسُر آدک کا بدلا تم سے لونگا یہ کہکر سری کرشن جی کے اوپر دوڑا اور لپٹ گیا سری کرشن جی نے اُسکا گلا پکڑ کر ایسا دبایا کہ اُسکے ہوش بگڑ گئے اور لات اور گھونسون سے اُسکے پران نکال لیے اور پھر گوال بالون کو پہاڑ کی کندرا سے نکال لائے۔

اتی سری مہا پرم کرشن مہابھارتے انوساسن پربے کنس کا شام و بلرام کے مارنے کے لیے اپنے منتریون سے صلاح کرنا اور کیسی و بھوماسُر راچھسون کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا تینتالیسوان ادھیاے۔

چوالیسواں ادھیاے

سری کرشن جی کا راس آنند

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ سری کرشن جی نے جو راس لیلا گوپیوں کے ساتھ کی تھی اُسکا برنن بھی کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن سرد دھا ہین موڈھ مند مت پُرش مایا موہ کے پھندے مین پھنسے ہوے جو نرگن سرگن روپ مین بھاونا نہین رکھتے وہ اُس مہاپربھو کی لیلا اور بھگت جن سجن پرشون کے آنند و بلاس کو نہین سمجھ سکتے اور اپنی کم فہمی سے کچھ اور ہی خیال کرتے ہین ہے راجن جتنی گوپیکا برج مین تھین سب بیکنٹھ دھام کی اپسرا اور دیو انگنا مہاپربھو کی اگیا سے منش شریر دھارن کرکے پرتھی پر آئین تھین وہ شام رنگ مین رنگے ہوے مہاپربھو کے پریم مین متوالی اُنکو دیکھ کر پرمانند کو پراپت ہوتی تھین اور رات دن برت نیم کرکے سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پریت ہونے کی ابھلاشا رکھتی تھین اور سری مہاراج کی بال اوستھا اور گوپیون کی اوستھا بھی ایسی تھی وہان کام دیو کا کچھ کام نہین تھا کیول پریم پریت اور سچا اسنیہہ تھا سنسار منش اپنی کھوٹی بھاونا سے کچھ ہی سمجھین سری کرشن جی نے گوپیون کا ست پریم نہار کے اُن سے کہا کہ ہم سرد پونون کی رات ارتھات اسوج (کنوار) سدی پورنماشی کو جمنا جی کے تٹ راس لیلا کرینگے اُس دن کا انتظار گوپیان کرتی تھین جب وہ دن آیا تو صبح ہی سے سولہ ہزار گوپیکا اشنان کرکے اپنا اپنا سنگار کرنے لگین اور جب سندھیا کا سمان آیا تو پریم مین اونگ کر انتظار مین تھین کہ ایک دفعہ ہی مُرلی کی آواز مدھر مدھر سب نے سُنی اُسی وقت گرہ کا بیچ اور ماتا پتا پتر بردار کی لاج کو گھر مین چھوڑ جمنا جی کے تٹ پر جس طرف سے بنسی کی مدھر دھن (میٹھی آواز) آرہی تھی دوڑین جب سب گوپیکا وہان پہونچ گئین تو سری کرشن جی نے اُن سے کہا کہ تمہارے گھر والے کیا کہینگے تم انکو چھوڑ کر چلی آئی ہو استریون کے لیے پت کی سیوا دھرم شاستر مین لکھی ہے تم اپنے اپنے گھر جاکر اپنے پت کی ٹہل کرو اور جنکا بیاہ نہین ہوا ہے وہ اپنے اپنے ماتا پتا کے پاس جاؤ رات کے وقت پرائے پُرش کے پاس استریونکو جانا برجت ہے تب سب گوپیکا نراس اور اداس ہوکر کہنے لگین کہ ہم نے تو ماتا پتا پت اور سوامی آپ کو سمجھ رکھا ہے اور تم انترجامی ہوکر ایسے کٹھور بچن کہتے ہو آپ نے آج کی رات راس لیلا کرنے کے لیے کہا تھا اپنے بچن کا پرتپال کیجیے تب سری کرشن جی نے انکا سچا پریم جان کر بسوکرمان کو اگیا دی کہ جمنا کے تٹ اسی جگہ ایک عمدہ چبوترہ مع فرش وغیرہ سب سامان طیار کرو اُسی وقت جیسا کہ چاہیے تھا نہایت عمدہ گول چبوترہ جسپر سفید چاندنی کا فرش بیچ مین سنگھاسن سنہری رتن جٹت رکھا ہوا چارون طرف چبوترہ کے تکیے لگے ہوے تاکن پرکا کے بستر آبھوشن اور پھول مالا کے ڈھیر لگے ہوے گوپیون نے دیکھے اور سری کرشن مہاراج کی اگیا سے سب نے نئے نئے بستر آبھوشن اور پھول مال گجرے پہن کر مردنگ جھانجھ بین ستار آدک باجے اُٹھا لیے اور مدھر سُر سے گان کرنے لگین۔

بھجن

مکٹ لٹکن بھرکٹی مٹکن دھرنے ٹھوڑا نگا	نرتت شام شیامان سنگ
निरलस प्रधान ... संग ॥५॥	मुकट लटकन भ्रकुटि मटकन ...

چلت گت کٹ کرت کنکن گھونگرو جھنکار — منہون ہنس رسال بانی ارس پرس بہار

मनहुँ हंसरसाल बानी अरस परस बिहार ॥ — चलति गति कटि कुरित किंकिनि घुंगरू झनकार

ست کرپہونچی ادپاجے ندتکا ات جوت — بھاؤ سون کچھ پھرت جب ہی تب ہی شوبھا ہوت

भावसों भुज फिरत जबही तबहि शोभा होत ॥ — लसत कर पहुंची उपाज य मुदु का अलि जोत

کبھو نرت نارکت پر کبھون نرتت آپ — سور کے پربھو رسک کے من رچو راس پرتاپ

सूरके प्रभुरसिक के मणि रचो रास प्रताप ॥ — कबहुं निरत सनारि गति पर कबहुं निरतत आप

یہ وہ راس تھا جسکے دیکھنے کو دیوتا اپنی اپنی شکتیون سمیت بوانون مین بیٹھ کر برندابن آئے راجہ اندر دیوتا اون اپسراؤن سمیت اِس راس بلاس کو دیکھ کر تھکت ہو گئے جمنا جل بہتے ہوئے تھم گیا پون اُسی جگہ موہت ہو گئی جب گوپکاؤن سمیت آپ نے راس کیا تو ہر ایک گوپی کو یہ کامنا ہوئی کہ مین بھی برج راج مہاراج کے ساتھ ہاتھ پکڑ کر ناچون اسلیے سری مہاراج بھکت وتسل نے جتنی گوپیان تھین اُتنے ہی روپ اپنے دھارن کرکے ہر ایک کے ساتھ راس بلاس کیا جب سری رام چندر جی نے راجہ دسرتھ کے یہان جنم لیا وہ اوتار مرجادا پرشوتم تھا راجاؤن کے یہان راس بلاس نت پرت ہوا کرتے ہین نوسو ننیانوے ۹۹۹ راس سری رام چندر جی نے کیے اور خبر ہین اودھ باسی استریون کی ابھلاشا نرکھ کر یہ کہا کہ تمھاری منو کامنا پورن کرنے کو کرشن اوتار مین مہا راس کرونگا - یہ وہ مہا راس تھا جو لیلا پرشوتم کرشن اوتار مین سری مہاراج نے کیا پرات کال ہونے پر آپ نے سوچا کہ ساری برجبالا رات بھر جاگنے سے آلس مین بھری ہوئی ہین اسلیے جمنا جل مین جل بہار کیا اور سورج اُودے ہونے سے پہلے سب کو آگیا دی کہ اپنے اپنے گھر چلی جاؤ برندابن مین بارہ برس کی اوستھا تک نند جی کے گھر سری کرشن جی رہے ایک سرد پونون کی راتری مین مہاراج نے رہس آنند کرکے گوپکاؤن کو سکھ دیا اِس سکھ کو سرگن اوپاشک رسک جن پریمی پُرش جان سکتے ہین جنکو سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پورن بشواش ہو درجودھن آدک کٹھور چت اور سسپال سریکھے دُشٹ بھاونا والے پُرش اِس لیلا کو نہین پا سکتے ہین -

اِتی سری پرام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کا رہس آنند اور گوپیون کو اپنا پربھاؤ دکھانا - چوالیسوان ادھیاے -

پینتالیسوان ادھیاے

اکرور جی کا سری کرشن و بلرام جی کو برجباسیون سمیت متھرا لیجانا اکرور جی کا جل مین سری کرشن جی کا پربھاو دیکھنا

اب اکرور جی کا برتانت سناتا ہون جب کنس کے بھیجے ہوئے وہ برندابن مین آئے تو نند جی آدک برجباسیون اور شام و بلرام جی نے انکا آدر اور ستکار کرکے بھوجن کرائے اور آنے کا کارن پوچھا تب اکرور جی نے راجہ کا سندیسا سنا کر کہا کہ کالی دہ کے کنول کے پھول بھی منگائے ہین اور دھنش جگ دیکھنے کو سری کرشن و بلرام جی کو بھی بلایا ہے یہ بات سنکر نند اور جسودا کو بہت سوچ ہوا کہ وہ اِن دونون بھائیون کا شتر و ہی برندابن مین گھر گھر اِس بات کا چرچا ہوا اور گوپیون کو مہا دکھ ہوا جو اُنکے درشن کرکے پرسن ہوتی تھین اور تن من دھن نچھاور کرتی تھین تب سری کرشن جی نے

نندجی اور جسودا آدک کا اپنے پریہ بچنون سے سنتوش کر دیا نت جب برجباسی لوگ بھینٹ ہو جانے کر چلنے کو طیار
ہوئے اُسوقت سری کرشن اور بلرام جی کے متھرا جانے سے مہا شوک جسودا اور روہنی رادھا آدک برجبالاون کو
ہوا سب کا سمادھان کر کے دونون بھائی برجباسیون سمیت متھرا کو چلے راستہ مین اکرور جی کو سوچ ہوا کہ کنس
دشٹ بھاونا رکھنے والا سری کرشن بلرام جی کو تکلیف پہونچاویگا تو سارا برج مجھے کلیان دیگا اور نند جسودا بسدیو
دیوکی کو مہا شوک ہوگا انترجامی سری کرشن جی نے اس سوچ کے دور کرنے کو ایک تماشا دکھایا جب سب برجباسی
متھرا کے نکٹ پہونچکر شہر کے باہر ٹھہرے اکرور جی شوک مین بیاکل جمنا اشنان کرنے لگے تو اُنھون نے جب غوطہ
لگایا تو سری کرشن جی کو جل کے اندر براجمان دیکھا اور جب غوطہ لگاکر منھ پانی سے باہر نکالا تو اُنکو رتھ مین بیٹھے ہو
دیکھا اخیر غوطہ لگانے مین سری کرشن جی کو جل کے اندر دیکھا کہ برھما جی شیو جی اندر آدک بہت سے دیوتا و جوگیشر
سدھ رشی اور مہرشی۔ سری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑے استت کر رہے ہین اور جب جل سے غوطہ لگاکر نکلے تو سری کرشن
اور بلرام کو رتھ مین بیٹھے ہوئے دیکھا اکرور جی کو پورن بشواس ہوا کہ سری کرشن جی نارائن کا سروپ ہین سری کرشن
جی نے مسکرا کے اُن سے پوچھا کہ چاچا جی جل مین غوطہ لگا لگا کر آپ میری طرف بار بار کیون دیکھتے تھے اسوقت اکرور جی
نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ جو سوچ مجھے ہو رہا تھا وہ آپ نے دور کر دیا آپ تو ساکشات ترلوکی
کے ایشور چراچر کے سوامی ہو مین اپنے اگیان سے آپ کو نند جی کا پتر سمجھ رہا تھا سری کرشن جی نے کہا کہ آپ کنس سے
جاکر کہہ دیجیے کہ کرشن بلدیو کو برجباسیون سمیت لے آیا ہون۔ اکرور جی برجباسیون سے بدا ہو کر کنس کے پاس گئے
اور وہ بہت خوش ہوا شام کو سری کرشن و بلرام جی اپنے سکھاؤن کو ساتھ لے کر متھرا شہر دیکھنے کو گئے جب بازار مین
پہونچے تو وہان کی عمارت اور بازار و کوچہ و گلیون کی صفائی اور آراستگی دیکھ کر بہت خوش ہوئے دیکھا کہ راجہ کنس کا
دھوبی کپڑون کی لادی لیے مدرا پیے ہوئے جاتا ہے اُس سے مذاق کے طور پر سری کرشن جی نے کہا کہ کچھ کپڑے
مانگے ہوئے ہمکو بھی دو کلہ واپس کر دینگے وہ راجہ کا دھوبی دوسرے مدرا مین متوالا ابھمان سے بولا کہ گنوارو تمکو راجاؤن
کے کپڑے پہننے کی کامنا ہوئی تم تو تھوڑی دیر مین بلدان دیے جاؤگے اتنا سنتے ہی سری کرشن جی نے دو انگلی ہاتھ
کی اُسکی گردن پر ماری کہ دھوبی کا سر بھٹے کی طرح اڑ گیا پھر تو گوال بالون نے سارے کپڑے لوٹ لیے آگے چلکر ایک
درزی راجہ کنس کا ملا اُسنے وہ کپڑے درست کر کے سب کو پہنائے سری کرشن جی اُس سے بہت خوش ہوئے اور
بھکت جانکر اُسکو بر دیا کہ تیری اولاد سدا بھگت پرستار رہیگی آگے کبجا کنس کی داسی چندن ہاتھ مین لیے
راجہ کے پاس جاتی ہوئی ملی اُسنے سری کرشن اور بلرام جی کے درشن کر کے بہت پریت سے وہ چندن اُن دونون
کے انگ پر لگایا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ اسکا کبڑا پن دور کر دینا چاہیے یہ کہکر اُسکا ایک پانون اپنے
پانون سے داب کر دو انگلی اُسکی ٹھوڑی مین لگاکر جھٹکا دیا جسم کی کجی دور ہوگئی اور کبجا کو پرم سندر منوہر بنا
دیا اُسوقت کبجا نے کہا کہ ہے شام سندر کرپا کر کے جسطرح آپنے سندرتائی مجھے دی ہے اسی طرح میرے گھر کو پوتر
کیجیے سری کرشن جی نے اُس سے وعدہ کیا کہ ہمین تمہارے گھر ضرور آوینگے کبجا کا روپ متھرا کی استریون نے دیکھ کر شام
اور بلرام جی کی استت کی اور بہت پریت سے انکو دیکھا سارے نگر مین یہ بات مشہور ہوگئی راجہ کنس کو بھی اطلاع
ہوئی جب یہ دونون بھائی سیر کرتے ہوئے راج محل کے نیچے پہونچے تو کنس نے دور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آؤ

اور دس ہزار سینا کے سپاہی جو پہلے سے بلاکر دروازہ پر کھڑے کردیے تھے اُنکو اشارہ کیا کہ دونون کو مارو سری کرشن اور بلرام جی بے دھڑک دھنش شالا مین چلے گئے اور شیو جی کے دھنش کو جو بہت لمبا اور بھاری تھا سری کرشن جی نے اٹھاکر توڑ ڈالا اور دو ٹکڑے کرکے پھینکدیا پھر ایک ایک ٹکڑا اُسکا اُٹھاکر دونون بھائی کنس کے سپاہیون سے جو اُنکے مارنے کو چارون طرف سے دوڑے تھے لڑنے لگے اور تھوڑی دیر مین سب کو مار کر بچھا دیا دھنش کے ٹوٹنے سے جو بھاری شبد ہوا کنس سُنکر کانپنے لگا اور اپنی سینا کے ناش ہونے سے گھبرا گیا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ بھائی ہمکو اپنے ڈیرہ سے آئے ہوے بہت دیر ہوئی اور اب کوئی ہمارے سامنے لڑنے والا نہین رہا اب ڈیرہ کو چلو نند بابا انتظار کرتے ہونگے یہ کہکر گوالبالون سمیت اپنے ڈیرہ پر آئے یہ خبر دھنش ٹوٹنے اور کنس کے شورِبیر کے مارے جانے کی تمام شہر مین مشہور ہوگئی تھی نند جی نے بھی سارا حال سُنا تب سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا تمنے یہان آنکر بھی بڑا اُتپات مچایا راجہ کنس کا تم کو کچھ بھے نہین ہر دونون بھائیون نے کہا کہ ہے پتا اُنھون نے ہمارے مارنے کی صلاح کی تھی لاچار ہوکر ہم نے اُنھین مارا جو وہ ہم سے لڑنے کو نہ آتے تو ہم کو کیا ضرورتھی جو اُن سے لڑتے ہزارون جو دھا ہمارے اوپر ہتھیار لے کر دوڑے اپنی جان بچانے کو ہم نے اُنکو مارا راجہ کنس ہم سے بیر بھاو رکھتا ہے یہ کہکر اور باتین دونون بھائی بنانے لگے اور نند اوپنند کو پرشن کردیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن و بلرام جی کا بندرابن سے متھرا مین پہونچنا اور اکرور جی کو اپنا پر بھاو دکھانا ۔ پینتالیسوان ادھیاے ۔

چھیالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا کنس کو مارنا

دوسرے دن صبح سے دھنش جگ کی دھوم شہر مین ہوئی راجہ اور رئیس اپنی اپنی سواریون مین سوار ہوکر دھنش جگ مین پہونچے برج باسی اور نند جی بھی سری کرشن اور بلرام جی کو لیکر اپنے سماج سمیت روانہ ہوے بازار اور گلیون محلون مین سری کرشن اور بلرام جی کے دیکھنے کو خلقت جمع ہوئی جب یہ سب سماج دھنش جگ مین پہونچا تو برج باسی بھی ایک مچان پر بیٹھنے لگے سری کرشن اور بلرام جی نے کو بلیا پیڑ کے ہاتھی بان سے کہا کہ ہم کو دھنش جگ مین جانے دو کیونکہ وہ انکا راستہ روک کر کھڑا ہوا تھا جیسا کہ راجہ کنس نے اُسے سمجھا سکھا دیا تھا اُسنے اُنکی بات نہ سُنی اور ہاتھی کو بلرام جی کے اوپر دوڑایا اُسوقت بلرام جی نے ایسے زور سے مکا ہاتھی کے مستک پر مارا کہ وہ سونڈ کو سکوڑ کر چلاتا ہوا بھاگا جتنے شورِبیر راجہ کنس کی آگیا سے ان دونون بھائیون سے لڑنے کو کھڑے ہوے تھے جان گئے کہ یہ دونون بھائی بڑے طاقتور اور شورِبیر ہین فیلبان نے پھر کو بلیا پیڑ کے آنکس مار کر ہاتھی کو للکارا اور ہاتھی سری کرشن جی کے اوپر جھپٹا اُنھون نے اُسکے دونون دانت زور سے پکڑ لیے اور جونہین ہاتھی نے چاہا کہ سری کرشن جی کو سونڈ سے پکڑ کر دبا دے کہ یہ اُسکے پیٹ کے نیچے ہوکر دوسری طرف جا کھڑے ہوے اور ہاتھی کی پونچھ پکڑ کر اسطرح گھسیٹا کہ وہ پیچھے کی طرف گھسٹتا ہوا چلا گیا اور پھر کر اُسنے چاہا کہ بلرام جی کو پکڑے اُنھون نے

لگون سے مار کر ہاتھی کو ادھ موا کر دیا پھر سری کرشن جی نے ہاتھی کو زمین پر گرا کر اسکے دونون دانت اکھاڑ لیے ایک آپ
لیا اور دوسرا بلرام جی کو دیدیا ہاتھی کو جب اسطرح مار لیا تو جتنے شور بیر کنس کے وہان موجود تھے سب حیران ہو گئے
اور سری کرشن و بلرام جی کا پربھاؤ دیکھ کر سب کانپنے لگے پرنت کو بلیا پیڑ کا ہاتھی بان کھسیانا ہوکر دونون سے لڑنے لگا
سری کرشن جی نے اسی دانت سے فیلبان کو بھی مار ڈالا نگر کے استری پرش دونون بھائیون کو دیکھ کر پرسن ہوتے تھے
اور کنس اور اسکے نوکر انکو شترو جانکر اپنے اپنے ہردے مین اتینت بھے مان رہے تھے ان شور بیرون مین سے چانور نے
کہا کہ ہے گوالے ہم اور تم اپنی کشتی راجہ کو دکھاوین تب انھون نے کہا کہ جو تو اسنے بالک کو کشتی دکھا کر خوش کرنا چاہتا ہے
تو مین تجھ سے کشتی لڑونگا پرنت ہم اور تمھارا راجہ دونون ادھرمی ہو کشتی برابر کی جوڑ سے ہوتی ہے تم طاقتور پہلوان اور ہم
لڑکا دبلا پتلا میری اور تمھاری کشتی کیسی پرنتو جو تیری یہی مرضی ہے تو میدان مین آجاؤ چانور نے کہا کہ تم دیکھنے مین بالک
ضرور ہو مگر تم نے ہزارون آدمیون مین کو بلیا پیڑ سے ہاتھی کو جو سو ہاتھیون کا زور رکھتا تھا اسی مار ڈالا اور اگھاسر و
بکاسر و سکٹاسر آدک بہت سے شور بیر جیا پانچ برس کی عمر مین تم نے مار ڈالے مین بھی تم سے دو ہاتھ کرونگا اور مشٹک
پہلوان تمھارے بھائی بلرام سے کشتی لڑیگا پھر دونون چانور اور مشٹک دونون بھائیون سے کشتی کرنے لگے شہر والے ستون
نے کہا کہ بڑا ادھرم ہوتا ہے کہ کہان یہ چانور و مشٹک پہلوان اور کہان کرشن و بلرام ہم سے ایسا ادھرم نہین دیکھا جاتا
بہت سے لوگ وہان سے اٹھ کر چلے گئے اور بہتون نے کنس سے اس ادھرم کا ذکر کیا مگر وہ دیکھتا رہا کچھ جواب نہ دیا
جب چانور نے سری کرشن جی کو پکڑا تو اسکو یہ معلوم ہوا کہ انکا شریر بجر کا ہے اور ایسا ہی مشٹک کو بلرام کا انگ سپرش ہوا
دونون اپنا اپنا داؤن پیچ کرکے ہار گئے تب کرشن جی نے چانور کے اور بلرام نے مشٹک کے دونون ہاتھ پکڑ کر اپنے
سر کے چارون طرف گھما کر ایسا پٹکا کہ [illegible] کی مٹی مین انکا جسم گھس گیا اور دونون کے پران نکل گئے یہ حال
دیکھ کر شل اور توشل اور کوٹ تین پہلوان دونون بھائیون کے اوپر جھپٹ کر دوڑے سری کرشن جی نے بائین پاؤن
کی لات سے شل کو اور بلدیو جی نے توشل اور کوٹ کو دونون ہاتھ کے ایک ایک گھونسے سے مار گرایا یہ حال دیکھ کر اسکے
چیلے اور شاگرد وہان سے بھاگ گئے برج باسی لوگ بہت خوش ہوئے تب راجہ نے اپنے اور بہت سے شور بیرون سے کہا
کہ تم اسقدر [illegible] ہو رہے ہو [illegible] ان بالکون کو مارا نہین جاتا ابھی ان دونون بالکون کو گھر سے نکال
بھگا دو [illegible] کا [illegible] کرو اور برج باسی لوگ [illegible] اکٹھا رہے ہین یہ سنتے ہی بہت سے شور بیر جو ہتھیار باندھے کھڑے تھے
ایک ساتھ دونون بھائیون پر ٹوٹ پڑے سری کرشن اور بلرام جی نے وہی کو بلیا پیڑ ہاتھی کے دانت زمین سے اٹھا کر
انکو مارنا آرمبھ کیا جیسے کسان لوگ درانتی سے کھیتی کو کاٹ ڈالتے ہین اسی طرح دونون بھائیون نے ہزارون
شور بیرون کو مار کر بچھا دیا بہت سے بھاگ اٹھے بہت سے زخمی ہو کر بھاگ گئے تب کنس گھبرا گیا اور پکار کر کہنے
لگا کہ ان دونون کو مارو وہان کسکی سامرتھ تھی جو اس وقت ان دونون کے سامنے جا سکے تب کوئی سامنے نہین آیا تو
سری کرشن جی چھلانگ مار کر اس بلندی پر پہونچے جہان کنس بیٹھا ہوا تھا انکو دیکھ کر کنس کانپنے لگا اور اسکے تیج کو
دیکھ کر [illegible] نہ دیکھ سکا تلوار کو [illegible] لگا سری کرشن جی نے چھین لیا اسکے سر پر ایک لات ماری کہ
[illegible] دور جا پڑا پھر اسکے بال پکڑ کے اوپر سے نیچے پھینکدیا اور اپنا شریر بہت بھاری بنا کر اسکی چھاتی پر ایسا کودے کہ
کنس کے پران نکل گئے یہ حال راجہ کا دیکھ کر اسکے آٹھ بھائی مشٹر سے سری کرشن جی پر دوڑے تب بلدیو جی نے

اپنے ہل اور موسل سے آٹھون کو ایک چھن ماتر مین مار ڈالا سری کرشن جی کنس کو مار کر ایسے کرودھ مین بھر گئے کہ کنس کے
مرجانے پر بھی اسکو وہان نہ چھوڑا اُسکے بال گھسیٹتے ہوے ہزارون آدمیون کے سامنے جمنا کے کنارے اسطرح لے آئے
جسطرح سنگھ ہرن کو مار کر گھسیٹتا ہوا لیجاتا ہی اُسوقت متھرا نواسی اور برج باسی لوگ تو بہت پرسن تھے مگر راج رنواس
کے لوگ اتینت بھے مان جہان تہان چھپتے پھرتے تھے محلون مین کہرام مچ رہا تھا کنس کے نوکر بھاگے بھاگے کوچہ و بازارون
مین چھپتے پھرتے تھے کہ یہان بھی آن کر ہم کو دونون بالک مار نہ ڈالین جب سری کرشن جی کنس کے بال گھسیٹتے ہوے وہان
پہونچے جسکو کنس کہار نالا سب متھرا باسی بولتے ہین تو جمنا کنارے گھاٹ پر ذرا دیر آرام لیا کہ اس گھاٹ کا نام بسرام
گھاٹ جب سے مشہور چلا آتا ہی اور شام کو جب آرتی وہان ہوتی ہی تو روزانہ بہت رونق اس گھاٹ پر ہوا کرتی ہی اور
سیرون پھول برسائے جاتے ہین کنس کو گھسیٹتے ہوے اسلیے دور تک لے گئے کہ اُسنے انکے ماتا پتا کو بہت دکھ دیا تھا
اور برسون سے قید کیا ہوا تھا کنس کی رانیان روتی ہوئین رنواس مین سے دوڑین کہ کرشن راجہ کو گھسیٹتے ہوے کہان
لے گئے جب وہ انکے پیچھے پیچھے دوڑی ہوئین وہان آئین تو کنس کی شکل اور شریر کو دیکھ کر انھون نے بہت بلاپ کیا اور
کہا کہ پرمیشر کے بمکھ ہونے سے تمھارا یہ حال ہوا سری کرشن جی نے اپنے ماما کی رانیون کو دھیرج دیکر سمجھایا کہ جیسے جیسے
کنس نے ادھرم پرجا اور میرے ماتا پتا پر کیے ہین مین نے اُسکے بدلے مین کچھ بھی دنڈ اُسکو نہین دیا ہم اسکا کریاکرم کرینگے مین
تمھارے راجا کا بھانجا ہون تمھاری ٹہل اور سیوا کائی تن اور من سے کرونگا اُسوقت راجہ اوگرسین اپنے نانا ارتھات
کنس کے پتا کو جو کنس کے بندھن مین تھے بلاکر کنس کا کریاکرم کرایا۔

اتی سری پراکرت مہابھارت ستے انوساسن پرب سری کرشن جی کا کنس کو مارنا چھیالیسوان ادھیاے۔

سینتالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا بسدیو جی اور دیوکی اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑانا اور اوگرسین کو راجگدی پر بٹھانا

سری کرشن جی نے اپنے آدمیون کو بھیجا کہ ہمارے ماتا پتا کے پانون سے بیڑیان کاٹ ڈالو مین اُنکے درشنون کو آتا ہون
پھر دونون بھائی اپنے سپاہیون سمیت وہان گئے دونون نے ماتا پتا کے چرنون پر سر رکھدیا جو نسکو بسدیو اور دیوکی جی
کو اُسوقت جو آنند پراپت ہوا وہ بیان کرنا کٹھن ہی دونون نے اپنے پترون کو چھاتی سے لگا لیا ماتا نے کرشن جی سے یہ کہا کہ ہے لال
بارہ برس تک مین نے تجھے ایک دفعہ بھی گود مین لیکر اپنا کلیجہ ٹھنڈا نہین کیا بھائی کنس نے جو دکھ دیے وہ سب آج
سماپت ہوے سری کرشن جی نے ماتا سے کہا کہ مین ایسا ابھاگی پتر پیدا ہوا جو تم نے میرے کارن ایسے ایسے دکھ سہے پھر
اپنے ماتا پتا کو راجہ اوگرسین کے پاس لے گئے وہ بہت آدر ستکار سے ملے اور سری کرشن بلرام جی کی بہت استت کرکے
راجہ نے کہا کہ کنس ادکھ راچھسون کو مارنا تمھارا ہی کام تھا سری کرشن جی نے راجہ اوگرسین سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کنس
نے بڑا ادھرم کیا کہ آپکو راج گدی سے اتار دیا اور آپ راجہ بن بیٹھا اب یہ راج گدی آپ انگیکار کیجیے راجہ نے خوش
ہو کر کہا کہ راج گدی کے ادھکاری تو آپ ہین مین تو بڈھا ہو گیا ہون آپ اس گدی کو سوبھت کیجیے سری کرشن مہاراج نے کہا

کو راجہ جدو کے بنس کو راجہ ججات نے سراپ دیدیا تھا میں بھی جدونبسی ہوں اسلیے مجھ کو راج گدی پر بیٹھنا اچت نہیں
ہے آپ ہی راج کے جوگ ہیں اور سب راج نواس کے آدمیوں کو بلا کر شبھ لگن میں راجہ اوگرسین کو راج گدی پر
بیٹھا دیا سب نے انکی استت کی بہت سے متھرا باسی جو کنس کے ادھرم سے دوسرے گانون اور نگروں میں جا بسے
تھے راجہ اوگرسین کی طرف سے ڈھنڈورا پٹوا کر سب کو بلا لیا اور متھرا کو ایسی شوبھا دی جیسی کہ بیکنٹھ کو اور سب
آگے متھرا کی بہت مہان برنن کرکے کہا کہ یہاں میرا جنم ہوا ہے یہ پری مجھے بیکنٹھ سے اشیش پریہ ہے

اتی سری مرکرت مہابھارتے انوساسن پربنی کنس کو مار کر اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑانا اور اوگرسین کو راج دینا متھرا کی مہان سینتالیسواں ادھیاے

اڑتالیسواں ادھیاے

نند جی آدک برجباسیوں کو برندابن بھیجنا اور اُن کا شوک

جب سری کرشن جی نے اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑا کر اوگرسین کو راج گدی پر بیٹھایا تو بہت سا روپیہ اشرفی گہنا
جواہرات لے کر نند بابا اور برجباسیوں کے پاس دونوں بھائی آئے اور نند جی کے پانوں پر دونوں نے سر رکھدیا نند جی
نے دونوں کو چھاتی سے لگا لیا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے بابا مجھے کہتے ہوئے سنکوچ ہوتا ہے آپ نے گرگ رشی پرمت
کا کہنا سچ نہ مان کر مجھے اپنا پتر جانا اور ایسی پریت سے مجھے پالا کہ میں کسی طرح آپ کی ٹہل سے ادھار نہیں ہو سکتا ہوں
نے آپ کے گھر رہکر بہت اپدرو مچایا تو بھی آپ نے چھما کی اب جسودا ماتا میرا انتظار دیکھ رہی ہونگی آپ سب جا کے
گو لے کر وہاں جاویں اور اچھی طرح سمجھا دیں کہ میں جہاں رہونگا تمہارا کہلاؤنگا یہ کہکر بہت سا روپیہ اور اشرفی و جواہر
نند جی کے بھینٹ کیا اور برجباسیوں کو بھی بہت کچھ دیا اور سب سے کہا کہ آپ برندابن جاویں اور مجھ سے ملتے رہا کریں
اب میں اپنی ماتا پتا کی ٹہل کچھ دن کرکے آپ سے ملونگا نند جی پتر پریم کے بشیبھوت یہ کٹھور بچن سنکر رونے لگے اور ایسے
بیہوش ہو گئے کہ بات منہ سے نہیں نکلتی تھی انھوں نے سمجھ لیا کہ سری کرشن جی اب برندابن کو نہ جاوینگے نہ معلوم رادھا
ولتا آدک سولہ ہزار گوپیوں کا انکے برہ میں کیا حال ہوگا اپنے من ہی من میں سوچ بچار کرکے رونے لگے اور جب
جسودا جی کا خیال آیا کہ وہ بغیر سری کرشن جی کے کیونکر اپنے پران دھارن کریگی تو پھر بیہوش ہو گئے اور سری کرشن جی کے
برہ کا دکھ بچار کر انکے چرنوں پر گر پڑے پھر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے تریلوکی ناتھ میں نے اگیان سے آپ کو اپنا بالک باسدیو جی
کا پتر جانا آپ تو برہما جی کے بھی پتامہ ہو دشٹوں کے سنگھار کرنے کو آپ نے جنم لے کر مجھ کو بڑائی دی تم تو سچدانند
پورن برہم سرب شکتیمان سنسار کے پیدا اور سنگھار کرنے والے ہو اب ایسا کرو جس میں تمہاری ماتا جسودا اور سولہ ہزار
گوپیاں جو تمہارے اوپر تن من دھن وارتی ہیں وہ تمہارے برہ میں مر نہ جاویں میں تم کو یہاں چھوڑ کر کس منہ سے برندابن
میں جاؤں اور جب جسودا تمہارے دیکھنے کو بیاکل ہو کر بھاگی تو اسے کیا جواب دونگا اور سولہ ہزار گوپیاں جو مچھلی کی طرح
تڑپ رہی ہونگی ان کو کس طرح سمجھاؤنگا تب سری کرشن جی نے نند بابا کو بہت طرح سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ
میں کچھ دن ماتا پتا کی سیوا کرکے برندابن میں آؤنگا اور سب سے ملونگا یہ کہکر بسدیو جی اور اوگرسین اور سکھاؤں نے بہت
نند جی کو تھوڑی دور پہونچا کر گھر چلے آئے نند جی اور برجباسیوں کے برندابن پہونچنے پر جسودا جی اور گوپیوں کو سری کرشن

جی کے نہ آنے سے جو شوک ہوا وہ برنن نہیں ہو سکتا۔

اتی سری پرم کرت مہابھارتے نوساسن پرب نندجی اور برجباسیوں کو برندابن روانہ کرنا اور جسودا جی اور گوپیوں کا شوک اٹھتالیسواں ادھیاے۔

انچاسواں ادھیاے

سری کرشن بلرام جی کا گرو سے بدیا پانا اور گرو کے پتر کو دھرم راج کے لوک سے لے آنا

بسدیو جی نے دونوں بھائیوں کا جگوپویت (جنیو) اپنے کل کے انوسار کرکے ساندیپن सांदीपन पं پنڈت کے یہاں اوجین نگری میں بدیا (تعلیم علم) کے لیے بھیجا راستہ میں سداما برہمن کو بھی انہیں پنڈت جی کے پاس جاتا ہوا دیکھ کر انھوں نے اسکو اپنے رتھ میں بٹھا لیا اور گرو کے پاس پہونچکر بدیا پڑھنی آرمبھ کردی سداما نے ایک دن سری کرشن جی کا کلیوا (ناشتہ) آپ کھا لیا اور جھوٹ بولا کہ میں نے نہیں کھایا اس کارن سداما دلدری ہوا چونسٹھ دن میں دونوں بھائیوں نے چاروں بید چھؤوں شاستر اٹھارہ پران منتر جنتر بدیا راج نیت سبھا چاتری (علم مجلسی) وغیرہ سب کچھ سیکھ لیا تب تو گرو جی کو گیان ہوا کہ یہ دونوں لڑکے کوئی دیوتا ہیں منش دیہہ میں انکی بدیا نہیں تو ہو سکتا بدیا پڑھ چکے تو سری کرشن جی نے گرو جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کی ٹہل تو ہم سے جیسا جوگ نہیں بن آئی گرو دکشنا میں جو کچھ آپ چاہیں ہم سے ہمت انوسار مانگ لیں ساندیپن جی نے اپنی استری سے سارا حال کہا کہ یہ دونوں لڑکے بشن روپ ہیں پرتھوی سے سارا تیرتھ واں میں ہم کیا انسے مانگیں انکی استری کو اپنے پتر کے ڈوب جانے سے بہت شوک رہتا تھا اسنے کہا کہ کسی طرح میرا پتر آ جاوے تو میرا دکھ دور ہو پھر دونوں استری پرش ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنے لگے اور سارا حال سنا کر اپنا پتر گرو دکشنا میں مانگا سری کرشن جی نے کہا کہ تمہارا پتر جو سمدر میں تمہارے ساتھ اشنان کرتا ہوا ڈوب گیا ہے اسکو میں لا دونگا یہ کہکر دونوں بھائی گرو جی کو ڈنڈوت کرکے رتھ پر سوار ہو سمدر کے کنارے پہونچے سمدر نے برہمن روپ دھارن کرکے انکا پوجن کیا اور کہا کہ وہ لڑکا دھرم راج کے پاس پہونچا آپ نے کرپا کرکے مجھے درشن دئے اسلیے میں پرارتھنا کرتا ہوں کہ پانچ جن دیت مجھکو بہت دکھ دیتا ہے میرا دکھ نوارن کیجیے سری کرشن مہاراج نے اس دیت کو مار کر پانچ جن سنکھ لے لیا اور وہاں سے دھرم راج جی کے پاس پہونچے انھوں نے بڑا آدر ستکار دونوں بھائیوں کا کیا پانچ جن سنکھ کا شبد سنا کر سری کرشن جی نے بہت سے نرک نواسیوں کا ادھار کردیا دھرم راج نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ آپ کے گرو کا پتر سمدر میں ڈوبا ہوا میں لایا ہوں کہ اسی بہانہ سے مجھکو آپ کے درشن پراپت ہونگے وہ لڑکا یہ موجود ہے اسکو دھرم راج جی سے لیکر اپنی گرو پتنی (دکشنا میں گرو کی استری) کو لا کر دیا وہ دونوں بہت پرسن ہوئے انکو یقین ہو گیا کہ یہ ساکشات پرمیشر پورن برہم پرماتما کے اوتار ہیں دونوں بھائی اپنے گرو اور گرو پتنی سے آشیرباد لیکر اپنے نگر آئے پھر اداسیوں سے نندگاؤں کا حال پایا اور جسودا جی اور گوپیوں کا حال دریافت کرکے اودھو جی کو وہاں بھیجا کہ جسودا ماتا اور گوپیوں کو گیان اپدیش کرکے دھیرج دیویں اودھو جی گوپیوں کا پریم دیکھ کر اپنا سب گیان بھول گئے۔

اتی سری پرم کرت مہابھارتے نوساسن پرب سری کرشن جی کا گرو گرہ سے اپنے گرو کا پتر لانے اور بدیا سیکھنے کا برنن انچاسواں ادھیاے۔

پچاسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پانڈون کے جگ مین جانا اور جراسندھ کا جدھ

بھیشم جی نے کہا کہ جب کنس کی رانیان جنکا نام استی و پراپتی تھا جراسندھ کے پاس جاکر روئین اور سارا حال اسکو سنایا
تو جراسندھ ۲۳ کشونی دل اکٹھا کرکے متھرا پر چڑھ آیا اُسنے یہ سُن لیا تھا کہ سری کرشن جی نے بڑے بڑے سورما راچھسون
کو مار گرایا ہے جب جراسندھ کی سینا سمدر کے سمان لہرین مارتی ہوئی متھرا کے قریب آن پہونچی تو متھرا نواسیون نے بھے مان
ہوکر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج جراسندھ بڑی بھاری سینا لیکر آیا ہے وہ بڑا جدھ کریگا تب سری کرشن جی نے ان سب کو
دھیرج دیکر راجہ اوگرسین سے کہا کہ آپ متھرا (پوری) کی رکشا کرین ہم دونون بھائی جراسندھ سے سنگرام کرینگے اور دو رتھ جو بہت
اچھے شستر دل سے بھرے ہوئے تھے جنمین چار چار گھوڑے لگے ہوئے تھے تیار کرا کے بلدیو جی کو ساتھ لیکر ان رتھون پر
سوار ہوکر متھرا کے باہر چلے آئے تب جراسندھ نے شیام اور بلرام کو بغیر سینا کے جدھ کرنیکو آتے ہوئے دیکھا تو اُسنے سری کرشن
جی سے کہا کہ تو نے اپنے ماما راجہ کنس کو مار ڈالا ہے مین بڑا بلوان راجہ ہون تجھے اُسکے بدلے مارونگا نہین تو تو میرے سامنے سے بھاگ جا
کہ تیری موہنی مورت دیکھ کر میرے ہردے مین کرپا آجاتی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ اپنی استت اپنی زبان سے کرنا شوربیرون کا
کام نہین ہے جو کچھ تجھ مین پراکرم ہے وہ دکھا تب جراسندھ نے اپنی سینا کو آگیا دی کہ دونون بھائیون کو جیتا پکڑ لو تب دونون
طرف سے شستر چلنے لگے سری کرشن جی نے جب اپنا سنکھ پانچ جنیہ بجایا تو ساری سینا جراسندھ کی بھے مان ہو گئی انکا کلیجہ
دہل گیا دو ہی گھڑی مین سری کرشن و بلرام جی نے ۲۳ کشونی جراسندھ کی اپنے سارنگ دھنش اور ہل موسل سے مار ڈالی
جراسندھ اکیلا رہ گیا اور بلدیو جی سے جدھ کرنے لگا انھون نے جراسندھ کو پکڑ لیا اور سری کرشن جی سے پوچھا کہ اگر آپ آگیا
دیوین تو جراسندھ کو مار ڈالون سری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج ابھی اسکو نہ مارین چھوڑ دیوین جب یہ گھر جاکر بہت سی سینا
لیکر آوے گا تو آخر مین اس کو مارونگا ابھی اس سے بہت کام لینا باقی ہے بلدیو جی نے سری کرشن جی کی آگیا
انوسار جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا وہ بہت اداس ہوکر روتا ہوا اپنی راجدھانی کو چلا گیا اور فکر کرکے اس نے ارادہ کیا
ہوکر چاہا کہ راج چھوڑ کر جنگل کو چلا جاؤن تب اُس کے بھائی چندراباون نے سمجھ ہوکر اس کو تسلی دیکر کہا
کہ کیا ہوا جو ایک دفعہ ہار گئے اب کی بار ہم سب تمہارے ساتھ مل کر دونون بھائیون کو جیتا پکڑ لاوینگے بھیشم جی
نے کہا کہ اے یدھشٹر ۲۳ کشونی جراسندھ کی آٹھون نے دو گھڑی مین اپنے دھنش بان اور ہل موسل سے بھسم
کردی اور اسچرج یہ ہوا کہ اتنی بھاری سینا جسمین لاکھون ہاتھی گھوڑے آدمی تھے ایک پل مین ...
مین بھسم کرکے ایسا مینہ برسایا کہ سب کی خاک بھی بہہ گئی یہ بھی معلوم نہ ہوا کہ ۲۳ کشونی اس میدان مین سنگرام
کرنیکو آئے تھے ۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب جراسندھ کا پہلا جدھ ۲۳ کشونی کا مارا جانا پچاسوان ادھیاے ۔

اکیانوان ادھیاے

جراسندھ کا سترہ بار سری کرشن جی سے جدھ کرکے ہارجانا اور کال جمن کو مدد کے لیے بلانا

بھیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی جراسندھ کو جیت کر اسکی سینا کا مال و اسباب لوٹ کر متھرا پوری مین آئے تو استری پرشون نے دونون بھائیون کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور راجہ اوگرسین کروڑون روپیہ کا مال و اسباب جراسندھ کا لیکر بہت خوش ہوے گھر گھر اسی کا چرچا ہو رہا تھا کہ دونون بھائیون نے ۲۳ - کشونی دل دو گھڑی مین جیت کر متھرا کا میدان صاف کر دیا تھوڑے دنون پیچھے جراسندھ اپنے بھائی بند راجاؤن کو جمع کرکے ۲۳ - کشونی لے کر پھر متھرا کو روانہ ہوا اور پھر دونون بھائیون نے اسی طرح دو تین گھڑی مین ساری سینا جراسندھ کی مار ڈالی اور جب وہ اکیلا رہ گیا تو سری کرشن و بلرام جی کے سامنے سے بھاگ گیا اور سب مال اسباب اسکا دونون بھائیون نے راجہ اوگرسین کے خزانہ مین داخل کیا اسی طرح سترہ دفعہ جراسندھ بہت سی سینا - ۲۳ - ۲۳ - کشونی جمع کرکے آیا اور دونون بھائیون نے ساری سینا اسکی مار ڈالی تب تو اسکو بہت فکر ہوئی کہ اب کیا کرون ایک دن نارد جی جراسندھ کے پاس گئے جراسندھ نے سترہ بار ہار جانے کا ذکر کرکے نارد جی سے کہا کہ کسی طرح مین سری کرشن و بلرام جی کو ایک دفعہ جیت لون تو میرا کلیجہ ٹھنڈا ہو انھون نے کہا کہ کال جمن کابل کا راجہ تیری سہاے کے لیے سینا لے کر آوے تو دونون بھائیون کو تو جیت سکیگا اور جراسندھ کے کہنے سے نارد جی نے کال جمن کو جراسندھ کا سندیسا سنا کر اسکو سمجھا دیا کہ تم بھی جراسندھ کی سہاے کے لیے اپنی سینا لے جا کر متھرا پوری کو گھیر لو کال جمن جراسندھ کا نام سنکر راضی ہو گیا اور اس نے بہت سی سینا اکٹھی کرکے متھرا کو روانہ کر دی -

اتی سری پرم کرت مہابھارتے نوساسن پرب سترہ بار جراسندھ کا سری کرشن و بلرام سے جدھ کرنا اور ہار جانا اکیانوان ادھیاے -

بانوان ادھیاے

دوارکا پوری بنا کر برجباسیونکو پہونچانا اور کال جمن کا راجہ مچکند کی درشٹی سے بھسم ہونا

سری کرشن جی نے بلرام جی سے صلاح کی کہ کال جمن تین کروڑ سینا لے کر آیا اور دوسری طرف سے ۲۳ - کشونی جراسندھ لاویگا ایک سے لڑینگے تو دوسرا متھرا کو لوٹ لیگا اس لیے ایک اور بستی پوری یہان سے کسی قدر فاصلہ پر بنا کر متھرا واسیونکو آسمین آباد کرین انھون نے اس صلاح کو پسند کیا سری کرشن جی نے سمدر کو یاد کرکے اگیا دی کہ بارہ جوجن پرتھی تھیم مین خالی کر دو ہم بسوکرمان جی سے وہان قلعہ بنوا دینگے اور نگر بسا دینگے جب سمدر نے انکی اگیا انوسار زمین خالی کر دی تو بسوکرمان کو اگیا ہوئی کہ اس جگہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل اور راج دربار ہمارے لیے اور بہت عمدہ شیش محل اور راج سبھا راجہ اوگرسین و بسدیو جی کے لیے جدا جدا اور متھرا واسیون کے لیے علحدہ علحدہ مکان جس مین سب سامان گرہستی کا رکھا ہوا ہو ابھی طیار کر دو جیسا بیکنٹھ ناتھ نے فرمایا بسوکرمان نے ویسا ہی نگر بنا دیا

شہر کے چارون طرف فصیل کنگورہ دار اور باغ کنوے تالاب حوض محلون مین علٰحدہ علٰحدہ اور سب قسم کی سواریان
و برتن کپڑے غرض جن آدک سے پُری کو بھردیا جب یہ نگر سب طرح سے طیار ہوگیا تو جوگ مایا کو آگیا ہوئی کہ راتون رات سب
متھرا باسیون کو دوارکا پُری مین سوتا ہوا پہونچا دو جب راجہ سے آدے کر سب متھرا باسی وہان پہونچ گئے اور سمندر کی
آواز کان مین پہونچی تو سب نے اسطرح سے نیا استھان دیکھکر سری کرشن جی کی مہان بچاری اور کسی نے یہ نہ جانا کہ
ہم کیونکر راتون رات کیونکر آگئے سب نے اپنے مکان رتن جڑت سب سامان سمیت دیکھے جیسے کوئی نئے نگر مین
جاکر بسیرا کرتا ہے اسیطرح سب متھرا باسی اُس ادبھت پُری کی شوبھا اور سندرتا کی اوپما دیکھکر بہت خوش ہوے اب کال جمن
کو جسطرح سری کرشن جی نے درشن دیا اُسکا حال سنو کہ بلدیو جی کو متھرا مین چھوڑکر سری کرشن جی چترنج روپ سے کال جمن کے
سامنے بغیر سواری اور شستر دن کے ہوے تھے اُسوقت کال جمن کی سینا میدان مین کھڑی تھی جب کال جمن نے سری کرشن جی
کا دیکھ سروپ دیکھا جو نارد جی سے سُنا تھا تو ایسی موہنی صورت پر آشکت ہوکر سنگرام کرنا چاہتا نہ جانا اور یہی من مین کہا
کہ کوئی شخص ہتیار نہ چلاوے مین بھی اپنی سواری کو چھوڑکر ایسے ہتیار کو دونگا اسی وقت سواری سے اترکر کال جمن نے کہا
مین تم کو پکڑ لونگا آگے آگے سری کرشن جی اور پیچھے پیچھے کال جمن یہ کہتا ہوا دوڑا کہ یادون کا کام بھاگنے کا نہین تم ہتیار
ساتھ لیکر ہوکر جنگ کرو سری کرشن جی اسیطرح بہت دور تک لیگئے چنانچہ سپاہی اُسکی سینا کے بھی اُسکے پیچھے پیچھے چلے گئے
باقی فوج متھرا مین رہی آخر ایک پہاڑ کے اوپر چڑھکر اُسکی گپھا مین جہان راجہ مچکند دیوتاون سے بر پاکے سوتا تھا سری کرشن
جی وہان پہونچے اور اپنا پیتامبر اُسکو اوڑھاکر آپ ایک کونے مین چھپ گئے کال جمن نے راجہ مچکند کے لات ماری اور کہا
کہ مین نے سُنا تھا کہ تم بڑے شور بیر ہو آخر پیٹھ دکھاکر اپنی دونک بچاگے آتے ہو مین پیتامبر اوڑھنے اور لات کھانے
سے راجا مچکند جاگا اور اُسکی درشٹی کال جمن کے اوپر پڑی وہین وہ بھسم ہوگیا راجہ پریکشت نے پوچھا کہ مہاراج راجہ مچکند
کیونکر راج محل چھوڑکر پہاڑ کی گپھا مین سونے کے لیے گیا اور کس کارن سے اُسکی درشٹی پڑتے ہی کال جمن بھسم ہوگیا مجھے
اُسکا سارا احوال سُنایئے بیشم جی نے کہا کہ راجہ مچکند تیرا پرپالی راجا اچھواک (اکشواکو) کے کل یعنی سورج بنس مین جنما تھا
[illegible] کا پوتا مانددھاتا کا بیٹا چکرورتی راجہ ہوا اُسوقت مین دانون اور راکچھسون نے بر پاکر دیوتاون کو بیکنٹھ سے
نکال دیا تھا راجہ اندر نے اپنی سہایتا کے لیے راجہ مچکند کو بلایا اور مچکند نے دانون کو جیتکر دیوتاون کو انکا راج دلادیا
بہت برسون اس سنگرام مین اُٹھانے سے راجہ مچکند نے چاہا کہ گھر جاکر کچھ دن آرام سے سوؤن دیوتاون نے کہا کہ تمکو ہمارے
سہایتا کے لیے یہان آئے بہت دن ہوگئے اب کوئی پُرش تمہارے گھر کا باقی نہین رہا سب مرگئے تب مچکند نے کہا کہ آپ
مجھکو اچھی جگہ ایکانت کی بتلا دین کہ وہان جاکر سورہون دیوتاون نے گندہ مادن پربت بتلایا اور یہ بر دیا کہ جو کوئی تم کو
جگا دیگا وہ تمہاری درشٹی سے بھسم ہوجاویگا تم نے ہمارے کارن بہت دکھ سہا اسلیے تم کو سری بھگوان کے درشن
اسی پہاڑ مین ہونگے جب پریکشت دیوتاون کا بچن پورا کرنے کو سری کرشن جی کال جمن کو وہان لے گئے اور بھسم کرادیا
اور پھر راجہ مچکند کو درشن دیکر آپ اسی وقت متھرا مین جاموجود ہوے اور بلرام جی کو سارا احوال سناکر کہا کہ تین کروڑ
سینا کال جمن کی متھرا کے باہر پڑی ہی اور جراسندھ بھی آیا چاہتا ہی کال جمن کا مال لوٹ لینا چاہیے دونون بھائی رتھون پر
سوار ہوکر متھرا سے باہر نکلے اور تھوڑی دیر مین ساری سینا کال جمن کی مارکر اُسکا مال و اسباب لوٹکر متھرا کو چلے اتنے ہی
مین جراسندھ بھی بہت سی سینا لیکر آگیا بلرام جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ جراسندھ کو سترہ بار ہمنے پراجے کیا

ابکی دفعہ نارد جی کا بچن پورا کرنے کو ہم اور تم اسکے آگے سے بھاگ جاوین تو اسکا فکر رفع ہوگا اور وہ خوش ہو جاویگا
نارد جی کا بچن پورا ہو جاوے گا یہ کہکر دونون بھائی اپنے رتھ چھوڑکر پیادہ پا جراسندھ کے آگے سے بھاگے اور پردکھن گر
جو متھرا سے بہت دور دکھن دشا مین ہے وہان تک چلے گئے اور جراسندھ اونکے پیچھے پیچھے ہو لیا جب یہ دونون بھائی پہاڑ پر
چڑھ گئے تو جراسندھ نے یہ خیال کرکے کہ ان کو پہاڑ سمیت جلا دو چارون طرف پہاڑ کے لکڑیون کا انبار کرکے آگ لگادی
اور آپ اپنی فوج سمیت متھرا چلا آیا اور شہر کو خالی دیکھ کر جتنے راج محل راجہ اوگرسین کے تھے سب کو مسمار کرا دیا اور رتھ کا
باجا بجاتا ہوا اپنے مگدھا دیش کو چلا گیا وہان سری کرشن جی نے اس بھسم ہوتے پہاڑ کو [illegible] کر دیا اور بلرام جی سمیت پل بھر مین
دوارکا جا پہونچے جراسندھ کو اسلیے نہین مارا کہ اس سے اور بہت کام لینے تھے
اتی سری رام کرشن مہابھارت نے انوساسن پرب سری کرشن کا آگے سے بھاگ کر پردکھن پہاڑ پر جانا اور راجہ مچکند کی درشٹی سے کال یمن
کا بھسم ہونا - باونوان ادھیاے ۔

ترپنوان ادھیاے

رکمنی جی کا بیاہ اور بلرام جی کا جدھ کرکے دنت بکر اور جراسندھ کو جیتنا

بھیشم جی نے کہا کہ اب اور رکمنی جی کو جسطرح سری کرشن نے بیاہا اسکا برنن کرتا ہون کہ راجہ بھیشمک بدربھ دیش کا راجہ کنڈن پور
مین راج کرتا تھا رکمنی جی نے جو ساکشات لکشمی جی کا اوتار تھین اسکے یہان جنم لیا پنڈتون اور جوتشیون نے جنم پتر لکھکر اوسی
سے کہا کہ سری بھگوان کو رکمنی بیاہی جاویگی اسکے پیچھے نارد جی رکمنی جی سے کہہ گئے کہ تم کو سری کرشن جی بر ملینگے اور انکی استت بڑائی
کا بہت سا برنن کرکے چلے گئے کہ سری کرشن اور بلدیو جی دونون بھائیون کے سمان سنسار مین کوئی پرش یا کوئی راجا خوبصورت
نہین ہے اسی دن سے رکمنی جی کو سری کرشن کا دھیان ہوا جب بیاہ کے جوگ ہوئین راجہ بھیشمک نے اپنے پانچون بیٹون
اور منتریون کو اکٹھا کرکے بیاہ کا ذکر کیا تو رکم اگرچہ عرف رکمیا بڑے بیٹے نے کہا کہ رکمنی کا بیاہ چندیری کے راجہ
سسپال سے کرنا چاہیے اور رکم کیس اسکے چھوٹے بھائی نے کہا کہ سری کرشن جی سے رکمنی کا بیاہ کرنا اچھا ہے راجہ
بھیشمک نے رکم کیس کی صلاح پسند کی اور سری کرشن جی کی بہت تعریف (استت) کی رکمیا نے جو سری کرشن جی سے بیر دوہ
رکھتا تھا کرشن جی کو کچھ ایسا بتا کر سسپال کے پاس ٹیکا بیاہ کا برہمن کے ساتھ بھیجدیا راجہ نے بڑے بیٹے کے پرتکول اسکو
کچھ نہ کہا پرنت وہ یہی چاہتا رہا کہ سری کرشن کو رکمنی بیاہی جاوے جب سکھی سہیلیون سے رکمنی جی کو معلوم ہوا کہ سسپال
برات لیکر آتا ہے تو من مین بہت اداس ہوکر ایک برہمن کو چٹھی لکھکر دی کہ سری کرشن جی کے پاس دوارکا مین جلدی
پہونچا دے جب برہمن چٹھی لیکر دوارکا پہونچا سری کرشن جی کے پاس پہونچا تو چٹھی کو پڑھتے ہی دارک رتھبان سے رتھ
تیار کرا کے اس برہمن کو ساتھ لیکر سری کرشن جی کنڈن پور روانہ ہوئے بلدیو جی کو خبر ہوئی انکو معلوم تھا کہ
سسپال راجہ شسپال و جراسندھ اور کیا راجاؤن کو ساتھ لیکر بڑی دھوم سے برات کنڈن پور لے گیا ہے وہ راجہ اوگرسین
کی اگیا سے دو چھوہنی (اکشوہنی) سینا ساتھ لیکر سری کرشن جی سے راستہ مین آن ملے اودھر دن سسپال برات لیکر
آیا سری کرشن جی بھی کنڈن پور مین جا پہونچے شہر مین ان دونون بھائیون کے آنے کی دھوم مچی سری کرشن اور بلرام جی

شہر کی شوبھا اور سسپال کی سینا دیکھتے ہوئے اپنے استھان پر آ گئے تو رکم اگرج نے اپنے پتا سے پوچھا کہ سری کرشن اور بلرام کو کس نے بلایا وہ یہاں آئے ہیں ضرور اپدرو کرینگے اور یہی حال سسپال و جراسندھ وغیرہ راجاؤن سے رکم اگرج نے جا کر کہا انمین سے جراسندھ بولا کہ سترہ بار تئیس تئیس ۲۳ کشونی سینا میری ان دونون بھائیون نے مار ڈالی اٹھارھوین بار میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے ان دونون بھائیون کا پراکرم مین جانتا ہون جب اُسنے سسپال سے یہ بات کہی تو سسپال کو بہت فکر ہوا اگر رکم اگرج نے کہا کہ وہ گاے کے چرانے والے راجاؤن کی سار کیا جانین تم ان سے اتنا کیون ڈرتے ہو مگر سسپال کو جراسندھ کے کہنے سے بہت ہی فکر ہو گیا دوسرے دن برات کی تیاری ہونے لگی اور چار گھڑی دن رہے رکمنی جی کو اشنان کرا کے دُلہن بنا کر دیبی جی کی پوجا کرانے کو راجہ بھیشمک نے بھیجا ادھر جراسندھ کی صلاح سے راجہ سسپال نے پچاس ہزار شور بیر رکمنی جی کے ساتھ کر دیے کہ ایسا نہو کرشن جی اُنکو ہر لیجا دین جب رکمنی جی دیوی کا پوجن کر کے راج مندر کو چلین اور سری کرشن جی کا دھیان کیا کہ ابتک نہین آئے پھر کونسا وقت ایسی فرصت کا ملیگا جو مجھ کو اپنے ساتھ لے جاوینگے اور جب بواہ ہو گیا تو پھر مین کیا کرونگی اس سوچ بچار مین رکمنی جی تھین کہ ایک سکھی نے کہا کہ وہ سامنے سے سری کرشن مہاراج کا رتھ چلا آتا ہے جسپر گرڑ جی کی دھجا بہت اونچی لگی ہوئی ہے یہ سنتے ہی رکمنی جی اتی پرسن ہو کر گھونگھٹ منہ سے اٹھا کر اُس طرف دیکھنے لگین اُنکی ماہری چتون کو دیکھ کر سنگ کے سپاہی بیہوش سے ہو گئے اتنے ہی مین سری کرشن جی موہنی سروپ سے آن پہونچے اور سکھی سہیلیون کے جھنڈ مین رکمنی جی کے پاس اپنا رتھ پہونچا دیا ہزارون سکھی جو رکمنی جی کے ساتھ تھین سری کرشن جی کی موہنی مورت کو دیکھ کر اشکت ہو گئین اور رکمنی جی سری مہاراج کے درشن کر کے پھولی انگ مین نہین سماتین جیسے اپنا ہاتھ رکمنی جی نے سری کرشن جی کی طرف بڑھایا دینے سری کرشن جی نے اُنکا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھا لیا اور شنکھ بجا کر رتھ وہان سے اڑایا جب سری کرشن جی رکمنی جی کو لے کر دس بارہ کوس پہونچے تب سنگ کے سپاہی ہوشیار ہوے اور اکٹھے ہو کر اُن کے پیچھے دوڑے ادھر راجہ سسپال نے سُنا کہ سری کرشن جی دیوی کے مندر سے رکمنی جی کو لے کر بھاگ گئے اُس نے دنت بکر اور جراسندھ آدک راجاؤن سے جو برات مین آئے تھے سب حال کہا وہ سب راجہ اپنی اپنی سینا لے کر اُنکے پیچھے دوڑے اور من مین بہت پچھتاے کہ ہمارے سامنے کرشن جی رکمنی کو اسطرح لے گئے۔ وہان بلدیو جی اپنی سینا کو طیار کیے سری کرشن جی سے مل گئے ادھر سے یہ راجا بہت سی سینا لے کر وہان جا پہونچے رکمنی جی کو اُس وقت بڑا سوچ پیدا ہوا سری کرشن جی نے اُنکو گھبرایا ہوا دیکھ کر دھیرج دیا اور اپنے گلے سے رتن جٹت ہار اُتار کر اُن کو پہنا دیا اور رتھ اڑا کے بہت چلے ادھر سے دنت بکر اور جراسندھ بھی اپنی سینا لے کر آ پہونچے اور للکار کر کہا کہ رکمنی کو لے کر کہان بھاگے جاتے ہو ہم بھی آن پہونچے ہین یہ سُنکر بلدیو جی اپنی سینا لے کر اُن سے جدھ کرنے لگے اور رکمنی جی کو مارے ڈر کے کانپتا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی اپنا رتھ ایک طرف کھڑا کر کے سنگرام کا تماشا دیکھنے اور رکمنی جی کو دھیرج دینے لگے بلدیو جی نے جب دیکھا کہ بہت سی سینا دنت بکر اور جراسندھ کے ساتھ ہے اور ہماری سینا تھوڑی ہے تو اپنا ہل موسل لے کر شترون کی سینا کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان کھیتی کو کاٹ کر زمین پر بچھا دیتا ہے اور تھوڑی دیر مین ساری سینا شترون کی مار کر ودھر کی ندی بہا دی جب دنت بکر اور جراسندھ اکیلے رہ گئے تب لاچار ہو کر دونون بھاگ گئے۔

اتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا رکمنی جی کو ہر لیجانا اور بلدیو جی کا دنت بکر اور جراسندھ کی سینا کو جیت لینا ترنپوان ادھیاے

چونواں ادھیاے

رکم اگرج کا کرودھ کرکے ایک اکشونی سینا ساتھ لیجانا اور سری کرشن جی سے جدھ کرکے پکڑا جانا

جب جراسندھ اور دنت بکر دونوں راجا ہار کر سسپال کے پاس پہونچے تو سب حال اُسکو سنا کر کہا کہ سری کرشن نارائن کا اوتار ہے اُسنے مجھے سترہ بار بڑی بڑی سینا سمیت جیت لیا اب تم گھر چلے چلو اور رکمنی کا دھیان چھوڑ دو تب سسپال بہت شرمندہ ہوا کہ اُسکی بھاوج نے پہلے ہی منع کیا تھا کہ تم کنڈن پور مت جاؤ وہاں سری کرشن جی رکمنی جی کے ساتھ بواہ کرینگے اور تم کو پچھتانا پڑیگا وہی بات ہوئی اتنے میں رکم اگرج نے بھی سارا حال سنا وہ ایک اکشونی سینا ساتھ لیکر سری کرشن جی کے پیچھے دوڑا اور جلدی کرکے وہاں پہونچگیا سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ رکم اگرج سے آپ جدھ کیجیے اور اپنا رتھ ایک طرف لیجا کر کھڑا کر دیا رکم اگرج نے سری کرشن جی سے کہا کہ تم برج کی گوپیوں کا دہی اور دودھ چرا چرا کر کھاتے رہے ہو آج تمہارا پراکرم دیکھونگا کہاں جاتے ہو مجھ سے جدھ کرو یہ کہکر تیروں کی برکھا کرنے لگا سری کرشن جی اُسکے تیروں کو کھیل ہاتھ کاٹنے لگے اور بلدیو جی اُسکی سینا سے جدھ کرنے لگے جب رکم اگرج شستر چلاتا ہوا سری کرشن جی کے پاس پہونچگیا تو سری کرشن جی کے اوپر کھڑگ لیکر دوڑا آپ نے رتھ ہی کو دا اُسکو پکڑ لیا اور چاہتے تھے کہ اُسکا سر کاٹ لیں رکمنی جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جیسے بلدیو جی آپ کو پیارے ہیں ایسے ہی رکم اگرج میرا بھائی مجھے پیارا ہے یہ اگیانی آپ کی مہمان نہیں جانتا ہے اسکو چھوڑ دیجیے تب سری کرشن جی کے اشارہ سے دارک رتھبان نے رکم اگرج کی داڑھی مونچھ اور سر مونڈ ڈالا اور سات چوٹی اُسکے سر پر رکھدیں اور اپنے رتھ سے باندھ دیا بلدیو جی نے ساری سینا رکم اگرج کی اسطرح بدھنس کر ڈالی جیسے ہاتھی کنول کے بن کو روند ڈالتا ہے اور سری کرشن جی کے پاس جاکر کہنے لگے کہ آپ نے اپنے سالے کو داس بناکر اُسکے سر پر سات چوٹی رکھدیں اب اُسکو سنسار میں منھ دکھانے سے لاج آویگی اُس کی استری تمہاری سلہج کبھی رکمنی کو شراپ دیگی ایسے رشتہ داروں پر کرپا کرنی چاہیے اب اُسکو چھوڑ دیجیے بھائی کے کہنے سے سری کرشن جی نے اپنے سالے کو چھوڑ دیا بلدیو جی نے رکمنی جی کو بہت سمجھایا کہ تمہارے بھائی نے اچھا نہیں کیا شام سندر کا اس میں کچھ دوش نہیں ہے جب رکمیا کو چھوڑ دیا تو وہ بہت لجا کے شرما کے کنڈن پور سبھا میں نہیں گیا بھوج کٹ نگر بسا کر کنڈن پور کے پاس جا رہا اور اپنے پردار کو بھی وہاں بلا لیا اور سری کرشن جی اور بلدیو جی سمیت رکمنی کو لیکر دوارکا میں پہونچے وہاں گھر گھر منگل چار ہونے لگے اور سب کو رکمنی جی کے لانے کی بڑی خوشی ہوئی۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربا رکم اگرج کا سری کرشن جی سے جدھ کرنا اور گرفتار ہوکر بلدیو جی کی اگیا انوسار چھوٹ کر بھوج کٹ نگر میں آباد ہونا۔ چونواں ادھیاے۔

چونواں ادھیاے

پچپنوان ادھیاے

رکمنی جی کا بواہ سری کرشن جی سے اور پردمن جی کا جنم

بھیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی رکمنی جی کو لے کر دوارکا مین پہونچے تو رکمنی جی کی سندرتائی دیکھ کر کے ساکشات لکشمی جی کا سروپ ہین سارا نواس اور جد نیسیون بر کھن نیسیون کی استریان بہت پرسن ہوئین اور راجہ ادگرسین نے اتی پرسن ہو کر بواہ کی طیاری کری جب راجہ بھیشمک رکمنی جی کے پتا کو معلوم ہوا کہ رکمنی جی کا بواہ دوارکا پوری مین ہو جا گیا تو وہ بہت خوش ہوا کہ اسکی کامنا یہی تھی اسنے سب سامان بواہ کا اور بہت سا دہن ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی نالکی سجا کر اپنے پروہت کے ساتھ سب سامان راجہ ادگرسین کے پاس روانہ کیا دوارکا پوری کو خوب سجایا گیا اور وہ منڈپ سنہری رچا گیا جسکو اندر آدک دیوتا دیکھ کر پرسن ہوتے تھے جب یہ سامان بواہ کا دوارکا مین پہونچ گیا تو راجہ ادگرسین نے بسدیو اور دیوکی جی کی صلاح سے انکا بواہ کل ریت انوسار کر دیا بہت سے راجہ مہاراجہ اس بواہ کا آنند دیکھنے دوارکا مین آئے اور بڑی دھوم سے سری کرشن اور رکمنی جی کا بواہ ہوا جاچک اور منگتا لوگون کو اتنا دھن دیا گیا کہ وہ اجاچک ہو گئے پھر سب راجاون کو ہاتھی گھوڑے رتن جواہر دے کر بدا کر دیا دور دور تک اس بواہ کا سماچار دیشون مین پھیل گیا دوارکا پوری مین نت نئے آنند بدھائی ہونے لگی رکمنی جی سے پردمن جی بہت خوبصورت اور بڑے بلوان پیدا ہوے سمبر اسر جو پردمن جی کا شتر و تھا وہ انکو پیدا ہونے کے اٹھارہ دن پیچھے زچاخانہ سے اٹھا کے گیا اور سمدر مین پھینکا باہری اچھا سے مچھلی انکو نگل گئی پھر وہ مچھلی جال مین پھنس کر سمبر اسر کی رسوئی گھر مین پہونچی وہان اسکے پیٹ سے پردمن جی نکلے اور سمبر نے نادانستہ ان کو مایاوتی ایک استری کو جو اسکے بھنڈار کی مالک تھی پالنے کو دیدیا جب پردمن جی بڑے ہوے تو سمبر اسر سے جدھ کر کے اور اسکو مار کے مایاوتی سمیت اڑن کھٹولے مین سوار ہو کر رکمنی جی کے مندر مین آئے رکمنی جی نے ان کو دیکھ کر کہا کہ میرا بیٹا جو پیدا ہونے کے اٹھارہ دن بعد کوئی چورا لے گیا تھا ایسی ہی صورت کا تھا اسی وقت سری کرشن جی بھی وہان آئے اور پردمن جی نے اپنے ماتا پتا کے چرنون مین سر رکھا اور مایاوتی نے سارا حال سنایا تب سری کرشن اور رکمنی جی نے اپنا بیٹا پا کر دونون نے انکو پیار کیا اور مایاوتی سے انکا بواہ کر دیا پچپن ادھیاے دسم اسکند سری بھاگوت مین لکھا ہے کہ پردمن جی کام دیو کا اوتار اور مایاوتی رتی اسکی استری تھی مہادیو جی کی کرپا سے کام دیو اور رتی کا سنجوگ پردمن اور مایاوتی کے روپ مین ہوا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت سے انوساسن پرب رکمنی جی کا بواہ اور پردمن جی کا حال ۔ پچپنوان ادھیاے ۔

چھپنوان ادھیاے

سوا رکمنی جی کے ست بھاما ن جاموتی کالندی متر بندا شیبیا بھدرا لچھنا پٹرانیون سے سری کرشن جی کا بواہ ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ رکمنی جی سے بواہ کر کے سری کرشن جی نے جاموتی اور ست بھاما ن سے بواہ کیا ان دونون کے بواہ کا

حال موسل پرب مین مفصل لکھا جاویگا جو کتھی کا انتدری ارتھات جمنا جی سورج دیوتا کی پتری مہاراج کی پٹ رانی ہوئین
اُنکا بواہ اسطرح ہوا کہ جب سری کرشن جی پانڈون سے ملنے اندرپرست (دلی) مین گئے جسکا ذکر سبھا پرب مین ہوا تو ایکدن
سری کرشن جی و ارجن دونون شکار کھیلنے جمنا کنارے گئے سری کرشن جی تو ایک درخت کے نیچے شکار کھیل کر جا بیٹھے اور ارجن
جل پینے جمنا مین گئے وہان کیا دیکھا کہ جل مین ایک سنہری منڈپ کے نیچے پرم سندر کنیان بیٹھی ہوئی تپ کر رہی ہے ارجن
نے اُس سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کس کارن یہان بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو تب جمنا جی نے کہا کہ مین سورج دیوتا کی پتری ہون
اور سری کرشن جگناتھ کے کارن تپ کرتی ہون کہ وہ مجھ کو بر ملین ارتھات میرا بواہ اُنکے ساتھ ہو ارجن نے سری کرشن
جی سے جاکر کہا اور وہ وہان گئے جمنا جی نے انکی استت کرکے پرارتھنا کی کہ اپنے پتا کی آگیا سے یہان تپ کرتی ہون کہ آپکی
داسی ہوکر رہون سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا تم میرے ساتھ چلو جمنا جی نے کہا کہ جب تک دھرم سے بواہ نہو مین
آپ کے ساتھ نہین جا سکتی اُسی وقت سورج دیوتا اپنے دیو روپ سے وہان آئے اور کنیا دان کرکے جمنا جی کو سری کرشن
جی کے سپرد کیا سری کرشن جی اُنکو رتھ پر سوار کرکے اندرپرست مین لے آئے اور چار مہینے دلی (اندرپرست) مین رہکر پھر
دوارکا مین جمنا جی کو اپنے ساتھ لے گئے اور وہان راجہ اوگرسین نے جمنا جی کا بواہ سری کرشن جی سے کل ریت انوسار کر دیا
اب متربندا پٹ رانی کا برتانت سنو کہ سری کرشن جی کی پھوا راج دیوی نام جو اوجین کے راجہ کو بیاہی گئی تھی اُسکی پتری
متربندا جب بواہنے جوگ ہوئی تو راجہ مترسین اور اُسکے بھائی بھیمر نے سوئمبر رچکر راجاؤن کو سوئمبر مین بلایا سری کرشن جی کی
موہنی مورت سانولی صورت ایسی تھی کہ جو کوئی استری یا پرش دیکھتا تھا موہت ہو جاتا تھا اور دیش دیش مین اُن کی
سندرتائی اور شوربیر ہونے کی دھوم ہو گئی تھی جب سے جراسندھ کو سترہ بار جیت لیا تھا متربندا بھی اُن کے سروپ پر
موہت ہوکر اپنے جی سے چاہتی تھی کہ اُن کی پٹ رانی ہووے سری کرشن جی اُسکے ہردے کی بھگتی کو بچار کر رتھ پر سوار ہو
سوئمبر مین آن پہونچے جب سوئمبر مین دیش دیش کے راجا اکٹھے ہو گئے متربندا اپنی سکھی سہیلیون سمیت جے مال ہاتھ مین
لے کر آئی اور اُسنے سب راجاؤن کو دیکھ کر سری کرشن جی کے گلے مین جے مال ڈالدی تو درجودھن نے راجہ مترسین و بندسین
آدک اُسکے بھائیون سے کہا کہ سری کرشن تمھارے ماما کا بیٹا تمھاری کنیا ان بواہ کر لیجاویگا تو جگت مین ہنسی ہوگی وہ اِس
بات کو سوچ ہی رہے تھے کہ کیا کرین ارجن کے اشارے سے سری کرشن جی نے متربندا کا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھا لیا اور سوئمبر
سے چلدیے بہت سے راجا جو وہان موجود تھے شستر لے کر جدھ کرنے کو طیار ہو گئے اور سری کرشن جی کا رتھ راستہ مین گھیر لیا
اُنھون نے اکیلے سب راجاؤن کو اُنکی سینا سمیت اپنے سارنگ دھنش سے ایسا مارا کہ اُن کو بھاگتے ہی بن آئی سری کرشن
جی سب کو جیت کر متربندا کو دوارکا مین لے گئے بسدیو جی اور راجہ اوگرسین نے اُنکا بواہ متربندا سے موافق اپنی ریت اور
رسم کے بڑی دھوم سے کر دیا اب ستیا پٹ رانی کے بواہ کا برتانت سنو کہ نگن جیت راجہ اجودھیا کی کنیان ستیا پرم سندر
جب بواہنے جوگ ہوئین تو راجہ نے یہ پرن کیا کہ جو پرش ایک دفعہ مین سات بیلون کو ناتھ لیوے اُس سے ستیا کا
بواہ کرونگا یہ بیل بہت اونچے اور موٹے تازے بڑے رشٹ پشٹ تھے ایک بیل کو ناتھنا بھی کسی شوربیر کا کام نہ تھا جب
راجہ نے سوئمبر رچا اور دیش دیش کے راجہ جمع ہوے تو ارجن کو سینا سمیت ساتھ لے کر سری کرشن جی بھی راجہ نگن جیت
کے یہان پہونچے راجہ نے اگوانی (استقبال) کرکے سری کرشن جی کو اپنے راج محل مین اوتارا اور بہت سے پرکار سے اُن کی
استت کری ستیا نے جب سری کرشن جی کو دیکھا تو وہ اُنکے سروپ پر موہت ہو گئی اور اُسکو یہ کامنا ہوئی کہ چاہے ساتون

بیل نا تھے جاوین یا نہ نا تھے جاوین مین سریکرشن جی کی داسی ہوچکی سویمبر کے دن جب بہت سے راجاؤن سے یہ کام نہ ہوسکا اور کتنے ہی راجاؤن کو اُن بیلون نے اپنے سینگون سے گھایل کردیا تب سری کرشن جی نے اپنے سات روپ بناکر ساتون بیلون کو ایک دم سے ناتھ کر ٹکڑا کردیا نگن جت نے اپنی پتری کا بیواہ سریکرشن جی سے کردیا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی دہیز مین دے کر دوارکا کو بھیجدیے اور راجاؤن کو بہت ناگوار ہوا اُنھون نے راستہ مین سریکرشن جی کو گھیر لیا سریکرشن جی کی آگیا سے ارجن نے سب راجاؤن کو مارکر بھگادیا اب بھدرا پٹ رانی کا برتانت سنو راجہ سکرت گیے ؁۱۲۹ نگر کے راجہ نے اپنی پتری بھدرا کا سویمبر رچا بہت سے راجا وہان پہونچے سویمبر مین سب راجاؤن کو دیکھکر بھدرا نے سری کرشن جی کے گلے مین جیمال پہنادی وہ بڑی دھوم سے بھدرا کو بیواہ کر دوارکا مین لے آئے اسیطرح لچھمنا بھدر دیش کے راجہ کی پتری کو سویمبر مین سے لے آئے تب بھی بہت سے راجاؤن نے راستہ مین آن گھیرا اور ارجن نے سب کو مارکر بھگادیا ۔ (آٹھون پٹ رانیون کی کتھا)

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سریکرشن جی کی پٹ رانیون کے نام اور بیواہ کا برنن چھپنوان ادھیائے ۔

ستاونوان ادھیائے

بھوماسُر اور مُر دیت کو مارکر سولہ ہزار ایکسو راج کنیاؤن سے سری کرشن جی کا بیواہ ہونا

پراگ جوتش پور مین نرکاسُر جسکو بھوماسُر بھی کہتے ہین بڑا بلوان دیت رہتا تھا پہلے اُسنے دیوتاؤن کو جیت کر ادتی ماتا کے کنڈل لیے اور پھر راجہ اندر کو جیت کر اُنکا چھتر جو اندراسن پر لگا رہتا تھا لے لیا اُسنے سولہ ہزار ایک سو کنیان راجاؤن و سرداروں کی زبردستی چھین کر اپنے قلعہ مین جمع کین اُسکا یہ ارادہ تھا کہ جب بیس ہزار ہوجاوینگی تب ایک دنمین سب سے بیواہ کرکے اُنکے ساتھ عیش کرونگا جب اُن کنیاؤن نے بہت دُکھی ہوکر سریکرشن جی سے پرارتھنا کی کہ سوا اے تمہارے اِس بندہن سے چھڑانے والا کوئی نہین ہی اُنکے ہردے کی کامنا پوری کرنے کو ست بھاما جی نے سری کرشن جی سے کہا کہ تم ہمارے ساتھ بیکنٹھ مین چلو وہان سے کلپ برکش لاکر تمہارے مکان مین لگادونگا وہ خوشی سے ساتھ ہولین تب آپ گرڑ پر مع اُنکے سوار ہوکر بھوماسُر کے قلعہ مین پہونچے اوراُسکو جگاکر کہا کہ ہم سے یدھ کر بھوماسُر نے پہلے مُر دانو کو بھیجا اُسکو سریکرشن جی نے اُسکی سینا سمیت سودرشن چکر سے مار ڈالا تب سے آپ کا نام مراری ہوا پھر بھوماسُر یدھ کرنے کو آپ آیا اُسکو بھی سینا سمیت مار ڈالا اور پھر وہان گئے جس جگہ سولہ ہزار ایک سو کنیان قید تھین اُن کو درشن دے کر کہا کہ تم اپنے پتا کے یہان چلی جاوین تم کو آرام سے پہونچادونگا اُنھون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہم تو رات دن آپکے چرنون کا دھیان کرتی ہین کہ آپ کی داسی ہوکر رہین پتا کے یہان جاوینگی تو وہ بھی ہم کو کسی پرش کے ساتھ بیواہ دینگے اب بشیش سنسار مین کون راجہ ہی تب سری کرشن جی نے اُن کی کامنا پوری کرنے کو عمدہ عمدہ پالکیون مین سوار کرا کے سب کو دوارکا بھیجدیا اور آپ بیکنٹھ مین جاکر کلپ برکش گرڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لائے اور دوارکا مین پہنچاکر ست بھاما جی کے محل مین لگادیا اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن سے راجہ اوگر سین نے اُنکا بیواہ کردیا دہم اسکند کے چھ اکیاونویں ادھیائے مین لکھا ہی کہ بھوماسُر پانچ سر رکھتا تھا جب اُسکو مار ڈالا تب بھگدت اسکے پوتے کو راج تلک کردیا اُسنے ساٹھ ہاتھی

سفید رنگ سری کرشن جی کو بھینٹ (نذرانہ) مین دیے ۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پربب بھوبا شپر اور نام دیت کو نار کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن سے سری کرشن جی کا بیاہ کرنا ستانونوان ادھیائے

اٹھانونوان ادھیائے

سری کرشن جی کے بنس کا اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیون کے محلون مین رہنے کا ذکر

بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانی سری کرشن جی کی اُنکی سیوا رات دن اپنے اپنے محلون مین کیا کرتی تھین نارد جی کو اچنبھا ہوا کہ کرشن چندر اتنی رانیون کے یہان کسطرح رہتے ہونگے ہر ایک کے محل مین جاکر انھون نے دیکھا کہ سری کرشن جی موجود ہین کسی محل مین اشنان کرتے کسی مین بھوجن پاتے کسی کے ساتھ باتین کرتے کوئی محل کرشن جی سے خالی نہین دیکھا تب مایا مین موہت ہوکر ترلوکی ناتھ کے چرنون مین گرے اسکا حال مفصل آئندہ لکھا جاویگا ہر ایک رانی کے دس دس پُتر اور ایک ایک پُتری ۱۶۱۰۸۰ - ایک لاکھ اکسٹھ ہزار اسی پُتر اور ۱۶۱۰۸ - سولہ ہزار ایک سو آٹھ پُتری ہوئین پھر پوتے و بھائی اور بھائیون کے بیٹے پوتے کسی بنش کے اتنے سنتان (اولاد) نہین ہوئی جتنی سری کرشن بھگوان کے ہوئی (۹۱) ادھیائے دسم اسکندھ)

آٹھون پٹ رانیون کے پُترون کے نام یہان لکھے جاتے ہین

(۱) رکمنی جی کے پردمن جی - بھار چارو - چارو - بھار و چندر - چارو دیشن - چارو دیہہ - چارو گپت - سو چارو سودیشن - و چارو - چارو متی نام کنیان -

(۲) ستّ بھاما کے - بھانو مان - پر بھانو - پرتی بھانو - بھانو - چندر بھانو - سو بھانو - سر بھانو - سور بھانو اتی بھانو - برہد بھانو -

(۳) جامونتی کے - سامب - پروجت - شتر جیت - وروتھ - سومتر - سہسر جت - ستّ جت - برتو - دجی - بسوبان - وسوبان -

(۴) کالندی کے - سورت - بھدر - درش - سوبا ہو - شانت - پورن ماس - سومک - بیر - کوی - برکھ -

(۵) شیبیا نے ناگن جتی) بیر - چندر - اشوسین - چترگ - بیگوان - برکھ - ام - شنکو - بسو - کنتی -

(۶) لچھمنا کے - پر گھوش - گل - پرسل - سنگھو - گاتروان - اُردہوگ - مہاشکت - سہا - اوجا - اپراجت -

(۷) متر بندا کے - برک - گشدی - گردہن - مہاشہ - وردھن - وہنی - ہرش - پادن - انناد - انل -

(۸) بھدرا کے - سنگرام جت - بربہت سین - شور - پرہرن - ارہی جت - جے - سبھدر - وامہ - آیو - سیتک -

پردمن جی کے پُتر انردودھ جی ہوے اُن کے بیٹے بجر نابھ ہوے جنکو راجہ جدہشٹر نے اندر پرستھ اور متھرا کا راج دیا -

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کے بنس کا حال - اٹھانونوان ادھیائے -

بجر نابھ کا نام نانگتہ بھی - سری بھاگوت سنسکرت مین لکھا ہے -

بیان کیا... ادھیائے

انسٹھوان ادھیاے

رکموتی دختر رکمیا کا بواہ پردمن جی سے اور رکمیا کا مارا جانا بلدیو جی کے ہاتھ سے

رکمنی جی کے بھائی رکم اگرج نے جب سنا کہ پردمن انکا بھانجہ پیدا ہوا ہی تو اپنے گھر مین صلاح کرکے رکم اگرج نے
اپنی بیٹی (دختر) رکموتی کا بواہ پردمن جی سے کرنے کو رکمنی جی کو بھوج کٹ نگر مین بلایا اور سوئمبر کرنے کی اچھا سے
اور راجاؤن کو بھی بلوا بھیجا جب سوئمبر مین سب راجا اکٹھے ہوئے تو رکموتی نے پردمن جی کو بہت خوبصورت دیکھ کر
جیمال پہنادی اور رکم اگرج نے شاستر کے انوسار پردمن جی کا بواہ رکموتی سے کرکے بہت سا دان دہیز دیا راستہ مین
جب کہ رکمنی جی پردمن اور رکموتی کو دوارکا لیجانا چاہتی تھین اسوقت بہت سے راجاؤن نے گھیر لیا پردمن جی نے سنگرام
کرکے سب کو بھگا دیا اور دوارکا مین پہونچکر بڑی دھوم سے ناچ رنگ کیے بسدیو جی نے بہت سا دان پن خیرات کیا پردمن
کے رکموتی سے انردھ جی پیدا ہوئے جوتشیون نے کہا کہ یہ بالک بڑا پرتاپی ہوگا سپن مین ایک استری اسکے روپ پہ
شکست ہوکر اسکو کھینچ بلاویگی اور پھر یہ بالک اپنی دلھن سمیت گھر آجاویگا جب انردھ جی بڑے ہوئے تو رکم اگرج نے
اپنی پوتی کا بواہ انردھ جی سے کرنا چاہا اور تلک دوارکا مین بھیجا سری کرشن جی اور بلرام راجہ اوگرسین سے آگیا لے کر
بڑی دھوم سے برات لائے اور بواہ انردھ جی کا بہت اچھی طرح ہوا رکم اگرج نے اپنے متر راجاؤن کو بھی اس بواہ
مین بلایا تھا راجہ بھیشمک نے سری کرشن جی سے کہا کہ بواہ ہوچکا ہی آپ دوارکا پدھارین رکم اگرج کے متر راجہ جو یہان
آئے ہوئے ہین آپ سے بیر بھاو رکھتے ہین سری کرشن جی نے رکمنی جی سے یہ حال کہا - اور رکمنی جی نے اپنے بھائی رکم اگرج
سے کہا - اسنے کہا کہ مین اور راجاؤن کو ابھی بدا کردونگا بھاوی بڑی بلوان ہی اب تک تو اس بواہ مین سب طرح کشل
رہی پرنتو نیچ بدھی راجا جو سری کرشن جی سے جلتے تھے انھون نے رکمیا سے کہا کہ تم نے اتنا دھن دہیز مین دیا کرشن و
بلرام کی آنکھون مین کچھ بھی نہ سمایا یہ دونون بھائی بڑے ابھمانی ہین رکمیا کو بھی پچھلی باتین یاد آئین جو رکمنی جی کے
بواہ مین سسپال سے ناتہ کرنے کا ارادہ رکمیا نے کیا تھا اور اسکی درگت سری کرشن جی نے کرکے چھوڑ دیا تھا سب نے یہ
صلاح کی کہ بلدیو جی سے چوسر کھیلین اور انکو ہرادین - یہ مشورہ کرکے بلدیو جی سے کہلا بھیجا کہ راجاؤن نے چوسر کھیلنے کو
آپ کو بلایا ہی وہ راجاؤن کی سبھا مین گئے سب نے ظاہرداری سے انکا آدر بھاو کیا مگر دل مین حسد و بغض بھرا ہوا تھا
چوسر بچھائی گئی اور داؤ لگانا شروع ہوا بہت سا روپیہ بلدیو جی سے رکم اگرج اور اس کے متر راجاؤن نے جیت
لیا تو رکمیا نے ابھمان سے کہا کہ تم سب روپیہ ہار گئے اب کاہے سے کھیلو گے اور کلنگ دیش کے راجہ بھی یہی کہ کر
ہنسی ہنسی مین اڑا دیا بلرام جی نے کہا کہ مین دس کروڑ روپیہ اپنے داؤ پر لگاتا ہون لیکن تم کپٹ (فریب ودھوکا) کرتے
ہو ایسا تم کو نہین چاہیے ایسا نہو کہ پیچھے کرودھ آجاوے یہ کہکر پھر چوسر کھیلنے لگے یہ بازی بلدیو جی جیتے تو سب راجا لوگ
ادھر ادھر سے کہنے لگے کہ رکم اگرج دس کروڑ کی بازی جیتے بلدیو جی نے کہا کہ تم جھوٹ بولتے ہو اور سب اکٹھے ہوکر ہرانا
چاہتے ہو اور ادھر ادھر کرتے ہو مجھے کچھ پروا نہین اگر تم جیتے ہو تو یہ روپیہ موجود ہی لے لو یہ کہکر وہ سب روپیہ اسکو دیدیا
پھر ایک ارب روپیہ کی بازی لگائی وہ بھی بلدیو جی جیتے سب راجا اسی طرح جھوٹ بولکر کہنے لگے کہ رکم اگرج یہ بازی جیتا

جیتنے اُسوقت بلدیوجی کو کرودھ ہوا تب رکم اگرج نے ہنسکر کہا کہ بلدیوجی تم سچ کہنے سے کیون کرودھ کرتے ہو تم نے اپنا جنم گوالون مین گاے چراتے ہوے تیت کیا تم راجاؤن سے جوا کھیلنا نہین جانتے ہو جوا کھیلنا اور شترون کو جیتنا راجاؤن کا دھرم ہی اکاش بانی یعنی دیودوت نے آکاش سے کہا کہ بلدیوجی ست کہتے ہین پھر بھی یہ بچن رکم اگرج کا سُنکر بلدیوجی نے اپنا کرودھ شانت کر دیا اور سات ارب کی تیسری بازی پھر کھیلنے بیٹھ گئے بلدیوجی اُسکو بھی جیت گئے مگر راجاؤن اور رکم نے وہی ادھرم کی بات کہی جیسے کہ پہلے سے کہتے رہے تب بلدیوجی کرودھ کر کے کہنے لگے کہ چاہے ہمارے بھاوج (رکمنی جی) ترا مانے یا بھلا مانین مین تجھ ادھرمی کو ڈنڈ دونگا یہ کہکر بلدیوجی نے ایسے زور سے اپنا بل رکم اگرج کے سر مین مارا کہ وہ مرگیا کلنگ دیش کا راجہ جو بہت ہنس رہا تھا بھے بھیت (خوف زدہ) ہوکر بھاگنے لگا اُسکو پکڑ کر مُکا مار کر سارے دانت اُسکے توڑ ڈالے اور راجہ جو بلدیوجی کو ہنس رہے تھے کسی کی ناک اور کسی کا مُنھ اور کسی کے ہاتھ مارے گھونسے اور لکون کے توڑ ڈالے کچھ بھاگ کر اپنا پران بچا لے گئے بلدیوجی کرودھ مین بھرے وہان سے آٹھکے سب ریہ اپنے قبضہ مین کر کے سری کرشن جی کے پاس آئے اور سارا حال اپنے بھائی و بھاوج کو سنایا انھون نے رکم اگرج کا ادھرم سمجھکر بلدیوجی سے کچھ نہ کہا پرنت وہان ٹھہرنا اوچت نہ جانا کہ راجہ بھیشمک نے پہلے ہی کہہ دیا تھا دولہا دولھن کو ساتھ لیکر باجے بجاتے دوارکا مین پہونچے اور سارا حال بسدیوجی اور راجہ اوگرسین کو سُنایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب پردمن جی کے بواہ کا آنند اور چوسر کھیلنے مین ادھرم کرنے سے بلدیوجی کا رکم اگرج آدک راجاؤن کو مارنا پھر دوارکا کو جانا انسٹھوان ادھیاے۔

ساٹھوان ادھیاے

ماپاشر کے یہان اوکھا کا پیدا ہونا اور سری کرشن کے پوتے انرودھ پر آسکت ہونا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ انرودھ جی کے پیدا ہونے پر جوتشیون نے جو کہا اُسکا پھل کیا ہوا اور وہ کون استری تھی بھیشم پتا جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کتھا اوکھا جی بہت روچک (دلچسپ) کتھا ہی تم نے خوب یاد دلائی مین سارا حال اوکھا اور انرودھ جی کا تم کو سناتا ہون برمھا جی کے پتر کشیپ اُنکے پتر ہرن ناکش हिरराय कश्यप اور ہرن کشیپ हिररा यास ہوئے ہرنا کش کی بیٹی پر ہلاد بھگت اُنکا پتر بیروچن اور بیروچن کا راجہ بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جش اب تک سنسار مین پھیلا چلا آتا ہی جسکے یہان جاکر سری بھگوان نے باون روپ دھارن کر کے تین چرن پرتھی مانگی راجا بل کا بڑا پتر بانا سُر مہابلی اور ست وادی اور بڑا دھرماتما ہوا جو کہ سرونت پور مین برہم چرج دھارن کر کے راج کرتا تھا اور شیوجی کا پرم بھگت تھا مہادیوجی اور پاربتی جی اُسپر بہت کرپا کرتے تھے اور وہ اُنسر اُنکو طرح طرح کے باجے بین مردنگ آدک بجاکر پرسن کیا کرتا تھا ایک سمین شیوجی کا تپ کر کے اُنسے بر پایا کہ کوئی دیوتا اُسے جیت نہ سکے اور ہزار بھجا اُسکی ہوجاوین جیسے سہسر بانہو راجا کی ہوئین شیوجی نے ہزار بھجا ہو جانے کا بر دے کر یہ بر دیا کہ دیوتا تجھے نہین جیت سکینگے پرنت کرشن اوتار پرتھی کا بھار اُتارنے کو ہوگا اُنکا پوتا تجھے جیت لیگا اور جب تیرے مندر کی دھجا آپ سے گر جاوے تب تو سمجھ لیجیو کہ تیرا شترو پرگٹ ہوا جب شیوجی کی کرپا سے بہت سا بلی بانا سُر ہو گیا تو وہ ہزار بھجا کھجلانے لگین اور کوئی بلوان اُس سے جدھ کر نہین سکتا تھا

اسلیے باناسُر کو ابھلاکھا رہتی تھی کہ مین کسی سے جُدّھ کرون ایک سمین وہ شیوجی سے جُدّھ کرنے کیلاش پربت پر پہونچا
تب اُنھون نے کہا کہ تجھ سے سنگرام کرنے والا سنسار مین پرگھٹ ہوا چاہتا ہی اُس سے جُدّھ کیجیو وہ تیرا ابھمان کھنڈن
کردیگا باناسُر نے شیوجی کی دی ہوئی دھُجا اپنے مندر پر کھڑی کردی اور اُسکے گھر اوکھا نام پُتری خوبصورت حسین پیدا ہوئی
اُسکو بڑے لاڈ وچاو سے باناسُر نے پالا جب بڑی ہوئی تو کیلاش پر پاربتی جی کے پاس بدّیا سیکھنے کو باناسُر پہونچا آیا پاربتی
جی نے اوکھا سے کہا کہ سپنے مین ایک پُرش پر تو آشکت ہوجاویگی اور وہ سوتا ہوا تیرے پاس آجاویگا کچھ دن مین پاربتی
جی سے بدّیا سیکھ کر اوکھا اپنے پتا کے پاس آگئی اور اپنی سکھی سہیلیون مین رہنے لگی جب وہ بوہنے جوگ ہوئی تو اُسنے
رات کو سپنا دیکھا کہ ایک پرم سُندر پُرش سانولی صورت موہنی مورت سے وہ باتین کرتی ہی اور اُسکے سروپ پر موہت
ہوگئی جب اُسکی آنکھ کھُلی تو اُسکو پاربتی کا بچن یاد آیا اُسنے چترریکھا اپنی سہیلی سے سب حال سپنے کا کہا کہ جو تو میرے پیارے
پُرش کو مجھ سے ملادے تو منھ مانگا دھن تجھ کو دون اور اپنے پرم پیارے بر کی کامنا مین رات دن سوچ کرتے کرتے
بہت دبلی ہوگئی تب چترریکھا نے اُس سے سارے چنھ (نشان) پوچھ کر کہا کہ جو سنسار مین سروپ وان راجا ہین اُنکے
چتر (تصویر اور شبیہ) کھینچکر دکھاتی ہون تو بتلادے کہ تیرا پیارا اُنمین سے کونسا پُرش ہی اسطرح چترریکھا نے کئی راجاؤن
کے چتر اوکھا کو دکھائے اخیر مین سری کرشن جی کو بہت سروپ وان سوچ کر اُنکی تصویر کھینچکر اوکھا کو دکھائی تب اوکھا اُنکے چتر
کو دیکھ کر آنکھون مین پریم کے آنسو بھر کر بولی کہ ایسا ہی میرا پیارا ہی پرنتو اِس صورت سے ملتا ہوا ہی یہ نہین ہی تب چترریکھا
نے پردمن جی اور انرودھ جی اُنکے پُتر کی تصویر دکھائی اوکھا نے انرودھ جی کی شبیہ دیکھ کر کہا کہ اِس پُرش نے سپنے مین
میرا من ہر لیا ہی سچ بتا یہ کون ہی تب چترریکھا نے اُنکا حال ظاہر کیا کہ سری کرشن چندر دوارکا کے راجا کا پوتا ہی اوکھا نے
کہا کہ کسی طرح اِس من ہرنے والے پُرش کو مجھ سے ملادے چترریکھا نے کہا کہ سودرشن چکر دوارکا کی رکھوالی کرتا ہے
وہان جانا اتی کٹھن ہی پرنتو تیرے کارن مین جتن کرتی ہون یہ کہکر چترریکھا وہان سے اُڑ کر دوارکا پوری پہونچی پرنتو
سودرشن چکر کے بھے سے اندر نہین جاسکتی تب اُسنے نارد جی کا دھیان کیا وہ پرگھٹ ہوگئے چترریکھا نے اُنسے صلاح
پوچھی کہ کس طرح دوارکا مین جاکر اوکھا کا منورتھ پورن کرون نارد جی نے کہا کہ سادھو بشنو کی بھیکھ سے تو دوارکا مین چلی جا
چترریکھا نے نارد جی کی استُت کی وہ انکو ڈنڈوت کرکے بشنو روپ سے دوارکا مین پہونچی اور رات ہوجانے پر جس راج محل
مین انرودھ جی سوتے تھے وہان پون روپ ہوکر پہونچی دیو جوگ سے اُسوقت انرودھ جی سپنے مین اوکھا کو دیکھ کر اُسکے
سروپ پر موہت ہوگئے اور پریم کی باتین کررہے تھے اُنکے سنہری چھپرکھٹ کو محل سے اُٹھا کر اوکھا کے محل مین لیگئی وہان
اوکھا چترریکھا کا انتظار دیکھ رہی تھی اُسکو دیکھ کر بہت خوش ہوئی چترریکھا نے کہا کہ تیرے چت چور کو پلنگ سمیت لے آئی
ہون تو دیکھ لے کہ وہی ہی اوکھا نے چادر کا پلہ منھ سے ہٹا کر انرودھ جی کے درشن کرلیے اور چترریکھا کے پانون مین گر کر کہا
کہ تو نے بہت بڑا کام کیا سنسار مین کوئی بستو ایسی نہین ہی جو اُسکے پرت اُپکار (معاوضہ و بدلہ) مین تجکو دون چترریکھا
نے کہا کہ ہے راج پُتری سنسار مین اُپکار کے سمان کوئی بستو نہین ہی اب تم اپنے پران پیارے کو جگا کر منورتھ سدھ
کرو مین پھر ہونگی یہ کہکر چترریکھا وہان سے چلی آئی اور اوکھا آنند ہرکھ اور مود سے (خوشی و خرمی سے) پھولی نہ سمائی
تھی بار بار انرودھ جی کے مکھاربند کو دیکھتی تھی اور پاربتی جی کے بچن یاد کرکے اُنکی نبتی کرتی تھی پھر سوچ سمجھ کر بین بجانے
لگی اُسکی جھنکار سُنکر انرودھ جی جاگ پڑے اور اچنبھے سے چاروں طرف دیکھنے لگے کہ سپنے مین جس سے باتین پریم اور نوذ

(محبت اور خوشی) کی کرتا تھا اُسکو پرتکش دیکھ رہا ہون مین سپن مین ہون یا جاگتا ہون پھر چیتن (ہوشیار) ہو کر اُٹھ بیٹھے اور اوکھا سے مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے پران پیاری تم کون ہو اور مجھے یہان کیونکر لے آئی ہو اوکھا نے مسکرا کر شرم سے کچھ جواب نہ دیا تب انرودھ جی نے ایکانت کا سمان بچا کر اوکھا کو ہاتھ پکڑ کر اپنے پلنگ پر بٹھا لیا اور پریم پریت کی باتین کر کے گندھرب بیواہ کر لیا اور پھر انرودھ جی نے اپنے سپن کا حال اور اوکھا نے اپنا سپنا کہکر چترریکھا کا سارا حال سنایا اور دونون سو رہے -

اتی سری ہرام کرت مہابھارتے انوساسن پربب اوکھا کا انرودھ جی پر آشکت ہو کر چترریکھا سے کہنا اور اُسکا انرودھ جی کو سوتے سے لے آنا ساٹھوان ادھیاے

اکسٹھوان ادھیاے

انرودھ جی کا جدھ بانا سُر سے اور اُن کا گرفتار ہو جانا سری کرشن جی اور شیو جی کا جدھ

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہونی امر کے سامان آپ سے آپ نمایان ہو جاتے ہین جب انرودھ جی اوکھا کے پاس پہونچے تب وہ دھیجا بانا سُر کے مندر کی گر پڑی اور اوکھا نے انرودھ جی کو اپنے مکان مین چھپا کر رکھا رات دن اُنسے چوسر وغیرہ کھیلتی اور نئے نئے تماشے دکھا کر پرسن رکھتی جب اوکھا نے محل سے باہر نکلنا چھوڑ دیا تب دروازے کے محافظون نے اِسکا سبب دریافت کرنے کو محل کے اندر کا حال سکھی سہیلیون سے پوچھنا شروع کیا اور اُنکو معلوم ہو گیا کہ کوئی نوجوان آدمی اوکھا کے پاس رات دن رہتا ہے اسلیے اوکھا باغ کی سیر کو بھی نہین نکلتی چوکیدارون مین سے ایک نے بانا سُر کو خبر کر دی اُسنے دیکھا تو دھیجا بھی گری پائی تب بانا سُر نے آپ دبے پانون اوکھا کے محل مین جا کر انرودھ جی کو دیکھا اور واپس آ کر اپنے استر شستر لے کر اپنے شوربیرون کو آگیا دی کہ اوکھا کے مکان کو چارون طرف سے گھیر لین اُسوقت اوکھا نے انرودھ جی سے سارا حال کہا انرودھ جی نے کہا کہ تم بھے مت کرو مین بانا سُر کو اُسکی سینا سمیت مارونگا اور آپ ہاتھ پانون دھو آچمن کر منتر جپنے لگے اُسکے پربھاو سے ایک پتھر بہت بھاری وہان آ کر پڑا جو بصورت گرز (پرگھ) تھا انرودھ جی اُسکو ہاتھ مین لے کر باہر نکلے اور بہت سی سینا کو اُس پرگھ سے مار ڈالا بہت سے بھاگ گئے بانا سُر سے جدھ ہوا اُسنے دیکھا کہ یہ شوربیر کسی ہتھیارون سے نہین جیتا جاویگا تب شیو جی کی ناگ پھانس اُسنے انرودھ جی پر ڈالکر اُنکو پکڑ لیا اُنھون نے شیو جی کی مہمان کو سر پر دھارن کر کے اُسکا اپمان نہین کیا اور آپ بندھ گئے اور بانا سُر اُن کو پکڑ لیگیا تب اوکھا روتی ہوئی اپنے پتا کے پاس گئی اور پاربتی جی کا بچن سُنا کر پتا سے کہا کہ انکو چھوڑ دو بانا سُر نے اسکندھ اپنے پتر سے کہا کہ تم اپنی بہن کو سمجھا کر میرے سامنے سے لیجاؤ اسکندھ نے اوکھا کو سمجھا کر اُسکے مکان مین بھیج دیا انرودھ جی کو بانا سُر نے قید کر لیا نارد جی نے پہلے بانا سُر سے جا کر کہا کہ یہ لڑکا سری کرشن جی کا پوتا ہے تم اُنکا پرتاپ دیکھتے ہو بانا سُر نے کہا کہ مین نہین ڈرتا ہون نارد جی نے دوارکا مین جا کر سری کرشن جی سے سارا حال انرودھ جی کا کہا اور اُنھون نے راجا اوگر سین کو یہ حال سنایا جب سے انرودھ جی کو چترریکھا اُٹھا کر لے گئی تھی اُس دن سے رکمنی جی اور پردمن آدک سب کو بہت شوک ہو رہا تھا راجہ اوگر سین نے بلدیو جی کو بلا کر کہا کہ بانا سُر شیو بھگت بڑا پرتاپی راجھس ہے تم بہت سی سینا لیجاؤ سری کرشن جی تو گرڑ جی پر سوار ہو کر جاتے ہین تم سینا لے کر جلدی پہونچ جاؤ سری کرشن جی پردمن جی کو ساتھ لے کر گرڑ پر سوار ہو کر پہونچے اور بلدیو جی بارہ کشونی سینا ساتھ لے کر چلے اور راستہ مین بانا سُر کا جو قلعہ پاگا نون آیا

اُسکو لوٹھا لیا اور پھونک دیا اسطرح سرونت پور مین جب نارائنی سینا پہونچی تو باناسُر نے بھی اپنی سینا جُدھ کے لیے بھیجی اور پھر خوب جُدھ ہونا آرنبھ ہوا باناسُر نے نارد جی سے سری کرشن جی کا پرتاپ سُنا ہوا تھا اُسنے شیو جی کی اُپاسنا کر کے آواہن منتر (بلانے کا منتر) جپا۔ شیو جی مہاراج اپنے بھگت کی رکشا کے لیے اپنی سینا بھوت پریتون کی سے کرنا دیے پر سوار ہو سرونت پور भोणितपुर مین آئے باناسُر نے شیو جی کی استت کی اور سری کرشن و بلرام جی سے کہلا بھیجا کہ دھرم جُدھ کرو ایک شورویر دوسرے سے جُدھ کرے شیو جی سری کرشن جی سے اور ساتکی جی باناسُر سے بلرام جی اور کوبھانڈ منتری اسکندھ اور چارُدیکھن کنبھ کرن دوسرا منتری اور سانب اسیطرح جوڑی سے جوڑی جُدھ کرنے لگی شیو جی نے پناک دھنش پر برہم بان چلایا سری کرشن جی نے سارنگ دھنش اُٹھا کر اپنے تیرون سے شیو جی کے برہم بان کو کاٹ ڈالا تب مہادیو جی نے ایسا بان چلایا کہ آندھی چلنے لگی سری کرشن جی نے اپنے تیر سے اُسکو روک دیا پھر شیو جی نے اگن بان چلایا پرنتو بن چند رنے پانی برسا کر اُسکو ٹھنڈا کر دیا اور دوسرے بان سے اگن پرگٹ کر دی اُسنے شیو جی کی سینا کو جلانا شروع کیا شیو جی نے اپنے بان سے بھوت پریتون کی سینا کو جلنے سے بچا لیا اسی طرح بہت دیر تک پرسپر جُدھ ہوتا رہا شام کارتک جی اور پردمن جی کا اور سری کرشن جی کے تیرون کا باناسُر کے منتریون اور اُسکے تیرون سے خوب جُدھ ہوا آخر باناسُر کی سینا کو پراجے ہوئی تب باناسُر سری کرشن جی سے بھے بھیت ہو کر بھاگا اُسکی ماتا نے جب یہ حال سُنا تو وہ اُسکی رکشا کے لیے دوڑی اور ننگے بدن شیام سندر کے سامنے چلی گئی دوارکا دھیش مہاراج نے جو باناسُر کے پیچھے دوڑے جاتے تھے اور اُسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تھا اُسکی ماتا کو ننگے سر روتے ہوے آتا دیکھ کر اپنے نیتر بند کر لیے کہ پرائی استری کو ننگا دیکھنا شاستر کے برودھ ہے اتنے ہی مین باناسُر بھاگ کر اپنے قلعہ مین چلا گیا اور باناسُر کی ماتا کو سری کرشن جی کے آدمیون نے سامنے سے ہٹا دیا۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن و شیو جی کا جُدھ باناسُر کا بھاگ کر قلعہ مین جانا اکسٹھوان ادھیاے۔

باسٹھوان ادھیاے

باناسُر کا ہار جانا اور شیو جی کا اُسکو ساتھ لے جا کر سری کرشن جی سے چھما کرانا انرودھ اور اوکھا کا بیاہ

باناسُر ایک کشوہنی سینا اپنے ساتھ لے کر جُدھ کرنے کو قلعہ سے باہر نکلا اور سری کرشن جی کے سامنے آکر کہنے لگا کہ مین ابتک نہین تھکا ہون تم سے جُدھ کرونگا تب سری کرشن جی نے سودرشن چکر سے اُسکی ہزار بھجا (ہزار بازو) اسطرح کاٹ ڈالین جیسے کسان اپنے کوہاڑے سے برکش کی ڈالیان چھانٹ دیتا ہے تب باناسُر مہادُکھی شیو جی کی شرن گیا اور اُنکے چرن پکڑ کر بہت استت کی شیو جی نے اپنے بھگت کی رکشا کے لیے سری کرشن جی کی سینا پر مکھم جر (مہاکسٹ تپ) چھوڑا جسکے تین سر اور تین لال لال ڈراونی آنکھین اور چھ ہاتھ تھے اُسنے نارائنی سینا اور اُسکے سیناپتی پردمن جی و ساتکی جی آدک کے شریر مین ایسا اثر کیا کہ سب کانپنے لگے اور بدن اُنکا جلنے لگا سری کرشن جی نے سیتل جر کو چھوڑا اُسنے مکھم جر کو

روک کر کھنڈا کر دیا اور بھیم جر کو ایسا دبایا کہ اسکو پران بچانے کٹھن پڑ گئے بھیم جر سری کرشن جی کے چرنون مین آنکر گرا اور
بہت استت کر کے اپنے پران کی رکشا چاہی سری کرشن جی نے اسکو آگیا دی کہ آینده میرے بھگتون کو کبھی دکھ نہ دینا
جو پرش اس سنباد کو سنینگے یا سنا دینگے انکو تیرا مت دیجیو تو شیو جی کے پاس جا تیرا اپرادھ چھما ن کیا - بھیم جر نے ہاتھ
جوڑ کر بنتی کی کہ ایسا ہی ہوگا تب سری کرشن جی نے سیتل جر کو آگیا دی کہ تم بھی شانت ہو جاؤ دونون جر سری مہاراج کو
ڈنڈوت کر کے بدا ہو گئے تب باناسر کو شیو جی لیکر سری کرشن جی کے پاس بینا استت کرتے ہوئے آئے اور اسکا اپرادھ
چھما ن کرایا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے کلیان داتا شیو جی آپ مین اور مجھ مین کچھ انتر نہین ہے جو تمھارے بھکت ہین
مین انپر سدا انگرہ کرتا ہون مین نے پرہلاد بھکت کو بر دیا تھا کہ تیرے بنس کی رکشا کرتا رہونگا جو پہلے آپ باناسر کا اپکار
نہین بھی کرتے تو بھی مین اسکو نہ مارتا اسنے ابھمان کے بشیبورت ہوکر مجھ سے جدھ کیا آپ کے کہنے سے مین نے چھما ن کی اب
اسکو چتربھجی روپ کر کے آپ کا پارکھد بناتا ہون آپ کی سیوا مین رہا کرے گا شیو جی مہاراج پرسن ہوکر دوارکا ناتھ کو
ڈنڈوت کر کے اپنی سینا سمیت کیلاش کو چلے گئے اور باناسر کے چار بھجا ہو گئین اسنے بنتی کر کے سری کرشن جی سے کہا کہ
آپ میرا گھر پوتر کیجیے پاربتی جی نے اوکھا کو بر دیا تھا کہ تیرا پت سوتا ہوا تجھ کو ملیگا وہ بات پورن ہو گئی انردھ جی نے
میرے گھر کو شوبھا دی اب انکا بواہ اپنی پتری سے کر دونگا سری کرشن جی پردمن و بلرام جی سانب ساتکی جی آدک جدبنسیو
کو لیکر باناسر کے گھر گئے اور باناسر اپنی سینا کو قلعہ مین ٹھہرایا باناسر نے سری کرشن جی کو رتن جٹت سنگھاسن پر بلدیو جی سمیت بٹھا کر
سب جدبنسیون کو سنہری کرسیون پر براجمان کیا سری کرشن جی کا چرنامرت لیکر استت کی کہ ان چرنون سے گنگا جی ترلوک
کو پوتر کرنے والی پرگٹ ہوئین ہین میرے بڑے بھاگ ہین جو ساکشات ترلوکی ناتھ میرے گھر براجمان ہین پھر اوکھا
اور انردھ جی کو اشنان کرا کے بستر اور آبھوشن پہنائے اور دونون کو سری کرشن جی کے پاس اپنے ساتھ لایا انردھ
جی نے سری مہاراج اور پردمن و بلدیو جی کے چرنون مین سر نوایا پہلے سری کرشن جی نے پھر بلدیو جی نے انردھ کو
اپنے ہردے سے لگا کر آشیرواد دی پردمن جی اپنی پتربدھو کو دیکھ کر اپنے پروہت پرسن ہوئے اوکھا نے سب کو ڈنڈوت کی
پھر سکھی سہیلیان اسکو راج بھون مین لے گئین باناسر نے شبھ لگن دکھا کر انردھ جی کا بواہ اوکھا سے کر دیا اور بہت سا
دان جہیز ریشمی و اونی بنارسی کپڑے سونے چاندی کے برتن طرح طرح کے آبھوشن اور جواہرات داس و داسی دے کر اپنی
پتری کو بدا کیا چلتے ہوئے سری کرشن جی نے باناسر کے راج تلک اپنی طرف سے کر دیا اور سب کو ساتھ لیکر شادیانے بجاتے
ہوئے دوارکا پوری مین آئے سارا پریوار انردھ جی کو دیکھ کر ایسا خوش ہوا جیسے کہ سرپ کا من کھویا ہوا پا جاوے اور
اوکھا کی سندرتائی دیکھ سارا رنواس بہت ہی پرسن ہوا دولہا دلھن کو اپنے کل کے آچار انوسار اچھے لگن مین راج محل مین
لائے اور بہت سا دھن دونون کے اوپر نچھاور کر کے بھوکون محتاجون کو دیا گیا -

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو جی کا باناسر کو ساتھ لیجا کر سری کرشن جی کی بنتی کرنا اور انردھ و اوکھا کا بواہ - باسٹھواں ادھیائے

ترسٹھواں ادھیائے

راجہ نرگ کا برتانت بلرام جی کا برندابن مین جا کر نند جسودا اور گوپیونکو پرسن کرنا یمنا نند کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ جب سے سری کرشن جی برندابن سے متھرا مین آئے انھون نے پھر بھی کبھی برندابن مین جا کر نند جسودا

کو جو اپنا پتر سمجھ کر اپنے ترن من دھن نوچھاور کرتے تھے اور برج کی برجبالائین اور تھات سولہ ہزار گوپیون کو جو رات دن سری کرشن جی کے درشن کرکے جیتی تھین انکی بریہتا کا حال جانکر انکو برندابن جاکر کبھی دیکھا یا نہین نے گوپیون کے سمان پریم کسی کا نہین سنا تب بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اب مین تمھین اسکا حال بھی سناؤنگا دوارکا پوری کے باہر ایک کنوئے مین راجہ نرگ گرگٹ کی دیہہ پاکر پڑے ہوے تھے جسکا برتانت پہلے ہو چکا ہی کہ ایک گاے بھولے سے دوسری دفعہ سنکلپ کرکے دوسرے برہمن کو دینے سے انھون نے یہ دیہہ گرگٹ کی پائی تھی اور سری کرشن کے پتر جو شکار کھیلنے پھر تھے اُس کنوے پر پیاسے گئے اور بہت بڑا گرگٹ دیکھکر انھون نے سری کرشن جی سے کہا کہ آجتک اتنا بڑا گرگٹ کسی نے نہ دیکھا ہوگا جیسا کہ دوارکا پوری کے فلان کنوے مین پڑا ہوا ہی انترجامی سری کرشن جی وہان گئے اور اسکے سر پر چرن اپنا لگادیا اُسی وقت گرگٹ کی دیہہ جاتی رہی اور راجہ نرگ اپنی دیہہ سے پرگٹ ہو کر استت کرنے لگا اور سارا حال گرگٹ جون پانے کا جو دنبیون کو جو سری کرشن جی کے ساتھ تھے سنا کر بیکنٹھ کو چلا گیا تب سری کرشن و بلدیو جی باتین کرتے ہوے راج محل مین پہونچے بلدیو جی نے وہان پہونچکر کہا کہ برندابن سے مجھے اور آپ کو آئے ہوے بہت دن ہو گئے نند بابا و جسودا ماتا اور سولہ ہزار گوپیون کا رادھا جی سمیت آپ کے بیوگ مین برا حال ہوگا جو آپکی بھی اچھا ہو تو مین برندابن ہو آؤن دو مہینے وہان رہکر پھر چلا آؤنگا سری کرشن جی نے بلدیو جی کا برندابن جانا بہت ہی مناسب جانکر انکو بدا کردیا اور سمجھا دیا کہ سب کا اطمینان اور تشفی کرکے جلدی آجاوین جسوقت موقع ملیگا مین بھی برندابن جاؤنگا بلدیو جی دوارکا سے چلکر راستہ مین راجاؤن سے بھینٹ اور نذرانہ لیتے ہوے برندابن پہونچے - اور نند جی کے چرنون مین بلدیو جی نے سر جھکایا نند بابا نے دوڑ کر انکو چھاتی سے لگا لیا اور کہا کہ ہے بیٹا تم نے بہت دنون مین میری سدھ لی یہ کہکر پریم کا جل آنکھون سے بہانے لگے اتنے ہی مین جسودا جی کو خبر ہوئی وہ دوڑین بلدیو جی نے ڈنڈوت کرکے انکے چرن پکڑ لیے جسودا جی کو جو خوشی اُسوقت ہوئی وہ بیان نہین ہو سکتی بار بار بلدیو جی کو پیار کرکے انکو چھاتی سے لگا کر انکا مستک سونگھتی تھین اور پریم مین گدگد بانی ہونے سے بچن نہین کہا جاتا تھا انکا آنا بہت رتھ پہونچتے ہی برندابن مین بلدیو جی کے آنے کی دھوم مچی برجبالائین ستنکار کیے دوڑین اور بلدیو جی کو جاکر گھیر لیا سب نے انھون نے کشیم کشل پوچھی آدر ستکار کرکے سب کو اپنے پاس بٹھایا اور بہت پریم سے سری کرشن جی کا ذکر ہونے لگا گوپیون اور جسودا جی نے بلدیو جی کو بٹھا کر سری کرشن جی کا حال پوچھنا شروع کیا کہ کبھی وہ ہماری سدھ بھی کرتے ہین جب سے یہان سے گئے پھر نہین آئے ہم کو تو انکی یاد رات دن بنی رہتی ہی پرنتو وہ بڑے کٹھور (سخت دل) نکلے جیسے انکا شام رنگ ہی ایسا ہی دل بھی انکا کالا ہی گوپیون نے کہا کہ یہان تو یہ کہا کرتے تھے کہ مین کبھی تم کو نہین بھولونگا جب سے گئے کبھی یاد بھی نہین کیا ایک دفعہ اودھو جی کو بھیجکر یہ کہلا بھیجا تھا کہ سب گوپیون سے کہدو کہ جوگ اپنے ہردے مین دھارن کرین دیکھو اودھو جی ہم کو جوگ اور کبجا کو بھوگ ہم نے سنا ہی کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان بند کیا رجی کی ہین انکو چھوڑکر رادھکا جی - اور ہم کو کب یاد کرتے ہونگے ہمارا تو انکے برہ مین یہ حال ہی کہ سوا سے ہڈیون کے اور کچھ شریر مین باقی نہین رہا وہان کچھ بھی خبر نہین تم نے بہت ہی اچھا کیا جو ہم کو درشن دیے بلدیو جی نے انکا پریم سچا دیکھکر سب کا سمادھان (دلجمعی و تسلی) کیا اب یہ حال ہو گیا کہ صبح و شام بلدیو جی کو برجبالا گھیر رہتی تھین ایک دن انھون نے گوپیون سے کہا کہ کلھ ہم ویسا ہی راس کرینگے جیسا سرد پونون (کنوار سدی پورنماشی)

کو برندابن چندر نے کیا تھا یہ بات سنتے ہی سب گوپیان پرسن ہوگئین اور دوسرے دن پرات کال سے اُنھون نے اچھی طرح اشنان کر کے خوب سنگار اپنا کیا جب پورنماشی کا چندرمان سولہ کلا پرپورن اودے ہوا تو سب برج بنتا (برج کی گوپیکا) اپنا اپنا سنگار کر کے جمنا جی کے کنارے پر جس جگہ سری کرشن جی نے راس کیا تھا سموہ کے سموہ اکٹھی ہوکر چلین داؤجی بھی اچھے اچھے بستر آبھوشن و پھولون کے ہار پہن کر چلے بلدیو جی کے گورے گورے پر شوبھت نیلے رنگ پر موتیون اور ہیرون سے جڑے ہوئے مکراکرت کنڈل اور سنہری کنگورے دار ٹوپی جسمین جگمگا رہیرے اور لعل جواہر زمرد جڑے ہوئے تھے بہت ہی شوبھا نمان تھی پیلا ریشمی کرتہ جسکی خوشنما بیل زمرد اور موتیون سے بھری ہوئی تھی اُسپر جواہرات کے مرصع ہار اور پھولون کے گجرے نیارا ادبھت پیتامبر پہنے چرن کمل مین مہندی لگی ہوئی زربفتی گنگا جمنی جوڑہ پانون مین کندھے پر بنارسی گلنار دوپٹہ ڈالے متوالی چال سے جب جمنا جی کے کنارے پر پہونچے ور گوپیون نے اُنکو چارون طرف سے گھیر کر کہا کہ ہے ریوتی رمن جی یہان راس بلاس کیجیے اور اُنکی ادبھت چھب کو پریم سے نہار کے موہت ہوگئین تب اُنکا پریم دیکھکر بلدیو جی نے یون کہا اُسی وقت راس لیلا کے لیے ویسا ہی گول چبوترہ طیار ہوگیا جیسے سری کرشن جی کے راس مین بسوکرمان نے بنایا تھا سفید چاندنی کا فرش چارون طرف زرین گاؤتکیے لگے ہوئے بیچ مین رتن جٹت سنگھاسن بچھا ہوا جابجا پھولون کے ڈھیر گوپیون نے دیکھے مند سگندھ سیتل ہوا چلنے لگی ناناں پرکار کے بستر اور آبھوشن بسوکرمان نے پرگٹ کردیے یہ سمان اور سامان دیکھکر برجبالاؤن نے اچھے اچھے بھوشن اور بستر پہن لیے مردنگ جھانجھ بین ستار لے کر بجانے اور گانے لگین بلدیو جی کی اگیا پاکر آکاش سے اپسراؤن نے آن کر اپنا نرت دکھایا برن دیوتا نے بارُنی[1] شیشون گلاسون مین بھردی دیوتاؤن نے اُس آنند بلاس کو دیکھ کر پھولون کی برکھا کی اُس وقت گوپیون کا پریم دیکھکر بلدیو جی بھی گوپیون کے ساتھ گانے لگے اور جس طرح سری کرشن جی نے پہلے راس کیا تھا اُسی طرح رہس آنند ہونے لگا دیوتا آکاش سے اُس آنند کو دیکھ کر سہاتے تھے جمنا جی کا پروان بند ہوگیا اُس آنند مین کسی کو اپنی سُدھ بُدھ نہ تھی سب گوپیکا بلدیو جی کے ادبھت سروپ پر موہت ہوکر اُنکو رجھاتی تھین اور وہ سب گوپیون کے پرسن کرنے کو اُنکے ساتھ گاتے اور نرت کرتے تھے۔ یہ آنند سورج اودے ہونے سے پہلے تک رہا پھر اُنکی اچھا جل بہار کی ہوئی جمنا جی کو سمرن (یاد) کیا وہ نہ آئین تو آپ نے اپنے ہل سے کھینچا اُس وقت جمنا جی پریم مت استری روپ سے پرگٹ ہوکر کہنے لگین کہ ہے مہاپربھو مین نے آپ کی مہمان نہ ہان کر اپرادھ کیا کی چھما کیجیے اور بلدیو جی کی استت کی بلدیو جی پرسن ہوگئے اور سب گوپیون نے اچھی اچھی ساڑھی پہنکر بلدیو جی کے ساتھ جل بہار کیا کہ رات کے جاگنے کا آلس جاتا رہا اُس دن سے آجتک اُس استھان پر سیدھا جل بہتا ہی جیت اور بیساکھ دو مہینے تک بلدیو جی نے برندابن مین نواس کر کے برجباسیون اور شیش نند جی اور جسودا جی کو آنند دیا اور گوپیون کا پریم دیکھکر بہت سے راس کیے جب بلدیو جی نے دوارکا جانے کا ارادہ کیا تو سب برجبالا کہنے لگین کہ ہم کو بھی دوارکا لے چلو پرنت بلدیو جی نے نرمانا نند جی اور جسودا جی اور گوپیون کو پرسن کر کے بہت سی سوغات اُن کی دی ہوئی ساتھ لے کر دوارکا کو گمن کیا اور سری کرشن جی سے گوپیون کی پریت اور نند جسودا کا پریم بلبھدر جی نے کہا۔

دتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلدیو جی کا برندابن جاکر سب کو خوش کرنا۔ تر سٹھوان ادھیائے۔

[1] بارُنی یعنی شراب

چوسٹھوان ادھیاے

دوبد بندر کو مارنا اور بلرام جی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر بلبھدر جی کا پراکرم اور لیلا جو انھون نے کین اور بھی تمھین سناتا ہون کہ سگریو بندر کا وزیر مکندا پوری کا ادھی پت جو بہت سی سینا لے کر سری رام چندر مہاراج کے ساتھ لنکا کی لڑائی مین گیا تھا اُسکا مترا دوبد جو رامچندر کی سینا مین بندرون کا سردار تھا بڑا زبردست دس ہزار ہاتھی کے برابر بل رکھنے والا بھوماسر کا متر تھا جب اُس نے بھوماسر کے مارے جانے کا حال سُنا تو بہت کرودھ ونت ہوکر اُسکا بدلہ لینے دوارکا پوری کو چلا اور راستہ مین جو شہر اور گانون کرشن مہاراج کے تھے انکو لوٹتا ویران کرتا دوارکا کے نکٹ پہونچا بہت سے باغ اور درخت جو دوارکا پوری کے باہر لگے تھے اُسنے اکھاڑ ڈالے اور سادھو ہری بھگتون کو ستانا شروع کیا اور پھر چھوٹا سا روپ دھر کر شام سندر مہاراج کے محل پر جا بیٹھا اور رانیون کو ڈرانے لگا جب اُس نے سُنا کہ ریوتی رمن ارتھات بلدیو جی ریوت پہاڑ پر گندھربون کا نرت دیکھنے گئے ہین تو پہلے اُنسے جدھ کرنے وہان پہونچا بلدیو جی اپنے سکھاؤن سمیت اُسوقت جل بہار کرتے تھے اور سب کے بستر پرکش پر رکھے ہوے تھے دوبد نے پہلے ہی اُن کپڑون کو اپنے بل موتر سے اپوتر کر دیا اور پھاڑ ڈالا اور مدھرا کے برتن جو اُسکے نیچے رکھے تھے توڑ ڈالے استریون نے جو وہان اشنان کر رہی تھین بلدیو جی سے سارا حال کہا کہ ہمارے سارے بستر اُس بندر نے پھاڑ ڈالے اور بہت سے بستر بل موتر سے بگاڑ دیے مدھرا لڑھا دی اور سامنے بیٹھا ہوا گھُرکیان دے رہا ہے بلدیو جی وہان آئے تو ایک برکش اوکھاڑ کر دوبد اُنکے سامنے جدھ کرنے کو آیا اور بڑے زور سے وہ برکش بلدیو جی پر دے مارا اُنھون نے ایک موسل اُسکے سر مین ایسا مارا کہ اُسکا سر پھٹ کر رودھر بہنے لگا تو بھی دوبد پتھر اور درخت مارتا رہا جب بلدیو جی نے دیکھا کہ یہ بلوان بندر دیر سے لڑ رہا ہے اِسکو مارنا چاہیے تو بلدیو جی نے اُسکو دوڑ کر پکڑ لیا وہ کشتی لڑنے لگا اور دیر تک گُتھم گُتھا کرتا رہا آخر بلدیو جی نے اُسکے گلے کا ہنسلا ایسا دبایا کہ اُسکے مُنھ اور ناک و کان سے خون بہنے لگا اور تڑپ تڑپ کر مر گیا گندھرب اور دیوتا بلرام جی کے اوپر پھول برسانے لگے اور سب پرسن ہوکر اُنکی استت کرنے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلرام جی کا دوبد بندر کو مارنا چوسٹھوان ادھیاے۔

پینسٹھوان ادھیاے

سانب کا بواہ لچھمنا سے اور بلدیو جی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ بلدیو جی کا پراکرم اور بھی سناتا ہون سری کرشن جی کا پتر سانب درجودھن کی پتری لچھمنا کے سویمبر مین تھوڑی سی سینا لے کر چلا گیا وہان اور راجہ بھی آئے تھے جب لچھمنا جےمال لے کر سویمبر مین آئی سانب اُسکو رتھ مین بٹھا کر وہان سے چل دیا درجودھن وغیرہ راجاؤن کو جو وہان بیٹھے تھے بہت برا لگا وہ آپس مین کہنے لگے کہ ہمارے سامنے سے سانب جامونت بھالو کا ناتی اِسطرح بیدھڑک لچھمنا کو اُٹھا کر لے گیا جیسے باز کبوتر کو لیجاتا ہے کسی طرح اُسکو پکڑ

درجودھن کئی راجاؤن کو سینا سمیت لے کر اُسکے ساتھ جدھ کرنے کو گیا اور راستے مین اُسنے گھیر لیا سری کرشن جی کے تیر نے ساری سینا اُنکی مار ڈالی اور درجودھن آدک سینا تیموں کے ایسے تیر مارے کہ اُنکا بدن چھلنی ہو گیا تب چھ مہارتھی اکٹھے ہو کر اُسکے اوپر ہتھیار چلانے لگے اور اُسکے چارون گھوڑون کو مع سارتھی کے مار کر گرا دیا سامب کو پکڑ لیا اور ہستناپور مین لے آیا بھیشم جی اور راجہ دھرتراشٹ نے درجودھن کو سمجھایا کہ یہ لڑکا سری کرشن جی کا پوتر ہے اسکو قید مت کرو اور نہ کسی طرح تکلیف پہونچاؤ درجودھن نے اُنکا کہنا نہ مانا تب نارد جی نے آنکر درجودھن کو سمجھایا اُنکے کہنے کا اثر بھی درجودھن کو نہوا تب اُنھون نے دوارکا جا کر سری کرشن جی سے سب حال کہا اُنھون نے راجہ اُدگرسین کو اطلاع دی راجہ نے بلدیو جی اور سری کرشن جی سے کہا کہ میری سینا لیجا کر سامب کو چھوڑا لاؤ بلدیو جی نے سوچا کہ سری کرشن جی وہان جا کر درجودھن کو مار ڈالینگے کہ وہ پانڈون سے شترتا رکھتا ہے درجودھن اُنکا شش تھا اُسپر کرپا کر کے بلدیو جی نے کہا کہ مین جاتا ہون آپ یہان ٹھہرین سامب کو چھڑا سمیت مین لے آؤنگا جب بلدیو جی سینا لیے ہستناپور پہونچے تو بھیشم جی بدر جی راجہ دھرتراشٹ آدک درونا چارج جی کو ساتھ لے کر بڑے آدر ستکار سے اگوانی کر کے بلدیو جی کو راج مندر مین لے گئے وہان پہونچکر بلدیو جی نے دوسرے دن راج سبھا مین سب راج پردار اور سجن پرشون کو بلا کر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جدہی سامب نے اچھا نہین کیا کہ تمھاری کنیا ان کو سوئمبر مین سے اوٹھا لے گیا پرنتو ہمارا تمھارا بہت قریبی رشتہ ہے سامب کو پکڑ کر اپنے پاس رکھنا چاہیئے تھا قید کرنا ہرگز مناسب نہین تھا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ آپ نے اچھا کہا مین کیا کرون درجودھن جو جی مین آتا ہے کرتا ہے کسی کی نہین سنتا اور ہمارے تم بھیشم جی نے اُسکو سمجھایا مگر اُسکی سمجھ مین نہین آیا ہے مین نے سنا ہے کہ نارد جی نے بھی اُسے سمجھایا تھا اُنکا کہنا بھی اُسنے نہ مانا درجودھن سبھا مین بیٹھ کر ایسے بچن کہنے لگا کہ جدونسیون کو ہمنے بڑھایا ہے ورنہ وہ تلک دھاری راجاؤن مین نہین ہین کرشن اور بلرام جراسندھ اور کال جمن کے آگے سے بھاگ کر دوارکا مین پہونچے ایسے شوریر ہین تو اُنکو نہین جیتا گیا سامب کی کیا سامرتھ ہے جو میری پتری کو سوئمبر مین سے لیجاوے آج راجہ اندر تو ہماری طرف دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہی نہین ہے بھیشم جی اور درونا چارج جی سے کوئی دیوتا سنگرام کر نہین سکتا جدونسیون کی کیا گنتی ہے اُنکی حمایت لے کر بلدیو جی آئے ہین خیر یہی ہوئی کہ سامب کو جان سے نہین مارا یہ ابھمان سنجگت بچن سُنکر بلدیو جی کرودھ مین آ گئے اور درجودھن کو جھڑک کر بولے کہ ہمارے سامنے ایسی بیہودہ باتین بناتا ہے جنکو ہم ہرگز نہین برداشت کر سکتے ہین ابھی ہستناپور کو جو تیرا جو سر ہے کیطرح اولٹ سامب اور لچھمنا کو اپنے پراکرم سے لیجاؤنگا یہ کہکر اپنے ہل کو اٹھا پرتھی مین گاڑ دھکر چاہتے تھے کہ آبادی ہستناپور کو تہ و بالا کر دین ایک گوشہ اراضی قصبہ کا اونچا اٹھا ہوا دیکھ کر بھیشم جی اور درونا چارج آدک سب ڈر گئے اور بلدیو جی کے قدمون پر گر کر بہت منت اور خوشامد کی درجودھن اُنکے چرن پکڑ کر بیٹھ گیا کہ مین تمھارا ہون بھیشم جی نے بلدیو جی کی ٹھوڑی مین ہاتھ ڈالکر کہا کہ کرپا کیجیے ہزارون دکھ دی مرجاوینگے تب بلدیو جی نے اپنا ہل پرتھی مین سے نکال لیا درجودھن آدک نے اُنکا پوجن کر کے اُسی وقت سامب کو وہان بلایا اور شبھ لگن دیکھا کر دونون کا بیاہ کر دیا اور کئی ہزار ہاتھی گھوڑے رتھ و بہت سے کپڑے ریشمی اونی اور چاندی سونے کے برتن جہیز مین دیے اور ہاتھ جوڑ کر درجودھن نے یہ کہا۔

	تم ہو الکھ اپش اوتارا	رکھیو جوگ بل دھرنی بھارا	
	شیش اننت بسو کے سوامی	اگت الکھ اناد انامی	

دوہا

نج پراکرم دکھلاے کے کینھ ہمین سناتھ	ہین تمھرونج داس ہون تم ناتھن کے ناتھ

بلرام جی سامب اور لچھمنا کو جہیز سمیت لے کر دوارکا کو گئے پہلے راجہ اوگرسین و سری کرشن جی سے ملے اور سب حال کہا بعد ہین سب جادونبسیون کو ہستناپور کا حال سنایا بھیشم جی نے کہا کہ درجودھن ابھمانی سدیو کھوٹی بدھ رکھکے بُردن کا اپمان کرتا رہا ہی بلرام جی کا چیلہ تھا گدا جدھ اور شستر بدیا اُنسے سیکھی تھی تو بھی ابھمان کی بشورت اُتو چت بچن اُنسے کہے جو ہین بلرام جی کا کرودھ شانت نہ کراؤن تو وہ ہستناپور کو اولٹ دیتے اُنکو ایسا کرنا کھیل تھا اُنکے پراکرم کا پار اوار نہین سری کرشن اور بلدیو جی ایک سروپ ہین نام کو دو ہین —

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سامب کا بواہ لچھمنا سے اور بلدیو جی کا پراکرم پینسٹھوان ادھیاے —

چھپاسٹھوان ادھیاے

ناردجی کا سری کرشن جی کی پریکشا کو ہر ایک محل مین جانا اور سب محلون مین اُنکو دیکھنا

بھیشم جی نے کہا کہ ایکدن ناردجی امراوتی مین راجہ اندر کے پاس بیٹھے ہوے تھے اُنکو معلوم ہوا کہ راجہ اندر کے دورانی ہین اُنکا آپس مین جھگڑا رہتا ہی جہان سوت بھاؤ دو استریون مین ہوا وہان اُس پرش کو جسکے دو استریان ہون کلیش ہوتا ہی ناردجی کو خیال آیا کہ سری کرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان ہین اُنکا کیا حال ہوگا راجہ اندر سے بدا ہو دوارکا پُری مین پہونچے پہلے رُکمنی جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سارا محل سونے کا بنا ہوا مندر کے اوپر سنہرے کلش چڑھے ہوے سورج کے سمان چمک رہے ہین شیشے ایسی خوبصورتی سے جڑے ہوے ہین گویا مینا ہو رہا ہی جھاڑ فانوس گلاس ہانڈی اور سونے چاندی کے پلنگ اور برتن جہان تہان رکھے ہوے بیش قیمت قالین اور سفید چاندنی کا فرش ہو رہا ہی چلون پردے پڑے ہوے ہین شیش محل کے صحن مین باغ لگا ہوا بیچ بیچ مین نہرین اور حوض بنے ہوے فوارے چھوٹ رہے حوض مین طرح طرح کی مچھلیان کلول کر رہی ہین پنجرون مین کویل مینا طوطے لعل آدک بہت قسم کے جانور چہچہا رہے ہین شیش محل کے دالان مین رتن جٹت سنگھاسن رکھا ہوا اُسپر سری کرشن مہاراج براجمان سیس پر مور مکٹ جڑاؤ ہیرے لال سے جڑا ہوا کانون مین کنڈل گلے مین موتیون و ہیرون و زمردون کے ہار ریشمی اوپرنا (دوپٹہ) اور پیتامبر پہنے ہوے گھونگر والے بالون سے سگندھ آرہی کیسر چندن کی کھور لگائے بیٹھے تھے داہنے بائین پیچھے داس اور داسیان مورچھل پنکھا پھولون کے ہار لیے ہوے کھڑی ہوئی ہین رُکمنی جی سے آپ باتین کر رہے تھے کہ ناردجی کو دیکھکر آپ اُٹھ کھڑے ہوے چرن دھوکر اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھایا چندن اُنکے مستک پر لگایا اور پھولون کے ہار پہنا کر یون کہنے لگے کہ مہاراج بہت دنون مین کرپا کی ناردجی اُنکی استت کرکے وہان سے چلے تو جامونتی کے محل مین پہونچے وہ شیش محل بھی ویسا ہی ادبھت دیکھا اندر گئے تو سری کرشن مہاراج اشنان کرنے سے پہلے تیل پھلیل لگا رہے تھے وہان سے نارد چلے آئے کہ ایسے وقت برہمنون کو ڈنڈوت پرنام کرنا اور اُنسے آشیرواد لینا برجت ہی وہان سے چلے کالندری جی کے مندر مین پہونچے سری مہاراج آرام مین تھے کالندری جی نے ناردجی کو دیکھکر مہاراج کے چرن دباکر جگا دیا سری کرشن جی بہت پریت سے ناردجی سے ملے اور ہاتھ

جوڑ کے کہنے لگے کہ ہم سنساری منشون کے یہان آپ کا کرپا کرکے آنا پرم کلیان دایک ہی بڑی کرپا کی نارد جی آشیرواد دیکر وہان سے متر برندا جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سریکرشن جی برہمنونکو جما رہے ہین نارد جی کو ڈنڈوت کرکے بولے کہ آپ نے بہت اچھے وقت کرپا کی بھوجن کیجیے نارد جی نے کہا کہ مین پھر کسی وقت آونگا وہان سے چلکر شیبیا جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سریکرشن اور شیبیا ایکانت استھان مین بیٹھے ہوے آنند بنود کی باتین کر رہے ہین وہان ٹھہرنا اوچت نہ جانا پھر بھدرا جی کے مندر مین گئے وہان سریکرشن جی بھوجن کر رہے تھے وہان سے لچھمنا جی کے یہان گئے تو یہ دیکھا کہ مہاراج اشنان کرکے پوجا اور دھیان مین بیٹھے ہوے ہین اسیطرح بہت سے مندرون مین گئے کسی جگہ اپنے پترون کو کھلا رہے تھے کسی مندر مین لڑکیون کو سسرال روانہ کرتے تھے کسی محل مین چوسر کھیلتے کسی مین راگ سنتے کسی مین ہنسی ٹھٹول کی باتین کرتے دیکھا ایسا کوئی محل نہین دیکھا کہ جس مین آپ موجود نہ ہون تب نارد جی نے اپنے من مین سوچا کہ مین نے اپنا اگیان مہا پربھو پر پرگٹ کرکے آنکی پریکشا لی بڑا اپرادھ کیا یہ سمجھ کر سریکرشن جی کے آگے بھے سے کانپنے لگے اور لجایمان ہوگئے تب سریکرشن جی نے ہنسکر پوچھا کہ مہاراج آج آپ کا چت کچھ کیون پریشان ہوتا ہے تب ہی نارد جی نے مہاراج کے چرن پکڑ لیے اور بہت استت کی سریکرشن جی نے کہا کہ ہے منی ناتھ کوئی استھان ایسا نہین جہان مین نہ ہون مین اوتار لیکر سدا پوشیدہ کرم کرتا ہون کہ مجھ کو دیکھ کر سنساری لوگ اپنا آچرن دھرم کے انوسار رکھین میرا بھید کوئی دیوتا بھی نہین جان سکتا تم میری کیا پریکشا کرنے آئے ہو نارد جی ڈنڈوت کرکے اپنا اپرادھ چھما کراکے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے نارد جی کا سریکرشن جی کی پریکشا کے لیے آنکے محلون مین جانا اور ہر ایک محل مین آنکو براجمان دیکھنا۔ چھیاسٹھوان ادھیاے ۔

سترھوان ادھیاے

سریکرشن جی کے نت نیم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ سریکرشن مہاراج ہر روز پرات کال اٹھ کر کیا کیا کام کیا کرتے ہین وہ مجھے سنایئے بھیشم جی نے کہا کہ دو گھڑی کے تڑکے سریکرشن جی بسرام استھان (خوابگاہ) سے اٹھکر اوشک کام داتون آدک کرنے سے نشچنت ہوکر اشنان کرتے ہین اور سنساری منشون کی طرح پوجا اور پاٹ اور آتما کا دھیان کیا کرتے ہین جب سورج اودے ہوتا ہی تو اٹھا تیل پھلیل ملکر سونے کی چوکی پر بیٹھکر اشنان کرتے ہین اور تلسی جی کے برکش کے پاس جو ہر ایک مندر کے چبوترہ مین لگے ہوے ہین بیٹھکر پوجا پاٹ کرتے ہین اور پھر اچھے اچھے بستر بھوشن پہن کر رتھ یا ہاتھی یا گھوڑے پر سوار ہوکر اپنے محلون کے نیچے اور بازارون مین ہوکر اپنے سکھاون سمیت سودھرمان سبھا مین جاکر رتن جٹت سنگھاسن پر براجمان ہوتے ہین اس سبھا مین راجہ اوگرسین جی اور بسدیو جی آدک کے درشن کرکے آنکو ڈنڈوت و پرنام کرکے پھر کتھا و پران سنکر راج کاج جو کچھ ہوتا ہی راجہ اوگرسین کی صلاح سے کیا کرتے ہین وہان سے اٹھکر اپنے محلون مین جاکر بھوجن پرشاد کی سامگری کو دیکھ برہمن بھوجن اور گئو دان ہر ایک مندر مین نیم اپدیش کرکے اپنے پرواروں سمیت بھوجن کرتے ہین اور پھر راج سبھا مین بیٹھکر ہر ایک کی داد فریاد پر انصاف سنتے ہین نیاو کرتے ہین اگر کھیل تماشے والے آجاوین تو کبھا نمتی آدک کا تماشہ سکھاون اور

سترھوان ادھیاے سریکرشن جی کا نت کرم ...

اپنے پروا ہمیت دیکھتے ہین کبھی کبھی بیٹون اور سکھاؤن کو لیکر شکار اور ہوا خوری کے لیے شام کو چلے جاتے ہین پھر شام کی سندھیا کرکے کتھا پران سنتے ہین اور رات کا بیالو کرکے ناچ رنگ ہوتا رہتا ہی ڈیڑھ پہر رات گئے بسرام کیا کرتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کا نت نیم برنن سر سٹھوان ادھیاے۔

ارسٹھوان ادھیاے

ایک برہمن کا جراسندھ کے قیدی راجاؤن کیطرف سے سندیسا لانا اور سری کرشن مہاراج کا جراسندھ کو مارکر قیدیونکو چھوڑانا

ایک دن سودھرمان سبھا مین سری کرشن جی راجہ اوگرسین سمیت براجمان تھے کہ ایک برہمن نے دروازہ پر پہونچکر اطلاع کرائی سری کرشن جی نے اسکو بلا کر آدر سہت بہت اچھے آسن پر بٹھایا اور پوچھا کہ آپ کس کارن آئے ہین اسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے پرتھوی ناتھ جراسندھ بڑا ابھمانی راجہ ہی سترہ بار آپ نے اسکو پراجے کیا ایک بار دیوتاؤن کا بچن مانکر اسکے آگے سے آپ بھاگ گئے تھے جب سے بڑا ابھمان اسکو ہوگیا ہی بیس ہزار آٹھ سو راجہ اور بیس پروا ہمیت اسنے قید مین ڈال رکھے ہین ان راجاؤن نے مجھے پوشیدہ طور پر بھیجکر یہ پرارتھنا کی ہی کہ جب جب ہر بھگتون اور سادھوون کو کشٹ ہوتا ہی تب ہی آپ اوتار دھارن کرکے اپنے بھگتون کی سہاے کرتے ہین اور دھرم مرجاد استھت کرکے سجن پرشون کو آنند دیتے ہین ہمارا بندھن سواے آپکے اور کوئی نہین چھوڑا سکتا ہی ہم سب بہت دکھی ہین کسی طرح آپ ہم کو اس بندھن سے چھوڑا دین اس برہمن کا بچن سنکر سری کرشن جی نے کہا کہ آپ انکا سمادھان کردین کہ مین انکا بندھن جلدی نوارن کرونگا اور اودھو جی اکرور جی آدک اپنے سکھاؤن سے مشورہ کیا اتنے مین نارد جی آگئے انکو آدر ستکار سے اپنے پاس سنگھاسن پر بٹھا کر راجہ جدھشٹر آدک پانڈون کا برتانت پوچھا نارد جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر راجسو جگ کرنا چاہتے ہین اور آپ کو یاد کیا ہی کہ بغیر آپکے یہ کام نہین ہوسکیگا تب اودھو جی کی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ راجہ جدھشٹر کے جگ مین چلنا چاہیے جب تک جراسندھ مارا نہ جاویگا تب تک راجسو جگ نہین ہوسکیگا اسلیے بھیم سین کو ساتھ لیکر دونون کی کشتی کرائی جاوے بھیم سین اسکو ماریگا یہ صلاح پسند آئی کہ پانڈون کا کام بھی ہوجاوے گا اور راجاؤن کو قید سے بھی نجات ملجاویگی اور اپنے ٹبروں اور سکھاؤن کو ساتھ لیکر بہت سے ہاتھی گھوڑے جڑاؤ رتھ اور سینا ساتھ لیکر ہستناپور چلے اور بارہ دس روز کے راستہ سے تین دن مین سارا سماج دوارکا سے ہستناپور مین پہونچا اور تمنے راجسو جگ کی طیاریان کین باقی حال سب تمکو معلوم ہی جسطرح بھیم سین کو ساتھ لیکر سری کرشن جی نے جراسندھ کو مارا اور سب راجاؤن کو بندھن سے چھوڑا دیا اور جراسندھ کے بیٹے سہدیو کو راج گدی پر بٹھا دیا پھر جگ ہونے پر سب کام جگ اور مہمان راجاؤن کے آدر ستکار وکھوجن کرانے وغیرہ کا انتظام تمہارے ہر ایک بھائی کے سپرد کرکے سری کرشن جی نے برہمنون رشیون کے چرن دھو اور جھوٹی پتل اٹھانے کا کام آپ لیا اس پربھوتائی پر یہ آدھینتا (اس عظمت وشروت پر یہ کسرنفسی) اور پھر جس طرح راجہ سسپال اپنے کرم کے انوسار سری کرشن جی کے سودرشن چکر سے مارا گیا اور درجودھن کو خرچ کرنے کے لیے خزانہ

سپرد کردیا کہ وہ اُسکو بہت زیادہ روپیہ یعنی بجاے ایک روپیہ کے دو اور چار اُٹھا دیتا تھا اور اُسکے ہاتھ مین جیکر کا چنھ تھا جسکے پربھاو سے جتنا وہ خرچ کرتا تھا اُس سے بیش بڑھ جاتا تھا اور اُسکو یہ مہمان اپنے ہاتھ کی معلوم نہ تھی بہت سا روپیہ فقیر محتاجون کو ملنے سے تمھاری اُدارتا (فیاضی) سنسار مین بکھیات ہو گئی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب جراسندھ کو مار کر بیس ہزار آٹھ سو راجاؤن اور اُنکے رشتہ دارون کو بندھن سے چھوڑانا اور جدھشٹر کے راجسو جگ کا پرتانت سسپال کا مارا جانا ۔ ارسٹھوان ادھیاے ۔

اُنھتروان ادھیاے

پُنڈریک جھوٹے باسدیو کو سودکشن اُس کے پتر سمیت سری کرشن جی کا مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر پنڈریک نام کنلک کا رہنے والا کاشی کا راجہ بڑا پاپی ہوا اُسنے اپنے آپ کو باسدیو پرگٹ کرکے چتربھج روپ ہونے کے لیے دو ہاتھ کاٹھ کے بنوا لیے سر پر مُکٹ اور کانون مین کُنڈل گلے مین بجنتی مالا پہنکر شنکھ چکر گدا پدم سری کرشن جی کے شستر بنوائے اور ایک گرڑ کاٹھ کا بنوایا اپنا چتربھج روپ بناکر اُس کاٹھ کے گرڑ پر آپ سوار ہو کر سبھا مین بیٹھتے تھے کہ باسدیو بھگوان ہم ہین اپنی راجدھانی مین ڈھنڈورا پیٹ دیا کہ باسدیو مین ہون میری پوجا کرو کرشن نند کا پتر باسدیو نہین ہے جو پرش اُسکی پوجا کرنے لگے اُنسے خوش ہوتا تھا اور جو گیانی لوگ باسدیو جی کو پرمیشر کا اوتار جانکر اُسکو نہین پوجتے تھے اُنکا دشمن تھا پنڈریک نے ایک برہمن سری کرشن جی کے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہلا بھیجا کہ باسدیو مین ہون تم بر تھا (ناحق) اپنے آپ کو باسدیو ظاہر کرتے ہو مجھ سے جدھ کرو اپنا بھیس اور باسدیو کہلانا چھوڑ دو جب اُس برہمن نے دوارکا پُری مین سری کرشن جی سے جاکر یہ سندیسا پنڈریک کا کہا تو جتنے جدونبسی برکھ نبسی اور برہمن رکھیشر وہان بیٹھے تھے وہ قہقہہ مار کر ہنسے اور اُس برہمن کی ہنسی اُڑانے لگے سری کرشن جی نے کہا کہ دیوتا کو برا بھلا کہنا جوگ نہین اُسنے اپنے کال کو نیوتا بھیجکر آپ بلایا ہے مین باسدیو جی کے پاس جاکر اُنکا ابھمان دور کردونگا یہ کہکر برہمن کو آدر ستکار سے بدا کردیا اور تھوڑی سینا اور جدونبسیون کو ساتھ لے کر کاشی مین پہونچے پنڈریک کو خبر ہوئی دو کشوہنی سینا لے کر اور چتربھج روپ بناکر لڑنے کو آیا اُسی وقت پارسنگرہ نام بھوماسر کا بھائی پراگ دیش کا راجہ تین کشوہنی سینا لے کر اُسکی مدد کو آن پہونچا اور خوب جدھ ہوا تب سری کرشن جی نے پنڈریک کا مکٹ سر سے گرا کے کہا کہ اب سچ بتاؤ کہ باسدیو کون ہے تو بھی اُسنے کہا کہ مین ہون اور جدھ کیے گیا جب جدونبسیون نے سری کرشن جی سے کہا کہ جب تک باسدیو روپ پنڈریک کا رہیگا ہم اُسے نہین مار سکتے تب سری کرشن جی نے سودرشن چکر سے پنڈریک اور پارسنگرہ کا سر کاٹ ڈالا اور ساری سینا اُنکی ہنس کر ڈالی سری کرشن جی بجے کا باجا بجاتے ہوے دوارکا کو چلے گئے سودکشن پنڈریک کا پتر شیوجی کا بھگت اپنے پتا کا بدلا لینے کو سینا اکٹھی کرنے لگا اور شیوجی کے پرسن کرنے کو اُسنے بڑا تپ کیا تب شیوجی مہاراج پرگٹ ہوے سودکشن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جس نے میرے پتا کو مارا ہے اُس سے بدلا لینا چاہتا ہون شیوجی نے کہا کہ اگن کنڈ سے کرتیا [illegible] پرگٹ ہوگی اُس سے اپنا منورتھ کہو وہ تیرا کام کردیگی پرنت سادھو اور برہمن بھگتون کو پیڑا نہین دیگی سودکشن نے ہون کیا اگن کنڈ سے کرتیا

راچھسی جسکے لال لال نیتر اور کالا بھینکر روپ تھا نکلی اُس سے سودکشن نے کہا کہ دوارکا پُری مین جاکر سری کرشن جی سے میرے پتا کا بدلہ لے کر اُنکو مارڈال تب وہ اگن کے سمان ہوکر دوارکا کو چلی سری کرشن جی نے سودرشن چکر کو اگیا دی کہ دوارکا پُری سے کرتیا کو نکال دو اور سودکشن کو مار کر چلے آؤ۔ سودرشن چکر نے کرتیا راچھسی کو دوارکا سے نکال دیا اور کاشی مین جاکر سودکشن کو مار کر کاشی کو جلا دیا اور من کرنکا گنٹ مین ٹھنڈا ہوکر چلا آیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے پُنڈریک جھوٹے باسدیو کا جُدھ کرکے سودکشن پُتر سمیت مارا جانا۔ اٹھتروان ادھیائے۔

ستروان ادھیائے

راجہ شال اور دیوان اُسکے منتری کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جُدھشٹر جب تمنے راجسو جگ کیا تھا اور سری کرشن جی ہستناپور مین آئے ہوئے تھے تب راجہ شال نے دوارکا نگری کے اوپر جاکر بڑا اُدھم مچایا تھا اُسکا برتانت سنو کہ جب سسپال کی برات مین یہی راجہ شال براتی بنکر رُکمنی جی کو بیاہنے گیا تو سری کرشن جی رُکمنی جی کو لے گئے اور سسپال وہان سے نراس چلا آیا تھا سسپال کیطرف سے شال بھی کرشن جی سے لڑا اور ہار کر چلا آیا تب سے شیو جی کی پوجا اِس کامنا سے کرنے لگا کہ مہادیو جی سے بر پاکر جدونسی راجاؤن کو جیت لے شیو جی نے پرسن ہوکر اُس سے پوچھا کہ کیا چاہتا ہے شال نے کہا کہ مجھے ایسا بوان دیجیے جسمین سینا سمیت بیٹھ کر جہان چاہون وہان جاکر لڑون اور بچے پاؤن۔

شیو جی نے ایسا ہی بوان راجہ شال کو دیا جب سسپال کو سری کرشن جی نے تمہارے جگ مین مارڈالا تب راجہ شال کو بہت کرودھ ہوا کہ سسپال کا پرم مِتر تھا۔ اُس بوان پر سینا سمیت چڑھ کر دوارکا کو پہونچا اور اُسنے دوارکا کو گھیر لیا اور وہان کے رہنے والون کو بڑا دُکھ دیا۔ جادوگر سین نے پردُمن جی کو سینا دے کر بھیجا وہ سامب اور ساتکی۔ کرت برما آدک شور بیرون کو لے کر گئے اور کئی دن تک بھاری جُدھ ہوا پردُمن جی نے اُسکے گھوڑے اور سارتھی کو مارڈالا اور بہت سے شور بیر اُس کی سینا کے مارڈالے تب وہ مایا کا جُدھ کرنے لگا کبھی پتھر برساتا تھا اور کبھی رُودھر۔ پھر دیوان اُسکا منتری بھی بہت سی سینا لے کر آن پہونچا اور پردُمن جی کے اُسنے ایسا تیر مارا کہ مورچھا آگئی دھرم نیت رکھبان پردُمن جی کو رن بھوم سے دور لے گیا جب اُنکو ہوش آیا تو پردُمن جی کو بہت بُرا معلوم ہوا کہ رن بھوم سے مجھ کو کیون بھگا لایا۔ سری کرشن جی کو کیا مُنھ دکھاؤنگا سارتھی نے بہت طرح سے سمجھایا اور پھر سنگرام مین آکر پردُمن جی نے بڑا بھاری جُدھ کر کے دیوان کو سارتھی اور گھوڑون سمیت مارڈالا اور سامب نے اُسکی سینا کو اسطرح مار کر بچھا دیا جیسے کسان لوگ جوار کی کھیتی کو۔ پھر سری کرشن جی بھی بلدیو جی سمیت دوارکا مین پہونچ گئے اور بلدیو جی کو دوارکا کی رکشا کے لیے چھوڑ کر آپ راجہ شال سے جُدھ کرنے لگے شال نے مایا کے بسدیو جی کو سری کرشن جی کے سامنے کر کے مارڈالا پہلے تو سری کرشن جی کو سنتاپ ہوا کہ بلرام جی ہمارے پریوار کی رکشا کرتے ہین اُنکے آگے شال کی کیا سامرتھ ہے جو بسدیو جی کو اُٹھا لا دے پھر اُسکی مایا سمجھ کر سری کرشن جی نے بڑا بھاری جُدھ کر کے شال کے بوان کو اپنے تیرون سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سمندر مین گرا دیا شال نے بوان سے کود کر خوب سنگرام کیا تب سودرشن چکر سے سری کرشن جی نے شال کا سر کاٹ ڈالا اُسکے شہر پر سے

ایک جوت نکلی اور سری کرشن جی کے منھہ مین سما گئی ــ

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شال اور دیوان کا مارا جانا ـ ستروان ادھیائے ــ

اکھتروان ادھیائے

دنت بکر اور بدورتھہ کا سری کرشن جی سے سنگرام کرکے مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ جسطرح دنت بکر दन्तवक्त्र اور بدرتھ विदूरथ دونون بھائی سسپال کے مارے گئے اُنکا حال سناتا ہون جس دن سے سسپال تمھارے جگ مین مارا گیا اُس دن سے دنت بکر اور بدرتھہ سری کرشن جی سے بدلا لینے کی فکر مین تھے جب اُنھون نے سُنا کہ شال دوارکا پر سنگرام کرتا ہی تو یہ دونون بھائی بھی بہت سی سینا لے کر دوارکا پر چڑھہ گئے اور سری کرشن جی بھی اُنکی بہت سی سینا دیکھہ کر جدھہ کرنے کو آپ گئے اور بڑا بھاری جدھہ پربسر ہوا دنت بکر نے سری کرشن جی کے سامنے جاکر کہا کہ سسپال کا بدلہ آج تم سے لونگا جو میرے سامنے سے بھاگ نہ جاؤگے یہ کہکر زور سے گدا ماری سری کرشن جی نے کہا کہ اب مین اپنا وار کرتا ہون ہوشیار ہوجا ـ اورکومید کی گدا سری کرشن جی نے دنت بکر کی چھاتی پر ماری کہ خون تھوک کر تڑپ تڑپ کر مرگیا دنت بکر کا یہ حال دیکھہ کر بدرتھہ کرودھہ کرکے سری کرشن جی پر کھڑگ لے کر دوڑا اُسکا سر سودرشن چکر سے کاٹ ڈالا دیوتاؤن نے سری کرشن جی کی استت کی کہ آپکے دوارپال جے بجے سنکادک کے سراپ سے ہرناکش اور ہرناکشپ مہاپراکرمی راچھس ہوئے اُنکو نرسنگھہ اور باراہ روپ دھر کر آپ نے مارا پھر وہی دونون راچھس راون ـ کنبھہ کرن ـ مہاپراکرمی اور بلوان ہوئے اُنکو سری رامچند روپ دھارن کرکے آپ نے مارا اب وہی راون کنبھہ کرن دنت بکر اور سسپال ہوئے تو آپ نے سری کرشن روپ دھارن کرکے اُنکو موکش دی دیوتا استت کرکے چلے گئے تب سری کرشن جی نے دوارکا مین جاکر جو مکانات وغیرہ راجہ شال اور دیوان و دنت بکر ـ بدرتھہ نے مسمار کردیے تھے اور باغات کو اُجاڑ دیا تھا سب کو آباد کرکے دوارکا پری کو شوبھا دی ــ

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دنت بکر بدرتھہ کا مارا جانا اکھتروان ادھیائے ــ

بہتروان ادھیائے

سری کرشن جی کا پرن کرنا کہ شستر نہین اُٹھاؤنگا اور بلرام جی کا نیمشارنیہ تیرتھہ مین جاکر روم ہرشن جی کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ سری کرشن مہاراج نے ان سب ادھرمی راجاؤن کو مار کر اور بہت سی سینا اُنکی بدھنس کرکے شستر دھارن نہ کرنے کی پرتگیا کرلی کہ اب شستر نہین اُٹھاؤنگا جب در جودھن سے تمھارا جدھہ ہوا تو سری کرشن جی نے اپنا پرن پورن کرنے کو ارجن کا سارتھی (رتھبان) ہونا انگی کار (قبول) کیا اور بلدیو جی دوارکا پری سے تیرتھہ جاترا کو چلے گئے کہ نہ ارجن کی سہاے کرونگا نہ درجودھن کی طرف ہونگا اور تیرتھون مین اشنان دھیان کرتے ہوئے نیمشارنیہ

ہین گئے تو وہان جتنے رشی منی بیٹھے ہوے تھے سب نے اُٹھکر ٹرا آدر ستکار بلبھدر جی کا کیا پرنت رومہرشن جی نہین اُٹھے شیش روپ بلرام جی کو کرودھ آگیا کہ بڑیا کے ابھمان سے اُنھون نے ہمارا آدر نہین کیا کشا تپر دایک قسم کی گھاس ہی جسکو پوتر مانا گیا ہی) اُٹھاکر منتر پڑھکر رومہرشن کی گردن پر مارا اُنکا سر کٹ کر دور جا پڑا اُسوقت سبھا مین یہ غضب دیکھکر اور بلرام جی کو کرودھ اشکت بچا رسب رشی منیشرون نے بلرام جی کی استت کرکے اُنکے کرودھ کو شانت کیا بعد ہین رشیون نے بلرام جی کو سمجھایا کہ بیاس گدی پر آپ نے رومہرشن کو مارا اسکا پراشچت کرنا اچت ہی اگر آپ ہی مرجاد میٹ دینگے تو سنسار مین آچار بھرشٹ ہوجاوے گا بلرام جی نے رشیون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے اُنھون نے کہا تیرتھ اشنان سے برہم ہتیا نورت ہوگی بلرام جی نے کہا کہ اسی لیے مین دوارکا سے یہان آیا ہون کہ تیرتھ جاترا کرونگا پھر کرپا کرکے رشیون کے کہنے کے انوسار اوگرشروا رومہرشن ارتھات رومہرشن کے پُتر اوگرشروا کو اُنکے پتا کی جگہ بیاس گدی پر بٹھاکر بلرام جی نے آشیرواد دی کہ بنا پڑھے سب شاستر اور وید کنٹھ یاد ہوجاوین اُنکے مُنھ سے نکلتے ہی چھون شاستر اور اٹھارہ پُران چارون وید اوگرشروا جی کو یاد ہوگئے سب رشی منیشرون نے یہ پربھاو بلرام جی کا دیکھکر اُنکی پھر استت کی اور یہ بھی کہا کہ بلول راچھس بندر روپ سے یہان آکر پورنماشی ماوش اور دواشی کو ہمارے جگ مین رودھر اور مانس پھینک کر بگھن ڈالتا ہی یہ دُکھ ہمارا دور کرجائیے بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا پرن کرنا کہ شستر نہین اُٹھاؤنگا اور بلرام جی کا نیمشار تیرتھ مین جاکر رومہرشن جی کو مارنا۔ بہتروان ادھیاے۔

تہتروان ادھیاے

بلرام جی کا بلول دیت کو مارنا اور رشیونکا پرسن ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ جب بلرام جی نے رشیون سے بلول دیت کا حال سُنا تو نیمشار تیرتھ مین بلرام جی ٹھہر گئے اور دریافت سے معلوم ہوا کہ یہ دیت بہت بڑا کالے بندر کے روپ مین یہان آتا ہی جب وہ آتا ہی تو بہت آندھی چلتی ہی پورنماشی کی صبح کو رشیون نے کہا کہ وہ دیت آج آویگا تھوڑی دیر پیچھے بڑی آندھی چلی پھر رودھر وہا (خون وپیپ) برسنے لگا رشی لوگ کمپایمان (خوفناک) ہوکر کہنے لگے کہ مہاراج وہ دیت جب آتا ہی تب ہی لکشن ہونے لگتے ہین بلرام جی نے ہل و موسل اپنے سنبھالے تھے کہ سامنے سے وہ بندر روپ دیت بڑا بھاری شریر دھاری کالا رنگ لال نیتر لمبے چوڑے ہاتھ پانون ڈراونی صورت آتا ہوا دکھائی دیا سب رشی منی تو جہان تھے وہان ہوکر ایکطرف بیٹھے رہے بلرام جی کھڑے ہوکر اُسکے سامنے ہوسے وہ دیت ترشول لیکر اُنکے اوپر بجلی کی طرح گرجتا ہوا دوڑا بلرام جی اُسپر موسل مارنا چاہتے تھے کہ وہ انتردھیان ہوگیا اور ہل موتر برسانے لگا بلرام جی نے ہل کی نوک سے اُسے گھسیٹ کر ایک موسل اُسکے سر مین مارا کہ وہ مرگیا آندھی مینھ سب جاتا رہا رشیون نے پرسن ہوکر بلرام جی کی استت کی اور بیش قیمت چندن سے پوجا کرکے اُنکی مستک اور شریر پر لگایا ہار پہنائے دوسرے دن بلرام جی وہان سے چلکر۔ گڈھ مکتیسر۔ گومتی۔ گنڈک۔ بیاسا۔ گنگا۔ کوشکی۔ سرجو۔ پُہامرم سون بھدر۔ پریاگ۔ کاشی۔ گیا جی۔ گنگا ساگر۔ گوداوری۔ بھاگیرتی۔ سنگلدیپ۔ کھیم رکھی۔ سیلتا بندرامیشر۔

نہد چھیتر اور سری سیل۔ تیرتھون مین گئے ہر ایک تیرتھ مین بہت سے گئو دان اور دکشنا دے کر برہمنون رشیون کو بہت سا دان دیا پھر شام کا رتک اگست مُنی اور پرسرام جی ارجن بالا کے درشن کرتے ہوے کورکھیتر کو گئے تیرتھ جاترا کرتے ہوے اُنھون نے مہابھارت جُدھ کا حال دریافت کیا جب اُنھین معلوم ہوا کہ صرف دُرجودھن جیتا بچا ہی اور بھیم سین سے اُسکا جُدھ ہوگا تب وہ کورکشیتر مین تمھارے پاس پہونچ گئے اور اپنے شِشون ارتھات بھیم سین اور دُرجودھن کا گدا جُدھ دیکھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلرام جی کا بلول بدھ رکو ماسکو تیرتھ جاترا کرنا۔ تہتروان ادھیاے۔

چوہتروان ادھیاے

سدامان برہمن کا حال

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن مہاراج نے جسطرح سدامان برہمن کو کُبیر [illegible] کے سمان دھنا ڈھ دولتمند کردیا وہ برنن کرتا ہون جب یہ دونون بھائی شاندی پن گورو کے یہان بدیا پڑھنے کو گئے تو راستہ مین سدامان نام برہمن کا پُتر بھی انکو ملا تھا اور سری کرشن جی اُسکو رتھ مین بٹھاکر گورو جی کے پاس لے گئے تھے اُسنے بھی اُنکے ساتھ بدیا پڑھی تھی پرنت سدامان دھن ہین اور دلدری ہوگیا تھا کیونکہ اُسنے سری کرشن جی کا کلیوا آپ کھالیا اور اُنسے جھونٹ بولا وہ اپنی استری سمیت بدربجہ نام نگر مین جو درودیش مین ہی رہتا تھا اور سنتوشی ہونے کے سبب کسی سے سوال نہین کرتا تھا دو تین اُسکے ہوے ایک دن اُسکی استری نے کہا کہ تمھارے پُتر کلیہ سے بھوکے ہین اور ہم تم پرسون سے نرآدھار بیٹھے ہین تم کو تو نارائن نے سنتوش دیا کہ پرمیشر کے بھجن مین پرسن چت بیٹھے ہو پرنت اپنے پُترون کے اوپر تو دیا کرو سدامان جی نے کہا کہ ہے پریا [illegible] مین کس سے جاکر مانگون شرم آتی ہی اُسنے کہا کہ سری کرشن تمھارے بچپن کے متر راجاؤن کے راجا مہاراجون کے مہاراج دوارکا ناتھ کیسے ہین وہان کیون نہین جاتے سدامان جی نے کہا کہ مین وہان جاؤنگا مگر اُنسے کچھ سوال نہین کرونگا سوشیلا اُنکی استری نے کہا کہ وہ ترلوکی ناتھ ہین اُنکے درشن سے ہی بُدھی سدھی پراپت ہوتی ہی تم اُنکے درشن تو کرآؤ مہاتما پرشون کے درشن بھی دُرلبھ ہوتے ہین سدامان جی نے کہا کہ دھن ملنے سے نارائن کا سمرن نہین ہوتا دوسرے مین وہان گیا اور اُنکے دربار مین مجھے کسی نے جانے نہ دیا اور جو جاکبھی پہونچا تو ایسے ٹوٹے حال سے اُنکے پاس جاتے ہوے شرم آئیگی۔ سوشیلا نے کہا کہ مین دھن کے لالچ سے وہان جانیکو نہین کہتی اُنکے درشن سے سب طرح کا سُکھ پراپت ہوتا ہی پھر اُنکو یہ فکر ہوا کہ مین خالی ہاتھ کیا جاؤن گھر مین کچھ نہین گرہ مین کچھ دام کہ بازار سے کچھ لیجاؤن سوشیلا پڑوس مین سے تھوڑے چانول لے آئی تو سفید کپڑا گھر مین نہین ملا جو اُنمین باندھکر لیجاوین اپنی پھٹی ہوئی دھوتی کے ٹکڑہ مین باندھکر بغل مین داب لیے اور سدامان جی سوشیلا کے بھیجے ہوے سری کرشن جی کے پاس لکڑی ٹیکتے ہوے چلے جب دوارکا پُری کے پاس پہونچے تو ادبھت نگر کو دیکھکر اُنکی آنکھین کھلین دیکھا کہ سونے کی پوری ہی چارونطرف سمدر لہرین لے رہا ہی ایک ایک مکان اور محل رتن اور جواہرات سے جُڑا ہوا ہی راج دوار پر پہونچکر اطلاع کرنی چاہی دوارپالون نے کہا کہ مہاراج برہمنون کے لیے کچھ روک ٹوک نہین ہی راج

دربار مین جا بیٹھے جو مہاراج محلون مین ہونگے تو آگے کے دواریال خبر کردینگے جب سداماں جی نے راج دربار سودھرما سبھا کو دیکھا تو آنکھون مین چکا چوندھ آنے لگی دواریال نے کہا کہ مہاراج محلون مین ہین سداماں نے کہا کہ میری اطلاع کردو دواریال اندر گیا اور سری مہاراج کو ڈنڈوت کرکے کہنے لگا۔

کبت مولف

دیتن ملین برہمن دربل پرگہو کے درشن کارن آیو
[illegible]
راج سبھا مین کھڑو دیج دربل جیو چکت من باہن بجایو
[illegible]

سیس پہ پاگ نہ پاین نہین آپن نام سداماں بتایو
[illegible]
گنگو ررو پ تب تیج پرکٹ سمر سرام کرشن پریم اکوایو
[illegible]

اتنے سنتے ہی مہاراج رکمنی جی سے جو سربل سے کچھے دواریال سے سداماں نام سنتے ہی آکر فلر سے اٹھ سے اور اتاولی سے دروازہ پر پہونچے سداماں جی سری کرشن جی کو آتے دیکھ کر آگے بڑھ کر چرنون پر گر پڑے سری کرشن جی نے سداماں کو ہردے سے لگا لیا اور ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئے اور سنگھاسن پر بٹھایا رکمنی جی سے کہا کہ چرن دھونے کو جل منگاؤ داس داسیان بہت سے جل پاتر لے آئین تب آپ سری کرشن جی نے سداماں جی کے چرن دھوئے اور یہ کہا کہ بھائی تم اتنے دنون سے کہان رہے سری کرشن جی چرن دھوتے تھے اور سداماں جی چرن سکوڑے بیٹھے تھے آٹھون پٹرانیان ہاتھ باندھے کھڑی تھین رانیون نے انکا بدن مل کر اشنان کرایا مہاراج نے آپ چرن دھوئے پھر اچھے اچھے بھوجن کھلا کر پان الائچی دے کر پھولون کے ہار پہنائے پٹرانیان چنور پنکھا کرنے لگین کنبھ پروار کے لوگ دیکھ رہے تھے کہ سری کرشن جی غریب مفلس برہمن کے کیسے آدر بھاؤ کرتے ہین سداماں جی کو سنا یہ ہوا کہ سری کرشن جی کسی اور کے دھوکے مین میری خاطر تواضع نہ کرتے ہون انترجامی انکے ہردے کی بات جانکر بولے کہ سداماں جی شاید تمکو یاد ہو جب سندیپن جی کے یہان ہم اور تم ایک ساتھ پڑھا کرتے تھے تمہارا ہواہ انہین دنون ہوا تھا ہماری بھابھی پرسن ہین تم نے بڑی کرپا کی جو آج درشن دیے تم تو ان دنون برکت پرشون کی طرح رہا کرتے تھے اب کیا حال ہے سترہ گیانی پرش ہین وہ گرہست مین ایسے رہتے ہین جس طرح پانی بھرے سرور مین کنول کا پتا (کنول کا پتا پانی مین نہین بھیگتا ہے پانی مین تیرا رہتا ہے جب اٹھاؤ گے پانی ڈھلک کے چارون طرف گر جاویگا) سے متر ایک دن اندھی مینھ مین ہمکو گرو جی ڈھونڈھتے پھرتے تھے تمہین یاد ہوگا کہ بہت ستا گئے ہم تم گرو جی ہمکو چارون طرف ڈھونڈھتے پھرے جب ہم ملے تو وہ بہت پرسن ہوے ایسی پچھلی باتون کا ذکر کرکے انکا سنکوچ دور کردیا پھر آپ کہنے لگے کہ ہماری بھابھی نے جو سوغات بھیجی ہے وہ تو لاؤ سداماں جی لجمان ہوکر پوٹلی چاولون کی بغل سے نکالنا نہین چاہتے تھے تب مہاراج نے ہاتھ بڑھا کر پوٹلی بغل سے نکال لی کھول کر دیکھا تو چاول تھے ایک مٹھی چاول کچے کھا کر کہا کہ واہ تمہارے چاول کیا سواد ہین ہے متر جو کوئی پرش پریت سے پھول پتر تلسی میرے ارپن کرے مین بہت پرسن ہوکر اسے لیتا ہون بنا پریت اور پریم مجھے کسی کے چھتیس پرکار کے بھوجن بھی اچھے نہین لگتے پھر دوسری مٹھی چاول کھا کر اسطرح کہا کہ واہ کیا سواد ہے جیسا سواد جسودا ماتا میرے لیے پریم پریت سے بھوجن بنایا کرتی تھی ویسا سواد یہان کے بھوجن مین نہین پایا آج تمہارے چاول مجھکو بہت سواد (ذائقہ دار)

معلوم ہوے پھر تیسری مٹھی کھانے لگے تو رکمنی جی نے ہاتھ پکڑ لیا کہ مہاراج بس کیجیے بہت کچھ بخشدیا دو مٹھی چانول کے
بدلے دونون لوک کا دھن دیدیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ سداماں جی میرے متر ہین اٹھون پہر میرے سمرن دھیان
مین مگن رہتے ہین سنساری سکھ کی کامنا نہین رکھتے ہین شاندیپن جی کے یہان ہم اور سداماں جی بہت دنون تک
ایک جگہ رہکر پڑھا پڑھتے رہے انکے سنتوش کو دیکھو کہ آج تک میرے پاس نہین آئے ہزارون گاے روزانہ برہمنون کو
دیجاتی ہین انکی بھل ہم سے کچھ بن نہ آئی ایسی پریم کی باتین کرتے ڈیڑھ پہر رات آگئی تب سری کرشن جی نے اپنے پلنگ کے
برابر سنہری چھپرکھٹ مین سداماں جی کو سلایا اور رکمنی جی چرن دابنے لگین سری کرشن جی نے من مین بچارا کہ سوشیلا
سداماں کی استری نے دھن کی کامنا سے سداماں کو میرے پاس بھیجا ہے سداماں جی کو دھن کی کامنا نہین پرنت انکا
پریوار دھن نہونے سے بہت دکھی ہے سداماں میرے متر آج سے مشہور ہوے اسلیے استری پرش دونون کو اتنا دھن
دینا چاہیے کہ کسی کے پاس سنسار مین نہو سو کرمان کو آگیا دی کہ سداماں پوری مین جاکر بہت عمدہ محل سداماں جی کے
لیے بنادو اور سنسار کی ساری بستو عمدہ سے عمدہ وہان موجود کردو دھن اتنا ہو کہ کسی دوسرے کے پاس نہ نکلے داس
داسیان گھوڑے ہاتھی سب طرح کے باہن بھی ہون صبح ہوتے ہی سداماں جی اٹھے اور سری کرشن جی نے انکو بدا نہین
کیا بہت آدر بھاؤ سے رکھا تیسرے دن جب سداماں جی چلنے لگے تو آپ انکو پہونچانے چلے اور دور تک پہونچا آئے
سداماں جی نے بدا ہوکر من مین کہا کہ سری کرشن جی نے آدر بھاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ بھی نقد نہ دیا جو برہمنی کو سنتوش
تو ہوتا پھر یہی سوچتے تھے کہ دھن دیتے تو میری پوجا اور بھجن مین بگھن پڑ جاتا اچھا ہوا جو انھون نے کچھ نہ دیا اسی سوچ
بچار مین جب اپنے گھر پر پہونچے تو وہان کچھ اور ہی حال دیکھا کہ بڑا عمدہ شیش محل بنا ہوا ہے جسمین باغ کنوان نہر حوض سب
کچھ موجود ہین دروازہ پر نقیب چوبدار بیت پان (عصابردار) اور بہت سے سپاہی موجود ہین برابر مین اصطبل گھوڑون
سے اور فیل خانہ ہاتھیون سے بھرا ہوا گوسالہ مین بہت سی گاے بھینس بندھی ہوئی دیکھ کر سداماں جی کے ہوش جاتے
رہے سوچنے لگے کہ میری جھونپڑی یہان تھی وہ کہان گئی اتھوا مین راستہ بھول گیا یا اور کسی جگہ بھول کر آگیا اسی سوچ
بچار مین تھے کہ انکی استری سوشیلا انکے انتظار مین بالاخانہ پر بیٹھی ہوئی تھی اپنے داس اور داسیون کو بھیجا کہ ہمارے کنتھ
(ہمارے شوہر) دروازہ پر کھڑے ہوے ہین انکو اندر بلا لو جب وہ لوگ انکو بلانے آئے تو انکا قدم آگے نہین پڑتا تھا
اور وہ انکار کرتے تھے جب محل کے اندر گئے تو سوشیلا ادبھت نوین جوبن بستر آبھوشن پہنے دکھائی دی اور رتن جواہرات
کے ڈھیر لگے ہوے دیکھے سوشیلا نے ڈنڈوت کرکے اپنے سوامی کے چرن دھوئے اور سنگھاسن پر بٹھا کر کہا کہ سری کرشن
مہاراج نے اتنا دھن دیا جسکا پاراوار نہین جس دن تم یہان سے گئے دوارکا پوری مین پہونچے ہوگے کہ اسی رات بسوکرما
جی نے یہ محل تمھارے لیے بناکر سب قسم کا سامان جمع کردیا تھوڑی دیر پیچھے سداماں جی کو اشنان کراکے اچھے بستر پہنائے
اور بھوجن کرائے پھر سب حال وہان کا پوچھا اسوقت سداماں جی نے سری کرشن جی کو ڈنڈوت اور پرنام پریم سے
کرکے سب حال اپنا سنایا پرنت یہ بھید نہ کھلا پھر سوشیلا نے اپنے سوامی کو اداس دیکھا تو یہ کہا کہ ہے سوامی آپ نے اتنا
اتھاہ دھن پاکر پرسنتائی پرگٹ نہین کی سداماں جی نے کہا کہ ہے پریا جو بھجن بھاؤ نارائن کی تھوڑے دھن مین ہوسکتی ہے
وہ بہت سمپدا پاکر نہین ہوتی تمھارے کہنے سے مین ترلوکی ناتھ کے پاس گیا انکے درشن کرکے میرا من ایسا پرسن ہوا کہ مین
وہ سکھ نہین بیان کرسکتا انکی پٹ رانیون نے میرے چرن دابے چھتیس پرکار کے بھوجن کھلائے اشنان اپنے ہاتھون سے کرایا ایسی

سپھل سری کرشن جی نے کری کہ مین اُسکا برنن نہین کرسکتا چلتے وقت مجھے یہ خیال آیا کہ مہاراج نے آدر بھاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ نہین دیا مجھے خبر نہین تھی کہ انشٹ سِدّھ ہوتو نندھ میرے گھر بھیجدی ہی پھر اپنی استری سے سری کرشن مہاراج کے سوبھاو کی کوملتا اور اُنکا بیوہار برہمنون کے ساتھ جیساکہ دیکھا تھا سب کہا اور بہت پرسن ہوکر جو دھن گھر مین رکھا تھا اور ہاتھی گھوڑے آدک باہر نید سے تھے سب کو جاکر دیکھا اور ساری عمر سری کرشن مہاراج کی بھگتی مین بسر کی اور سنساری سُکھ استری سمیت اچھی طرح بھوگ کرانت مین دونون بیکنٹھ دھام کو گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سدامان جی پر سری کرشن جی کا دیال ہونا۔ چوہترواں ادھیاے۔

پچہترواں ادھیاے

سری کرشن جی کا کوروکشیتر مین سورج پرب پر جانا نند جسودا اور گوپیون کو دیکھنا بسدیو جی کا جگ کرنا

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے تیرینے جو پوچھا تھا کہ سری کرشن جی نند جسودا جی اور گوپیون سے برندابن جاکر کبھی ملے یا نہین اُسکا برنن کرتا ہون کہ برندابن تو نہین گئے پرنت سورج گرہن ہونے پر کوروکشیتر کو راجہ اوگرسین بسدیو جی بلدیو جی آدک اور سب رانیون پت رانیون سمیت گئے اور وہان سب سے ملے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کوروکشیتر مین سورج گرہن پر اشنان کرنے کا مہاتم کیا ہی اور کب سے یہ استھان پوتر مانا گیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ یہ استھان پراچین رشیون کے وقت سے پوتر مانا گیا ہی پہلے اِسکا نام سمنتک کشیتر समन्तक क्षेत्र تھا پرسرام جی نے اِس چھتیر پر چھتری راجاؤن سے سنگرام کرکے سینا کے رودھر سے پترون کا ترپن کیا تھا اور بہت سے رشیون نے یہان تپ کرکے سدھی پراپت کی تھی جب سے یہ کشیتر اور بھی بکھیات ہوگیا۔ اب کورو پانڈون کے جدھ مہابھارت سے کورکشیتر مشہور ہوگیا سورج گرہن پر یہان اشنان کرنے کا بڑا مہاتم ہی بڑے بڑے راجا یہان آکر گرہن کے سمین رانیون کو دان کرکے بہت سی دکشنا دیکر برہمنون سے رانیون کو واپس لے لیتے ہین راجہ اوگرسین سری کرشن جی سمیت بڑے ساج سماج سے جدونبسیون کو لے کر یہان آئے کوسون مین اُنکے ڈیرے خیمے لگائے گئے کہ سولہ ہزار آٹھ سو آٹھ رانیان بھی ساتھ تھین اُدھر سے نند جی جسودا جی اور گوپیون و برجباسیون کو لے کر یہان آئے دونون نے ایک دوسرے کے آنے کی خبر پائی اور نند اور جسودا جی کے آنے کی سُدھ پاکر سری کرشن جی کا ہردا اُنکے پریم سے ایسا اُمڈا کہ سارا پریوار اُنکے گرد جمع ہوکر پوچھنے لگا کہ آج ایسا حال آپ کا کیون ہوا تب اُنھون نے کہا کہ ہمارے نند بابا اور جسودا ماتا جنھون نے ہمکو بڑے پریم سے پالا ہی برجباسیون سمیت آئے ہین اُنکو جلدی یہان بلواؤ مین اُنکا پریم یاد کرکے رونے لگا اور اتنا کہ میری آنکھون سے پریم کا جل اِسرداہ جاری ہی جس پریت سے اُنھون نے مجھے پالا ہی اُن باتون کو یاد کررہا ہون راجہ اوگرسین نے بسدیو جی و بلرام جی سے کہکر بہت سے ہاتھی گھوڑے پالکی نالکی برجباسیون کے لیے بھیجکر اُنکو بڑے آدر سنکار سے بلایا اُدھر نند جی کو جسودا جی اور رادھکا جی سمیت اُنسے ملنے کا اتینت چاؤ ہورہا تھا وہ سب بہت پریم سے ملنے کو آئے سری کرشن جی نے دوڑکر نند جی کے چرن پکڑے اُنھون نے اتینت پریم سے سری کرشن جی کو چھاتی سے لگالیا اور اِسیطرح بلدیو جی سے ملے اتنے ہی مین پالکی سے اُترکر

جسودا جی نے دونون بھائیون کو پیار کرکے چھاتی سے لگا لیا اور سری کرشن جی سے کہا کہ ہے میرے کانہ تو نے مجھے
ایسا بسار دیا کہ جب سے متھرا گیا پھر میری سدھ بھی نہین لی یہ کہکر اپنے جیون دھن موہن پیارے کو بار بار ہردے
سے لگاتی تھین آنکھون سے جل کا پرواہ بہہ رہا تھا سری کرشن جی نے جسودا ماتا کے چرن پکڑ لیے پھر ہاتھ جوڑکر کہا کہ
ہے ماتا مین کیا کہون جب سے تمھارے چرنون سے جدا ہوا مجھے ایک دن بھی چین نہین ملا نہ مین نے وہ سواد بھوجنون
مین پایا نہ برندابن کا سا آنند مجھے آیا تمھارا کہلاتا ہون جہان رہون تمھارا ہون پھر بسدیو جی آدک سارے پروار سے
نند جی برجباسیون سمیت ملے سری کرشن جی سارے برجباسیون کو اپنے ساتھ ڈیرے پر لیجا کر سب سے بہت پریم سے
ملے رادھکا جی کے دیکھنے کا سب رانیون کو بڑا چاؤ تھا انکو دیکھ کر سب ہی پرسن ہوکر کہنے لگین کہ ایسی سندرتائی تو ہم نے
کسی استری مین نہین دیکھی تھی رکمنی جی آدک پٹ رانیان اپنے آپ کو بہت سروپ وان جانتی تھین رادھکا جی کو دیکھ کر
سب کی آنکھین نیچی ہو گئین اور دیوکی جی نے بھی بار بار کہا کہ ایسی سندرتائی کی کہان رادھکا برجبالا موہن پیارے نے
کیونکر برج مین چھوڑ رکھی تھی رکمنی جی نے رادھکا جی کو بہت اچھے بستر آبھوشن پہنا کر بہت پریت سے بٹھایا سری کرشن جی
نے اپنی گایون کو جا کر دیکھا اور ایک ایک کا نام لے کر سب کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا سب گائے اکٹھی ہوکر سری کرشن جی کو پریم سے
دیکھ رہی تھین جیسے کوئی مدت کا بچھڑا ہوا دیکھتا ہی پھر نند جی اور برجباسیون کو ایک طرف اور گوپیون کو دوسری طرف بٹھا کر
چھ پرکار کے بھوجن کرائے بسدیو جی نے نند جی اور دیوکی جی نے جسودا جی سے پریم پریت کی باتین کرکے کہا کہ تم نے ہمارا
مہا اپکار کیا ہی رکھا ہت ہمارے دونون پتر دنکو کٹھن سمے مین جب کنس نے ہمکو بندھن مین ڈالا ہوا تھا بڑی پریت سے
پالا تمھارے رن سے (قرض سے) ہم کبھی اودھار (سبکدوش) نہین ہو سکتے ہین جسودا جی نے کہا کہ مین تو برج چندر
(سری کرشن) کی دھاے (دایہ) ہون اور اپنے آپ کو دھاے ہی سمجھتی رہی گوپیان سری کرشن جی سے ٹھٹول کی باتین کرکے
کہتی تھین کہ اب تو سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان تمھارے پاس ہین ہمین کاہے کو یاد کرتے ہوگے دوسری گوپی بولی کہ ہے
نند کمار یہ سب ہاتھی گھوڑے پالکی ڈیرے خیمے تمھارے ہین یا کہین سے مانگ لائے ہو تیسری کہنے لگی کہ ہے لال جی گوپیون
سے دہی دودھ کا دان لینا گھر گھر جا کر دہی ماکھن چرانا جسودا جی کا اوکھل سے باندھنا بن مین گایون کا چرانا تمھین یاد
ہی اب تو تم راجاؤن کے بھی راجا ہو گئے اُن باتون کو کبھی یاد بھی کرتے ہو چوتھی نے کہا کہ لال جی مہاراج تم سا نرموہی
(بے محبت) بھی سنسار مین کوئی نہوگا ہم گوپیکا بھولی بھالی تمھارے اوپر تن من دھن وار کے تمھاری موہنی مورت دیکھکر
جیتی تھین تم نے ہم سب کو ایسا بسار دیا کہ کبھی سُرت بھی نہین لی پانچوین گوپی بولی کہ اے شیام سندر جس طرح برج مین
گوپیون سے دہی دودھ کا دان مانگتے تھے اسی طرح اب راجاؤن سے بھینٹ مانگتے ہو گے اسطرح کی باتین گوپیون کی سنکر
سری کرشن جی نے سب کی طرف دیکھ کر کہا کہ ہے پران پیاری گوپیون جو سکھ بلاس مین نے تمھارے ساتھ رہ کر بال اوستھا
مین نند جی کے گھر پایا ہی وہ تو کبھی بھی نہین بھولونگا دوارکا مین رہون چاہے اُس سے بھی دور رہون جو استری پُرش
مجھے نہین بھولتے ہین اُنکو ایک لحظہ بھی نہین بھولتا ہون یہان سورج گرہن کے بہانہ سے صرف تمھارے دیکھنے کو آیا
ہون اب تک مجھے دشٹ بیرشون نے ذرہ چین نہین لینے دیا پہلے تو کنس پھر جراسندھ اور دنت بکر دیا ناسُر وبھومائسُر آدک
راچھسون نے ایسا دبا رکھا تھا کہ سجن پُرشون کو بہت پیڑا دیتے تھے اُنسے فرصت ابھی نہین ہوئی تھی کہ ہماری بٹانبو
نے مجھکو اپنے پریم بس کرکے سویمبر دن مین بلایا اور بہت سے راجاؤن سے جدہ کرنا پڑا اب تک بھی مجھے اتنی فرصت نہین

ملی کہ مین تمھارے پاس جاکر درشن تمھارے کرتا تھوڑا اننا. بابا اور جسودا ماتا کی جنھون نے مینون کی تیلی سمان مجھے پالا پرورش کیا اُنکی ٹہل کرتا - جو تم کہو دہی سچ ہی مین تم سے بجا ئمان ہوکر چھمان کرانا چاہتا ہون اودھوجی کی زبانی جوگ کا سندیسا اسیلیے کہلا بھیجا تھا کہ تم مجھ کو سرب درشٹی سب جگہ بیاپک (ہر جگہ موجود) جانکر مجھ مین چت لگا دُ مین تمھارے پاس ہون ایکدم تم سے جدا نہین برج بھوم میری جنم بھوم ہی مجھے وہ کبھی نہین بھولے گی جہان مین نے بالک پن مین گائے چرائین اُسکو ایک دم بھی بسار نہین سکتا ہون تب گوپیون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اودھوجی کا گیان سمجھانا اُسوقت تو ہم لوگون کو بہت بُرا معلوم ہوا تھا پرنتو اب اُسکا پھل معلوم ہوا کہ تمھارا دھیان آٹھ پہر رکھنے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ہمکو تمھاری کرپا سے ملے جو سکھ تمھارے دھیان مین ہمنے پایا وہ جوگیشرون کو بھی کم ملتا ہوگا اب بھی ہم ہاتھ جوڑ کر تمھاری بھگت کا بردان چاہتی ہین کہ تمھارے چرنون مین ہمارا دھیان بنا رہے - گوپیون کو پرسن کرکے کہنے لگے کہ مین تمھارا ہون اور تم سب میرا من ہو اُن کا پرتوش کرکے رادھاجی کے پاس جاکر ایکانت مین آنند بلاس کی باتین کرنے لگے -

اتی سری ام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب کو روکشیتر پر سری کرشن دبلرام جی سے نند جسودا جی آدک برجباسیونکا ملنا - چھتروان ادھیاے -

چھتروان ادھیاے

گوپیون کا پریم

ایک دن گوپکاؤن کی پریت پرگٹ کرنے کے لیے آپ نے سب کو تماشا دکھایا پٹ رانیون کو ابھمان ہوگیا تھا کہ ہماری برابر پریم شیام سندر کے چرنون مین برجبالاؤن کو نہین ہوگا جب کہ سب رانیان اور برجبالا وہان اکٹھی ملی بیٹھی تھین پٹ رانیون نے اپنا پریم سب کو جتلایا سری کرشن جی نے اُنکا ابھمان دور کرنے کو کہا کہ جنکو مجھ سے پریت ہی اُن کے ہردے مین میرا نواس ہی اپنا اپنا ہردا سب دیکھ لو پٹ رانیون نے آنچل اُٹھا کر دیکھا تو کوئی چنھ (نشان) نہین پایا اور گوپیون کے ہردے پر شیام سندر کانت بر بھیکھ چھوٹا سا روپ سب کو پرتکش دکھائی دیا تب آپ نے سب کے سامنے کہا کہ دیکھ لو برجبالا جتنا پریم مجھ سے رکھتی ہین کسی کو اتنی پریت مجھ سے نہین ہی سب گوپیان سری کرشن جی کے پریم مین متوالی ہوکر اُنکے بال چرتر گانے لگین سارا پروار جدو بنسیون کا دیکھ رہا تھا کہ گوپکاؤن کو سری کرشن جی کے چرنون مین کیسا پریم ہی -

بھجن

ادبھت چرتر گوکل رائے	داوانل کو پان کینو پیوت دودھ سرائے
दावानल को पान कीनो पीवत दूध सिराय	अद्भुत चरित्र गोकुल राय ।। ।।
پوتنا کے پران سوکھے کنٹھ بھج لپٹائے	کھجت جننی دودھ ڈالت ہنست بدن دُرائے
खिजत जननी दूध डालत हँसत बदन दुराय	पूतना के प्रान सोखे कंठ भुज लिपटाय ।।

ترناورت آکاش مین ٹپکیو شلا پر آے	جھولت للنا ڈرت پلنا ہُو لین دیو جھلاے
भूलत ललना डरत पलना सो लें देय झुलाय	तृनावर्त आकाश तें पटक्यो शिला पर आय
برکھبہ بھنجن متھن کیسی ہست پونچھ پھراے	تال دے دے سکھا بجا جین دیکھ بیانی گاے
तालें दें सखा भाजें देखि ब्यानी गाय ॥ ॥	वृषभ भंजन मथन केसी हस्त पूंछ फिराय
اگھاسُر کے بدن پیٹھے سب ہی سنمکھ دھاے	بنا دیپک سدن سُونو للن دھرت نپاے
बिना दीपक सदन सूनो ललन धरत न पाय	अघासुर के बदन पैठे सब ही सन्मुख धाय
بکاسُر کی چونچ پھاری سب ہی دیکھین آے	کیر پنجر ادیت انگوری للن لیت کھنچاے
कीर पिंजरा देत अंगुरी ललन लेत खिंचाय।	बकासुर की चोंच फारी सब ही देखें आय ॥
دیکھ دوارے ناگ کارد للن بھجت ڈراے	ناتھ کالی نرت کینو سپت تال بجاے
नाथ काली नृत्य कीनो सप्त ताल बजाय ॥	देख द्वारे नाग कारे ललन भजत डराय ॥
بیاہ کی جب کہت جننی ہنست بدن دوراے	سنگ گوپن انند کینو انیک رس اپجاے
संग गोपिन आनंद कीन्हो अनेक रस उपजाय	ब्याह की जब कहत जननी हँसत बदन दुराय
ایک رسنا کہان لگ برنون موپے کہی نہ جاے	سور پربھو کی اگم لیلا کون کہت سراے
सूर प्रभु की अगम लीला कवन कहत सिराय	एक रसना कहां लग बरनूं मो पे कही न जाय

سب پٹ رانیان اور استریان سری کرشن جی کی گوپیون کا پریم دیکھ کر سراہنے لگین اور آپس مین کہنے لگین کہ سری مہاراج نے جو بال لیلا برندابن مین کرین انکو سُنکر من بہت ہی پرسن ہوتا ہے گوپیون کے آس پاس پٹ رانیان حلقہ باندھ کر بیٹھ گئین اور برج راج مہاراج نے جو چرتر برج مین کیے تھے انکو پریم سے سُننے لگین پر جسبالاؤن نے نند کشور جی کے بال چرتر بہت پریم سے سب کو سُنائے پوتنا و بکاسُر و اگھاسُر و تیناسُر آدک کے مارنے کا حال اور گوپیکاؤن کے ساتھ راس لیلا دودھ دہی کا دان سُن سُن کر سب پریم مین متوالی ہوگئین اتنے ہی مین سُناکہ پانڈو سری کرشن جی سے ملنے آئے ہین رانی کنتی و دروپدی و گاندھاری رانیان بھی آئی ہین مہاراج پانڈون سے بہت پریم پریت سے ملے اور اُنکی رانیان مہاراج کے رنواس مین جاکر سب سے ملین اور پریم پریت کی باتین ہونے لگین دروپدی اور رکمنی جی آپس مین ملکر سری کرشن جی کے بیاہون کا برتانت کرنے لگین اور پانچون پانڈو سری کرشن جی سے باتین کرنے لگے اُسوقت کوروکشیتر مین بڑا آنند ہو رہا تھا کنتی جی نے سری کرشن جی سے ملکر اپنا اور اپنے بیٹون کا حال کہا راجہ دھرتراشٹ اور اور گر سین بسدیو جی نند جی آدک بڑے بڑے ملکر مہابھارت جدھ کا برتانت کہتے سُنتے رہے

---

۱۲ ترناورت راچھس کو آکاش سے ایسا پٹکا کہ وہ شلا پر آن کر پڑا اور فوراً مر گیا اور پلنا مین جھولتے ہوئے آپ کو ڈرلگتا ہے آہستہ آہستہ جھولتے ہو ۱۲ برکھبہ برکھاسُر جو بیل کا روپ دھر کر آیا تھا اُسکو مار ڈالا اور کیسی کو مار کر تو بلیا بٹر ہاتھی کو پونچھ پکڑ کر اُلٹا سیدھا پھرا تے پھرا تے مار ڈالا اور بیا ہی ہوئی گاے کو دیکھ کر تالی بجا کر ڈرتے ہین ۱۲ اگھاسُر کے منھ مین سب کے دیکھتے چلے گئے اگر مکان مین چراغ بلتا نہو تو آپ ہان جاتے ہوئے ڈرتے ہین ۱۲ بکاسُر کی چونچ پھاڑ ڈالی مگر طوطے کے پنجرے مین اُنگلی ڈالکر کھینچ لیتے ہین کہ کاٹ نہ کھاے ۱۲ دروازہ پر مستورات ناگ پنچمی کو سانپ کی تصویر بنا دیا کرتی ہین اُسکو دیکھ کر تو آپ ڈر جاتے ہین اور کالی ناگ تو آپ نے ناتھ کر اسکے پھن پر نرت کیا ۱۲ بیاہ کا ذکر جسبہ جسودا جی کہتی ہین تو ہنستے ہین اور منھ شرم سے چھپا لیتے ہین ہزارون گوپیکا سے انند بیود کرتے ہین ۱۲ ❊ ❊

اور کتنے ہی دن تک اسی طرح پرسپر ملکر آنند سماج استری پرشون کا ہوتا رہا ایکدن سری کرشن جی کی سبھا مین راجہ جدہشٹر آدک پانچون پانڈو اور سب جادونسی اور بہت سے راجا جو کروکشیتر مین آئے تھے بیٹھے تھے اُس وقت نارد جی بیاس - بسوامتر - دیول - چون - ستانند - بھاردواج - گوتم - بسشٹ - بھرگ - اتری - مارکنڈے - اگست - بامدیو - پراشر - پرسرام آدک رشی شری مہاراج کے درشنون کو آئے سری کرشن جی نے سب کا آدر ستکار کر کے اچھے آسنون پر بٹھا کر اُنکی پوجا کی اور یہ کہا کہ آپ سریکھے مہاتماؤن کے درشن ہم سنساری پرشون کو درلبھ ہین نارد جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپنے ہم کو بڑائی دیکر یہ بچن کہا ہی نہین تو ہم سب آپ کے چرنون کی سیوا چاہتے ہین اور آپ کا درشن برہمادک دیوتاؤن کو درلبھ ہی آپکے بھید کو کوئی نہین جانتا آپ کے روم روم مین انیک برہمانڈ لگے ہوے ہین سنسار کو پیدا اور ناش کرنے کو آپ کی بھؤن کا اشارہ کافی ہی جب دشٹ پرشون سے سادہو دہرمی بھگتون کو کلیش ہوتا ہی تب آپ طرح طرح کے روپ دھارن کر کے پرتھی کا بھار اُتارتے ہین سریکرشن جی کی استت کر کے نارد جی نے بسدیو جی سے کہا کہ آپ ابھی تک مایا مین لپٹ ہوکر سری کرشن جی کو اپنا پتر سمجھ رہے ہین ان کو سب دیوتاؤن کا پرماتما جان کر اپنا پرلوک سنوارو تب بسدیو جی نے کہا کہ ہے رشیو مین نے انکو اب تک نہین پہچانا تھا اب ایسا اُپاے بتلاؤ جس مین میرا اگیان نورت ہو جاوے سب رشیون نے کہا کہ آپ یہان جگ کرین اور اُسکا پھل سریکرشن جی کے ارپن کر دین بسدیو جی نے جگ کی رچنا کرکے جسطرح رشیون نے کہا سب سامگری جگ کی جمع کر کے جگ کیا سری کرشن جی کی آگیا انوسار سب دیوتاؤن نے اگن کنڈ سے پرگٹ ہو کر اپنا اپنا بھاگ لیا جگ بڑی دھوم سے ہوا سری کرشن جی کی آگیا انوسار بہت دکشنا دی گئی اور سب رشیون منیشرون برہمنون کو سنمان کر کے بدا کر دیا جب سب میلا کوروکشیتر سے چلنے لگا تو سریکرشن جی نے بھی دوارکا جانے کا ذکر کیا اُس وقت گوپیون اور نند جی اور جسودا جی کو سریکرشن جی سے بچھڑنے کا بڑا دکھ ہوا وہ برنن نہین کیا جا سکتا رادھکا جی نے بھی بہت چاہا کہ مجھکو سری کرشن جی اپنے ساتھ دوارکا مین لیجاوین پرنت مہاراج نے اُن سب کو دھیرج دیکر زبردستی بدا کیا اور ہر ایک کو بہت کچھ آبھوشن اور بستر جواہرات دے کر رخصت کیا نند جی اور جسودا جی کو بہت سا اسباب ہاتھی - گھوڑے - رتھ - پالکی - نالکی دے کر راجاؤن کی طرح بناکر وہان سے روانہ کیا اور دور تک دونون بھائی سب برجباسیون کو پہونچانے گئے اور وہان سے انکر گوپیون اور برجباسیون کے پریم مین دونون بھائی مگن ہو گئے پھر سارے سماج کو لے کر دوارکا کو چلے اور پانڈون سے جسطرح پریم سے ملکر اُنکو پہونچانے گئے اُسکا حال سب آپ کو معلوم ہی

اتی سری پرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کوروکشیتر پر بسدیو جی کا جگ کرنا اور برجباسیون اور پانڈون سے سری کرشن بلرام جی کا ملنا اور اُنکا پریم - چھہتروان ادھیاے -

ستتروان ادھیاے

دیوکی جی کی اچھا پوری کرنے کو سری کرشن جی کا اپنے مرے ہوے بھائیون کو راجہ بل کے یہان سے لانا

بھیشم جی نے کہا کہ سریکرشن جی نے جسطرح اپنے مرے ہوے بھائی لاکر ماتا کو دکھا دیے اُسکا برتانت سناتا ہون ایکدن

سری شیام سندر و بلرام پرات کال اٹھ کر ماتا پتا کے چرن بندنا کو گئے تو بسدیو جی نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھدیا
مہاراج نے کہا کہ مین آپ کے چرن چھونے کو آیا ہون آپ مجھے دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے کہا کہ مین نے آپ کی
مہان رشیون سے کورد کشیتر مین سنکر گیان درشٹی سے دیکھا تو آپ دونون بھائی ترلوکی کے کرتا اور سب کے پالن پوشن
کرنے والے پرتیت ہوے تمہارے چتر درشن کر اور اپنی آنکھون دیکھ کر اب میرا اگیان دور ہوا اب تک تو مین آپ کو اپنا پتر
سمجھتا رہا اب مجھے نشچے ہوا کہ آپ تو برہما کے بھی پتا اور پتامہ ہین سارے جگت مین آپ ہی کا پرکاش ہے بڑے بڑے گیانی لوگ
آپ کی مایا مین موہت ہوکر آپ کو نہین پہچان سکتے سنساری جیون کا کیا ذکر ہے جو آپ کو اچھی طرح پہچان سکین جب
سری کرشن جی نے بسدیو جی کو جان لیا کہ ان کو اب گیان ہوا تو آپ نے کہا کہ مجھ کو سب کا کرتا ہرتا سب سے الگ اور
سب مین بیاپک جان کر میرا دھیان کرتے ہین آپ کو مایا نہین لگے گی اور آپ جیون مکت ہو جاوینگے پھر اپنی ماتا سے
کہا کہ آپ کے رن (قرض) سے ہم ادھار نہین ہو سکتے ہین آپ کی جو کچھ اچھا ہو وہ ہم سے آپ مانگین انھون نے
ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پتر مین تم دونون بھائیون کو ایشور جانتی ہون مجھ کو اپنے چھ ان بالکون کا جنکو کنس نے مار ڈالا تھا
سوچ رہا کرتا ہے جسطرح تم نے اپنے گرو وشٹانند مین جی کے پتر کو لا دیا تھا اسی طرح میرے بالکون کو بھی لا دو۔ یہ بچن ماتا کا سنکر
شیام اور بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہم کرینگے اور دونون بھائی ستل مین راجہ بل کے پاس
گئے وہ ان کو دیکھ کر بہت پرسن ہو کر انکے چرنون پر گرا دونون بھائیون کے چرن دھوئے اور رتن جٹت سنگھاسن پر بٹھا کر
دونون بھائیون کی پوجا کی اور چرنامرت لے کر سر پر چڑھایا پھولون کے ہار پہنائے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ میرے بڑے
بھاگ ہین جو آپ نے میرا گھر پوتر کیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہم ایک کام کے لیے آئے ہین وہ کام یہ ہے کہ مریچ رشی کے
چھ پترون نے برہما جی کی اوگیا کہان کے بشیورت ہو کر کی تھی تب برہما جی نے کرودھ وانت ہو کر کہا تھا کہ تم راکشس
کل مین جنم لو اور مارے جاؤ پہلے تو ہرناکش [illegible] اور ہرناکش کے یہان وہ چھئون بالک پیدا ہوے اور مارے
گئے اور پھر میری ماتا دیوکی کے گربھ سے پیدا ہوے اور کنس کے ہاتھ سے مارے گئے پھر وہ تمہارے یہان پیدا ہوے اور
ابھی تک بیٹھے ہین میری ماتا انکو دیکھنا چاہتی ہین ان چھئون بالکون کو ہم دونون بھائی لینے آئے ہین راجہ بل نے ان
بالکون کو وہان بلا کر کہا کہ یہ موجود ہین سری کرشن جی ان چھئون کو اپنے ساتھ لے کر اپنی ماتا کے پاس آئے دیوکی اور
بسدیو جی نے جب ان بالکون کو دیکھا تو سری کرشن اور بلرام جی کو نشچے ایشور مانا اور ان بالکون کو بہت پریت سے دیکھا
اور پیار کیا تب انکی بھگوت اچھا سے پچھلے جنم کا گیان ہوگیا اور انھون نے دیوکی جی اور بسدیو جی کو گیان اپدیش کیا
پھر سری کرشن اور بلرام جی کو ڈنڈوت کر کے اور اگیا لے کر دیولوک کو چلے گئے دیوکی جی کو اپنے پترون کا موہ ہو کر سوچ
ہوا کہ اپنے سندر بالک آنکھون کے آگے سے پھر چلے گئے تب دونون بھائیون نے اپنی ماتا کو گیان اپدیش
کر کے سنتوش کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربا سری کرشن و بلرام جی کا مرے ہوے بھائیون کو لاکر ماتا پتا کو گیان اپدیش
کرنا ستتر وان ادھیاے۔

اٹھتروان ادھیاے

سری کرشن جی کے تپ کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر سری کرشن مہاراج نے سنسار مین اوتار لے کر جیسے سکھ بھوگے ویسے ہی تپ بھی کیے
یہ حال بہت سے آدمیون کو معلوم بھی ہوگا مین نے دیورشی نارد جی اور وید بیاس جی سے جو کچھ سنا وہ تم کو سناتا ہون انھون
پٹ رانیون سے بیاہ کرکے اور سولہ ہزار ایکسو کنیاؤن کو نہد مین سے چھوڑا کر آپ کی اچھا ہوئی کہ اتراکھنڈ کے تیرتھون
مین اشنان دھیان کرین اندرپرست مین ارجن آدک پانڈون سے ملکر کورکشیتر ہوکر ہردوار گئے اور کنکھل آدک وہان
کے تیرتھون مین اشنان کر رشی کیش اور دیو پریاگ دیکھ ادناتھ ہوتے ہوئے بدری ناتھ کے درشنون کو گئے اور وہان یہ
بچار کرکے کہ نرناراین روپ مین مین نے سنساری منشون کو جوگ سکھانے اور جوگ کے اپدیش کرنے کو یہ سروپ
جوگ دھیان کا دھارن کیا تھا اور سری رامچندر اوتار مین بھی مین نے چودہ برس تک بانپرست آشرم دھارن کرکے
سری سیتا جی اور لکشمن جی سمیت تپ کیا تھا اب اس کرشن سروپ سے بھی کچھ دنون تپ کرنا چاہیے بدرکا آشرم مین
سری کرشن مہاراج تپ کرنے لگے اور بڑا بھاری تپ کیا لوکپال (اندر - برن - جم - کوبیر) آپ کے درشنون کو آئے
ایک دن تپ کرتے کرتے آپ کے من مین اچھا ہوئی کہ میرے گھر بلوان شور بیر سندر شریر پتر پیدا ہووے اسی سمین
شیو جی مہاراج پرگٹ ہوئے اور یہ بر دیا کہ آپ کی اچھا انوسار آپ کے گھر پردمن نام بڑا شور بیر اور سندر روپ پتر پیدا
ہوگا جس کا جس سنسار مین بکھیات رہے گا اور وہ پتر کام دیو کا روپ اپنی استری رتی سمیت پرگٹ ہوگا جسکو مین نے
اپنے تیسرے نیتر سے کرودھ کرکے جلا دیا تھا وہ کام دیو آپ کا پتر ہوگا سری کرشن جی اس بردان سے پرسن ہوگئے اور
شیو جی کی استت کی پھر وید بیاس سکھدیو جی بسشٹ اور نارد جی دیول اور اسست آدک رشی وہان آگئے اور تپ کی سماپتی
کے کارن آپ سے کہکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے پھر سری کرشن جی دوارکا جی کو گئے اور کچھ دن پیچھے پردمن جی رکمنی جی
کے گربھ سے پیدا ہوئے جنکا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور سب رانیون کے گربھ سے دس دس پتر اور ایک ایک کنیا اتپن
ہوئین اور انکی سنتان سری کرشن جی کے ہوئی کہ تین کروڑ اٹھاسی ہزار برہمن پڑھانے والے اور انکی سیوا کرنے والے
نوکر چاکر انکی سیوا اور ٹہل کے لیے مقرر کیے گئے اور دوارکا پوری مین وہ شوبھا جو ونہی ویکنٹھ نہی لوگون کی ہوئی کہ رچی
پردو سر انگر اسکے سمان نہین ہوا اور نہ ہوگا اس نگری پوری مین جیسے محل اور راج سبھا اور پٹ رانیون کے محل اور ہاتھی
گھوڑے رتھ پالکی آدک باہن اور شال دوشالہ ریشمی بستر رتن اور من جواہرات اور بہت پرکار کی انمول بستو سری کرشن
جی کی اچھا انوسار جمع ہو گئین کہ کسی اور راجہ مہاراجہ کے یہان نہین ہین سارے سنسار مین سری کرشن مہاراج
کی سلطنت بھوگی اور مہاراج کا پرتاپ پرگٹ ہو رہا ہے جدھونسیون کے نام سے پرتھی کے راجہ کنپے مان ہین سری کرشن
جی نے بڑے بڑے راجہ جراسندھ دنت بکر ششپال پونڈریک بھوماسر آدک اور مہابلی کنس کو مار ڈالا سارے سنسار
مین انکا جس اور پراکرم بکھیات ہو گیا پردمن - سانب - گد آدک انکے پتر ویسے ہی پراکرمی ہوئے پھر مہابھارت
جدھ مین سری کرشن جی کی کرپا سے بڑے بڑے اپنے شور بیرون کو جیسے درونا چارج اسوتھامان کرن آدک تھے انکو

جیتا اب سواے اِنکے کوئی راجا سنسار مین ایسا نہین ہی - جو اِن سے مکھ ہو سنسار کیا تینون لوک مین سری مہاراج کا جس سورج کے سمان پرکاش کر رہا ہی اندر آدک دیوتا بھی انکی پربھوتائی دیکھ کر آشچرج کو پراپت ہو گئے سب دیوتاؤن کے ایش ہوکر مہادیو جی کی پوجا کیا کرتے ہین کیونکہ اِس جدونبس کل مین سب راجا شیوجی کے اُپاشک ہوے اسیلیے شیوجی کا کل کہلانے لگا ارجن کو مہابھارت جُدھ کے آرمبھ مین گیتا گیان اُپدیش کیا اور اپنی بھوتی برنن کرکے بسوروپ بتا دکھایا - پھر ادھو جی کو گیان اُپدیش کیا ایسا اُپدیش بھی سواے سری کرشن مہاراج کے اور کوئی رشی منی نہین کرسکتا ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن مہاراج کے تپ اور گیان برنن کرنے کا حال اٹھترواں ادھیاے -

اوناسی ادھیاے

سری کرشن مہان برنن

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن جی کے بال چرتر مین نے بہت سنکشیپ (مختصر) سُنائے شیش جی ہزار مکھ سے نیت اِنکی مہان برنن کرتے ہین اور پارا وار نہین پاتے برندابن مین اُنھون نے ادبھت بال چرتر کیے ایک دن جب اِنکی اوستھا بہت چھوٹی تھی بالکون کیطرح اُنھون نے مٹی کھائی بال گوپون نے جسودا جی سے کہہ دیا وہ ناراض ہوکر اِن کو منع کرنے لگین اور یہ کہا کہ تو اپنا مُنھ تو دکھا جسوقت وہ اُنکا مکھار بند دیکھنے لگین تو اُنھون نے اپنی ماتا کو اپنے مُنھ مین تریلوکی کا تماشا دکھا دیا - اندر - برن - جم - کوبیر - آدک چارون لوکپال اور بہت دیوتا اور رشی گن اپنے مُنھ مین دکھائے کہ اِنکی استت کرتے تھے اور اِنکا وہی سری کرشن بال روپ دیکھا جسودا جی یہ حال اُنکے مُنھ مین دیکھ کر آشچرج کرنے لگین جو کہ پہلے کبھی اُنھون نے یہ تماشا دیکھا تھا اسیلیے اُنھون نے گیان درشٹی سے جانا کہ یہ لڑکا بشنو جی کا سروپ ہی جسکی پوجا سب دیوتا کرتے ہین اور تریلوکی اِسکے اودر (شکم) مین ہی یہ تماشا دیکھنے پر اُنکو مایا نے پھر موہت کر دیا اور تھوڑی دیر تک وہ گیان رہا پھر وہی اپنا پتر سمجھ کر گرہست کے دھندون مین مصروف ہو گئین دیوکی جی اِنکی ماتا ادتی کا روپ اور بسدیو جی کشپ جی کا اوتار تھے کشپ اور ادتی نے بڑا بھاری تپ کرکے یہ بر مانگا کہ آپ کا سا پتر میرے یہان پیدا ہو بشنو بھگوان نے اُنکی پریت دیکھ کر فرمایا کہ میرے سمان تو مین ہی ہون دوسرا نہین مین ہی تمھارا پتر ہون گا اور اپنے انسون سمیت پرتھی کا بھار اُتارنے کے لیے منش روپ دھارن کرونگا اُس بردان کے کارن پرتھی کا بوجھ جو راچھسون اور دُشٹ پرشون کے سبب سے ہو گیا تھا دور کرنے کو کرشن روپ دھارن کیا اور بہت سے راکشسون دکنس - باناسر - بکاسر - اگھاسر جراسندھ دنت بکر - سسپال آدک) کو مار کر پرتھی کا بوجھ ہلکا کر دیا اور مہابھارت جدھ کرا کے لاکھون کروڑون آدمیونکا ہدمنس کر دیا - ادتی ماتا کے کانون کے کنڈل (سونے کے بالے) نرکاسر دانو پراگجوتش پور مین ہر لے گیا تھا اور یہ کنڈل دیوتاؤن کے دیے ہوے انمول رتن تھے پرتھی پر کسی راجا مہاراجا کے یہان اُسکے سمان کانون کے بالے کسی پٹ رانی کے پاس نہین تھے وہ کُنڈل باناسر دانو سے سری کرشن چندر جی نے لاکر دیوکی جی اپنی ماتا کو دیے سری کرشن مہاراج نے سنسار مین وہ کرم کیے کہ منش نہین کرسکتا ہی اُنکی امانُکھ (وہ کرم جو منش سے نہین ہو سکتے) کرم دیکھ کر سنساری پرشون نے بھی اُنکو جانا کہ ساکشات بشنو جی کا اوتار ہین ارجن اور ادھو جی کو گیان ویسا ہی اُپدیش کیا سنسار کا سُکھ ویسا ہی

له اس ... کرشن ... ارود ... اور ... ۱۲

بھوگا اِنکی مہمان یہی جانتے ہین مین نے جیسا وید بیاس جی نارد جی رشیون سے سُنا اور اپنے انبھو سے اِنکو جانا ویسا تمہارے سامنے برنن کیا ہے جدھشٹر جو مہاتما رشی ہزارون برس سے تپ کرتے رہے وہ بھی اِنکی مہمان جتھاوت (جیسی کہی) جان نہین سکتے ہین مین تو اُنکا ہی دھیان اور اُنکی ہی اُپاسنا اور ان ہی کے نامون کا سُمرن کرتا ہون اور اِنکا دھیان کرتے ہوئے اپنا شریر چھوڑونگا تمہارے بڑے بھاگ ہین کہ سری کرشن جی تمہارے اوپر کرپا درشٹ رکھتے ہین تم نے بال پن سے اِنکی شرن لی ہے اسیلیے تمہارے سب کارج سدھ ہوئے مند بھاگی تچھ بدھی (بدقسمت کم عقل) درجودھن نے تم سے بیر کیا اور بیر کرکے یہ سمجھا کہ بھیشم درونا چارج کرپا چارج اسوتھاما ن چار اجے شور بیر (فتح نہونے والے سورما) اور کرن شل آدک مہا پراکرمی راجا اور دوساسن بکرن سے بھائی میری طرف سے جُدھ کرینگے تو پانڈون کو جیتنا کیا بڑی بات ہے ارجن کو وہ کرن سے بیشیش نہین سمجھتا تھا ان بھیم سین کو بلوان جانتا تھا اسیلیے راجہ دھرتراشٹ اور سمجھانے والے بدُر جی وکرپا چارج جی سے یہی درجودھن کہتا رہا کہ ہماری طرف ایسے ایسے مہا پراکرمی آچاری سرکھیے ہین کہ دیوتاؤن کو بجے کر سکتے ہین پانڈونکو جیت لینا کیا بات ہے اُسنے سری کرشن جی کی مہمان کو کبھی نہین سمجھا کہ تر لوکی کے ایشور یہی ہین جو کچھ یہ چاہینگے وہی ہوگا اور اپنے اگیان سے اُسنے اِنکو نہین پہچانا مین نے سُنا کہ جانگھ ٹوٹے ہوئے (ران شکستہ) درجودھن نے مرنے سے ذرہ پہلے سری کرشن جی کو کٹھور بچن کہے اور پیچھے پچھتایا بے عقل آدمیون کا ایسا ہی حال ہوتا ہے اگرچہ تم پانچون بھائی سری کرشن جی کی مہمان اچھے جان کر اُنکی شرن ہو تو بھی مین اُپدیش کرتا ہون کہ تم تن من دھن سے سر مہاراج کی سیوا کرتے رہنا اور سنسار کا پیدا اور پالن کرنے والا ان ہی کو سمجھنا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہوکر بھیشم جی کی اُستت کی اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے پتامہ آپ کے سمان پرم اُپدیش کرنے والا مین کسی کو نہین دیکھتا سری کرشن مہاراج کی مہمان آپ کے مکھار بند سے سُنکر مین کرت کرت ہوگیا جو لوگ سری کرشن جی کے چرتر پریم پریت سے سنتے سُناتے ہین وہ سنسار ساگر سے بنا کشٹ پار اُتر جاتے ہین۔

اتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن مہمان برنن اُدناسی ادھیاے۔

اسّی ادھیاے

شونک جی کا گجیندر موکش استوتر شتا نیک کو سنانا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے پتامہ گجیندر موکش اتہاس جسمین سری کرشن جی نے ہری روپ دھارن کرکے گج کو گراہ سے بچایا برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن وہ سمباد تم کو سُناتا ہون اسی طرح بشنو جی کی مہمان سمرن کرکے سونک رشی نے یہ اتہاس سُنایا تھا وہ سمباد مین تمہارے سامنے برنن کرتا ہون۔ اس استوتر کے جپ کرنے سے بُرے سپن نہین دکھائی دیتے ہین اکال مرت نہین ہوتی منش کے پاپ دور ہو جاتے ہین۔

گجیندر موکش استوتر گج گراہ کا برتانت

شتانیک نے کہا کہ ہے سُندر برت دھاری شونک مین نے آپ کے مکھ سے دیوتاؤن کے دیوتا بڑے تیجسوی سری بشنو جی کی سب بھوتیون کو سرون کیا۔ ہے بھگوان آپ میرے اوپر پرسن ہین اب میری بانچھا ہے کہ آپ سے بشنوون کے دو سپن

(بدخوابی) دور کرنے والا استوتر بشنون ہے بھارگو جی سپنین مین جو شبھ اور اشبھ (خیالات نیک و بد) دیکھنے مین آتے ہین اور اُنکے پھل بھی پرگٹ ہوتے ہین ایسے سپنین کا ناش کرنے والا کوئی استوتر برنن کیجیے شونک جی نے کہا کہ اندریون کے سوامی جگت کی آتماؤن کے دیوتا بشنو روپ ابناشی ہری کو نمشکار کرکے بیاس جی کے پوتر استوتر کو برنن کرتا ہون جسکے سُننے اور پڑھنے سے مہا پاتک بھی ناش ہوجاتے ہین پُری روپ شریر مین نواس کرنے والے پرشوتم بشنو بھگوان کے ابھیشٹونکو سدھ کرتا ہون اُنکے بہت سے منتر اور برتون سے کچھ پریوجن نہین ÷ ادم نمو نارائینا ॐ नमो नारायणाय یہی منتر سب منورتھونکا سدھ کرنیوالا ہی اُس مہرشی کو نمشکار ہو جسنے گندھوتی ماتا کے اُدر سے جنم لیا ارتھات بید بیاس جی مہاراج کو نمشکار ہی جنکی کرپا سے اس نارائن کتھا کو برنن کرتا ہون اسکے شروَن کرنے سے من کو شانتی پراپت ہوتی ہی اِس استھان پر اوربب کرمی (حیرت انگیز کام کرنیوالے) سری کرشن جی کے پراچین اتھاس کو کہتا ہون کہ سورج کے سمان پرکاشمان سمیر پربت کا اُتر ترکوٹاچل نام پربت کشیر ساگر کے جل سے اشنان کرایا ہوا ارتھات کشیر ساگر کے جل سے دھوئی ہوئی جسکی شِلا ہین اتی پوتر دیوتاؤن کا بڑا استھان - اپسرا اور گندھرب کنھر جکش آدک نے سیون کیا گیا سنگھ اور گجیندرون سے سنجگت سدھ چارن اور مہرشیون کا نواس استھان دبا - پاکل کدمب - نیپ - چندن - اگر - جمپک - سال - تال - تمال اور ارجن برکشون اور بکل - گندھ - سرل - دیودار - مندار کے پشپ اور کنول کے پھولون سے شوبھائمان جسمین سنگھ اور متوالے ہاتھی اور مرگ - چکور - مور شبد (بولنے والے) کرتا ہین اُسکے ایک سورن مئی شکھر کو سورج سیون کرتا ہی ارتھات یہ پربت سوکشم روپ پرتھی پر سُرگ مین ہے اِس استھول پرتھی پر نہین ہی اور دوسرے چاندی کے سمان شکھر کو چندرمان سیون کرتا ہی بجّر - اندرنیل من - اور ویدوریہ کے تیج سے آکاش کو پرکاشت کرتا ہی سفید سفید برف پڑنے سے اور طرح طرح کے پھولون سے بہت ہی شوبھائمان ہی تیسرا شکھر پدم راگ کے سمان نکشترون اور تاراگنون سے سنجگت جس پر برھما جی مہاراج نواس کرتے ہین بہت ہی شوبھائمان ہی جو پُرش کرتگھنی پاپی پاپ کرم کرنیوالا ناستک تپشیا رہت ہین وہ اِس پربت کو نہین دیکھ سکتے اِس پربت کی پیٹھ پر سندر کنولون سے شوبھائمان ایک سرور ہے ہنس راج کا رنڈ نام پکشی اور بھنور چکور مورون سے شوبھائمان طرح طرح کے پھولون اور لتاؤن سے وہان بہت سے رہنیک استھان ہین جھرنے جھرتے ہین اُس سرور مین سیتل امرت سمان میٹھا جل بھرا ہوا ہی اُسمین مہابراکرمی گراہ رہتا تھا جو ہاتھیون سے بھی اچھے تھا وہان ایک گجیندر اپنی ہتھنیون سمیت کریڑا کرتا ہوا جل پینے کو آیا اور جوہین وہ سرور مین پانی پینے کو اُترا اُس گراہ نے گجیندر کا پانون پکڑ لیا دونون کا بڑا سنگرام ہوا گراہ پانی مین گجیندر کو کھینچکر لیے جاتا تھا اور کبھی گجیندر باہر کو کھینچ لاتا تھا دس ہزار برس تک دونون پراکرمیون کا جدھ ہوتا رہا آخر گجیندر پراکرم کرتا کرتا تھک گیا اور بہت بیاکل ہوکر گجیندر نے گرڑگامی سری بھگوان کا سُمرن اُس بپت کال مین کیا ارتھات گجیندر سری بھگت نے شری بھگوان کی شرن لی کہ انیک جنمون کے ابھیاس سے گرڑ دھج بھگوان کا بھگت تھا اُس بپت کال مین گجیندر نے اپنی سونڈ کی نوک سے ایک پوتر کنول توڑ کر سری بھگوان کے ارپن کیا اور اپنے شدھ ہردے سے بھگوان کا پوجن کیا اور اِس پرکار استت کی کہ ہے بسو تو مکھ (چارون طرف جنکے مکھ ہین) جنکی بچھا سب دشاؤن مین پھیلی ہوئی ہین مستک برہم لوک مین اور چرن پاتال مین چندرمان سورج جنکے نیتر ہین اُس بشنو بھگوان کو نمشکار کرتا ہون جنکو اپنے بھگت بشیش ہی پیارے ہین اُس کنول لوچن کو نمشکار کرتا ہون جسکی نابھ کنول سے برھما سرشٹی کے اُتپن کرنے والے پرگٹ ہوئے اُنکو نمشکار ہی جنھون نے اپنے بھگت جنون کی رکشا اور دشٹون کے سنگھار کرنے کو سری رامچندر روپ دھارن کرکے راون کنبھ کرن

آدک بڑے بڑے شور بیر راکشسون کو مارا اور دسرتھ کے پتر پرم رندھیر شور بیر کے اردھ بارم بار نمسکار ہے جنھون نے
دیوتاؤن اور اپنے بھکت جنون کی رکشا کے کارن نفش شریر دھارن کرکے پرتھمی کا بھار دور کیا اور سجن پرشون کو
آنند دیکر وید مرجاد استھت کی اس پرکار سری بشنو بھگوان کی استت اس گجراج نے کی تب یہ ہی سری کرشن چندر جو
موہنی روپ دھارن کیے ہوے میرے سامنے براجمان ہین بیکنٹھ سے گرڑ پر سوار ہوکر آئے اور گراہ کا منھ جس نے اسنے
گجیندر کا پانون پکڑا ہوا تھا اوپر کو اٹھاکر سر اسکا اپنے سودرشن چکر سے کاٹ ڈالا اور اپنے بھکت گج راج کو مہا بپت
سے گویا کال کے منھ سے بچا لیا بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر یہ سری کرشن جی ترلوکی کے سوامی ہر ایک جگ مین اپنے
بھگتون کے کارن طرح طرح کے شریر دھارن کرکے انکا کشٹ نوارن کرتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ یہ دونون کون تھے
بھیشم جی نے کہا کہ گج اور گراہ ہاہا ہو ہو نام گندھرب تھے ایک سمے یہ دونون گندھرب مشہور گانے والے گائن بدیا مین
پرم چتر اندر کی سبھا مین جہان رمبھا مینکا اور بھی ادک بہت اپسرا بیٹھی ہوئی تھین راجہ اندر کو گانا سنا رہے تھے اور اپنی اپنی
بڑائی کی اچھا سے اپنا گن پرگٹ کر رہے تھے کہ جس کو راجہ اندر اچھا کہین وہی جیتے گا راجہ اندر نے کہا کہ تم دونون گندھرب
گائن بدیا مین پرم چتر ہو مین ایک کو دوسرے پر بشیش نہین کہ سکتا۔ ان گندھربون نے پھر کہا کہ جسکو آپ اچھا سمجھے
ہین اسکو جتا دیجیے دیوراج اندر نے دونون کو ایکھان بس بچار کے کہا کہ تم دونون دیول رشی کے پاس جاؤ ان کو گانا
سناؤ جسکو وہ اچھا کہین وہی جیتے گا تب دونون گندھرب دیول رشی کے پاس گئے اور انکو ڈنڈوت کرکے انکے سمیپ
آسرم مین جا بیٹھے اور اپنا منورتھ کہکر گانا سنانے رہے رشی اپنے ایشور کے دھیان مین مگن بیٹھے تھے وہ سنتے رہے کچھ
نہین بولے تب گندھربون نے کہا کہ ہے رشی ہم راجہ اندر کے بھیجے ہوے آپ کے پاس آئے ہین۔ ہم دونون مین سے جسکو
آپ گائن بدیا مین اچھا سمجھین اسکو بجے پتر (فتحیابی کی تحریر) کرپا کرکے دیجیے دیول رشی نے گندھربون کا بچن سنکر بھی
کچھ جواب نہین دیا تب کرودھ بس دونون گندھرب کال کے گھیرے ہوے یہ کہنے لگے کہ یہ رشی گائن بدیا کو کیا جانے۔
یہ بچن اہنکار سنجکت گندھربون کے سنکر رشی نے کہا کہ یہ اگیانی ڈرتا ہو ہو گندھرب گراہ کا شریر پاوے اور دوسرا گندھرب
ہاہا نام گج کا شریر پاوے یہ سراپ سنکر دونون گندھرب ڈر گئے دونون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج سراپ انگرہ کیجیے
ہم سے بڑا اپرادھ ہوا دیول رشی نے کہا کہ تم دونون گج اور گراہ کا شریر دھارن کرکے سمیر پربت کے بن مین جہان منڈریک
سرودر ہے گج اور گراہ کے روپ سے وہان پھرتے رہوگے ایک وقت یہ ہاہا نام گندھرب گج روپ سے پیاسا ہوکر
جل پینے کو سرودر مین جاوے گا تب ہو ہو نام گندھرب گراہ روپ سے اسکا پانون پکڑ لیگا دونون کا بھاری یدھ ہوگا
اسوقت گج نارائن کی شرن لے کر انکی استت کریگا بشن بھگوان اسپر کرپا کرکے گراہ کو مارینگے اسوقت دونون کو نارائن
کے درشن ہوکر مکت پراپت ہوگی۔ ہے جدھشٹر جب گجیندر نے مہا بپت مین سری بھگوان کا سمرن اور بچن کیا تب
سری کرشن مہاراج نے گجراج کا سنکٹ مٹا کر یہ کہا کہ جو منش پرش اس گجیندر استوتر اور پربھاس چھتر گنگا جمنا ہمشارن
تنشکر سپہ باگ پر ہم تیرتھ ذکر بن کو سمرن کرینگے انکے دکھ مین ناش ہونگے اور اچھے اچھے سپن دکھائی دینگے گجراج گراہ استوتر
اور تیجسوی باسدیو اور مہاتما شنکر شن پردمن انرودھ متس کورم براہ بامن اور نرسنگھ روپ اندریون کے سوامی گوبند
پر کچھ مدھو سودن سہسر کلش (ہزار چشم) چتر بھج مراری گرڑ دھج جس سے پرے اور کوئی نہین ہے انکا سمرن کرنے سے
موکش ملتی ہے جو منش پراتکال اٹھکر اس استوتر گجیندر موکش کو پڑھینگے وہ سب پاپون سے نورت ہوجاوینگے

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر مدھوسودن سری کرشن جی نے اسطرح گجراج سے کہکر اُسکے شریر کو سپرس کیا تو وہ دونون اپنے گندھرب شریر کو پاکر اچھے بستر اور مالا آدک آبھوشن دھارن کیے ہوے سُرگ کو گئے رشیون نے سری مہاراج کی استت کی اُنکے پیچھے آپ انتردھیان ہوگئے بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب بھیشم جی نے گجیندر موکش کا اتیہاس بھائیون سمیت جدہشٹر نے سنا تب سری کرشن چندر مہاراج کو اپنے سامنے برتمان دیکھکر انکا پوجن کیا اور اپنے بھائیون اور رشیون سمیت باسدیو جی کی انیک پرکار سے استت کی ہے راجن جو پرش اس استوتر کو پراتکال پاٹھ کرینگے وہ دوسپن نہین دیکھینگے اور پاپون سے نورت ہوکر پرم پد کو پراپت ہونگے اور شریر کے روگ اور کو سمین کی مرت (بیوقت کی موت) سے چھوٹ جاوینگے یہ وشن بھگوان کا چرتر پرانون مین گایا ہوا جس کی مول دھرم شاستر ہے اور بیون جسکی شاخ ہین رت جسکا پھل ہے یہ ادبھت برکش ہے کا کرنے والا ہے اور سنسار کا ہتکاری ہے کرشن چندر کو بارم بار نمشکار ہے –

اتی سری مہابھارتے گجیندر موکش استوتر - اسّی ادھیاے –

اکیاسی ادھیاے

ساوتری استوتر کا برنن بھیشم پتامہ اور جدہشٹر سمباد

راجہ جدہشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ کس استوتر کے جپ کرنے سے بڑا پھل پراپت ہوتا ہے پرستھان اور پرویش کے سمے اور دیوکرم اور شرادھ کرم آدک شبھ کرمون کے وقت کونسا کرم سادھن کرنا چاہیے وہ آپ برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن بیاس جی کا برنن کیا ہوا مہامنتر ساوتری استوتر سب پاپون سے نورت کرنے والا گایتری منتر کے ساتھ جپ کرنے جوگ استوتر ہین تمھارے آگے برنن کرتا ہون ایکچت ہوکر سردھا پوربک شرون کرو جسکے سننے منش پورن ادستھاوالا ہوکر سب پاپون سے نورت ہوتا ہے اس استوتر کو رشیون اور راج رشیون نے کشتری دھرم مین پرورت ہوکر جپ کیا ہے اس استوتر کو نیم کرکے دن پرت پاٹھ کیا کرو –

ساوتری استوتر

پرتھم بیدون کے اُتپت استھان پراشر جی کو نمشکار کرکے بڑے برت دھاری بسشٹ جی کے ارتھ نمشکار انت نام مہا ارگ کے نام نمشکار ابناشی سدھیون کے ارتھ نمشکار رشیون کے ارتھ نمشکار جو شریشٹ سے شریشٹ دیودیو سب کا بردا تا ہے اسکو نمشکار سہسر مورت اور سہسر نام والے شیو اور بشنو کے ارتھ نمشکار – اج अज ایک پاد एकपाद

اہربدھن अहिर्बुध्न पناکی पिनाकी رت ऋत ترروپ पितृरूप ترنبک त्र्यंबक

برکھاکپی वृषाकपि شمبھو शंभु ہوت हवन ایشور स्थावर یہ گیارہ رودر تینون لوک کے ایشور

کہے جاتے ہین ست رودری مین مہاتما شوجی کے سو نام برنن کیے ہین انش अंस بھگ भग

متر मित्र برن वरुण دھاتا धाता اریمان अर्यमा جینت जयंत بھاسکر भास्कर تشٹا त्वष्टा

پوکھا पूषा اندر इन्द्र بشنو विष्णव یہ بارہ بشنو اور ادتیہ کہے جاتے ہین - سرتی کے انوسار کشیپ جی کے
یہ بارہ پُتر دوادش سورج اور دُھر धर دھرو ध्रुव سوم सोम ساوتر सावित्र انل अनिल انل अनल
پرتیوکھ प्रत्यूष پربھاو प्रभाव یہ آٹھ بسو برنن کیے ہین - ناستیہ नासत्य اور دسن दस्र - یہ دونون اسونی
کمار برنن کیے ہین ارتھات سنگیا संज्ञा نام استری سے یہ دونون سوریہ کے پُتر کہے جاتے ہین اُنکے پیچھے شبھ
اور اشبھ کرمون کے جاننے والے درشٹی سے گُپت ऋषि رشی اُنکے نام برنن کرتا ہون مرت - کال - بسو یدیوا -
پترگن - مورتیمانیہ - دھن - رشی اور منی - سدھ لوک - پوتر مسکان کرنے والے - دیوتا کیرتن کرنے والے منشونکو کلیان
دائی ہین یہ پوتر نیم والے - دیوتا اپنے دب تیج سے اُن لوگون مین نواس کرتے ہین جو برہما جی نے اونچے بنائے ہین جو
منش اُن دیوتاؤن کا کیرتن کرتے ہین وہ دھرم ارتھ اور کام کو پراپت ہوکر اچھے لوکون مین نواس کرتے ہین یہ تینتیسون
دیوتا سب جیو دھاریون کے ایشور ہین ٹرا شریر دھاری (مہاکاے) نندیشور - گرامنی - برکھبھ دھج - سب لوگون کے
ایشور گنیشورون کے بنایک سوم گن - رودرگن اور جوگ بھوت گن تیج روپ شریر دھاری ندیان - اکاش کے مرون
کا ایشور گروڑ پرتھی پر تپ سے شُدھ استھاور جنگم جیو ہمالیہ آدک سب پربت - چارون مہاسمدر - شیوجی کے سمان پراکرمی
بشنو جی کے پیچھے چلنے والے - دیوتا جسنو ارتھات نر دیوتا سکند سمیت اوما دیوی نیم والے منش جو انکا کیرتن کرتے
ہین وہ سب پاپون سے نورت ہوجاتے ہین اب رشیون مین بڑے سادھ منشون کو برنن کرتا ہون - یوکریت
انگرا کا پتر यवक्रीत ربھیہ रैभ्य اروابسو अर्वावसु اوکیج औशीज اکشیوان अक्षीवान
یہ سب سرشٹی کے پتاروپ बल्लु मेधातिथि رشی - برہکھد वर्हिषद کنو کا پتر میدھا تتھی بلو
برہم تیج سے پورن رشی لوگ ہین نے برنن کیے یہ سب رودرگن کے سمان مہاتیجسوی سب کے کلیان کاری
ہین اور پرتھی پر شبھ کرم کرکے سُرگ کے آنند بھوگتے ہین مہیندر سمیت یہ ساتون گرو پورب دشا مین برتمان ہین جو
منش انکا کیرتن کرتا ہے وہ اندرلوک مین نواس کرتا ہے - اُن مچ उनमुच برمچ प्रमुच اور مہاکرمی سوستیاتریہ
دڑھبیہ दृढव्य اُردھ باہو - ترن سوم - انگرا - متّرابرن کا پتر پرتاپ وان - اگست - دھرم راج کے یہ سات رتج
یعنی پروہت دکشن دشا مین برتمان ہین - دڑھیو दृढेयु رتیو ऋतेयु کیرتمان پرتاپی پیادہ اور سورج کے
سمان - ایکت एकत دوت द्वित ترت त्रित اور اتری کے پتر مہا دھرماتما - سارست رشی - برن کے
یہ سات رتج پچھم مین برتمان ہین - اتری - بسشٹ مہرشی کشیپ گوتم بھاردواج کوشک کے پتر بسوامتر اور رچیک
کے پتر مہا پرتاپی جمدگن اور کوبیر جی کے آگے چلنے والے یہ لکھے ہوے سات گرو اُتر دشا مین برتمان ہین اور یہ
سات منی لوگ دشا اور بدشاؤن مین نواس کرتے ہین ان سرشٹی کے کارن روپ مہاتماؤن کا کیرتن کا کرنا منشون
کو دھن اور کلیان کا داتا ہے - دھرم - کام - کال - بسو - باسکی वासुकी - انت अनन्त کپل कपिल
یہ سات پرتھی کے دھارن کرنے والے ہین - پرسرام - بیاس व्यास درونا چارج کے پتر - اسوتھامان - لومس
یہ چارون لوکپال برنن کیے گئے ہین جس طرف یہ ہین اُس طرف منہ رکھنے والا شرناگت اُنسے رکشا کیا جاتا ہے اور جنکا
آگے برنن کیا جاتا ہے یہ سنسار کے پوتر کرنے والے مہاتماجن ہین - سامورت - میرو - ساورن - دھارمک - مارکنڈے
سانکھ جوگ مہرشی - نارد پاسا یہ مہاتیجسوی اور تپسیاری ہین انکے سوا اور بہت سے رشی برہم لوک نواسی رودر جی کے

سمان تیج دھاری برنن کیے گئے ہین اُنکا کیرتن کرنے والا جو سنتان چاہیے تو سنتان پراپت ہو نردھن کو دھن ملتا ہی دھرم ارتھ کام کی سدھی چاہنے والون کو کامنا کے انوسار پدارتھ ملتے ہین راجاؤن مین سرشیٹ راجا بینو کا پتر راجہ پرتھو جسکی پتری پرتھوی (یعنی زمین) ہوئی اور سمپورن پرتھی کے راجاؤن کے سوامی منو جی مہاراج کا کیرتن کرے سورج بنس مین پیدا ہونے والے پراکرمی پرورواکے سمان راجا ایل ऐल جسکا جش تینون لوک مین کھیات ہی اور بدھ کا پیارا پتر ہی اُنکا کیرتن کرے جنہنے ست جگ مین گویمیدھ جگ سے پوجن کیا اُسکا کیرتن کرے اسیطرح سنسار کے بچے کرنیوالے تیو مورت لوک کے ہتکاری راج رشی سویت श्वेत کا کیرتن کرے جنہنے راجا سگر کے پشم ہوے پترون کی ہڈیان گنگا جی سے ڈھوئین راج رشی بھاگیرتھ کا کیرتن کرے۔ ہے راجن یہ سانکھیہ پرم جوگ ہی سمیت برنن کیا اسکا جپ پرات کال۔ مدھیان۔ سانیہ کال کے سمین کرنا جوگ ہی یہ ہی مہاتما لوگ پرتھی پر جل برساتے ہین اور پرتھی کے جیو ون کی پالنا کرتے ہین سب آپتون کو یہ ہی دور کرتے ہین یہ ہی مہاتما لوگ پاپ پن کے ساکشی ہین جو منش پرات کال اُٹھکر ان سب مہاتماؤن کا پوتر ہوکر سمرن کرے وہ کلیان کو پراپت ہوتا ہی اگن اور چور کا بھے نہین ہوتا اُسکے مارگ کا روکنے والا سنسار مین کوئی نہین ہوتا دوسپن اور مانسی کھہاد نورت ہو جاتے ہین شریر آروگ رہتا ہی جو منش کھیت مین بیٹھکر اس استوتر کا پاٹ کرے اُسکی کھیتی اچھی ہو سب بیج اوشدھی کی رکشا اور بدھ ہو کے سمین اُسکے کیرتن کرنے والے کے شترو ناش ہو جاتے ہین جگ آدک کرم کرنے کے سمین دیوتا اور پتر سب کبھی گرہن کرتے ہین پردیش مین اور راج دربار مین جو اس ساوتری منتر کو جپتا ہی وہ پرم سدھی کو پراپت ہوتا ہی اگن چور سرپ آدک کے بھے سے نورت ہو جاتا ہی بالک نہین مرتا ہی سرپ کا بھے وہان نہین رہتا گووون کے مدھ پاٹ کرنے سے گو شالہ مین بردھی ہوتی ہی یہ گپت منتر پہلے راجہ اندر کے سمیپ برنن کیا گیا تھا وہ رشی بیدوھروجی کے سمیپ نواس کرتے ہین وہ اس استوتر کو سدا پاٹ کرتے ہین راجہ اندر نے اس استوتر کو پاٹ کرکے دانوؤن کو بجے کیا تھا بھرگوجی بسشٹ جی اور راجا رگھو کے سمرن کرنے سے بل اور بدھی پراپت ہوتی ہی اسونی کمارون کے سمرن سے شریر نروگ رہتا ہی۔ ہے راجن مین نے تیرے ساسنے اس استوتر کو برنن کیا سمپورن مہابھارت کا پھل اور اس استوتر کا پھل سمان ہی اسکے سوا اور جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو وہ بھی کہو کہ مین برنن کرونگا۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پرب ساوتری استوتر سماپت اکیاسی ادھیاے۔

بیاسی ادھیاے

برہمنون کی پوجا کا برنن رشیون کا برتانت

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ ہے گیانیون مین شرومن پتامہ جی برہمنون کو کس کارن پوجا جاتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ سب منشون مین برہمن دھرم کے دھارن کرنے والے دھرم کے سیتت روپ ہین جیو دھاریون مین یہ ہی برہمن شرتی کے دھارن کرنے والے دیوتاؤن پترون کے روپ موکش کے بچار کرنے والے جیو دھاریون کی گت کے جاننے والے شاسترون اور بیدون کے اپدیش کرنے والے جنکا دھن تپ ہی ہی وہی پوجنے جوگ ہین اسی کل مین بسشٹ

ا۷۱

اور پھر گوتم اور اگستیہ جی سے رشی برگٹ ہوئے جنھون نے اپنے تپ سے سنسار کو بھی پاون کر لیا جیسے کہ اگن بسان مین بھی
دوشت نہین وہی اگن جگت مین پردھان ہے اسی طرح برہمن بھی سب جیودھاریون مین پردھان مانے گئے ہین اسی
کارن انکو بھی دیوبرن کہا ہے سہسرا باہو ساجا اور پون دیوتا کا سمباد مین تمکو سناتا ہون راجا سہسرا باہو بڑا راجا ہوا
جسکی سہسر بھجا تھین اسنے سمپورن پرتھی کا راج کیا دتاتریہ منی کا اس راجا نے سیون کیا اور بہت دھن دیا تب رشی
نے پرسن ہوکر اسکی پرچ کے انوسار بر دیا کہ ادھرم مین تیری دو بھجا ہر ورتا رہین اور سینا مین ہزار بھجا والا ہو جاؤ
جب اسنے دتاتریہ جی سے یہ بر پایا تو اسکو ابھمان ہو گیا کہ مین سب سے اشٹ ہون میرے سمان کوئی نہین تب آکاش
بانی ہوئی کہ تو اگیانی ہے کشتری ہوکر ایسا کہتا ہے جتنے کشتری راجا ہوئے سب برہمنون کا پوجن کرتے رہے ہین انکی
راجہ نے کہا کہ سب کا پرتپال کرنے والا مین ہون میرے سمان دوسرا کون ہے برہمن بھی مجھ سے کشٹ پا گئے ہین کشتری
کل برہمنون کے آسرے نہین ہے برہمن کشتریون کے آدھین ہمیشہ سے رہتے ہین تب بایو دیوتا نے پرتکش ہوکر کہا کہ برہمن
دیوتاؤن کا دوست ہین اور تجھ کو سمجھانے آیا ہون کہ برہمنون سے تم کشتری کسی پرکار سے نہین ہو سکتا ہے راجا انگ
کی سپرد ہوا (سنکلپ کرنے) سے پرتھی گپت ہو گئی تھی تب کشپ برہمن نے پرتھی کو پھیلا (قائم) کیا تھا گوتم کے
سراپ سے راجہ اندر کی درگندھ ہوئی کہ وہ انکی استری (اہلیا) کو چاہتا تھا گوتم جی نے راجہ اندر کو سراپ دیا جانتے
نہین مارا سمدر میٹھا تھا برہمن کے سراپ سے کھاری ہوگیا راجہ سگر کے پترون کو کپل برہمن نے بھسم کر دیا تھا تبھی
دتاتریہ جی کی کرپا سے ایسا اوتم بر پایا ہے برہمنون کے سمان کشتری نہین ہو سکتے ہین برہسپتی اپنا شش ہین جنکو بر کہہ کے
کہتے ہین کہ اسکو اتم اپین ہوئے تھے وہ برہسپتی برہما جسنے ساری سرشٹی کو رچا وہ اجنما ہے اس انڈے کو آکاش
کہنا چاہیے جہان سے برہما جی اتپن ہوئے اور پرتھی کے گپت ہونے کا برتانت یہ ہے کہ راجا انگ نے سمپورن پرتھی
کو دان کرکے برہمنون کو دینا چاہا تھا تب پرتھی نے سوچا کہ مین برہما جی کی پتری ہون مجھے کیون دینا چاہتا ہے
پرتھی نے اپنے روپ کو تیاگ دیا اور برہم لوک مین گئی کشپ جی نے پرتھی کا شریر بے دیکھ کر اسمین پرویش
کیا جب پرتھی برہم لوک سے نیچے ہوکر آئی تو کشپ جی کی پتری ہوکر کاشی نام سے وکھیات ہوئی اور اسنے
پرتھی روپ مین سما گئی اور کشپ جی نے اسکی دیہہ کو چھوڑ دیا- بھلا تم بھی ایسا کوئی کشتری راجا برنن کرسکتے ہو جیسے
کشپ جی ہوئے یہ بات سنکر سہسرا باہو مون ہو رہا-

اتی شری مہابھارتے انوساسن پرب برہمنون کی مہمان ۔ بیاسی ادھیاے

تراسی ادھیاے

رشیون کی مہمان

بایو دیوتا نے کہا کہ انگرا رشی کے کل مین اتپن ہونے والے اوتتھ رشی کا حال سنو کہ چندرما نے اپنی پتری
بھدرا نام جو اتینت سروپ وان تھی اوتتھ رشی کو دینی چاہی اور دونون کا بواہ کر دیا جب رشی بھدرا کو لیکر چلے
تو برن جل کے سوامی نے جمنا مین اس بھدرا کو رشی سے ہر لیا کہ وہ اسکو چاہتے تھے اور اپنی پری مین جو اتینت

تپوبھاشان بھی سے گئے یہ حال نارد جی سے اوتتھ رشی سے کہا رشی نے نارد جی سے کہا کہ تم برن سے جاکر کہو کہ
لوکپال ہوکر تم کو ایسا کوکرم کرنا جوگ نہیں میری استری مجھ کو دیدو برن نے اسکے جواب میں کہلا بھیجا کہ یہ میری
پیاری استری ہے اسکو میں دینا نہیں چاہتا تب اوتتھ رشی نے اپنے تپ کے بل سے سب جل اسمدر کو سکھا دیا
برن بہت پشیمان ہوکر بھدرا سمیت اوتتھ رشی کی شرن آئے اور انکی استری انکو دیدی بھلا کوئی کشتری بھی ایسا پراکرم
پہنچنے والا ہوا ہے جیسا اوتتھ رشی ہوا پھر اگست جی نے سارے راکشس جو دیوتاؤن کو بڑا دکھ دے رہے تھے انہون نے
دیوتاؤن کو سرگ لوک سے نکال دیا تھا ان سب کو بھسم کر دیا ایسا کوئی کشتری ہوا اگست جی کے سمان تپ کا بل رکھتا
ہو پھر بششٹ جی نے اپنے تپ کے بل سے راکشسون کو جو بڑے ابھمانی اور طاقتور تھے اور دیوتاؤن کو کلیش دیتے
تھے ایسا پشیمان کیا کہ وہ بششٹ جی کی شرن میں آئے وہ سوداسن نام راکشسون کا گروہ بششٹ جی نے اپنی کوپ
درشٹی سے بھسم کر دیا اور اندر آدک دیوتاؤن کی رکشا کی ایسا کوئی کشتری بھی ہوا ہے پھر اتری رشی کا حال سنو کہ جب
دیوتاؤن اور دانوون کا جدھ ہوا راہو نے سورج اور چندرمان کو بہت گھایل کیا اور دیوتاؤن کو بھی بہت کلیش
پہنچایا انہون نے اتری جی سے پرارتھنا کی انہون نے دیوتاؤن کی رکشا کے لیے راکشسون اور دانوون کو پراجے
کیا اور دیوتاؤن کو پھر سرگ دلوا دیا ایسا کوئی کشتری بھی ہوا اسیطرح اور برہمنون کی مہمان سنو کہ چیون رشی نے اندر
دیوتا سے کہا کہ اسونی کمارون کو جگ کا بھاگ ملنا اور سوم پان کرنا جوگ ہے تم انکے ساتھ سوم پان کرنے سے کیون انکار کرتے ہو
راجہ اندر نے کہا کہ وہ دونون ہم سب دیوتاؤن کے سمان نہیں ہو سکتے انکے ساتھ ہم کیونکر سوم پان کرین چیون رشی
نے کہا کہ ایسا کہنا تم کو اچت نہیں ہے تم ان کو کیونکر نندت بتلاتے ہو جسطرح میں نے کہا ہے اسی طرح سے ہوگا اور رشی
جگ میں سوم پان کرانے کے ارتھ منتر آرنبھ کیا راجہ اندر کرودھ کرکے اپنا بجر اٹھاکر رشی کے اوپر دوڑے رشی نے منتر
پڑھکر ایک ایسا چھینٹا جل کا راجہ اندر پر پایا راجہ اندر اسی طرح کھڑے کے کھڑے جڑ روپ ہو گئے اور چیون رشی نے مد
نام اسر کو اپنے جگ کی اہوتی سے اتپن کرکے اندر کے سامنے بھیجا وہ اسر بہا بھیانک ڈراونی صورت اپنے لمبے چوڑے
دانتون میں اندر کو اور سب دیوتاؤن سمیت اسطرح دابکر بیٹھ گیا جیسے سمدر میں مچھلیان اور گراہ پھنس جاتے ہیں
تب دیوتاؤن نے راجہ اندر نے پرارتھنا کرکے چیون رشی کے منو کو سپھل کر دیا اور تب سے اسونی کمارون کے ساتھ
سوم پان کر لیا ہے سمرتھ راجہ ایسا کوئی کشتری بھی ہوا ہے جیسے چیون رشی ہیں سمرتھ راجہ ہو مون ہو رہا اسی طرح پاپ
دیوتا نے سمرتھ راجہ ہوکر سمجھا کہ اسکا ابھمان نشٹ کیا ہے جبکہ منتر برہمنون نے دیوتاؤن اور جگت کے اپکار کے کارن
بڑے بڑے کرم کیے ہیں اسلیے برہمن ہی پوجنے جوگ ہیں ۔
اتی شری مہابھارتے انوساسن پربے برہمن مہمان برنن ترآسی ادھیاے ۔

چوراسی ادھیاے

سری کرشن جی کی مہمان

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجن برہمنون کے تپ کے پراکرم سے اور انکے پوجنے سے جو سدھی پراپت ہوتی ہے اسکو

سری کرشن بھگوان اچھی طرح جانتے ہین جو میرے سامنے پیتامبر دھارن کیے ہوے براجمان ہین اور تمھارے
پرم ہتکاری ہین انھین کی کرپا سے تمنے اس مہابھاری یدھ مین بجے پائی ہے سری کرشن جی کی مہان مین اچھی طرح
جانتا ہون یا یہ مہاتما رشی منی جو میرے پاس بیٹھے ہین خوب جانتے ہین انھون نے منش روپ دھارن کرکے بال
اوستھا مین نند جی کے گھر جیسے بال لیلا کی ہو ویسے ہی انھون نے جب تب کبھی بہت کیے ہین اور بہت سے جتن کرکے
بڑے بڑے شور بیرون کو مارا ہے جیسا کہ مین پہلے برنن کرچکا ہون انکے سمان کوئی بھی نہین ہے یہ ہی ترلوکی کے کرتا ہرتا
دیوتاؤن کے بھی دیوتا چراچر جیوون کے اتپن کرنے والے برہما شو بشن کے پوجیہ یہ ہی سری کرشن ہین پرتھوی کا
سرگ سب کچھ انھون نے ہی رچا ہے پورن برہم پرماتما یہ ہی ہین انہی کے شریر مین ہزارون برہما ہین
ہین یہ ہی سری کرشن پرماتما سمپورن دھرم روپ ہوکے ادرشتا ہین گیان روپ دواپر مین بل روپ کلجگ مین دھرم
روپ ہونگے پہلے سے ہین انھون نے بڑے بڑے دیتون کو مارا سنسار کے اپکار کرنے والے اور اسکی رکشا کرنیوالے
یہ ہی سری کرشن ہین جو منش ان ترلوکی ناتھ کو جانتے ہین وہی منش ہین جو ان سے بیر کیا اور دویش کرتے ہین وہ
ہزارون تو مارے گئے جو اب تک باقی ہین وہ اب ناش کو پراپت ہونگے منش وہ کے بس ہو کر انکو منش ہی جانتے ہین
انکے پرتاپ روپ کو کبھی بہت منشون نے (ارتھات درجودھن آدک راجاؤن نے) دیکھا تو بھی وہ ان سے دویش
کرکے ناش ہوگئے انکی مہان مجھ سے کیا دیوتاؤن سے بھی برنن نہین ہوسکتی ہے دیوتا اور رشی سب انکی استت
کرتے ہین نارد جی اور دیول رشی اور بیاس جی مہاراج سری کرشن جی کو پرشوتم جگت کا پالن پوشن کرنے والا کہتے ہین
اور مین خوب جانتا ہون تمھارا اتہاس کہا گیا ہے جو ترلوکی ناتھ کی شرن مین آئے ہو یہ پرم جگدیشور سب کا پوجیہ کرائی
سے پرے کچھ نہین ہے بڑے بڑے رشی منی انکو پوجتے آئے ہین اس ترلوکی ناتھ کی کرپا تمھارے اوپر ہے دیکھو ارجن
کے سارتھی آپ ہوگئے اور ارجن کو جیت دلائی یہ سارا جگت انھین کے ادھین ہے انھون نے جو جو کرم سنسار مین کیے ہین
وہ کوئی نہین کرسکتا ہین انکی اوپاسنا دن رات کیا کرتا ہون۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب بھیشم پتامہ جی کا سری کرشن مہان برنن کرنا۔ چوراسی ادھیاے۔۔

پچاسی ادھیاے

دُرباسا رشی اور سری کرشن جی اور رانی رکمنی جی کا برتانت

راجہ یدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مدھوسودن جی آپ براہمنون کی مہان خوب جانتے ہین مین نے سنا ہے
کہ آپ نے دُرباسا سے گرو دھی رشی کو اپنی سیوا سے پرسن کرکے بر پایا ہے سری کرشن جی نے ہنسکر کہا کہ ہے یدھشٹر
یہ بات ستے ہے برہمن جگت کے اپکاری ہوتے چلے آتے ہین اس کارن مین بھی ان سے پرسن ہون ایک سمین
دُرباسا جی دوارکا مین آئے سب کو یہ بچن کہا کہ انکو گھر مین کون اتارے تھوڑے سے اپرادھ پر وہ سراپ دیتے ہین
انکو روپ برہمن سے سب ڈر گئے تھے مین نے اپنے محل مین انکو اتارا۔ اور انکے لیے بہت اچھا پلنگ
بستر بچھوا جو راجاؤن کے یوگ تھا کبھی وہ تھوڑی دیر بیٹھے اس انکو روپ رشی نے اپنی درشٹی سے اسکو بھسم کر دیا

اور آپ گپت ہو گئے پھر تھوڑی دیر پیچھے پرگٹ ہو گئے میں نے انکا ستکار کیا اور جسطرح انھون نے کہا ویسا ہی کیا ایک
سمین انھون نے بھوجن کے لیے کھیر تیوڈی آپ کھا گئی اور جو باقی رہی اسکے لیے مجھ سے کہا کہ اپنے سب انگ کے اوپر
ملو میں نے مسکرا کر ویسا ہی کیا اور اپنے سارے شریر کے اوپر اس کھیر کو ملا تب رشی بہت پرسن ہو کے آپ رتھ میں بیٹھے
اور پٹرانی رکمنی جی سے کہا کہ تم ہمارا رتھ کھینچو اور کھیر منہ سے ملی ہوئی انکو گھوڑے کی جگہ رتھ میں لگا کر آپ ہمارے محل
سے نکلے میں بھی اس رتھ کے ساتھ ہو لیا مہرشی دیکھتے ہوئے درباسا رشی نے رانی رکمنی کے بازار میں چابک مارا دوارکا باشی
اچرج میں تھے اور کہتے جاتے تھے کہ برہمنون کے سوا اور کسکی سامرتھ ہے جو ایسے رتھ میں سوار ہو کر بازار میں نکلے
جنمین پٹرانی رکمنی جی جو ساکشات لکشمی ہین کرشن چندر دوارکا دھیش کی پٹرانی بنی ہوئی ہین اور جب دوارکا باسی
مجھے دیکھتے تھے تو آپس میں مسکراتے جاتے تھے کہ میرے مکھ اور شریر دونون پر اور کچھ کپڑون پر کھیر لگی ہوئی تھی یہ تماشا
ہزارون دوارکا باسیون نے اچرج سے دیکھا کیونکہ راج مارگ میں سدا بھیڑ رہا کرتی ہے سب منش برہمنون کی مہمان
جانکر بیر کر رہے تھے کہ بسیل ناگ (زہریلا سانپ) سے بھی بشیل تیج برہمنون کا ہی ہے بسیل ناگ سے کاٹے ہوے
کا علاج کہیں نہیں ہے اور دوارکا باسی جانتے ہین کہ یہ برہمنون کا آدر ستکار ہمیشہ کیا کرتا ہون کومل گات کمارکی
رکمنی راج پتری اس رتھ کو کھینچتے کھینچتے راج مارگ میں بہت ہی تھک گئین اور انکے ہاتھ منہ لال ہو گئے تب دربا
جی کرودھ میں بھرے ہوئے رتھ سے اترکر پیدل دکشن دشا کو ہو لیے میں اسطرح منہ کھیر سے لپٹا ہوا انکے پیچھے دوڑا اور
ان سے پرارتھنا کی کہ آپ پرسن ہو جیے جب میں نے ہاتھ جوڑ کر راج مارگ میں درباسا جی سے اسطرح کہا تب درباسا جی
پرسن ہو کر کہنے لگے کہ ہے مہا بر بہو دھاری ہے کرشن مراری تم نے اپنے سبھاؤ سے کرودھ کو جیت لیا ہے میں نے
بہت تھوڑا اپرادھ تمھارا کیا ہے گوبند (ہے اندریون کے جیتنے والے) میں تم پر پرسن ہون جلدی تم پورن کام ہو جاؤگے میں
بر دونگا جو اچھا ہو مجھ سے مانگو ہے گوبند جی جبتک کہ منش کی استری ان میں دیوتا ان اور منشون کی پریت رہے گی
تبتک تم سے بھی دیوتا ان اور منشون کی پریت ہوگی جبتک تمھاری کیرتی دنیا میں رہیگی تبتک
تمھاری پرشنسا تری لوکی میں ہوگی ہے جناردن تم سارے سنسار کے پریتم ہو گئے ہو جہانتک میری جھوٹی
کھیر تمھارے انگ پر لگی ہے وہان تک تمھارے انگ پر مرتیو کا بھے نہین ہوگا جبتک تمھاری اچھا ہوگی مرتیو تمھارے
پاس نہین آویگی پھر درباسا جی نے میرے انگ کو دیکھکر کہا کہ یہ کھیر تم نے اپنے پانون پر کیون نہیں ملی جیسے سارے
انگ پر میرے کہنے سے ملی تھی یہ تم نے اچھا نہیں کیا (پانون میں کھیر نہ ملنے کا کارن یہ تھا کہ اسی جگہ تیر لگنے سے مرتیو
تھی ارتھات مرتیو استھان وہی تھا) جب میں نے اپنے شریر کو دیکھا تو جہانتک کھیر لگی تھی وہانتک میرے شریر
بہت شوبھا پرکاشت ہوئی پھر رکمنی جی سے درباسا جی نے کہا کہ ہے شوبھانان تم سب استریون میں اتم کیرتی پاؤ
ہوگی جبتک تم چاہو شریر رکھو تمھارا شریر اروگ اور روگ رہت (بیماری سے) رہیگا تمھارے شریر میں ادھم
سگندھ پرگٹ ہوگی کہ تم نے کھیر ملی تم سری کرشن جی کا پتنی اچھی ریت سے کروگی بڑھاو اور ستہ تم کو بڑا نہیں دیگی
سری کرشن کی سولہ ہزار استریون میں تم ہی سرو پٹرانی کہلاؤگی پھر مجھ سے کہا کہ ہے کیشو تمھاری پریت ایسی ہی
برہمنون میں ہی رہے یہ کہکر آپ اسی جگہ گپت ہو گئے میں رانی رکمنی جی سمیت اپنے رنواس میں آیا تو دیکھا کہ وہ ملک
بستر سمیت جو بھسم ہو گیا تھا ویسا ہی موجود ہے پردمن جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے پتر اس دن سے مجھے اور جی

شیش پرست برہمنوں میں ہو گئی راجہ جدھشٹر سے سری کرشن جی نے کہا کہ اے راجہ جو تم بھی برہمنوں کا آدر ستکار اسی طرح کرتے رہا کرو جیسے اپنا ستکار کرتے آئے ہو اور دان مان سے انکو سیراب کیا کرو کیونکہ برہمنوں کے پوجن کرنے سے دیوتا پرسن ہوتے ہیں انکو کبھی کسی حالت میں ناراض نہ کرو کیونکہ انکا کرودھ ناش کر دیتا ہے اور پرتھی سے ساری پرتھوی کی (موکش) اس زمانہ میں برہمنوں کی بیقدری ہو رہی ہے کیونکہ دیا دھرم اور تپ کرنا وغیرہ سب کرم برہمنوں نے تیاگ دیئے اور جو برہمن ہیں اُن کا اچھی پوجن سب کرتے ہیں مگر ایسے برہمن شاذ و نادر دیکھنے میں آتے ہیں۔

اتی سری مہابھارت انوساسن پرب دریاساجی کا سری کرشن جی سے پرسن ہو کر بر دینا پچاسی ادھیاے۔

چھیاسی ادھیاے

دریاسارشی کا جنم اور اوپدیش

راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے دریاسارشی کا برتانت پوچھا کہ یہ رشی کون ہیں اُنکی اوتپت کس طرح سے ہوئی ہے۔ سری کرشن جی نے کہا کہ میں سداشیو جی کی پوجن سہسر نام (یہ استوتر مہابھارت میں لکھا ہے) سے کیا کرتا تھا شنکر مہاراج سب دیوتاؤں کے دیوتا مہادیو پرسن کیے گئے ہیں جو برہما جی سے تپ کرنے کی اوستھا میں آئے ہیں سب دیوتاؤں کی رکشا کرنے والے اسروں کے ناش کرنے والے شیوجی ہیں ایک سمے راکھشسوں کے گروہ سے راجہ اندر کا یدھ ہوا تری پور نام تین پوری ایک چاندی کی دوسری لوہے کی تیسری سونے کی تھیں اُن میں بیٹھا سے راکھشس رہتے تھے کسی دیوتا سے وہ جیتے نہیں جاتے تھے سب دیوتاؤں نے شیوجی سے پرارتھنا کی انھوں نے برہما جی کو سارتھی بنا کر وشنو جی کو بان اور اگن کو بھال۔ بیدوں کو دھنش اور گایتری کو پرتنچا بنا کر اُن تینوں پوریوں کو جنگ کے اندر تری پور راکھشس رہتے تھے جلا دیا اُس سمے اُمان دیوی کی گود میں ایک بالک [illegible] دیوتاؤں نے شیوجی کو اُس روپ میں نہیں پہچانا کہ کون ہیں۔ پرنتو برہما جی نے اُن کو پہچان لیا اور استوتر کرکے شیوجی کو پرسن کیا تب دیوتاؤں نے پہچانا اور پھر اُن کی استت بہت پرکار سے دیوتاؤں نے کی۔ وہ بالک جو اُمان دیوی کی گود میں اُس سمے پرگٹ ہوا تھا وہی بالک دریاسارشی ہے۔ وہ دریاسارشی تپسیا میں مگن رہتے ہیں اکر کٹھور تپ سے اُس وقت میں اُن کی برابر وستھا کا کوئی نہیں تھا۔ دریاسارشی نے بڑا تپ کیا شیوجی تینوں لوکوں کے ایشور ہیں اور وہی سب دیوتاؤں کے دیوتا نرگن اور سرگن روپ شیو اور شیو روپ شیو ابناشی سب کے پوجیہ ہیں۔ اُنکی مہمان سیکڑوں برس میں بھی بیان نہیں ہو سکتی ہے۔

اتی سری مہابھارت انوساسن پرب شیوجی کی مہمان اور دریاساجی کی اوتپت چھیاسی ادھیاے۔

ستاسی ادھیاے

رام گیتا استوتر کا برنن

بھیشم پتامہ جی نے شیوجی کی مہان بہت پرکار سے برنن کرکے کہا کہ جو منش شیوجی کی پوجن اور اُنکا دھیان اور سمرن اُمان دیوی سمیت کرتے ہین وہ سنسار مین دھناڈ (دولتمند) ہوتے ہین اور سنساری سُکھ بھوگ کر انت مین بیکنٹھ دھام پاتے ہین۔ جو دھرماتما پُرش ہین وہ اچھے آچرن بال اوستھا سے دھارن کرکے اپنا دھرم بچار کے سادھو سیوا اور گورو کا پوجن کرکے پتّرون کی سیوا کرتے ہین اور اپنے کُٹمبہ کی پالن پرسنّ چت کرتے ہین اور جو اسادھو پُرش ہین وہ آپ بھی کلیش اُٹھاتے ہین اور اورون کو بھی تکلیف پہونچاتے ہین۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج منش کے کلیان ہونے کے کارن جو اُپاے آپ جانتے ہین اُسکو بھی برنن کیجئے۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجن رام گیتا نام استوتر بہت پوتر اور منشون کا کلیان کاری ہی۔ اُسکے پاٹھ کرنے سے منشون کے اگلے پچھلے پاپ دور ہو جاتے ہین اور موکش پراپت ہوتی ہی۔

مؤلف

شری کرشن مہابھارت مین رام گیتا کے ۱۰۲ - اشلوک لکھے ہین۔ جس مین دیوتاؤن اور رشیون وغیرہ کے نام مالا استوتر کے طور پر درج ہین اور اُسکی ٹیکا مین رام گیتا چھوڑ لکھا ہی۔ جس مین دیوتاؤن اور رشیون منیشرون۔ پترون۔ ندیون پہاڑون اور راج رشی راجاؤن کے نام برنن کیے ہین۔ ساوتری استوتر مین بھی رشیشرون کے نام درج ہوے ہین اسلیے اُنکا لکھنا مناسب نہ جان کر اصل رام گیتا کا ترجمہ یہان درج کیا جاتا ہی جیسا کہ بھگوت گیتا کا ٹیکا اشلوک کے ساتھ بھیشم پرب مین لکھا گیا ہی ویسا ہی یہان رام گیتا کا ٹیکا بھی اشلوک پرت لکھا جاتا ہی۔

سوت جی بولے کہ ہے راجن گیانیون کے پتامہ پرم گیانی بھیشم جی راجہ جدھشٹر کا پرشن سُنکر ایک مہورت دھیان مین مگن ہوکر سری کرشن چندر اور رشیون اور پانڈون کے سنمکھ ہوکر پرسن چت کہنے لگے کہ ہے جدھشٹر ساوتری استوتر مین نے تم کو سُنایا اب پوتر استوتر رام گیتا سُناتا ہون اُسکے پاٹھ کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہین۔ جیسے تیرا اس استوتر کے پڑھنے سے منو کامنا پراپت ہو کر سنساری سُکھ اور موکش پراپت ہوتی ہی تم سب ایک چت ہوکر اس استوتر کو سنو۔

رام گیتا استوتر

بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے تات سری رام چندر مہاراج ترلوکی کے ایشور جیسا پتا راجہ دسرتھ کے بچن انوسار اجودھیا کا راج چھوڑ کر منیشرون کے روپ سے اپنے پرم پیارے بھائی لکشمن جی اور مہارانی سیتا جی سمیت دنڈک بن کو چلے گئے اور وہان ایکانت استھان مین بیٹھے ہوے لکشمن نے اپنے بڑے بھائی رام چندر جی سے گیان پراپت ہونے کا کارن جو پرشن کیا اور سری مہاراج نے گیان اُپدیش کیا وہ رام گیتا سُناتا ہون۔

برتن کیے ہین اُس سے راگ دویش اچھے بُرے کرم یا پاپ پن اُس شریر سے ہوتے رہتے ہین - اور یہ چکر اسی طرح گھومتا
رہتا ہی - (۹) اودیا اِس سنسار کی مول ہی اسلیے برہم گیان سے اُس اودیا کو تیاگ کر کے شدھ ہووے کرم اُسکے یعنے
اودیا کے ناش کرنے کو سمرتھ نہین ہی - کیول برہم ودیا ہی سے اُسکا ناش ہوتا ہی (۱۰) کرم سے اودیا کا ناش نہین ہوتا - کامنا
سہت کرم کو تیاگ دے - اور گیان کو دھارن کر لے - استہر لکشمن جی نے کہا کہ ہے پربھو وید مین اگن ہوتر آدک کرم جو برنن
کیے ہین وہ کرنے جوگ ہین - پھر کرم کیون نندا جوگ ہوا - (۱۱) اسکے اوتر مین سری رام چندر نے کہا کہ منشیون کے سمبندھ مین جس
کرم کو کرنا کہا ہی وہ یہ ہی کہ نش کام کرم کر کے چت کو شدھ کرے - وہی برہم ودیا کا کارن ہی (۱۲) وید نے نش کام کرنے کو کہا ہی وہی
برہم گیان ہی کسی کرم کی اپیکشا (کامنا اور خواہش) نہ کرے - (۱۳) کرم استھان مین پرت بادی بہت کہتے ہین کہ اوپر لکھا ہوا
بچن ست نہین ہی - کیونکہ کرم گیان کی سہایتا (امداد) کرتا ہی - گنگا جی کے تیر پر گرہن اور اُتم تیتھون مین نش کام کرنے سے پھل
پراپت ہوتا ہی - اسیطرح اگن ہوترادک اُتم کرم نشکت داتا ہوتے ہین - (۱۴) کوئی منش ترکنا کرنے والے (اعتراض کرنے والے)
کہتے ہین کہ گیان اور کرم یہ دونون ملکر موکش سادھن کے کارن ہوتے ہین - یہ بات بھی ست نہین ہی - کیونکہ جیسے کیول کرم
موکش سادھن مین ست نہین ہی ویسے ہی گیان کرم ملکر بھی نہین ہوتا اسکا کارن کیا ہی سارے لوگون کی درشٹی پر وہ لوگ
کی شکل و نگاہ کا یعنے تمیز کا اختلاف) اہنکار و ابھمان سے کریا کی اُتپتی اور بغیر ابھمان کے یعنے جو پرش ابھمان نہین کرتے
اُن سے ودیا کی اُتپتی ہوتی ہی اِن دونون کا ملان کرنا بھی موکش کے پھل کا داتا نہین ہو سکتا ہی - (۱۵) بادی اور پرت بادی
(اعتراض اور اعتراض کرنے والے) پرشون کے انومان یعنے قیاس کو رد کر کے کہتے ہین کہ گیان سے پیدا ہوسے
بیدانت بچار سے انتہکرن (ہردے) کی شدھی اور برہم مین پریت پرگٹ ہوتی ہی - اُسی کا نام ودیا ہی - اور جو کہ سے اُد
ہو شبھ کرم ہین اُنمین پھل کی کامنا ہوتی ہی - جیسے کوئی شبھ کرم مثل جگ - ہون - برہم بھوج - دان - پن منش کرتے ہین
تو اُس وقت من مین اُسکے پھل کے ملنے کی کامنا ہردے مین از خود ہو جاتی ہی - پرنت ودیا کے ہونے سے پھل ہی کی کامنا
ناش کو پراپت ہوتی ہی اور ودیا ہونے پر کرم مین پرورتی ہوتی ہی - کیونکہ شریر کا دھرم کرم کرنا ہی - بغیر کرم کیے شریر نہین
رہتا اور اندریون کا سبھاؤ کرم کرنا ہی - اور کرم کرنا ہی سے من کی شدھی بھی ہوتی ہی - اور اُس سے گیان پیدا ہوتا ہی
اور گیان سے موکش ہوتی ہی - (۱۶) ودیا ارتھات گیان سے کرم پھل کی کامنا کو تیاگ کر چت کی شدھی سے برہم مین
لگن (لو لگی ہین) ہو کر سب اندریون کے یعنے شبد آدک سے نورت ہو کر سچدانند سروپ مین پر پورن ہو کر
ترکناؤن (اعتراضون) کو تیاگ دے - (۱۷) اودیا روپ مایا کے دوارا یعنی مایا کے ذریعہ سے جب تک جیو کو اپنی بدھی
رہتی ہی کہ سب کرمون کا کرنے والا مین ہون تب تک بدھی پوربک کرم کرے - اور جب اہم بدھی ناش ہو جاوے یعنے

لے پرت بادی یعنے مخالف دشمنی ۱۲ ۲ کرم استھان یعنی کرم کے شروع کرنے مین پرت بادی اعتراض کرنے والے لوگ جو بحث و تکرار کرتے ہین - ۱۲
۳ یعنے بغیر امید نتیجہ یعنی اسکے پھل کی کامنا نہ کر کے کرم کرنا اسکو نش کام کہتے ہین ۱۲ ۴ رامائن مین لکھا ہی کہ دھرم تین برت جوگ تین - گیان نا
گیان موکش پر دھیر بکھانا یہان کہتے ہین کہ کرم سے من کی شدھی ارتھات دھرم کرم سے بیراگ اُتپن ہوتا ہی اور بیراگ سے گیان اور گیان سے
موکش ملتی ہی جب تک من چلائمان گیان کو پراپت ہو کر نشچل بدھی نہ ہو جاوے تب تک موکش پراپت نہین ملتا ہی ہزارون خواہش انسان کے
دل مین بھری رہتی ہین ۱۲
۵ شبد آدک یعنے بولنا اور چلنا کھانا پینا جو یعنے اندریون کے ہین اُن سے نورت ہو کر یعنی اُن کو چھوڑ کر تیاگ کر شک و شبہ کو دور کر کے
برہم مین دھیان لگا دے ۱۲

یہ سمجھ جاوے کہ مین کچھ نہین کرتا - اندریان سب کرم کرنے والی ہین اور جگت کو مِتھیا سمجھے - پرماتما کو ست روپ
جاننے تب کرماؤن کو تیاگ دے - (۱۸) چت کے شُدّھ ہونے پر پرماتما برہم کا پرکاش ہوگا جسکو اکھنڈ آنند (وہ آنند
جو کبھی ناش نہو) کہتے ہین تب سنسار کا کارن جیو اُپادھی مایا اور اُسکے ساتھ جنم سے آدے لیکر کرم یہ سب ناش ہوجاوینگے
(۱۹) جب اودّیا ارتھات یا تتوم اسی (तत्त्वमसि) آدک گیان کے ناش ہونے پر کسی پرکار کرم کرنے کو سمرتھ نہوا اور
جب آپ ہی نہین ہی تو آتما کس پرکار کرم کرسکتی ہی اور ناش ہونے پر اُسکی اُتپتی اسمبھو (ناممکن) ہی - کیول گیان کی پراپتی سے
اودّیا ناش ہوجاتی ہی - جیسے بھرم ہونے سے رسّی مین سانپ کا دھوکا ہوجاتا ہی اور جب شبہہ دور ہوگیا تو وہ رسّی معلوم
ہوئی - اسطرح جب ایک دفعہ بھرم کا ناش ہوگیا تو دوبارہ اُسمین بھرم کم ہوتا ہی (۲۰) اودّیا ناش ہوکر اُتپن نہین ہوتی
اہم بدھی ارتھات (مین کرم کرنے والا ہون) اس پرکار کی بدھی جو کہ اپنی اُتپتی نہین ہوتی - اس سے یہ جانا جاتا ہی کہ ودّیا
سوتنتر (خود مختار و آزاد) ہی دوسری بستو کی کامنا اپکشا نہین کرتی یعنے آرزو نہین کرتی - آپ ہی موکش کا کارن روپ ہی
(۲۱) تیتری اُپنشد مین بھی ساودھان ہوکر کرم پھل کے تیاگ کو برنن کیا ہی اور باجسنیہ वाजसनेय رشی آدک شرتی
یعنے اُپنشد مین بھی ایسا ہی لکھا ہی اور بھگت کے نمت گیان ہی کہا ہی (۲۲) اور کہے ہوے بچن مین کرم کا تیاگ برنن
ہوا پرنت کوئی درشٹانت نہین دیا گیا - جگ آدک کرم بہت سے ایک دوسرے سے مختلف دیش و کال کے نمت کیے
جاتے ہین اور گیان اُسکے برعکس برنن ہوا - گیان کی اُتپتی اہنکار کے تیاگ سے ہوتی ہی (۲۳) اور جو یہ کہا جاوے
کہ کرم نہ کرنے سے پاپ ہوتا ہی اسلیے کرم کرنا ہی اُچت ہی تو اُسکا اُتر یہ ہی کہ جیسے لوگ کہتے ہین کہ ہم پاپی ہوے -
یہ بدھی آتما گیانیون کی نہین ہی - اگیانیون کی ہی - کرم نیمون کے ساتھ پھل کی کامنا سمیت سنساری لوگون کے لیے
رشیون نے اپنے چار وہ پرکار کے بچنون مین کہے ہین - گیانیون کو کرم پھل کا تیاگ ہی اُچت ہی (۲۴) شردھا
سنجگت اور شُدّھ من ہوکر تتوم اسی اس واکیہ کو اور گرو کی کرپا سے جیواتما اور پرماتما کو ایک جان کر پرم آنند
مین سُمیر پربت کے سمان اچل ہوجاوے (من کی دبدھا کو چھوڑ دے) (۲۵) تتوم اسی مہاواکیہ کے ارتھ کا جاننا
ضرور ہی - اسلیے اُسکے پدون یعنے ٹکڑون کا ارتھ سمجھ لو - تتوم اسی مہاواکیہ کے تین پد ہین تت - توم - اور اسی
تت پد کا ارتھ سرب گیا تا وادی ज्ञात्वादि (سب گنون کا جاننے والا) پرماتما اور توم त्वम् پد کا ارتھ جیو
ہی - ان دونون پدون کا ارتھ ایک بودھ کرانے والا - آسی پد ہی ارتھات جو پرماتما ہی سوئی جیو بھی ہی (۲۶) جو کہو کہ
پرماتما اور جیو کو ایک سمجھنا برودّھ (خلاف قیاس) ہی تو یہ سمجھنا چاہیے کہ جیسے پرماتما چیتن مئی (چیتن مئی) ہی ویساہی
جیو بھی ہی - دو بھاؤن مین مت سمجھو - دونون پراچین ہین (۲۷) جسطرح کوئی کہے کہ فلان شخص گنگا مین باس
کرتا ہی - اُسکا مطلب یہ سمجھا جاویگا کہ گنگا جی کے کنارے اچھے استھان پر باس کرتا ہی - کیونکہ جل کے پرواہ مین
تو باس نہین ہوسکتا - اسکو جہت سوارتھ لکشنا जहत्स्वार्थ लक्षणा سنسکرت مین کہتے ہین - تاتپ
پریہ یہ ہی کہ جیو اور ایشور یہ دونون پراچین اور ایک ہین - کہنے مین دو ہین - دراصل ایک ہین - (۲۸) پنچ بھوت
آتما پانچ عنصر آپ و آتش خاک و باد آسمان یعنے خلا سے رچا ہوا یہ شریر سکھ اور دکھ آدک کرمون کے بھوگنے کا استھان
ہی - جو اُتپت اور ناش کو پراپت ہوتا رہتا ہی - دیہ ناشمان ہی اور جیو ابناشی ہی (۲۹) سوکشم یہ شریر پانچ کرم اندری
اور پانچ گیان اندری اور پانچ پران من اور بدّھی ستره چیزون سے بنا ہوا ہی اسکو لنگ دیہ بھی کہتے ہین - آنکھ

است (طلوع غروب) سے جدا شُدھ چیتن ایک رس سروپ ہین (۴۴) اور مین تینون کال بھوت بھوشت برتمان (ماضی مستقبل حال) مین مکت ہون اچنت شکت پرماتما اندریون سے جاننے جوگ نہین ہون - ویدبادی پنڈت لوگ رات دن اپنے ہردے مین جس پرماتما کی بھاونا کرتے ہین سوئی مین ہون (۴۵) دونون اشلوکون کی بھاونا کا جو اوپر لکھے گئے پھل برنن کرتے ہین کہ بدھو انوسار آتما کا بچار کرنے سے اور من مین پرب برہم سروپ اُتپن ہونے سے اودیا کا شیگھر ہی ناش ہوجاتا ہی جس طرح رسائن اوشدھی کے کھانے سے روگون کا ناش ہوجاتا ہی -

	دوہا	
شُدھ بھاونا برہم کی سدا اکھنڈ امان		کھات رسائن روگ جم تیون ناشی اگیان

(۴۶) ہے لکشمن ایکاگر چت (یکسو من کرکے) ایکانت استھان مین آتما کا دھیان دھارن کرو اس سے بشیش (زیادہ) کوئی سادھنا نہین ہی یہ اپنے ہردے مین رکھو (۴۷) دھیان کے انت مین کیا کرنا چاہیے اُسکا برنن کرتے ہین کہ آتما کے سواے اور جگت کو متھیا روپ جان کر اُسکی طرف درشٹی نہین کرنی چاہیے کیونکہ اصل یعنے تو بدا دکھتا ہی جیسے چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن مٹی سے بنائے جاتے ہین اور نانا پرکار کے بھوشن (زیور) سورن یعنے سونے سے اسیطرح پرماتما کو ست جان کر اُسی مین لین ہوجاؤ - (۴۸) اور سب خیالات سے من کو ہٹا کر اوم ॐ اکشر کو چنتون کرو کیونکہ جگت کا بودھک (گیان دلانے والا) اونکار ہی اور جگت واچیہ (مشہور بات ہی کہ کُن کے کہتے ہی دنیا موجود ہوگئی اوم اکشر کے اُچارن ہوتے ہی یہ ساری سرشٹی برہما جی سے رچ دی) ہی جو اس شبد سے پرگٹ ہوا ہی اور اُنکا پرنو واچک اُسکا ہی یہ پرسِدھ بھاونا اگیان سے ڈھکی ہوئی اُسکے آدھین رہتی ہی اور گیان ہونے سے ناش ہوجاتی ہی (۴۹) اب پرنو کے ارتھ بتا رپور بک برنن کرتے ہین کہ جاگرت اوستھا کا ساکشی بسو विश्व نام سے براٹ کہا جاتا ہی اور اوکار کی پرتیادیہ پُرش کا نام تیجس ہی جو سپن اوستھا کا ساکشی لنگ دیہ ابھمانی ہرن گربھ ہی اور مکار کے واچیہ پُرش کا نام پراگیہ ہی جو سشپت اوستھا کا ساکشی ہی اور وید نے اُسکو مایا کا اُپادھک کہا ہی جب ساکشات برہم گیان اُتپن ہوجاوے تو سب کو برہم ہی دیکھوگے (۵۰) و (۵۱) ان دو اشلوکون مین لے ہونے کا حال برنن کرتے ہین کہ استھول شریر مین جو بھوگنے والا روپ جو بسو پُرش استھت ہی اُسکو اور اُسکے واچک اکار کو اوکار مین لین کی بھاونا کرو اور تیجس پُرش اور اُسکے واچک اوکار کو جسمین بسو پُرش لے ہوا ہی مکار مین لین کرو اور پراگیہ प्राज्ञ پُرش اور اُسکے واچک مکار کو جسمین بسو اور تیجس دونون پُرش لین ہوے ہین گیان سروپ آتما مین لے ہونے کی بھاونا کرکے اپنے آپ کو برہم سروپ جانو اگر کوئی شنکا کرے کہ ہم بیمار ہو کر اگ دیش سے لین ہو رہا ہی اُسمین پرہم تتو کی بھاونا کس طرح کرسکتے ہین تو اُسکا جواب یہ ہی کہ ہم اُس برہم کے سادھن کرنے کے جوگ ہین جو سب اُپادھون سے رہت اور نرمل مکت سروپ ہی اسلیے ہم کو ایسی ہی بھاونا کرنی اوچت ہی (۵۲) بسو اکار اوکار مین تیجس سہت اوکار + یہ لے ہوہین مکار مین نج سنجت اکار + پراگیہ مکار ہوا تمہی بلو سو مٹی اوپادھ + سو ہم کیول برہم ہین مکت اہل نروپادھ + (۵۲) اب اوپر کے اشلوکون کے موافق بھاونا رکھنے والون کا لکشن برنن کرتے ہین کہ ہمیشہ پرماتما کی بھاونا رکھنے سے تُمہارا استری بھائی بھتیجے اپنے شریر آدک کے موہ سے پرنام مین یعنے آخر مین بشیے کے سکھ جو دکھ روپ اور کلیش کے دینے والے ہین اُنسے برکت ہوکر اپنے نج سروپ مین پراپت ہوجاتے ہین اور نام ورُوپ بھید سے رہت ہوکر اکھنڈ ابناشی آتما سروپ جو سکھ ہی اُسمین پراپت ہوکر جیون مکت ہوجاتے ہین

جسطرح لہرون سے رہت ہوکر سمدر اچل ہوجاتا ہی (۵۳) ہے لکشمن پیارے بھائی جوگ کے ابھیاس کرنے والے پُرش اندریون کو جیت کر کام کرودھ مد لوبھ موہ سے نورت ہوکر اچل سمادھ لگاتے ہین اور آتما کے سروپ مین نیت ہوجاتے ہین۔ وہ چھ گن سنجگت جو آتما ہی اُسکو اپنے بشی بھوت (قابو مین) کرلیتے ہین۔ اسیلیے مین اُن اپنے بھگتون سے جنکا ایسا آچرن ہوتا ہی بہت پرسن ہوتا ہون اور اُنکو مین اپنا درشن دیتا ہون ✣

دوہا

اندری جیت جوگی کرت امی سمادھ ابھیاس　کھٹ گُن جُت آتم لکھین تے اُنی پریہ مم داس

(۵۴) دن رات جو منش آتما کا دھیان کرتے ہین اُنکی مُکت نسچے ہوتی ہی جو بدھی بس (بدھاتا کے بشیبھوت) ہوکر بشے بھوگ کرکے بھی یون اہنکار رہت ہوکر تو بھی وہ مجھ مین لین ہوجاتے ہین۔

دوہا

نس دن آتم دھیاوہین نسچے مکت سو ہوے　بدھی بدھ بس بھوگ بشے اہنکار نو سوے

(۵۵) یہ سنسار آدی۔ مدھ اور انت تینون اوستھاؤن مین بھی شوک کا کارن ہی یعنے ابتدا۔ این دھن کے اکٹھا کرنے مین اور مدھ دھن کے پالن کرنے مین راجا اور چورون کا بھے اور انت مین دھن کے ناش ہوجانے مین شوک اور دُکھ کا مول ہی اسیلیے ویدون کی آگیا انوسار کامنا سہت کرم پھل کو تیاگ کر پرمیشر کا بھجن کرے یہ دھرم سب دھرمون سے اُتم برنن کیا ہی (۵۶) آتما اور پرماتما مین کچھ بھید نہین ہی جسطرح سب ندیون کا جل سمدر مین جاکر سمدر کہلاتا ہی اور انیک پرکار یعنے رنگ برنگ کی گایون دودھ ملکر ایک ہوجاتا ہی اور دودھ کہلاتا ہی اور آکاش جو مٹکے کا ہی اُسکے ٹوٹنے سے آکاش مین اور یون جو مشک وغیرہ مین بھری ہوئی ہو وے وہ پون مین ملکر پون ہی کہلاتی ہی اسیطرح آتما اور پرماتما کو ایک جانو (۵۷) گیانیون سے جس پرکار جگت کے ست ہونے کا بھرم آپ ہی آپ چھوٹ جاتا ہی اُسکو برنن کرتے ہین کہ جیون مُکت دشا جب آتما گیان سے پراپت ہوجاوے لوک بیوہار کرم کرنے سے بھی جب بھاونا اُتپن ہوئی کہ جگت متھیا ہی اور جیو اور پرماتما ایک ہی ہی یہ بچار کرتے ہی جگت کے ست ہونے کا بھرم دور ہوجاتا ہی جیسے ایک چندرمان مین دو چندرمان کا بھرم ہوجاتا ہی پرنت ایک تو گیان ہونے سے وہ بھرم جاتا رہتا ہی اور دشا بھرم ہوجانے سے بھی وہ بھرم جاتا رہتا ہی اور چکر کھانے والے کو جسطرح مکانات و درخت و زمین سب چیزین چکر کھاتی اور گھومتی پرتیت ہوتی ہین جب وہ چکر کھانا چھوڑ دے اور استھر ہوجاوے وہ بھرم جاتا رہتا ہی اسیطرح جیو اور آتما کا بھید آپ ہی آپ جاتا رہتا ہی (۵۸) جبتک اسی پرکار کا گیان نہووے کہ ہم سے ہی جگت کی اُتپت ہوئی تب تک میری آرادھنا مین تت پر رہنا چاہیے۔

دوہا

جب لگ بودھ نہ آدآتم ہو ہین تے جگ ہوے　تب ہم دھیاجت کر جگت نت ہیہ مین دیکھی موہے

(۵۹) سری بھگوان رامچندر مہاراج لکشمن جی سے برنن کرتے ہین کہ مین نے جو اُپدیش کیا ہی اُسکو تم وید کا سار یعنے خلاصہ بید کا جانو اسمین جو میری آرادھنا برنن ہوئی ہی یہ سمست (سمپورن) پاپون کے ناش کرنیوالی ہی اُسکو نسچے کرکے من مین دھارن کرو اس میرے اُپدیش کو اچھی طرح منن کرو یعنے بہت غور سے سمجھ لو جو منش اس گیان کو جو مین نے تم سے برنن کیا ہی اچھی طرح بچار کریگا وہ بدھمان پُرش نسچے موکش پاویگا (۶۰) ہے بھراتا یہ جگت جو تم دیکھتے ہو کیول مایا ہی

نواسی اودھیاے

بھیشم جی کا اپدیش راجہ دھرتراشٹر و جدھشٹر کو

[illegible]

بالک پن سے اچھی طرح جانتا ہون۔ تمھارے سو پتر ڈر بدھی کرودھ اور موہ مین لپیٹ ایرکھا سے بھرے ہوے بڑے اکھانی (مٹی مین ملنا ہوا)
تھے اب انکا سوچ کرنا تم کو جوگ نہین ہے۔

اتی سری یم کرت مہابھارتے انوساسن پربنواسی ادھیاے۔

نوٹے ادھیاے

بھیشم جی اور سری کرشن سمبادہ بھیشم جی کا شریر چھوڑنے کے لیے سری کرشن مہاراج سے آگیا لینا

بیشم پاین جی نے کہا کہ کرونبسیون کے پتامہ بھیشم جی نے دھرتراشٹ کو سمجھا کر باسدیو بھگوان (سری کرشن جی) سے کہا کہ ہے تر لوکی
کے پیدا کرنے والے دیوتاؤن کے پوجیہ جیہ ادراجر کے سوامی شنکھ چکر گدا کے دھارن کرنے والے مین آپ کو نمسکار کرتا ہون
آپ سب جیوون کے اندر پرماتما سنسار کے پیدا کرنے والے ہو آپ میری رکشا کرو جدھشٹر آپ کی شرن ہے آپ اسکی
رکشا کرتے رہیے گا دُریودھن کو مین نے بہت سمجھایا اور اسمین یہ بھی اُس سے کہدیا تھا کہ جسطرف سری کرشن بھگوان ہونگے
اُسی کی جے ہوگی وہ دھرم کے ساتھی ہین جس طرف دھرم ہے اُسی طرف جے ہے تم پانڈون سے سندھی کرلو اسوقت اچھا موقع
ہے پرنت اُسنے میرے بچن کو سوئی کار نہین کیا آپ بھی مارا گیا اور پرتھی کے بڑے بڑے سور بیرون کو بھی اُسنے مروایا مین آپکو
اچھی طرح جانتا ہون آپ نے نر سمیت بدری بشال آشرم مین تپ کیا اب سری کرشن روپ دھارن کرکے منشون مین پرگٹ
ہوے ہو نارد جی۔ دیول رشی۔ بیاس جی نے بھی مجھ سے یہی کہا ہے کہ سری کرشن پرماتما دیوتا سناتن دیوتاؤن کا پیدا کرنیوالا ہے
اور ارجن نر کا روپ ہے یہ نر اور نارائن دونون ساتھ پرگٹ ہوا کرتے ہین اور دھرم کے کارن اوتار لیا کرتے ہین ہے پربھو
آپ بھی مجھے آگیا دیوین کہ مین اُترائن سورج کے ہونے پر اپنا شریر چھوڑون اور آپ کی کرپا سے پرم گت کو پاؤن گا سری کرشن
جی نے کہا کہ ہے راجا بھیشم جی مین آپ کو آگیا دیتا ہون کہ آپ اپنے بسو روپ کو پراپت کرو ہے مہا تیجسوی گنگا پتر تم نے
کوئی پاپ کرم نہین کیا ہے تم پتا کے بھگت دوسرے مارکنڈے رشی ہو اسی کارن موت تمھارے آدھین رہی ہے بیشم پاین
جی نے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سُنکر گنگیہ (بھیشم جی) نے اُن کو ڈنڈوت کرکے پانڈون اور دھرتراشٹ سے اور
اُنکے گرو راجا اور رشی براہمن سب سے کہا کہ آپ بھی مجھ کو آگیا دو کہ مین اپنا شریر چھوڑدون ہے دھرم پتر
جدھشٹر تم سب دھرتراشٹ کو اپنا پتا جان کر اُن کی ٹہل اور سیوا کرتے رہنا اور تم سب دھرم مین پریت رکھنا کہ دھرم سے
سیشٹ سنسار مین کچھ نہین ہے دریودھن ادک جو بیر بڑا گیانی تھے وہ اپنے پاپ سے سب مارے گئے اب سوائے گندھار
راجا دھرتراشٹ کا دوسرا کون ہے رانی گاندھاری اور یہ دھرتراشٹ کی سیوا اچھی طرح سے کرنا پھر راجہ اور رانی سے کہا کہ تم اب
ذرا بھی پتر ون کا شوک مت کرو تمھارے پتر ون نے تمھارا کہنا نہین مانا اور تم نے موہ کے بسیبھوت ہوکر اپنے پتر ونکو نہین
روکا یا انھون نے تمھارا بچن نہین مانا اب جتنی اوستھا باقی رہی ہے نارائن کے سمرن اور دھیان مین بتیت کرو اور ان پانچون
پانڈون کو اپنا پتر جانو جسطرح تم نے انکو پالا پرورش کیا ہے یہ بھی اس اوستھا مین تمھاری سیوا اچھی طرح کرینگے اب مین تم سب
سے بدا ہوتا ہون وہ سمان (وقت) جسکا انتظار کرتا تھا آگیا ہے۔

اتی سری یم کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی سے بھیشم جی کا شریر چھوڑنے کی آگیا لینا۔ نوٹے ادھیاے۔

اکیانوے ادھیائے

بھیشم جی کا شریر تیاگنا گنگا جی کا شوک سری کرشن جی کا سمجھانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی نے سری کرشن جی اور پانڈون و راجہ دھرتراشٹ سے آدلیکر سب سے
ملکر ایک مہورت مون دھارن کرتے ہوئے آتما کو کرم پوربک دھارنا دن مین دھارن کیا اُس وقت مہاتما بھیشم جی کے
روکے ہوئے پران اوپر کو چلے ہے راجن اُسوقت اُن سب رشیون کے مدھ مین ایک اشچرج ہوا کہ جو انگ بھیشم جی کا نرجیو
ہوتا جاتا تھا وہ انگ ستھل ہوجاتا تھا ایک چھن ماتر اُنکا شریر جو تیرون سے چھلنی ہورہا تھا ایسا پرتیت ہوا کہ کوئی زخم اُن کے
شریر مین نہین ہے سب رشی مُنی جو اُن کے پاس بیٹھے تھے بھیشم جی کو دیکھکر اشچرج کرنے لگے اور اُنکا پران کپال کو
پھوڑکر یعنے دسوین دوار سے نکل کر اوپر کو ارتھات سُرگ کو چلا دیوتاؤن نے آکاش سے پھولون کی برشا کری اور دُند
بھی آدک اینک باجے بجائے برہمن اور رشی دھنّ دھنّ کا شبد اُچارن کرنے لگے اور سب پرسن ہوگئے ایک دفعہ ہی
پرکاشمان جوت بھیشم جی کے مستک سے نکل کر آکاش مین پرورت ہوئی اور چھن ماتر مین وہ جوت گپت ہوگئی تب
بدر جی اور پانڈون نے اگر اور چندن کے بھار جو پہلے سے راجہ جدھشٹر نے منگا رکھے تھے اُنکی چتا بنائی یویتس اِس کام
مین (چتا بنانے مین) مصروف ہوا پھر یویتس نے بھیشم جی کے شریر کو اشنان کرائے اور بدر جی نے اُن کے انگ
مین سگندھی ملی اور پانڈون نے طرح طرح کے ہار پہنائے بھیم سین ارجن نے سوپیت چمر اور یویتس نے چھتر نکل اور سہدیو نے
پگڑی اور کریٹ (تاج) اور کورو راج بنسیون کی استریون نے پنکھے آدک لیکر بدھ کے انوسار تب کرم بھیشم جی کا کیا اور
شام وید کی رچاؤن کو اچھے پرکار سے گان کیا راجہ دھرتراشٹ نے پانڈون سمیت چتا کی پردکشنا کرکے بھیشم جی کے
انگ کو چندن آدک سے ڈھک کر اگن پرچلت کی اور اگر کپور آدک سگندھیون اور تل جو بادام کشمش وغیرہ میوہ
وغیرہ آدک سے ہوم کیا بھیشم جی کا سنسکار (کریا کرم) کرکے گنگا جی کو سب چلے گئے۔ اُنکے ساتھ بیاس جی نارد جی
دیول است رشی اور سری کرشن چندر اور سب رانیان اور بہت سے نگر باسی گنگا جی پر گئے اور سب نے اُن کو
جلانجلی بدھ پوربک دی تب شوک سے بیاکل دیوی گنگا جی اپنے جل سے نکل کر سب رشیون اور کرو بنسیون کے
سامنے بلاپ کرکے یہ کہنے لگین کہ اوتم برت کے دھارن کرنے والے کرو بنسیون مین پرش سنگھ بھیشم راج برت
اور سمپورن وید اور شاسترون کا جاننے والا تھا کا بھکت پہلے زمانہ مین مہا پراکرمی پرسرام جی سے سنگرام کرکے پراجے
کو پراپت نہین ہوا وہ مہاتما سکھنڈی کے بانون سے گھایل ہوکر سرشیا پر براجمان ہوا جس پراکرمی بھیشم جی نے
سوئمبر مین راجہ کاشی کی کنیاؤن کو ہزارون راجاؤن سے بچا کر لے لیا وہ شستر دھاری سکھنڈی کے تیرون سے
مرت کو پراپت ہوا۔ اس پرکار اپنے پتر بھیشم جی کے پراکرم کو برنن کرکے دیوی گنگا جی نے بلاپ کیا اُن کرو بنسیون و
نارد دیو رشی اور سپت رشیون کے مدھ مین باسدیو سری کرشن جی نے سری گنگا جی سے یہ بچن کہا کہ ہے شبھ
درشنی سب کو کلیان دینے والی آپ شوک نہ کرین آپ کا شبھ آچاری پتر بھیشم جی اوتم لوک سرگ کو گیا ہے
شو بھاگمان لوک کو پوتر کرنے والی گنگا جی مہا تیجسوی راجا بھیشم بسو دیوتا تھا اور اندر سے بھی پراجے پانے والا نہین

تھا وہ ارجن سے گھور سنگرام کرکے بیچے کیا گیا۔ اور اندر پتر ارجن کے تیرون سے مرت کو پراپت ہوکر بسو دیوتاؤن مین جا ملا یہ پراکرمی ارجن نرکا اوتار ہی بسو دیوتا نے سراپ کے بشیوورت ہوکر منش تن دھارن کیا تھا اب سراپ سے نورت ہوا اور نس سندیہ تمھارے پتر بھیشم جی نے پرم دھام کو پراپت کیا سکھنڈی کے تیرون سے اُسنے موت نہین پائی اب مرت لوک مین اپنے پتر کے شوک سے بیاکل مت ہو وہ ابسو دیوتا بھیشم جی اپنی اچھا سے منش شریر دھارن کرکے اس لوک مین آیا جو مارکنڈے جی کے سمان تھا اور اپنی موت کو اپنے آدھین رکھتا تھا اُس پراکرمی نے اپنی اچھا سے منش شریر کو تیاگ کر اپنا لوک پایا۔ ہے دیوی تم براہم سبھا کی بیٹھنے والی سُرگ مین سدیو نواس کرنے اپنے پتر کو بسو دیوتاؤن مین جاکر دیکھو اور شوک کو تیاگ دو یہ بچن باسدیو جی کا سنکر گنگا جی سب رشیون کے دیکھتے دیکھتے اپنے جل مین انتردھیان ہوگئین بھیشم پاین جی نے راجا جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن جی اور رشیون اور کرو بنسیون نے گنگا جی کو نمسکار کیا اور بھیشم جی کا سنسکار کرکے بستر آدک پہن کر وہان سے چلے آئے۔ ہے راجن اس انوشاسن پرب کو جو منش سردھا اور بھکت سے پڑھین پڑھاوین اور سُنین سناوین گے وہ نروگ ہوکر ایشورج سے پرپورن پتر کلتر کا سکھ بھوگ کر پرم گت کو پاوین گے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بھیشم جی کا شریر تیاگنا گنگا جی اور سری کرشن جی کا سمباد اکیانوے ادھیائے۔

انوشاسن پرب سماپت ہوا

شوبھم شوبھم شوبھم

اوم

سری رام کرت مہابھارت

اسومیدھ پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپی

۱۹۱۵ء

مہابھارت

اسومیدہ پرب

یعنی

مہابھارت کا چودھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر سمجھانا

شریر روپ پُری مین نواس کرنے والے چدآتما اور پر برہم پرماتما بیدون کے پرگٹ کرنے والے سری نارائن اور نرون مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے جے نام اتہاس ارتھات مہابھارت جو بید اور شرتیون کا سار ہے برنن کرتے ہین اسو ٹی گمارون کی پرسنسا اور انتظا بکر کی اکھیان مین بید بدیا کا تھوڑا سا برنن اور کیش دھرم مین طرح طرح کے اتہاس اور گتیا گیان اور بیراگ جوگ اور کورون کا بھاری ناش اس سے پہلے کے پربون مین برنن کیا گیا اس پرب مین بیدانت بدیا کا برنن کرتے ہین سری کرشن چندر اور جدھشٹر کا پارتا لاپ اور پھر ارجن کو گیان کا اوپدیش اوتنگ رشی کا گرو سیوا کرنا اور جگ کا برنن کرینگے بیشم پاین جی نے کہا کہ بیاکل چت راجہ جدھشٹر جل وان آدک سے نورت ہوکر راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے جب گنگا جی سے باہر نکلا تو کنارے پر گر پڑا سری کرشن جی پر پرنا سے بھیم سین نے جدھشٹر کو پکڑ لیا اور بٹھا کر ہوا کرنے لگا سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اتنا شوک مت کرو تم بہت دربل ہو گئے ہو ۔ پھر راجہ دھرتراشٹ نے جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر تم اتنا کلیدا اور شوک کیون کرتے ہو تم نے سنگرام مین دھرم جدھ کرکے پرتھی کو جیتے کیا تم نے بھیشم پتا مہ جی سے گیان کا اوپدیش پایا ہے شوک دور کرکے بھائیون سمیت راج کرو اور جو کرم اب کرنے کے ہین ان کو کرو — ہم ہی پت تم مجھکو اور رانی گاندھاری کو دیکھو جیسکے سو پتر اور کل کے بڑے راجہ بھیشم جی آدک اور بھائی بند جو متر رشتہ دار جاتا تر اس طرح ناش ہو گئے جیسے سپنے کا پایا ہوا دھن نشٹ پھل ہوتا ہے کیا مین وان راجہ مین بدرجی کے بچن جن کے ارتھ بہت بڑے تھے نہ مان کر ان دکھون کو اٹھا رہا ہون میرے بھائی نیت اور دھرم کے گیاتا بدرجی نے مجھ سے پہلے ہی کہدیا تھا کہ دُرجودھن کے اپرادھ سے سارا کل ناش ہو جاویگا میرے بچن

مانگر دُرجودھن کو تیاگ دو اور پھر جب درجودھن نے جدھشٹر کو جوئے مین جیتا اُسوقت بھی بہت کہا کہ کسیطرح جوئے کو بند کر کے دُرجودھن کو تیاگ دو اور کرن اور شکنی کا متھ مت دیکھو دھرماتما جدھشٹر کو راج دیکر راج ابھکیک (راج تلک) کر دو دھرم کا جاننے والا جدھشٹر دھرم سے پرجا کا پالن کریگا اور جو جدھشٹر کو راج نہین دیتے ہو تو آپ ہی راج کرو ہے پتر مین نے دت ورشی اپنے بھائی بدر کا کہنا نہ مانا مجھکو اپنا کلیس اُٹھانا پڑا اب اس بردہ اوستھا مین میرا اور گاندھاری کا دھیرج دینے والا سواے تمھارے کون ہے تمنے ویدون کو پڑھا برہمنون رشیدون کے ساتھ تیرتھ جاترا کی تم ایسے گیانی ہوکر اتنا شوک مت کرو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ جدھشٹر کو دھرتراشٹر کا سمجھانا پہلا ادھیاے ۔

دوسرا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا شوک بیاس جی کا اُپدیش کہ جگ کرو

بھیشم پاُن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ کے بیراگ سنجگت بچن راجہ جدھشٹر سنکر مون ہو رہا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دھرم راج تمھارا اسوقت شوک کرنا تھا دسے پترون کو شوک دو ایک بڑا ہرا تمکو جگ آدک کرم پورن دکشنا دیکر کرنے چاہیین اُتھون اور رشیون کو ناج اور بستر آدک غریب محتاجون کو طرح طرح بھوجن کھلاؤ سری گنگا جی کے پتر راجہ بھیشم جی اور بیاس جی نارد جی سے تمنے سب دھرمونکو سنا تم اگیانیونکیطرح شوک ادھروہ مین لیست ہونے کے جوگ نہین ہوا اپنے باپ دادا کے چلن اور ریت پر نیت ہوکر (قایم ہوکر) راج دھرم کی بہار کو اپنے اوپر دھارن کرو سب کشتری راجہ جو اس سنگرام مین مارے گئے وہ لس سندیہہ سُرگ کو گئے اب اُن کو تم کسی طرح نہین پاسکتے ہو جہانتکسوی سری کرشن جی اتنا کہکر مون ہو رہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ اپنی سچی پریت سے جو کچھ اُپدیش مجھے کرتے ہین وہ مین اچھی طرح جانتا ہون آپ کی کرپا سے ہی میرے منورتھ اتباک سپھل ہوتے رہے ہین اور آیندہ بھی ہوتے رہینگے مجھے بھیشم پتامہ جی اور اتل پراکرمی بھائی کرن کے مرنیکا اتینت شوک ہو رہا ہے آپ مجھے اگیا دین کہ تپوبن مین رہکر تپ کرون میرا چیت سنساری بیوہارون مین ابنہین لگتا ہے یہ سنکر بیاس جی نے کہا کہ ہے تات تمھاری بدھی ٹھیک نہین ہے پھر تم بالکون کی سی باتین کرتے ہو ۔ ہمنے اور رشیون نے اور خود سری گوبند جی نے اتنا سمجھایا پرنت تمھاری سمجھ مین نہین آیا تم نے دیکھا کہ بڑے بڑے شور بیر پتامہ جی اور آچاری جی اور کرن ادہیتون آدک سب کشتری دھرم سے جدھ کرکے مارے گئے اُس دھرم کو تم اچھی طرح جانتے ہو تم سریکھے گیانی راجا کو ایسا موہ ہونا اشچرج کی بات ہے ہمنے پہلے تمھارے سب سندیہہ نورت کیے اور بھیشم جی سے سب دھرم موکش سے آدلیکر تمنے سنے تمھاری سمرن شکتی (قوت حافظہ) نربل (کمزور) ہورہی ہے تم ایسے موہ مین مت پرایپت ہو ہے راجہ کوی منش سوتنتر ہوکر کرم نہین کرتا ایشر کی پریرنا سے منش شبھ اور اشبھ کرم کرتا ہے تم سمجھتے ہو کہ جدھ ادرتھات پاپ کرم مین نے کیا تو پاپ سے نورت ہونے کو جپ تپ جگ دان کرنا چاہیے کہ اُن کے کرنے سے منش پوتر ہوجاتا ہے دیوتا جگ ہی کرکے بدھی (فہمند) ہوے اور اسرون کو پراجے (فتح) کیا اب تم بھی راجسو اور اسومیدہ و سرب میدہ اور نرمیدہ

جگیہ کرو اور بستر بچھونے دکشنا مین ہاتھی برہمنون اور رشیون کو دو جیسے کہ راجہ دشرتھ کے پتر سری رام چندر مہاراج نے
بہت سے جگیہ کرکے بہت دکشنا دی تھی اور تین بار اسومیدھ جگیہ اُنھون نے کی اور اتنی دکشنا دی کہ کوئی راجہ نہین دے سکتا
تمہارے پتامہ سکنتلا کے پتر راجہ بھرت نے بھی جگیہ کیے تھے - جدھشٹر نے کہا کہ ہان مہاراج
اسومیدھ جگیہ مجھ سے کرائیے کیون کہ یہ جگیہ راجاؤن کو پوتر کرنے والا ہے
پرنتو میرے پاس دھن نہین رہا اور جو راجہ بالک اوستھا کے اپنے اپنے بزرگون کے سنگرام مین مارے جانے سے اب
راج پر براجمان ہوے ہین اُن سے دھن لینا اچھا نہین سمجھتا ہون اس بھاری سنگرام مین دریودھن کا خزانہ
بھی خالی ہوگیا اور جہان دھرم کے ہونے سے دریودھن نے اتنے کر پرجا سے لیے کہ پرجا مین کبھی دینے کی شکت
نہین رہی - ہے پتو دھن پتامہ جی پرتھی کو دکشنا مین دینا مین اچھا نہین جانتا ہون جس طرح آپ کہین وہی
کرون - بیاس جی تھوڑی دیر سوچ کر بولے کہ ہے راجن تم اسکا سوچ مت کرو تمھارا خالی خزانہ دھن سے
بھر جائیگا راجہ مرت نے ہماچل پربت پر بڑا جگیہ کیا تھا وہان بہت سونے چاندی کے برتن گڑے ہوے ہین
وہ دھن لانے سے تمھارا جگیہ اچھی طرح ہو جاویگا -

اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ جدھشٹر اور بیاس جی سمباد جگیہ کا اپدیش دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

راجہ مرت کے جگیہ کا برتانت راجہ اندر کا دیوتاؤن سمیت اس جگیہ مین آنا اور سوم پان کرنا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ راجہ مرت کے جگیہ کا حال سننے کی ابھلاکھا ہے - آپ کرپا کرکے مجھے سنا دین - بیاس جی نے کہا
کہ ست جگ مین مہاراج کے پترون مین سے راجہ اکشواک ایک سورج بنشی راجہ ہوا اُسکے بنش مین راجہ مرت ساری پرتھی
کا راجہ مہا بیدی اور چکرورتی راجہ ہوا اُسنے ہماچل پربت پر جگیہ کرنا چاہا اور برہسپت جی نے راجہ اندر کے کہنے سے
اور دیوتاؤن کے گرو ہین منش کو جگیہ کرانا اُن کو شوبھا یمان نہین ہے انکار کردیا تو راجہ مرت کو بہت برا معلوم ہوا
اُسنے برہسپت جی سے جاکر کہا کہ مین نے آپ کے اپدیش سے سارا سامان جگیہ کا اکٹھا کیا ہے آپ راجہ اندر کے
اپدیش کرنے سے مجھ کو جگیہ کرانا سویکار نہین کرتے ہو آمین تجھکو چھوڑ دونگا ہوگا انگری رشی کے پتر برہسپت جی نے
صاف صاف کہدیا کہ دیوتاؤن کے راجہ اندر نے مجھ سے بچن لے لیا ہے کہ مین تمھارے جگیہ مین نہ جاؤن اب مین
اُسکے پرتکول نہین کر سکتا ہون ارتھات مین تمھارا رتوج نہین ہو سکتا ہون تب راجہ مرت لجایمان ہوکر وہان سے
چلا راستے مین نارد جی ملے اُنھون نے راجہ سے کشل پوچھ کر کہا کہ تم اداس کیون ہو تب راجہ مرت نے سارا حال کہا
تھوڑی دیر نارد جی نے سوچ کر راجہ مرت سے کہا کہ جو برہسپت جی نے انکار کردیا ہے تو تم انگری رشی کے دوسرے پتر
برہسپت جی کے چھوٹے بھائی سمورت رشی کو بلا کر اُن سے جگیہ کراؤ اور یہ بھی کہا کہ وہ کاشی جی مین تم کو ملینگے راجہ مرت
نے کاشی جی جاکر سمورت رشی کو پایا اور سب حال سُنایا تو سمورت جی نے یہ سوچکر برہسپت جی نے راجہ اندر کے کہنے
سے انکار کردیا ہے تو اب مجھ کو شراپ کرنا راجہ کا اُچت نہین ہے سویکار کرلیا اور راجہ مرت سے کہا کہ بہت اچھا تم

ہمالے پربت پر جگ کرو پرنتو ایسا نہو کہ پیچھے میری متر تا کو بھول جاؤ راجہ نے کہا کہ جب تک مین جیتا ہون آپ سے
ایسی ہی پریت کرونگا اور تمھارے کہے ہوئے بچنون کو مانونگا سموَرت رشی نے ہمالے پربت کی منجوان شکھر پر سونے
کی کھان بتائی کہ وہان چلکر سب پاتر جگ کے سونے کے بنواؤ اور بہت سا سونا جگ مین برہمنون رشیون کو دو مین
راجہ اندر اور برہسپت جی کو پرسن کرکے تمھارے جگ مین بلانے کا جتن کرونگا پرنتو اُس شکھر پر شوجی کے افوجیر کرال
اپشپ دنت چندر رکھہ آدک بہت سے دھن دیوتا اوس سورن کی رکشا کرتے ہین تم شوجی مہاراج کو نمسکار کرکے اُس دھن کو
پراپت کر سکوگے راجہ مرت نے وہی کیا جو سموَرت رشی نے کہا اور شوجی کا آرادھن کرکے سارے پاتر سورن کے
بنوا لیے برہسپت جی نے یہ حال اندر سے کہا جگ مین وگھن کرنے کے لیے اندر کو پریرنا کی اندر نے اگنی دیوتا کو راجہ
مرت کے پاس دوت بناکر بھیجا کہ وہ سموَرت سے جگ نہ کراوے برہسپت جی سے کراوے اگنی دیوتا کو آتا ہوا جانکر راجہ
مرت نے انکی پوجا کا سامان سموَرت سے منگاکر انکی پوجا کی اور راجہ اندر کی کشل کشیم پوچھی اگنی دیوتا نے اندر کی کشل
کہکر وہی حال راجہ کو سُنایا جو اندر نے سمجھا دیا تھا اور یہ بھی کہا کہ راجہ اندر اور برہسپت جی تم کو امر کر دینگے اور اچھے
لوگون مین پہونچا دینگے راجہ مرت نے کہا کہ برہسپت جی کے انکار کرنے سے مین نے سموَرت رشی انکے چھوٹے بھائی
کو جگ کرنے کے لیے بچن دیدیا ہے اب اُسکے برخلاف کیونکر کرسکتا ہون اور سموَرت رشی نے سُبرایان کر اگنی سے کہا
کہ جو تم پھر برہسپت جی کو جگ کرانے کے لیے راجہ مرت سے کہوگے تو مین تم کو اپنے سراپ سے بھسم کردونگا اُسوقت
اگنی دیوتا وہان سے نراس ہوکر دیوتاؤن کے سماج مین راجہ اندر کے پاس آئے اور سارا حال بیان کردیا راجہ اندر
نے اگنی دیوتا سے کہا کہ تم سب کو بھسم کرنے والے ہو سموَرت رشی سے ایسا سہکے کیون کرتے ہو اگنی دیوتا نے
کہا کہ راجہ مرت سموَرت رشی سے جگ کراویگا اندر نے کہا کہ جو وہ میری اچھا کے برخلاف کریگا تو مین اپنا بجر اُسپر
مارونگا تم جاؤ اگنی دیوتا نے کہا کہ مین سموَرت رشی کے سراپ کے بھے سے نہین جاؤنگا تم گندھرب راج کو اپنا
دوت بناکر وہان بھیجو اور یاد کرو کہ چون (چیمن) رشی نے اسونی کمارون کو امرت پلانے کی اچھا کی اور تم نے انپر
بجر اُٹھایا چیمن رشی کے کرودھ سے تمھارا ہاتھ لکڑی کی سمان اُٹھا ہوا رہگیا جب تم نے رشی کی شرن لی تب تمھارا ہاتھ
اچھا ہوا مین برہمن کے کرودھ سے بہت ڈرتا ہون یہ سنکر راجہ اندر نے کہا کہ ہے گندھرب راج تم میرے
دوت بنکر راجہ مرت کے پاس جاؤ اور اُس سے کہو کہ برہسپت جی سے جگ کراؤ گندھرب راج نے راجہ مرت کے
پاس جاکر کہا کہ تم اندر کی اچھا انوکول سموَرت رشی سے جگ مت کراؤ برہسپت جی سے جگ کراؤ نہین راجہ اندر
اپنا بجر پہ مارکر لگاویگا راجہ مرت نے بہت بھیبھیت ہوکر سموَرت رشی سے کہا کہ مجھے راجہ اندر سے ڈر لگتا ہے آپکے بجر سے
میری رکشا کرو سموَرت نے کہا کہ مین جگ کر رہا ہون تم مت ڈرو یہ شبد اندر کے بجر کا جو تم سنتے ہو وہ جلدی
یہان آجاوینگے اور جو تمھارے اوپر بجر چلاوینگے تو مین بایو روپ ہوکر اُنکے بجر کو پکڑ لونگا اور وہ جگ مین آنکر
سوم پان کرینگے تم مت ڈرو اب مین جگ مین سب دیوتاؤن کا بھاگ دیتا ہون راجہ اندر اپنے رتھ مین ہری نام
گھوڑے لگاکر آتے ہین اس جگ کی ہیبت کو برہسپت سے انگی کار کرینگے اسمین بیدون کے منتر اوچارن کرتا ہون ۔
بیاس جی نے راجہ جنمیجے سے کہا راجہ مرت نے اندر کو آتا ہوا دیکھکر بڑی بہت سے اُنکا پوجن دیوتاؤن سمیت
کیا سموَرت رشی اور سب برہمن دیوتاؤن کے راجا اندر اور برہسپت جی کو دیکھکر ... پوجن کرنے لگے

اور راجہ مرت نے پرسن چیت راجہ اندر سے کہا کہ آپ کا اس جگ مین آنا کلیان کاری ہوئے اَتل پراکرمی گیان سروپ
آپ میرا دیا ہوا امرت (سوم) پان کیجیے اور مجھ کو اپنے کلیان روپ نیترون سے دیکھیے آپ کو بارمبار نمسکار کرتا
ہون سموَرت رشی نے یہ جگ کرایا ہی راجہ اندر پرسن ہوکر بولے کہ تمھارے پتودہن گرو سموَرت رشی کو مین خوب
جانتا ہون اُسی کے بلانے سے مین یہان آیا ہون میرا کرودھ دور ہوگیا تمسے پریت کرونگا سب دیوتا تمھارے
جگ مین بھاگ کو پریت سے گرہن کرتے ہین اور میری اور تمھاری پریت کو سنسار جانے گا ہے مُرت لال اور
نیلا بسو دیوا سے شبند ہو رکھنے والا جگ کے نمت ایک بیل بلدان کرو پھر راجہ اندر کے کہنے سے دیوتاؤن نے اپنا
اپنا بھاگ لیا اپسراؤن اور گندھربون نے نرت کیا راجہ مُرت نے تمام برتن جگ کے سونے کے بنوائی اور انھی کتنا
سورن کی دی کہ کوئی راجا نہین دیسکتا ہی وہ سارا دھن ہماچل پربت کی منجوان شکھر پہ جہان شوجی پاربتی جی سمیت
سدیو بہار کیا کرتے ہین اور اسو کمار رودر آٹھ بسو اور دو دش سوریج بسو دیو آدک سب دیوتا کریڑا کرتے ہین
وہان وہ دھن رکھا ہوا ہی تم وہان جاکر شوجی مہاراج کی ادیا تسنا کرا اور سارا دھن وہان سے لاکر تم اپنا جگ
کرو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ برہمن لوگ مجھ کو بُرا کہینگے کہ راجہ مرت کی جگ سے بچا ہوا دھن لاکر جگ کرتا ہی وہ مال
سب برہمنون کا ہی بیاس جی نے کہا کہ وہ مال برہمنون نے نہین لیا اور وہ دولت سب برہمنون نے وہین چھوڑدی
اور آپ تپ کرنے لگے اب وہ سب مال واسباب تمھارا ہی کہ تم ساری پرتھوی کے راجہ ہو پرسرام جی
نے اکیس دفعہ کشتری راجاؤن کو مارکر ساری پرتھوی کشیپ جی کو دیدی تھی انھون نے
برہمنون کو دے دی برہمنون نے اُسکو چھوڑ دیا اب پرتھوی تمھاری ہے کہ دھرم جدھ
مین تم نے بجے کر کے پائی ہی اس لیے وہ سارا دھن راجہ مُرت والا تمھارا ہے بیاس جی سے
یہ حال سنکر راجہ جدھشٹر پرسن ہوگیا اور اُسنے اپنے منتریون سے صلاح کر کے جگ آرنبھ کرنیکا ارادہ کرلیا۔
سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سب سنساری بیوہار سنسار مین جیو کو کھپا لینے والے ہین ایک ست بولنا
برہم پد کو پراپت کرتا ہی ارتھات مکتی کا داتا ہی اتنا ہی گیان کا لچھن ہی اور سب باتین ہین دو پرکار کے روگ
ہوتے ہین ایک شریر سمبندھی دوسرا مانسی یہ دونون پرسپر کے میل ملاپ سے اوتپن ہوتے ہین جو روگ بات
پت کف آدک سے شریر مین اوتپن ہوتا ہی وہی شریر کا روگ کہلاتا ہی اور جو چیت مین کلیش پیدا ہوجاوے
وہ مانسی روگ کہلاتا ہی شوک پرسنتا (خوشی) سے دور ہوجاتا ہی اور پرسنتا شوک سے جاتی رہتی ہی کوئی تو
دُکھ مین پڑا ہوا پچھلے سکھون کو اور کوئی سکھ مین پچھلے دُکھون کو یاد کرتا ہی ارتھات ایک کے یاد کرنے سے
دوسرے کا ناش ہوجاتا ہی۔ ہے جدھشٹر تم دُکھی نہین ہو دُکھ کو یاد کرکے دُکھی ہو جاتے ہو کیول برہم کا
دھیان کرو اور کرتا ہرتا اُسی کو سمجھو تب تمھارا چیت سکھی ہوگا تم نے پہلے کورون کے ہاتھ سے بہت کلیش اُٹھائے
اور رانی درودپدی نے بھی بہت سے سنکٹ سہے ہین اب اُنکو یاد کرکے دُکھی ہونا اوچت نہین ہی بھیشم پتامہ اور
درونا چاری آدک بڑے بڑے شوربیر جو شترون کی طرف سے تمسے جدھ کرنے آئے اُنکو تمنے بجے کرلیا پرنت
من شترو کو ابھی جیتنا باقی ہی اُسکو بیبیک (گیان) سے بجے کرو اور اپنے باپ دادا کی مرجاد پر چل کر راج کرو
یہ دھرم راج راج اور اُسکے متعلق جو بیوہار ہین اُنکو تیاگ کر سدھی نہین ہوتی ہی کام کرودھ آدک کے

تیاگ سے سدھی ہوتی ہے دو اکشر مرتیو (मृत्यु) کے ہین اور تین اکشر سناتن برہم کے ہوتے ہین सनातनब्रह्म اور مم ارتھات مایا کے دھن آدک بستو کو اپنا ماننا اس سے مرت ہوتی ہے نہ مم ارتھات یہ میرا نہین ہے یہ سناتن برہم ہو رہا ہے یہی دونون مرت اور برہم چیت مین استھت ہو کر درشٹ سے گپت انس سند یہہ جیو دونون کو لڑواتے مین جگت کی ستتا کا ناش نہین ہے دھرم جدھ مین جیو دہاریون کے شریرون کو مار کر بھی اہنسا کو ہی پاتا ہے استھاور جنگم سرشٹی سمیت اس پرتھی کو پاکر جسکی ممتا نہین گئی اُس کو سنتوش نہین ہوا ہے وہ پرتھی کو پاکر کیا کریگا جو بن مین تپ اسا کر کے مول پھل سے نرباہ اپنے جیو کا کرتے ہین اگر ممتا اُن کی درب (دولت) مین لگی ہوئی ہے وہ موت کے منھ مین ہین اور جو پُرش اپنے پروار مین رہکر سنساری کامون کو دوسرے کا کام سمجھکر اپنا چیت برہم مین لگا کے رہتے ہین وہ سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہین سنسار مین اچھا وان پُرش کی پرسنسا نہین ہوتی یہان کوئی کام اچھا سے رہت نہین ہین سے اچھا اور اچھا سے کام اور کام سے دکھ اوتپن ہوتا ہے اسلیے پنڈت لوگ من کو بس مین کرنے کا جتن کرتے ہین اور بہت جنہون کے ابھیاس سے شُدھ چیت جوگی موکش کو بچار کر اچھا کو تیاگ کرتے ہین اور دان بید پاٹھ - تپ - پھل کرم - بیدک کرم - برت نیم - اور جگ آدک کرم کو دھیان جوگ تک جان کر اچھا سے آرمبھ کرتے ہین - اندریان جسکو چاہتی ہین وہ دھرم نہین ہے جو کامنا کو روک کر بچار سے کرم کرتا ہے وہی دھرم ہے اور موکش کا بیج بھی وہی ہے اب ابھمان کا برنن کرتا ہون - کہ بنا جوگ ابھیاس کے کوئی پُرش مجھ کو نہین پا سکتا ہے مین اُن پرشون سے یہ کہلاتا ہون کہ مین سب سے اوتم جپ کرنے والا ہون اسکے کہنے سے اُس پرش کا جپ نشپھل کرتا ہون اور جو پرش جگادک کرم کرتے ہین اُسکے من روپی درپن مین پرگٹ ہوتا ہون وہ سوچتا ہے کہ مین جگ آدک کرم کرنے والون مین دھرماتما ہون انھو مین استھاور جیون مین جیو آتما ہون اسیطرح سے جیوا تما ابھمان کے بس ہو کر مجھ کو نہ جانکر میری مایا مین پھنسے ہوئے ناچتے ہین اور مین اُن کو دیکھکر ہنستا ہون اسلیے ہے جدھشٹر تم جگ کرو اور میری ارپن کرکے یہ مت سمجھو کہ یہ شبھ کرم ہمارے پراکرم سے ہوئے جگ سے چیت شُدھی کے دوارا ممتا سے رہت اور جوگ ابھیاس سے کام سجے ہوتا ہے تب موکش پراپت ہوتی ہے سردھا سے اسومیدھ آدک جگ کرو اور بنا ابھمان کی دکشنا دو اور یہ سمجھو کہ جو بھائی بندھو اس سنگرام مین مارے گئے اُنکا ملنا اب ناممکن سمجھو ہے کسی طرح ہم کو وہ نہین ملسکتے ہین -

اتی سری ماکرت مہابھارت اسومیدھ پرب راجہ مرت کا برتانت اور سری کرشن جی کا گیان اُپدیش تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا شوک نورت ہونا اور راجہ دھرتراشٹر سمیت بھائی بندون کا سرادھ کرنا

بھیشم پتامہ جی نے راجہ جنمیجی سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کو جب بیاس جی اور سری کرشن چندر مہاراج نے سمجھایا اور دیو استھان اور نارد جی بھیم سین نکل درویدی اور سہدیو اور بہت سے ارجن دھرم شاستر کے جاننے والے برہمنون نے بھی الگ الگ نت مین خوب سمجھایا تو جدھشٹر کا شوک اور موہ جاتا رہا اسنے اچھی طرح سے سری کرشن جی مہاراج اور

اوپر لکھے ہوے رشیون کا پوجن کیا اور ساری پرتھی کا چکرورتی راج کیا اور راجہ مرت کے دھن سے جگ کرنے کا ارادہ نجنتر کرلیا تب وہ رشی تو اسی استھان مین جدھشٹر کو سمجھا کر گپت ہوگئے - جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ سمیت اپنے بھائی بندھون کا شرادھ شاستر کے انوسار بہت سی دکشنا اور بستر یا ہن ہاتھی گھوڑے آدک دے کر پریت سے کیا اور راجہ دھرتراشٹ کی سیوا تن من دھن سے پانڈون نے ایسی کی کہ وہ گیان نیتر رکھنے والا راجہ اپنے پتر درجودھن کے دکھ کو بھول کر پانڈون کی بردھی اور جس چاہنے لگا اس بات کو سوچ کر پچھتایا کرتا کہ دربدھی درجودھن کو راج دیکر پانڈون کو کلیش مین ڈالا کہ وہ بن مین کشٹ اٹھاتے رہے اور یہ سارا سنگرام دھرتراشٹ نے اپنے کارن ہونا سمجھا کہ جو درجودھن کو سری کرشن مہاراج کے اپدیش کی انوسار بندھن مین رکھتا تو اتنا بڑا ناش جیودن کا کیون ہوتا پرنت رشیون کے سمجھانے سے دھرتراشٹ کو شانتی ہوگئی کہ ہوتب ایسی گتی رکھتی اتی سری آم کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہونا چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

سری کرشن جی اور ارجن کا دلی مین آنا اور اپنی ادبھت سبھا اور محلون مین نواس کرنا اور گیان کا چرچا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ بیشمپاین جی پانڈون کے شانت چت ہونے پر مہا پراکرمی سری باسدیو اور دھنش دھاری ارجن نے کیا کیا بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن ان دونون اتل پراکرمیون نے سنسار مین وہ سکھ بھوگا جیسا کہ دیوتا سرگ مین سعہ دیو راج اندر کے اور نندن بن مین اسونی کمار بھوگتے ہین - ارجن باسدیو جی سمیت پربتون اور پوتر استھانون اور ندیون مین اشنان کرکے اندرپرست (دلی) مین آکے جس کی سبھا اور راج محلون کا ذکر پہلے ہوچکا ہے - اس ادبھت سبھا مین رہکر ایک کتھا اور اتہاس اور اپورب سنگرام یعنی مہابھارت کی جدھ کا برنن اور شہد بنود کی باتین کرتے رہے اور ارجن کا شوک دور کردیا - ایک دن سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے تمہارے بل اور پراکرم کے آسرے ہوکر ساری پرتھی بجے کرلی اور بھیم سین نکل سہدیو اپنے بھائیون سمیت چکرورتی راج کرنے لگا سو یودھن یعنی درجودھن نے دھرم جدھ مین موت پائی اور اس کے کوکرمی بھائی - دوساسن - آدک معہ کرن اور شکنی وغیرہ کے سب سنگرام مین مارے گئے اور میرا یہان رہنا تمہارے ساتھ سنگرام مین شامل ہونا اسی کارن تھا کہ سب آپت اور کلیشون سے تمہاری رکشا کرکے تم کو جے دلاؤن وہ سب کام اچھی طرح ہوگیا راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہوگیا اب مجھے دوارکا جانے دو کہ مین اپنے پتا باسدیو جی اور بھائی بلبھدر جی اور اپنے پریوار کو جاکر دیکھون تم راجہ جدھشٹر سے ذکر کرکے مجھے بدا کرادو - اب ساری پرتھی پر تمہارا اکنٹک راج ہوگیا اور جو کچھ سمپت اور دھن ہیرا [illegible] وہ سب تمہین نے دھرم راج راجہ جدھشٹر کے ارپن کیا کہ وہ مجھے بہت پریہ ہے بہ ذکر دوارکا جانے کا سنکر ارجن کو [illegible] سری کرشن جی کو اگنی کا ارکے باسدیو جی کا پوجن [illegible] اور پھر بیٹھی کہا کہ ہے پرشوتم جگت کے رچنے والے

اور شریر سے پرتھک ہوکر کیونکر برہم کو پراپت ہوتا ہی یہ جیو آتما کس طرح اپنے کیے ہوئے شبھ اشبھ کرموں کو بھوگتا ہی
سدھ برہمن نے کہا کہ اس لوک میں جن جنم کے مدھ اور جس استھان میں شبھ کرم کرنے والا جن کرموں کو کرتا ہی
اُن سب کا پھل پورا ہونے پر پہر بیت کرم کرتا ہی اور ناش ہونے سے پہلے اُس کی بدھی بپریت ہوجاتی ہی وہ
برہم گیان سے رہت اپنی استھا شریر بل اور سمے کو جانکر بہت کال تک اپنے سبھاو سے بپریت شیون کو بھوگتا
جب بہت وکھ کاری کرموں کو کرتا ہی تب بہت کھاتا ہی اتھوا کبھی نہیں کھاتا ہی دوشٹ بھوجن (ممنوع غذا)
مانس آدک کھانے اور پینے کی لیپت آسمین پروہ رکھنے والی (برخلاف ایک دوسرے کے جیسے کہ شکر اور چانول)
شریر کو بھاری کرنے والی آلشا سے زیادہ کھالیتا ہی اور جب غذا ہضم ہوجاوے تب نہیں کھاتا اپنی طاقت سے
زیادہ بھوگ (مباشرت) کرتا ہی اور پیشاب پاخانے کے بیگ کو روکتا ہی اور زیادہ کھاکر دن کو سوتا ہی اور بے وقت
بھوجن کرتا ہی جس سے کف بات پت پیدا ہوکر تکلیف دیتے ہیں اور جب ایسے بپریت کرم زیادہ ہوجاتے
ہیں تو خود ہی اپنے گلے میں پھانسی ڈال کر مرجاتا ہی اسطرح بپریت کرم سے جب شریر دکھی اور روگ پیدا
ہوجاتے ہیں تو وہ شریر ناش ہوجاتا ہی اسطرح بہت سے شریر دھاری بیاکل چت شریر تیاگ کرتے ہوئے
دیکھنے میں آئے پھر گربھ میں آن کر دکھ اٹھانے پڑتے ہیں جو بایو اور کیا اپنی گت رکھتی ہی اور پران اپان میں
قایم ہی وہ بڑے کشٹ سے جیو آتما کو تیاگتی ہی شریر کا ناش ہوجاتا ہی جو جیو شریر سے کرم کرتا ہی وہ سناتن ہو گیا لی
سدھ لوگ اپنی دیو درشٹی سے گربھ میں آئے ہوئے جیو کو دیکھ لیتے ہیں یہ پرتھوی کرم بھومی ہی جو جیسے کرم
کرتا ہی اسکا پھل پاتا ہی اور یہاں ہی چھوٹے بڑے بھوگ ان کو پراپت کرتا ہی اور یہاں سے ہی برے کرم کرنیوالے
نرک کو جاتے ہیں موکش بہت مشکل سے ملتا ہی اور سرگ کے لوگوں کا حال سنو کہ جہاں چندر منڈل ہی اور
جس لوک میں سورج منڈل اپنے تیج سے پرکاشمان ہی اور اُس استھان میں جہاں سب نکشتر ہیں یہ سب استھان
پونیہ کرم کرنے والوں کے استھان ہیں جب پھل سماپت ہوجاتا ہی تو وہ پھر وہاں سے نیچے گر جاتے ہیں اسطرح
سے سرگ میں بھی اُتم مدھم نکشٹ تین درجے ہیں دوسروں کے سکھ دیکھکر اوروں کو سنتوش نہیں ہوتا ہی۔
الی سری رام کرشن مہابھارت اسومیدہ پرب میں گیتا کا پہلا ادھیاے اور سب کا پانچواں ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

برہمن گیتا گیان ورنن دوسرا ادھیاے

برہمن دوسرے ورنن کا ارتھ کہتا ہوں کہ اس لوک میں اچھے برے کرم کا ناش نہیں ہوتا ہی سب جیو بار بار پیدا
ہوکر پھل پاتے ہیں جسطرح دیتا ہی اسطرح پھل ملتا ہی اسیطرح پاپ کا حال [illegible] سے بیان
ہو سکتا ہی کرم کو [illegible] نہیں [illegible] گربھ کا حال کہتا ہوں [illegible] جیو گربھ باس کرتا ہی وہ دوسرے
[illegible] گربھ میں [illegible] (نطفہ) [illegible] شریر کو پاتا ہی اور وہ برہم جیو آتما ہوکر گربھ میں پرویش کرتا
[illegible] شریر بنکر [illegible] ہوتا ہی اور [illegible] ہوجاتا ہی اور [illegible] ہوجاتا ہی۔

جو برہماجی کے پاس بیٹھے ہوے تھے اُس اکشر کو شنکر بہت سے مارگون کو پراپت کیا پہلے تو سرپون نے اپنی
اچھیا او سبھاؤ کے انوسار یہ سمجھا کہ برہماجی نے اوم اکشر کے اوچارن کرنے مین پہلے منھ کھولا اور پھر بند کرلیا
اُنھون نے اُس سے کاٹنے کا اُپدیش پایا کہ پہلے سے ہی اُنکا چیت چاہتا تھا اور اسی طرح اپنے سوبھاؤ کے
انوسار اسرون نے چھل اور دنبھ کرنے کا اُپدیش پراپت کیا اور رشیون نے دم ارتھات اندریون کے روکنے کا
اُپدیش پایا اسی طرح سبھون نے اپنے اپنے سبھاؤ کے انوسار اُس ایک اکشر کے بہت طرح سے ارتھ لگاکر
اُپدیش لیا ۔ ہے سن رنبتر والی برہمنی سب گیانون کا گیان برہم کو پہچاننا ہی اور اسی کو اپنے ہردے سے بچار کرنا ہی
اندریون کے جیتنے سے برہم چاری ہوتا ہی ہون کی لکڑی بھی برہم ہی اگنی بھی برہم ہی جل بھی برہم ہی اور
گرو بھی برہم ہی گیانیون نے اس سوکشم گیان کو برہم چریج جانا ہی برہمن نے کہا کہ سنسار رنباگ مین شنکلپ ہی
ڈانس اور مچھر مین سکھ دکھ گرمی اور سردی دھوپ اپراودھ بھول اندھکار (تاریکی) لوبھ اور روگ سانپ بچھو
مین نے اُس مہابن کے اندر پرویش کیا ہی برہمنی نے پوچھا کہ وہ مہابن کہان ہے اُس مین ندی اور برکش پربت
کون سے ہین برہمن نے کہا کہ وہی برہم ہی اُس کے سواے کوئی دوسرا سکھ نہین ہی اُس بن پرویش کرنے سے
کوئی بیچ نہین اُس بن مین رات روپ سات برکش ہین مہتو اہنکار اور پنچ تن ماترا ہین اُنہین جگ آدک
سات پھل ہین اُنکے اُتپت کارن سات اتتھ جگ کریا آدک ہین اور سات آشرم کرتا کرم آدک ہین اور سات
سمادھی یہ ساتون بن روپ ہین اُس بن مین سرکش پنچ رنگ وار درب شبد آدک پانچون بشے پھول
اُس مین اُتپن پراپتی آدک پھاون کو اُتپن کرتے ہین اُس بن کو قایم کرتے ہین وہان آنکھ وغیرہ درخت سفید
اور پیلا رنگ سے شوبھایمان سکھ دکھ کے بھاگ سے دو رنگ کے پھول اور پھل پیدا کرتے ہین یعنی اُس بن
کو رونق دیتے ہین اور جگ آدک کرم برکش سوگندھت رنگ وار رنگ آدک پھول پھاون کو پیدا کرکے
رونق دیتے ہین دھیان آدک سگندھی کیول سکھ روپ پھول پھاون کو اُتپن کرتے ہین پھر جنم مرن نہین ہوتا ہی
وہان خوشی یعنی اندریون کے ادھشٹا تا دیوتا اتتھ نام جن کو انکی سکار کرتے ہین وہان دوسرا بن پیدا
ہوتا ہی جو برکش شانتی نام چھایا سے سنگت موکش نام پھل شاستر اور گرو سے اُپدیش پایا ہوا آسرا رکھنے والا
ہی اور سوریہ آتما ہی اُس برکش کو پاکر پھر من کو کسی طرح کا خوف نہین رہتا ہے اب جیون مکت
وشا کا برنن کرتے ہین وہان سات استری نواس کرتی ہین جو سنکلپ سے پیدا ہوتی ہین اور گیانی کو اپنے
آدھین نکرنے سے لجایمان ہوتی ہین چیتن جوتی روپ ہین اور سرشٹی کے نت بشے سے پیدا ہونے والی سب سگندھین
کو بھوگتی ہین وہان سچ اور جھوٹ کا فرق ہی وہی گیانی اور اگیانی کا فرق کہا ہی وہ ادش جگ کرنے والے ہین
وہان مکھیہ آدک اندری روپی سات رشی لیے ہوے ہین اور پھر پرگٹ یعنی ظاہر ہو جاتے ہین جش ۔
بیچ ۔ الیوریہ ۔ بیچے ۔ سدھی ۔ کانتی گیان یہ ساتون نکشتر گنیا نام سورج کے ساتھی اور اگیان کاری ہین اِن
پربت ندی اور برکش برہم سے پرگٹ ہونے والے جل کے بہانے والی ندیان سوکشم روپ موجود ہین
جن مین جوگ جگ کا بستار ہے اوس مارگ سے وہ جوگی برہماجی کے پاس جاتے ہین وہ جوگی آتما مین اپنی
آتما کو پرویش کرکے برہم کی اوپاسنا کرتے ہین برہم گیانی باہر کی اندریون کو جیتنے ہی کی پرسنسا کرتے ہین

کیونکہ کامنا نہونے سے ایشور یہ مان ہوتے ہین برہم گیانیون نے اس پوترین کو جانا ہی اور شاستر کو جان کر برہم روپ کشیتر گیہ کے دوار یعنی ذریعہ سے سم دم آدک کرمون کو وہ کرتے ہین ۔ برہمن نے کہا کہ مین نے سب اندریون کو تیاگ دیا ہی رشیون نے ہنسا کو تیاگنا یہ پرم دھرم برنن کیا ہی ایک سنیاسی اور ادھریو برہمن کا پرشنوتر تمھین سناتا ہون کہ جگ استھان مین بل پشو بکرے کو کھڑا دیکھکر سنیاسی نے اس ادھریو برہمن سے کہا کہ یہ ہتیا ہی کہ پشو کو بلیدان کے نمت تم مارتے ہو برہمن نے کہا کہ شرتی مین لکھا ہی کہ جو پشو بدھ کے انوسار جگ مین دیوتاؤن کی بھینٹ کیا جاوے وہ سُرگ کو جاتا ہی اُسکے شریر مین جو بھاگ پرتھی کا ہی وہ پرتھی مین اور جل کا بھاگ جل مین اور چکشو اندری سورج مین اور سمرد ترو دشاؤن مین اور پران آکاش مین لے ہو جاتے ہین کسی پرکار سے مین دوش کا بھاگی نہین ہوتا ہون سنیاسی نے کہا کہ پران کے نکالنے سے ہی ہتیا گنی جاتی ہی اور جو یہ سمجھو کہ بکرے کو سُرگ مین پہونچاتا ہی اسکا کلیان ہوتا ہی تو آپ کا کیا پریوجن ہی اس بکرے کے بھائی بندھو ماتا پتا سے کہو کہ وہ اسکے کلیان کے نمت اُسکو بل مین چڑھا وین پھر دیکھو وہ کیا جواب دیتے ہین ۔ میری سمجھ مین تمھارا پریوجن یہ ہی کہ جب بکرے کے شریر کے سب تتو پرتھی آکاش بایو مین مل گئے اور اُسکا شریر باقی رہ گیا وہ تم غرض سے کھاؤ مین کبھی تمھارے کرم کو ہنسا سے رہت نہین بچارتا ہون ہے برہمن کرم وہی جو تمہین کسی جیو ماتر کو دکھ اور کلیش نہو وے جیوون کی رکشا سدا یو سے رشیون نے برتن کی ہی ہے پرتکش ہنسا کرم کرنے جوگ نہین ہی ادھریو برہمن نے بہت سا بچار کر کہا کہ ہے سنیاسی تمنے جو کچھ کہا وہ ست ہی اور میری سمجھ مین آگیا اب مین ہنسا کرم نہین کرون گا اور پھر اُس برہمن نے وید کے انوسار اپنے جگ کو پورن کیا بکرے کا بلدان نہین کیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب گیارھوان ادھیاے برہمن گیتا کا ساتوان ادھیاے ۔

بارھوان ادھیاے

برہمن گیتا سمپورن ہوا اور پرسرام جی کا چرتر آٹھوان ادھیاے

برہمن نے کہا کہ ہے سوکھی اندریون کا جیتنا بڑی تپسیا کا کام ہی یہان ایک اتہاس راجا سہسر باہو جسکا نام کارتبیرج تھا اور سمدر کا مین تمکو سناتا ہون راجا کارتبیرج سہسر بھجا دھاری بڑا راجا ہوا اُسنے اپنے پراکرم سے ساری پرتھی جیت کر سونتر راج کیا ایک سمے وہ راجا سمدر کے کنارے جا کر اپنے دھنش بان سے سمدر پر تیر برسانے لگا سمدر نے راجا سے پرارتھنا کی کہ آپکے تیرون سے بہت سے جیو جو سمدر مین نواس کرتے ہین بیاکل ہو گئے آپ کرپا کرین راجہ نے کہا کہ تجھکو کوئی ایسا پرش بتا جس سے مین جدھ کرون سمدر نے کہا کہ جمدگن رشی کے پتر پرسرام جی سے جدھ کرو وہ فلان استھان مین تپ کرتے ہین اور کارتبیرج جمدگن کے استھان مین بھائیون سمیت آیا اور وہان پرسرام جی کو اُسنے نہین دیکھا اُن کے استھان مین دکھدائی کرم کرنے لگا جس سے پرسرام جی اور اُنکے ماتا پتا بھائیون کو کلیش اتپن ہوا جب پرسرام جی اپنے

سروپ نہین ہی اتھوا پرتھی سب میرا سروپ ہی کیونکہ مجھ آتما سے جدا کچھ نہین ہی اور جسطرح میرا ہی اُسی طرح اورون
کا بھی ہی ۔ ہے برہمنون مین اُتمان برہمن جہان جاہیے وہان تو اس کو برہمن نے کہا کہ ہے راجن باپ دادا
کے راج اور دیش کی اگتیا ورتی ہونے پر آپ نے کسطرح ممتا کو تیاگ کیا اور کیونکر آپ کہتے ہین کہ یہ سب میرا ہی
اسکو مجھے سمجھا کر سنتوش کرو راجہ جنک نے کہا کہ یہان ودھنا اُوتا (دولتمندی) اور دردرتا (مفلسی) دونون
بناشوان ہین اسی کارن مین نے ممتا کو پراپت نہین کیا جس سے یہ کہا جاوے کہ یہ میرا ہی اور یہ کسکا ہی ارتھات
کسی کا نہین یہ بید کا بچن ہی اسی سبب سے مین نے ممتا کو نہین پایا گھران اندری مین برتمان گندھون کو اپنے
ارتھ نہین چاہتا ہون اسی سبب سے میری جیتی ہوئی پرتھی سدا میرے آدھین ہی اسی طرح مکھ مین برتمان
رسون کو نہین چاہتا ہون اسلیے جل میرے آدھین ہی مین روپ اور چکشو کی جوت کو اپنے لیے نہین چاہتا
اسلیے جوت میرے آدھین ہی اسی طرح تُک سے پایا اور سپرش تواندری سے شبد آدک اور من کی سنکلپ کو اپنے لیے
نہ چاہنے سے من میرے آدھین ہی اسکے پیچھے اُس برہمن نے ہنس کر کہا کہ ہے راجا مین دھرم ہون تیری
پریکشا کو آیا تھا تمہین ایک اکیلے اس چکر ارتھات ممتا سے رہت گیان روپ پرورتی کے جاری کرنیوالے
ہو تم پرسن رہو ۔

اتی سری [illegible] کرت مہابھارتے راجہ جنک اور دھرم برہمن روپی سمباد اسومیدھ پرب چودھوان ادھیاے برہمن گیتا کا دسوان ادھیاے

پندرھوان ادھیاے

برہم گیان برنن کرکے جیون مکت دشا کا برنن گیارھوان ادھیاے

برہم بدیا کا برنن یہانتک کرکے اب جیون مکت کی دشا برنن کرتے ہین ۔ برہمن نے کہا کہ ہے بھیرو
(ڈرپوک استری) مین سنسار مین اُسی طرح نہین پھرتا ہون جیسا تم جانتی ہو اور میری نندا کرکے یہ سوچتی
ہو کہ تمھاری کیا گت ہوگی مین وید پاٹھی ہون مکت ہون سنچارتی ہون اور برت کرنے والا گرہستی ہون مین
ویسا نہین ہون جیسا تم بچارتی ہو یہ سب جو پرتھما مین دیکھتی ہو مجھ سے بیاپت ہی ارتھات مین سب کا آتما ہون
استھاور جنگم سب کا ناس کرنے والا مین ہون پرتھی اور سورگ مین میرا راج ہی اور بدھی میرا استھان ہی برہم گیانی برہمنون
کا گیان روپ مارگ ایک ہی جیسے سنیاسی برہمچاری گرہستی سب آسرمون کے لوگ چلتے ہین وہی برہم اودیت
بھاو پایا ہی یہ مارگ بدھی سے ملتا ہی شریر سے نہین ملتا ہی شریر کرمون سے بندھا ہوا ہی اور کرم انت رکھنے والے
یعنی آخر ہونے والے ہین تم مجھ سے ایکتا پراپت کرنے میری آتما کو پراپت کروگی ارتھات سندرگتی پاؤگی
برہمنی نے کہا کہ یہ پرسنگ بہت سوچ نورت ہوا ہی سوامی تھوڑا سا گیان ہم سرکھی نربدھی ملان انتھکرن کو جسکا ہردا
[illegible] ہی) جاننا آسان نہین ہی آپ اُس اُپاے کا برنن کیجیے جس سے ایسی بدھی مجھ کو بھی پراپت ہو برہمن نے کہا
کہ [illegible] کا سست لکڑی سے جگ کے لیے اگن نکالی جاتی ہی جانو اُسکا گروا و برکا ارنی کا سست ہی
(یعنی اپنا بچار کرنا) اور ویدانت کا سرون دو وان اُسکے متھنے ہین اُس سے گیان اگنی پرگٹ ہوتی

ہی برہمنی بولی کہ یہ جو جیو آتما برہم کا سروپ ہی اُسکو کسطرح پہچاننا آسان ہی کیونکہ اُسکا رنگ روپ نہین دیکھا گیا
برہمن نے کہا کہ جسکو کشیترگیہ کہا گیا ہی وہ بےنشان نرگن ہی گن ہونے کا کارن دکھائی نہین دیتا اُس کا
جاننا اس اُپاؤ سے ہو سکتا ہی کہ ویدانت کو شروَن کرے جسطرح پھول مین سگندھی دکھائی نہین دیتی پرنت
بھونرون کے اُسکے اندر جمع ہونے سے سگندھی درِشٹ آتی ہی اسی طرح آتما بھی سمادھی اور شاستر آدک
سے دکھائی دیتا ہی یہ تر بدھی اُسکے دیکھنے کا اُپاے ہی اُس بدھ کے نہونے سے اگیانی اور ہونے سے گیانی ہوتا
ہی یہ برہم گیان سچدانند سمبندھی بدھی سے جاننے جوگ ہی پرتیکش ہی مگر نہین دکھائی دیتا اُپاے اور ابھیاس
سے پرگٹ دکھائی دینے لگتا ہی جیسے کوئی پرش مالا گلے مین ڈال کر بھول جاوے اور چارون طرف
تلاش اُسکی کرتا پھرے پھر جب یاد آوے تو اُسکو گلے مین پاوے سری بھگوان نے ارجن سے کہا کہ اسطرح
سمجھانے سے برہمنی کو برہم گیان ہوا یعنی اُتپن ہونے سے کشیتر کے گیان سے کشیترگیہ گیان بھی پراپت
ہوتا ہی آشے یعنی خلاصہ یہ ہی کہ جیو آتما اُپادہی کے دور ہونے سے برہم روپ ہی ارجن نے کہا کہ ہے پربھو
وہ برہمن اور برہمنی کہان ہین جنہون نے اسطرح گیان کا پرابودھ کرکے آتما تتو کو پہچانا اور سدھی پراپت
کی سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن میرے چت کو برہمن سمجھو اور بدھی کو برہمنی جانو اور جسکو کشیترگیہ
برنن کیا وہ مین ہی ہون اور کوئی دوسرا نہین ہی ۔
آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب برہم گیان برنن پندرھوان ادھیا ۔ برہمن گیتا کا گیارھوان ادھیا ہے ۔

سولھوان ادھیاے

گروآور شش سمباد گیان کا برنن بارھوان ادھیاے

برہم روپ من اور بدھ سے برہم گیان جانا جاتا ہی اُن دونون کا ساکشی چیتن آتما ہی وہان پرپنچ اور ساکشی
دو ہوے وہ دونون برہم ہین ارجن نے کہا کہ ہے مہاپرکھ وہ میری بدھی پرپنچ سے رہت ہوکر برہم مین
رہتی ہی آپ اُس برہم کا برنن کیجیے باسدیوجی نے کہا کہ مین ایک گروآور شش کا سمباد کہتا ہون اُسکو سنو
کہ ایک بید پاٹھی گرو سے اُس کے شش نے اسطرح جیسے تمنے پرشن کیا اُسنے بھی گرو سے پرشن کیا اور
جسطرح گرو نے سمجھایا وہ مین تم سے کہتا ہون شش نے کہا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ مین کون ہون اور کہان سے
آیا ہون اور آپ کہان سے آئے ان دونون سے پرے جو پرم آتما شکتی ہی اُسکا برنن کیجیے ۔ آکاش پرتھوی آدک
تتو اور سچ جھوٹ آتما استھاور جنگم سرشٹی جو پرسدھ ہی اُسکے لئے کا استھان کون ہی سچے پھل والا کون سا
کرم ہی اسکا پاٹ ۔ باچاٹ ۔ ان کے نام [illegible] ستوگن ۔ رجوگن ۔ آول گن کیسے سروپ والے ہین
کلیان مارگ کو انسان نے کیا ہی اور پاپ کیا ہی ان سب کا اُتر سمجھا کر کہیے باسدیوجی نے کہا کہ یہ پرشن
سنکر گرو نے کہا کہ ہے شش یہ پرشن تمہارے برہم بدیا کے آشرے ہیں کر رشیون سے ابھیاس کیے گئے ہین
برہماجی نے اُن کو اس طرح برنن کیا ہی [illegible] والا آکاش سرشٹی ہی اور سب کا نام

تی سچ جانو وہ نرگن برہم جب سگن ہوتا ہی تو پانچ لکشن ہوتے ہین - برہم - ست روپ - تپ ست روپ
اور پرجاپت ارتھات جیوآتما ست روپ اور سرشٹ برہم سے پانچ بھوت اُتپن ہوے یہ جگت بھی ست روپ ہی
اسی سبب سے جوگ مین سدا نیت (قایم) ہی کرودہ سے رہت نیم وان دھرم سیتو (دھرم کا پل) بید پاٹھی برہمن
بھی ست روپ ہوتے ہین - مین دھرم مرجادا جاری کرنے والا جگت پتا سناتن برہم کا برنن کرتا ہون -
گیانیون نے دھرم کے چار چرن کہے ہین دھرم - ارتھ - کام - موکش کی دینے والی بدیا کو چار برن آشرم
کے بیشے مین پرتھک پرتھک برنن کرتا ہون اور کلیان روپ مارگ کو کہتا ہون برہمچرج نام آشرم والون
کے برہم لے ہونے کی یہی ریت ہی گرہست آشرم دوسرا ہی اُسکے پیچھے بانپرست آشرم ہی اُس سے پرے
سنیست آشرم کو پرم پد جاننا چاہیے اگن - اکاش - سورج - بایو - اندر - اور پرجاپت یہ تب تک ہی درشٹ گوچر
ہوتے ہین جب تک سنیست کے ساتھ برہم گیان پراپت نہین ہوا اور جب برہم گیان کی پراپتی ہوئی پھر ان کو
نہین دیکھا جاتا ہی اب برہم گیان سادھن کے اُپاے کہتا ہون بن مین رہکر پھل پھول کھانے والے رشی منی
لوگون کو تین روپ بان پرست آشرم دکھائی دیتے ہین گرہست آشرم سب برنون کا دھرم روپ کہا جاتا ہی
شردھا جسکو آستک بدھی کہنا چاہیے وہی دھرم کو جتلانے والی ہی پنڈت لوگ اُسی کو دھرم کہتے ہین اسی طرح
دیوجان مارگ ملنے کے اُپاے سکھے ہین جو ست پرشون سے ابھیاس کیے ہوے ہین جو برت کا دھارن کرنیوالا
پرسنسا کے جوگ منش ان دھرمون مین سے ایک دھرم بھی دھارن کرلیوے وہ جیو دھاریون کے اُتپت
اور ناش کو جان لیوے اب تتون کا برنن کرتا ہون ابیکت - مہتتو - اہنکار - پانچ بھوت دسون اندری
من پانچ تتون کے شبد آدک بیشے یہ چوبیس تتون کی اُتپت اور نکھیا برنن کی جو پرش ان تتون کی اُتپت
اور ناش کو جانے وہی پنڈت ہی جو پرش سب دیوتاؤن اور گن تتون کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہی وہ سنسار
بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور نرمل لوک کو پراپت ہوتا ہی -

اتی سری ہرکرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سترھوان ادھیاے برہماجی اور رشیون کا سمباد برہمن گیتا کا تیرھوان ادھیاے -

اٹھارھوان ادھیاے

برہمن گیتا شریر اور گنون کا برنن چودھوان ادھیاے

برہماجی نے کہا کہ تتون کا رچا ہوا شریر پور دروازہ والا گانو جانو پانچون اندری اس مین پرجا ہین اور اہنکار
اور بشے بھوگ باسنا سے جیو کو چیل نمان کرنے والے ہی تو گیارہ اندری اور تن سے پرگٹ ہونے والے بشے
تینون شامل ہین وہ شریر روپ پُری برہم روپ ہی گیارھوان جو من ہی وہی سب کا روپ ہی اور اس مین
تین ندیان ہین پہلی شکھن نام ہنسا سے رہت دھرم روپ ندی ہی اور دوسری کرشن نام ہنسا پردھان [illegible]
تیسری شکل کرشن نام ہنسا سے تیاست پردھان ندی ہی یہ تینون ندیان بار بار بہتی ہین [illegible]
سنسکار سروپ کہی ہین ناڑیان بہین یہ ندیان اُسمے جاری ہوتی ہین ایک ست کے انگ روپ سنکرن آدک

مارنا ایمان دوسرے کا کرنا منہ اور سچن بولنا کوئے باوڑی تالاب ادیچاون کا بنانا جھگڑا کرنا صلح کرنا دان دینا وید پڑھنا اسی طرح کے بہت سے کرم رجوگنی کہلاتے ہین وہ رجوگنی منش سرگ سے پرتھی پر آن کر آنند کرتے ہین اور اس جنم مین اور دوسرے جنم مین کشل چاہتے ہین جو ان گنون کو سچا رکر کے اچھی طرح جانتے ہین وہ راجسی گن سے چھوٹ جاتے ہین اب تیسرے گن اتم ستوگن کو کہتا ہون جو ست پرشون کے گن ہین آنند پریت پرتاپ کا اودے سب پرانیون کا ہت کرنا۔ اُدارتا (فیاضی) سنتوش۔ شردھا۔ چھمان۔ دھیرجتا۔ سادودھانی۔ پرسن مکھ۔ پوترتا۔ شت پدر رہنا۔ جگ۔ دان۔ بید پاٹھ کرنا اور سب اچھے کرم کرنا یہ ستوگن کا لکشن ہے ایسے پرش سدا سرگ مین نواس کرتے ہین اور اونچے لوکون مین باس کرتے ہین جو منش ستوگن کو جانتے ہین وہ پنڈت ہین اور وہ جو کچھ چاہتے ہین وہ اپنے آپ پراپت ہو جاتا ہے اورون کا پرآپکار کرتے ہین۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدہ پرب انی گیتا بیسوان ادھیائے برھما جی اور رشیون کا سمباد رجوگن ستوگن کا برنن ترمن گیتا بنت ہوا

بیسوان ادھیائے

گنون کا برنن سولھوان ادھیائے

برھما جی نے کہا کہ سب گن جدا جدا برنن کرنے نامکن ہین کیونکہ رجوگن ستوگن تموگن یہ تینون شامل دکھائی دیتے ہین ارتھات یہ کہا جاوے کہ یہ ستوگن ہے اور یہ رجوگن یا تموگن یہ امر ان کی زیادتی اور کثرت (پردھانتا) سے ہی یون تو برابر ہی معلوم ہوتے ہین اور یہ سب پریت مان بھی ہین پرنت اونکا پراپت کرنے والا تموگن بڑھا ہوا ہے یعنی جس مین زیادہ ہو تموگن وہ ستوگن کو نیچے کرتا ہے اس کارن اُن کی برابری ہو جاتی ہے جتنا یہان تموگن ہے اُتنا ہی ستوگن کہا جاتا ہے یہ تینون گن اکٹھے ہو کر ساتھ بیوہار کرتے ہین جن مین تموگن بیش ہوا وہ نیچے اور برے چلنے والون کا شریر مین برتمان ہوا اس شریر مین رجوگن تھوڑا اور ستوگن بہت ہی کم جانو جس جیو مین رجوگن ادھک ہے وہ منش شریر کو پراپت کرنے والا ہوتا ہے اس مین ستوگن اور تموگن بہت کم جانو جب ستوگن ادھک ہے تب وہ اوپر کے لوکون مین جنم لینے والا جانو اس مین تموگن کم اور رجوگن بہت ہی کم سمجھو ستوگن اندریون کے اُتپت استھان کو اور اندریون کے دوار اُن کے وشیون کا پرکاش کرنے والا ہو کر اسکا رستہ سجھانے والا ہے ستوگن سے ادھک کوئی دوسرا دھرم نہین کہا جاتا ہے ستوگن سے اوپر کے لوک پراپت ہوتے ہین رجوگن سے یہ مرتیو لوک منسار اور تموگن سے نیچی جیو کی گتی ہوتی ہے شودرون مین تموگن کشتری مین رجوگن برہمن مین ستوگن اُتم ہوتا ہے اسی طرح سے یہ تینون گن تینون برنون مین برتمان ہین وہ ساتھ چلنے والے ستوگن رجوگن تموگن دوسرے ہی دکھائی دیتے ہین تموگنی شودر مین کبھی رجوگن اور ستوگن دکھائی دیتے ہین اودے ہوئے سورج سے چورون کو بھے ہوتا ہے اور گرمی سے دکھ پانے والے بٹوہی لوگ سنتپت (دھوپ سے بیاکل) ہوتے ہین سورج ستوگن روپ ہے اور چور آدک تموگن روپ ہین بٹوہیون کا دکھ رجوگن کا دھرم کہا جاتا ہے

ستوگن روپ سوبج وہ گن رکھتا ہے جس سے ششیون کا اور شاستر کا پرکاش ہوتا ہے اور سنتاپ رجوگن کا گن ہے اسطرح تینون گن سب جیودھاریون مین کرم پور یک برتمان ہوتے ہین اتھا ورجیوون مین تموگن کی ادھکتا (زیادتی) دکھائی دیتی ہے جو گیتی ایسی بپریت دشا کو پراپت ہوتے ہین جیسے دودھ سے دہی اور ساتک گن ارتھات ستوگن گدرت روپ (گھی) ہے وہی بردھی (ترقی) کا باعث ہے دن تین پرکار کا ہے اسیطرح رات اور مہینہ پکش برش اور رت اور سندھی یہ تین تین پرکار کی کہی جاتی ہے۔ دان بھی تین پرکار کا ہے جگ بھی تین پرکار کے ہین لوک بھی تین پرکار کے ہین دیوتا بدیا اور گت بھی تین تین پرکار کے ہین بھوت برتمان اور بھوشت دھرم ارتھ کام اور پران اپان اودان یہ بھی تینون گنون کے روپ ہین اس لوک مین یہ تینون گن ہین وہی تینون برتمان ہوتے ہین یہ گنون کی اُتپتی پرانی ہے تم ایکست ستو دھام رج سناتن جو نی پرکرتی بکار پرلے پردھان جنم مرن ست است یہ سب تین گن رکھنے والے ابیکت کہے جاتے ہین جو کہ کمی بیشی سے جدا نشکرم جیشٹا سے رہت اورانیاشی ہین برہم بدیا کا بچار کرنے والے منشون کو یہ نام اور شدھ برہم سے سمبندھ رکھنے والے سب گنون کو ضرور جاننا چاہیے وہ اصلیت کو جاننے والے شریر سے چھوٹکر سب اپادھیون سے رہت سب گنون سے چھوٹ جاتے ہین ارتھات پرم پد پاتے ہین ـــ

انی سریام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب گنون کا برتن بیسوان ادھیاے برہمن گیتا کا سولھوان ادھیاے ـــ

اکیسوان ادھیاے

برہمن گیتا کا سترھوان ادھیاے

برہماجی نے کہا کہ ابیکت سے مہتتو اُتپن ہوا جو سرشٹی کے گنون کا ادہول آتما جامت نام اور اوھین پرکاش ہونیوالا کہا جاتا ہے یہان آتما متی اشنو جشنو پراکرمی شمبھو بدھی گیان پراپتی پرسدھی دھیرج سمرتی ان یا جیا شبدون سے وہ آتما کہا جاتا ہے گیانی برہمن اُسکو جانکر موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اسکی نگاہ اُسکے ہاتھ پاؤن سر منھ کان سب طرف ہین سارے سنسار مین بیاپک ہے یعنی تمام دنیا مین اُسی کا ظہور ہو رہا ہے وہ مہاپرش سب کے ہردے مین پراجمان ہے انمان گمان پراپتی وہی انیاشی جوتی روپ اشیور ہے سنسار مین جو بدھیمان اندریون کے جیتنے والے گیانی لوبھ رہت کرودھ کے جیتنے والے نکت رہت ہین وہ مہتتو کو پراپت ہوتے ہین اور اتم گتی کو پاتے ہین اسنکار سے پانچ تتو اُتپن ہوتے پرتھی آپ تیج بایو آکاش پرگٹ ہونیوالے اُن پانچ تتوون مین پرتشٹا کرتے ہین اور وہ پانچ تتو شبد روپ رس گندھ کی کریا اُدن مین ملے ہوتے ہین اور سب جیو ماترون کو برا بھے (خوف) پیدا ہو جاتا ہے برنت گیانی لوگ موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اُتپت کے آدھین اشنو بھگوان اپنے آپ پرگٹ ہوتے ہین اسطرح جو پرش اس سیدروپ گپھا مین شین (بسرام) کرنے والے سوورن برن سب سے پہلے شریر مین نواس کرنیوالے ابھوروپ بدھمانون کی پرم گتی کو جانتا ہے وہی بدھی مان ہے ـــ

برہما جی نے کہا کہ پہلے جو مہتتو اُتپن ہوا وہ اہنکار کہا جاتا ہی کہ مین ہون اس شبد سے پرگٹ ہوا وہ دوسرا
پرکش کہا جاتا ہی پنچ مہتتوون کی آد وہ اہنکار ہی اُنکا نام بہتتو سے پیدا ہوا اُسی کا نام رجوگن ہی وہ بیرورتی روپ
تن کی روپا ہی وشالینی دوسری طرح کی وشنا ہی تیج ست چیتنا اور دھرتی یعنی ہوشیاری اور طمانیت والا اُس سے
پرجا کی اُتپت ہی اسی وجہ سے اُسکو پرجاپت کہا گیا اُسی سے الیشر سب سنسار سارے پیدا انھون سمیت
دیوتاؤن اور من کا اُتپت کرنے والا ہی وہ ایشور روپ ہی سب مین برتمان ہون وہ اہنکا رانرود وہ بھی
کہا جاتا ہی جسکا روپ تامسی ہی اُس سے اکاش آدک تتوون کی اُتپت ہوتی ہی اور سب اندریون کو اُتپن
کرکے اُنسے دیکھنے اور سپرس کرنے وغیرہ وغیرہ کا کام لیتا ہی اور پھر کرم اندریون اور پرانون کو اُتپن کرکے اُنسے بھوگتا اور پرسن ہوتا ہی
برہما جی نے کہا کہ تامسی اہنکار سے اُتپن ہوے یہ پنچ تتو پرتھی اپ تیج اکاش آدک اسمین سپرس روپ
رس گندھ کی کریا ساری سرشٹی کو جیت کرنے والی ہین مہاتتوون کے ناش سے استھول شریر روپ پنچ تتو کے
پرلے ہونے پر سب جیودن کو بھے پراپت ہوتا ہی جو بھوت جس جس سے پیدا ہوتی ہی وہ اُسی مین لے ہو جاتی
ہین اور کرم سے اُتپن ہوتی ہین پرنتو کرم پورنبات سے نہین ہوتی ہین شبد سپرس روپ آدک کریا ہی وہ
اکاش نام سکشم برہم روپ سے انباشی ہوتے ہین اور استھول روپ ناش مان ہوتے ہین اب ناش
ہونے سے لکشن برنن کرتے ہین لایق کی اچھا سے جو کرم اُسکے سپھل ہونے کے لیے کیے جاوین اُس مین
برہم ہونا چاہیے رتھی کو سرپ سمان جاننا پرمیسر کے اسوا اور بالکل سے بیان کرنے والے استھول شریر روگ اور
بیماریون مین پھنسے ہوے باہر کے سادھنون سے جیون کرتے ہین ارتھات اندر سے خالی اہر کی ٹیپ ٹاپ
سے جیتے ہین پران اپان ادوان اور بیان یہ پانچ پران ہین بانی اور بدھی کے ساتھ آٹھ اسمار ارتھات
جیتن چھپا پا سے سنجوکت اہنکار نام جیون بنانے ہوے ہین ان آٹھون کا اکٹھا ہونا جگت کہا جاتا ہی اور
نرگوش ہونے تک قایم رہتے ہین سپرش اور تک سرو تریعنی کان ناک (گھران) رسنا بانی یہ سب جسکے
آدھین ہین جسکا من پوتر ہی یعنی ڈانوان ڈول نہین ہی وہ برہم کو پراپت ہوتا ہی جس سے کوئی بڑا پیدا ہوتا ہی
ہی یہ سب گیارہ اہنکار سے اُتپن ہوے ان کا حال سنو ناک کان آنکھ زبان گدا لنگ ہاتھ پانون
دودہ اور بانی اور من ان سب کو بچے کرے ارتھات اپنے بس مین کرلے تو برہم کا پرکاش ہو یہان تک
پانچون گیان اندریان و کرم اندریان برنن ہوئین پنڈت لوگ ان سب کو جانکر برت کرتے ہوتے ہین
ان اندریون مین جو مہتتوا کاش ہی اُس مین سروترا ادھیاتم ہی یعنی افضل اسی مین شبد ادھی بھوت ہی
اُس مین دشا ادھی دیو ہی دوسرا تتو بایو ہی اسمین تک ادھیاتم مشہور ہی سپرش ادھی بھوت ہی بجلی اس مین
ادھی دیو ہی تیسرا تتو آگی ہی اسمین چکشو (آنکھ) ادھیاتم کہا جاتا ہی روپ ادھی بھوت ہی اُس مین سورج ادھی دیو
ہی چوتھا تتو جل جاننا چاہیے جیبھ ادھیاتم کہی جاتی ہی اُس مین رس ادھی بھوت ہی اُس مین چندرما ادھی دیو
ہی پانچوان تتو پرتھی کا ہی گھران اندری ادھیاتم کہی جاتی ہی گندھ ادھی بھوت ہی اُس مین ادھی دیو ہی
ان مین بدھی کا برنن ہوا اس کے پیچھے سب کرم اندریون کو جو طرح طرح کی ہین برنن کرتا ہون تتو درشی یعنی
حقیقت درشی برہمنون نے دونون چرنون کو ادھیاتم کہا جانا ادھی بھوت ہی سنو اُس مین ادھی دیو ہی

ادھوگتی رکھنے والی اپان نام باپو اندری ادھیا تم کہی جاتی ہی پھینکنا نکالنا ادھی بھوت ہی اُس مین آدھی دیو متر ہی اور لنگ اُپتی کارن یعنی عضو تناسل ادھیا تم کہا جاتا ہی بیرج ادھی بھوت ہی پرجاپت ادھی دیو ہی جوگی منشون نے دونون ہاتھون کو ادھیا تم کہا کرم ادھی بھوت ہی اندر اُس مین ادھی دیو ہی جیوون کے نو استھان تین ہین جو تھا نہین ہی کھیل جل آکاش جنم بھی چار پرکار کے ہین انڈے سے اُتپن پرتھی سے پرگٹ پسینے سے پیدا اور جراج یہ چار پرکار کے جیو دیکھنے مین آتے ہین چھوٹے چھوٹے جیو آکاش چاری اور سرپ آدک انڈے سے پسینے سے کیٹ اور کرم آدک کہے جاتے ہین کوئی اپنے سمے پر پرتھی کو پھاڑ کر اُتپن ہوتے ہین اُن کو اودبھج کہا جاتا ہی سادھو برہمنون برہم کی ایکتا کا استھان جو سناتن برہم جنم سے ہو وہ دو پرکار کا ہی برہم تو ماتا پتا سے دوسرا سنسکار سے اُس ملین کرنے کے جوگ کرم یہ ہین تپ اور نانا پرکار کے کرم پوجن دان جو جگت مین ہوتا ہی جاننا چاہیے دوجنما کا بید پاٹھ یا جپ پوتر ہی جو ان کو جانتا ہی وہی جوگی اور پاپون سے رہت ہی اچھا یعنی کامنا نہ کرنے والا اور سب جیوون کا شبھ چنتک ہی منش برہم بھاو کے جوگ ہوتا ہی اندریون کے روکنے سے اور سارے برہمانڈ کے تیاگ سے مُنی لوگون کی بدھیان روپ اگنی اچھی طرح بڑھتی پاتی ہی جیسے اینڈھن پانے سے اگنی پرکاشت ہوتی ہی اسی طرح اندریون کے روکنے سے مہاآتما پرکاش کرتا ہی نرمل چت جوگی اپنے ہردے کے مدھیم پرگیات وشا مین (سب جیوون کو سمان دیکھنا) وہ سوم جوتی روپ ہی اور ہردے آکاش سے پرم جوتی کو پراپت کرتا ہی جس کا کال چکر مین روپ اگنی ہی رودھر آدک جل سپرس بایو پرتھی گھور کیچ ہی سروتر آکاش ہی وہ روگ اور شوک سے بھری ہوئی پنچ اندری روپ ندیون سے سنجکت ہی پانچون تتوون سے سنجاست ہی دو آنکھ دو کان منھ نیچے کے دونون چھید (مقعد و فرج) دونون نتھنے ناک کے یہ نو دروازہ والا دیہہ جو ایشور نام جیسکے دو دیوتا ہین رجوگن سنجکت ہی منگل روپ دیکھنے کے جوگ نہین تینون گن رکھنے والا گھر دکھ اُتپن کرنے والا بھوجن کے لبھ سے ابھیاس رکھنے والا جڑ روپ شریر کے سمان ہے بدھی کے آسرے ہی بال جوا اور بڑہ وہ روپ کا چکر برتمان ہوتا ہی یعنی بالک جوان اور بوڑھا بڑے سمدر کے سمان بھے دایک ہی دیوتا اور منش اس جگت کو سنجکت جان کر تیاگ کرے آس موہ روپ ندی کو جس مین بڑا گہرا جل تینون گنون کا بھرا ہوا ہی بجے کرے ارتھات اس ندی کو پار کر کے آتما کو دیکھتا ہوا برہم کا بچار کرے جیو بہاو مین برہم کو پا کر آتما کو جانے جیسے ایک دیپک سے سیکڑون دیپک پرکاش کرتے ہین وہی جوگی لشنو اور وہی پرجاپت وہی سورج روپ وہی سب طرف مکھ رکھنے والا ہی وہ مہان آتما پرکاش کرتا ہی برہمن دیوتا اشٹ پشاچ چترا اور سب رشی اُس کی استت کرتے ہین ۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب اکیسوان ادھیاے

برہمن گیتا کا سترھوان ادھیا ــــے

پوجن کرے دیوتا اتھتی سے باقی بچا ہوا ان کھانے والا بید وکت کرم مین مصروف سکھ پوربک جگ دان کرتا رہے
کوئی کرم انوچت من یا بانی کرم سے نہ کرے یہ ہی گرہستی کا اُتم لکشن ہے برہم چاری مرگ چرم دھارن کرنے والا
گرد کی اگنیا مین چلنے والا دونون وقت اشنان کرے اور بن مین نواس کرے سنیاسی روپ بلکل کی پوشاک
رکھنے والا جیتیندری بید پاٹھ کرنے والا کبیس اور داڑھی مونچھ رکھنے والا ہون کرے بانپرست آسرم کو دھارن
کرے سب جیوون پر دیا رکھے ایسے کرم کرنے والا سُرگ پاتا ہے گیانی یوگ تپ کے دوار الیعنی تپ کے ذریعہ سے
پرب برہم کو پاتے ہین تب کو اُتم وبیک کہا ہے سنیاس اُتم پد ہے جو گیانی برہم اور جیو کی ایکتا اور بہت سے پرکارون
کو جانتا ہے وہ دیہہ سے چھوٹ کر مہان بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے اور جو گیانی شبد اشبد چھوٹ اور ست کو چھوڑ کر برہم
مین دھیان لگاتا ہے وہ پرم پد کا بھاگی ہے سب جیوون کا جیون مول سناتن پرکش ہے گیانی برہم گیان روپ کھڑگ سے
اہنکار کا ٹکرا اہنکار اور ممتا سے جدا رہتا ہے وہ پرم پد کا بھاگی ہوتا ہے اس مین سندیہ نہین ہے یہ جیو اور ایشور نام دونون
ترگنتی پراچین روپ مین رہے ہونے والے اتھوا پرسپر مین متر اور چھایا ہونے سے پرگٹ ہے ان دونون کے
لکشن جو پرب برہم ہے وہ چیتناوان کہا جاتا ہے جن شریرآدک اُپادھیون سے جیو جدا جدا گنے جاتے ہین
اُنسے چھوٹا ہوا جیوآتما اُس پدارتھ بستو کو جو بدھی سے پرے ہے اور کیشتر روپ ہو کر بدھی آدک کو چیتن کرتا ہے
اُس سے بیاپت ہوتا ہے وہی کشیتر گیہ سب بدھیون کو جاننے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے برہما جی
نے کہا کہ کوئی تو اس سنسار پرکش کو برہم روپ کہتے ہین اور کوئی جانتے ہین کہ ایک برہم ہے کوئی سب اُپادھیون
سے رہت پرب برہم کہتے ہین اور کوئی کہتے ہین کہ ایک سے پرگٹ ہونے والا اور اُسی مین لے ہونیوالا
ہے جو اُپاسک انت سمے پر ایک دم ہی برہم روپ ہوے وہ ہردے اکاش مین برہم کی اُپاشنا کر کے برہم لوک
کے مارگ سے موکش پاتا ہے اس پرکار شدھ ستوگن رکھنے والا جوگی سامرتھ سے جو چاہتا ہے وہی پاتا ہے ستوگن
سے سریشٹ کوئی دوسرا نہین ہے شانتی دھیرج اہنسا سمتا ست تا ست بولنا گیان ترک سنیاس یہ ستوگنی
رہت پیسٹ کے جو گیہ کہی جاتی ہے ستوگن آتما سے پرتھک یعنی جدا ہے تارک یعنی ترکنا کرنے والے پرش اُسکو
نہین جانتے اُن کی علحدگی اور ایکتا مکھتا سے جانی جاتی ہے جیسے کہ گولر اور اُس کے اندر بھنگے ایک اور جدا جدا
بھی دکھائی دیتے ہین اُسی طرح ستوگن اور پرش کی ایکتا اور پرتھکتا بھی کہی جاتی ہے —

رشیون نے پوچھا کہ سنسار مین پرورتی اور نورتی دھرم روپ کریون مین سے کونسا کرم پوری ابھیاس کے
جوگ ہے نانا پرکار کی دھرم گتی ایک دوسرے کی کھنڈن کرنے والی ہے کوئی کہتے ہین کہ شریر ناش ہونے کے
پیچھے بھی آتما ہی ہے اور کوئی کہتے ہین کہ نہین یہ بات نہین ہے کوئی سب کو سندیہ یکت بتاتے ہین کوئی سندیہ
سے رہت کہتے ہین میمانسا والے کہتے ہین کہ اسی طرح پرواہ چلا آتا ہے شاستر گیہ پرکش گیان والے پرش
کہتے ہین ایک برہم ہی ہے سگن اُپاسک اُسکو پرتھک (جدا) کہتے ہین جوتشی اسی اور کال بتاتے ہین اور جو مرگ چرم
دھاری ہین وہ لوگ کہتے ہین کہ تینون کال مین سنسار کچھ نہین ہے سپن کی راج کی سمان کیول جیو آتما کا بلاس ہے
کوئی گرہست کو اور کوئی برہم چرج کو اچھا کہتے ہین کوئی اہار چاہتے ہین کوئی اہار کے تیاگی ہین کوئی کرم کی پرشنسا
کرتے ہین کوئی سنیاس کو اچھا کہتے ہین کوئی کہتے ہین کہ آتما کے سوا سب متھیا (جھوٹ) ہے رشیون کے یہ سنکر

سنسار کے کرتا برہما جی نے یہ کہا کہ سب جیوون کی ہنسا نہ کرنا کرم برہم سے ملانے والا سریشٹ ہے اور دھرم پروت
نکشن رکھنے والا ہے اور پردہ لوگون نے گیان کو کلیان کاری کہا ہے اسی ہیئت سے شدھ گیان سے سب
پاپون سے رہت ہوتا ہے جو منش ہنسا مین پرورت ہے اور جو ناستک چیتن رکھنے والا ہے اور جو لوبھ اور موہ
سے سنجکت ہے وہ سب نرک گامی ہین جو نرالس منش ہین سپھل کرم کرتے ہین وہ بار بار جنم لیتے ہین
اور آنند کرتے ہین جو مردھاوان پنڈت اچھا نہ رکھنے والے جوگ سنجکت اچھا سے رہت کرم کرتے ہین وہ
بدھی مان اور سادھ چاری ہین ۔ یہ تیرہواں سکھ چھ ستوگن اور تشٹ گن کی ایکتا (وحدانیت) وترکتا (علحدگی)
بیان کرتا ہون یہان یہ بنے اور ویشیک نام سمبندھ کہا جاتا ہے منش سادھ ہی ہے اور ستوگن وشے ہے پہلے کلپ
برتن کیا گیا ہے کہ وہ جڑ روپ ستوگن اس طرح اپنے آپ کو نہین جانتا ہے جیسے گولر اپنے اندر رہنے والے بھنگون
کو نہین جانتا اور بھوگتا پرش وہ نوکر جانتا ہے ستوگن سادھ ہو کہ وہ دکھ روپا نتر دشاؤن سے سنجکت ہے
اور لشٹیر گیہ سیوان لوگون سے چھوٹا ہوا ہے اپاہیون سے پرتھک نرگن اور سرانا ہے ارتھات ان کا سمبندھ سکھ
سے نہین ہے کیونکہ ایشٹ (کلیت) ہی یہ گیانیون کا کتھن (بیان) ہے یہ لشتیہ پر اپنے اودھشٹان ستوگن سے بلا بری
اور ایک سمتا پراپت کرنے والا اور سب جگہ نت (قایم اور موجود) ہے اور ستوگن کو اس طرح بھوگتا ہے جیسے جل سے
علیحدہ کنول کا پتا جل کو نہین بھوگتا ہے گیانی سب گنون سے سنجکت ہو کر بھی ایسے لپت نہین ہوتے جیسے
کنول کے پتر پانی سے ۔ اس طرح ستوگن سے پرش بھی جدا رہتا ہے پرنتو ستوگن اور پرش دونون مل کر ستوگن روپ
ہوتے جب تک تیل اور بتی رہتی ہے تب تک دیپک جلتا رہتا ہے ان دونون کے ختم ہونے پر دیپک بجھ جاتا
ہے یہی ستوگن کا حال ہے درمیدھی ہزارون درشٹانتون سے بھی نہین سمجھتا ہے اور بدھی مان پرش تھوڑا کہنے سے
سب سمجھ جاتا ہے اسی طرح آپا سے دھرم کا پورا سادھن جاننا جوگ ہے اپاسے کا جاننے والا بدھی مان پرش
بے شمار سکھ پاتا ہے جیسے کہ مسافر روپیہ پیسہ نہ رکھنے والا رستے مین بہت دکھ پاتا ہے ملبہ رستے مین ہی ناش ہو جاتا ہے
اسی طرح گیان سادھن کرمون مین بھی جاننا چاہیے پھل ہوتا ہے اور نہین بھی ہوتا ہے ارتھات بہت پن رکھنے والا
پن جوگ کو پاتا ہے اور تھوڑے پن والا جوگ سے پہلے ہی مر جاتا ہے پرش کا کلیان جیتنے مین ہی ہے اور شبھ اشبھ کرم
درشٹانت روپ ہین جیسے بغیر دیکھا ہوا مارگ سہایتا کرنے سے طے کر لیا جاتا ہے ایسے ہی جوگ رہت کو بھی سمجھ لو
برہما جی نے کہا کہ من پنچ بھوتون کا ادھشٹھا ہے اتم پرکاش ہے ۔ بناش ہین بھی من ہی جیو دھاریون کا سبب ہے اور وہی
کارن ہے وہی من جیو آتما کہا جاتا ہے اندریون روپ شریر رتھ مین من سارتھی ہے جو اپنے گھوڑون کو بدھی سے
چلاتا ہے جیو آتما اس پر سوار ہے یہ برا رتھ برہم روپ ہے جو جیا ر روپ چابک سے چلایا جاتا ہے جو جوگی سدا اس
برہم روپ رتھ پر سوار ہے وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہے برہم رشیو مین نے یہ سب حال تم سے کہا اسکو اچھی طرح
سے سمجھ کر سادھی کو پراپت ہو گرو نے کہا کہ اس طرح برہما جی سے اپدیش کیے ہوئے ان منیون نے اسی طرح کیا
اور برہم لوک کو پایا شش تم بھی نیچہ ست کیے ہوئے سجن کو اچھی طرح سے کر دو تم بھی سادھی کو پراپت ہو گے ۔

اتی سری ایام کرت مہابھارت کے اسومیدھ پرب بائیسوان ادھیائے سے برہمن گیتا کا ستر ھوان ادھیائے ۔

تیئیسواں ادھیاے

برہمن گیتا اٹھارھواں ادھیاے

سری کرشن جی نے کہا کہ ہے کوروونشیوں میں سریشٹھ ارجن برہماجی کا رشیوں سے جو گیان کا اُپدیش ہوا وہ اُس برہمن
نے شش کو سمجھا کر بتا رہے سب دھرموں کو کہا تو شش بہت پرسن ہو کر اُس برہمن کی استت کرنے لگا اور
موکش پد کو پراپت ہوا ارجن نے پوچھا کہ مہاراج وہ گرو برہمن اور شش کون اور کہاں کے نواسی تھے سری کرشن جی
نے ہنسکر کہا کہ ہے مہاباہو میں ہی گرو اور میں ہی شش روپ ہوں میں نے تیری اچھا دھرم اور گیان میں پریت
دیکھ کر گیتا گیان کو برہمن اور شش کے سمباد میں برہمن گیتا کر کے پھر میں نے تم کو وہی آتما گیان اُس کی شاکھا
سمیت دوسری ریت سے سنایا اب تم اس گیان کو مت بھولو۔ اور سدیو اس گیان کو اپنے چت میں دھارن
کر کے موکش پد کو پراپت کرو ہے ارجن سنسار کو بیچ وید رشیوں نے کہا ہے تھوڑے دنوں کی آیو تھا میں
جو پرش اچھے کرم کرتے ہیں اُن کو سنسار میں سب سراہتے ہیں اور دشٹ پرشوں کو سنسار بُرا کہتا ہے اور دھرم
و ادھرم سب یہاں ہی پرگٹ ہو جاتا ہے جیسے کہ پہلے میں بھی میں نے تم کو یہی گیان سنایا تھا اور اب پھر
تمہاری اچھا انوسار میں نے تم کو وہی گیان سنایا اسکو اپنے چت میں دھارن کر کے سارے پرانیوں کو ستیہ ہی
جانو یہ سارا جگت میرا ہی روپ ہے اب میں دوارکا جانا چاہتا ہوں کہ اپنے پتا واسدیو اور بھائی بلدیو جی اور پتروں
کو بہت دنوں سے نہیں دیکھا ارجن نے کہا کہ ہے مہاپربھو آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہوں آپ نے مجھ کو اپنا
داس جان کر گیان کا اُپدیش دوبارہ کیا اسکو کبھی نہ بھولوں گا آپ نے پرم انگرہ کی ہے میں اس برہم گیان کو چت میں
دھارن کروں گا اب ہم اور آپ اندرپرست سے ہستناپور کو جا کر دھرم راج جدھشٹر سے ملکر آپ کے دوارکا جانے کا
حال کہیں گے وہ آپ کو اوش ہی دوارکا جانے کے لیے بدا کرینگے ۔۔

اِتی سری بیاس کرت مہابھارتے اسومیدھ پربتے تیئیسواں ادھیاے برہمن گیتا سماپت اٹھارھواں ادھیاے ۔۔

چوبیسواں ادھیاے

سری کرشن جی کا ارجن سمیت دلی سے ہستناپور جانا اور سری کرشن جی کا دوارکا کو روانہ ہونا

ویشمپاین جی نے کہا کہ مہاتما سری کرشن جی نے دارک کو اور تیجسوی مہاشور بیر ارجن نے اپنے سیناپتی کو
آگیا دی کہ ہمارا رتھ اور سینا جلدی طیار رہے ہم ہستناپور جاتے ہیں آگیا پاتے ہی سب سواریاں طیار ہو کر
سینا سمیت آگئیں اور مہاتیجسوی سری کرشن جی ارجن سمیت سینا کو آگے کر کے اندرپرست سے ہستناپور کو
چلے راستہ میں ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے ترلوکی کے سوامی آپ کی کرپا سے راجہ جدھشٹر نے ساری

پرتھی کا راج پایا ہماری ناؤ کو ردھمد مین جسکے تیکشن دھا بھیشم پتا مہ اور درونا چاریہ آدک بڑے بڑے شور بیر
تھے ڈوبا چاہتی تھی آپ نے کیوٹ اور کرن دھار (یعنی ملاح) ہوکر ہماری ناؤ کو پار لنگھا دیا آپکو بارمبار
نمسکار ہو آپ سارے سنسار کے پیدا کرنے والے سرگ آدک لوکون کے رچنے والے دیوتا کمر گن دھرب کے
پوجیہ ہو نرمل چاندنی آپ کا مدھر ہاس (مسکرانا ہنسنا) ہے اندریان یوان آپ کا پران کرودھ آپکا سب کا
کال اور پرسنتا سے لکشمیون کا باس ہے اتھاہ جنگم نرگن سرگن آپ کا سروپ ہے دیورشی نارد جی۔ دیول۔ بیاس جی
بھیشم پتامہ جی نے آپکو سب کے سامنے چراچر کا سوامی سنسار کا اتپن کرنے والا پارم بار کہا ہے اور مین نے
آپکے اوبہت روپ کو دیکھکر نشچے کرلیا ہے کہ پورن برہم پرماتما آپ ہی ہین آپکی کرپا سے کرن سا پرتاپی
اور بیر رتھ سا پراکرمی اور بھورے شرواسا بلوان میرے ہاتھ سے مارے گئے ہستنا پور پہونچکر دھرم راج
بھائی سے آپکے پدھارنے کو پرارتھنا کرونگا اور جو کچھ آپ نے مجھے اپدیش کیا اسکے انوسار کرونگا آپ
میرے ماما بسدیو جی اور بھائی بلدیو جی کو دیکھیں ایسی باتین کرتے ہوے دونون ہستنا پور پہونچے اور نگر باسیون
کو پرسن کرتے ہوے راج محل مین داخل ہوے راجہ دھرتراشٹ اور ید بدری اور بیس۔ راجہ یدھشٹر بھیم سین
نکل۔ سہدیو۔ رانی گاندھاری۔ اور رانی کنتی آدک کو جاکر دیکھا اور سب سے ملکر پرسن ہوے سری کرشن جی
رات کو ارجن کے محل مین جاکر سوئے اور پربھات کال اشنان سندھیا ترپن کرکے اچھی اچھی پوشاک پہن کر دونون
مہاتما راجہ یدھشٹر کے پاس گئے اور انھون نے سری کرشن مہاراج کو دیکھکر نمسکار کی اور بہت پرسن چت ہوکر
سری کرشن مہاراج کو اچھے آسن پر بٹھایا پھر ارجن سے راجہ یدھشٹر ملے اور اسکا مستک سونگھکر اپنے پاس
بٹھایا پھر ارجن نے اپنے بھائی دھرم راج یدھشٹر سے سری مہاراج کا ارادہ دوارکا جانیکا ظاہر کرکے کہا کہ آپ
ان کو آگیا دین کہ دوارکا جاوین راجہ یدھشٹر نے تتا پورباب نمسکار کرکے کہا کہ آپکی اچھا دوارکا جانیکی
ہے تو آپ اپنے پتا جی کو آنند پورباب دیکھیے اور میری طرف سے ماماجی اور بلدیو جی کا پوجن اور سب بھائیونکو
پیار کیجیے۔ ہے پورن کام آپ چراچر کے سوامی ہو آپ کی کرپا سے مین نے پرتھی کا راج پایا ہے مجھے اور
میرے بھائیون کو سدا یاد کرتے رہیوا ایسے بچن پریت کے بھرے ہوے کہکر دھرم راج یدھشٹر بھائیون اور
بدرجی آدک اور سینا پتون کے سمیت لکشمی پت کو اچھے رتھ مین سوار کرکے بہت سے رتن۔ دھن۔
آبھوشن۔ ریشمی بستر اور شال دوشالے گھوڑے ہاتھی پالکی بھینٹ کرکے پہونچانے کو چلے رانی
سوبھدرا اتّرا اور دروپدی سری مہاراج کے ساتھ دوارکا کو چلین نگر باسی بھی ساتھ ہولیے پریم سے بھرے
پریت کی باتین کرتے ہوے دور تک چلے گئے تب سری کرشن مہاراج نے راجہ دھرتراشٹ اور یدھشٹر اور
اسکے بھائیون کو سینا سمیت لوٹایا اور آپ ساتکی جی سمیت دوارکا کو پہونچے ۔۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب سری کرشن جی کا ہستنا پور سے دوارکا کو روانہ ہونا چوبیسوان ادھیائے ۔۔

چراچر میرے ہی اُتپن کیے ہوئے ہیں چاروں پرکار کے آشرم اور اُن کے دھرم میں نے ہی بنائے ہیں ہے بھارگو وید میری بانی اور پرانوں کا رچیتا بھی جانو ہوتا اور ہوں اور اگنی میں ہی ہوں جب جب بیں ہوت دھرم کی رکشا کے نمت میں ہی اوتار دھارن کر کے دشٹوں کا ناش کرتا ہوں شیو و برہما اور شیو میں ہی ہوں میں ایک جگت میں سنسار کو پیدا و پالن اور ناش کرنے والا میں ہوں جب میں گندھرب شریر دھارن کرتا ہوں تو ویسے ہی کرم کرتا ہوں اور ناگ شریر دھارن کرتا ہوں تو ویسے ہی کرم کرتا ہوں میں نے پانڈوں کی طرف سے دوت بنکر کوروں کو راجاؤں کی بھری سبھا میں بہت سمجھایا اور اپنا براٹ روپ بھی درسایا جیسے بھی دکھایا جب انھوں نے نہ مانا تب میں کو کرودھ پرگٹ ہوا کہ انھوں نے میرا ہتکاری بچن نہیں مانا آخر وہ کال کی پھانسی میں بندھے ہوئے سب ادھرمی جدھ کرکے مارے گئے ہیں سے سارا حال کہہ سنایا ۔۔

اتی سری رام کرت مہابھارت اسومیدھ پرب سری کرشن جی کا اتنگ رشی کو برہم گیان سمجھانا پچیسواں ادھیائے ۔۔

چھبیسواں ادھیائے

اوتنگ رشی کا کرودھ دور ہونا اور بسوروپ کے درشن

اوتنگ رشی سن کر کہنے لگے کہ ہے جناردن جی میں آپ کو نمسکار کرتا ہوں آپ کے برہم گیان اپدیش کو سنکر میرا کرودھ جاتا رہا اور میری مت سراپ دینے سے پھر گئی آپ نے کہا ہے میں نے بسوروپ کوروں کی سبھا میں پرگٹ کیا ہے پرشوتم اس سروپ کو میں بھی دیکھنا چاہتا ہوں آپ کرپا کرکے مجھکو بھی وہ اپنا سروپ دکھا دیں سری کرشن جی نے اوتنگ رشی کو اپنا وہی روپ جو ارجن کو دکھایا تھا اور سبھا میں پرگٹ کیا تھا دکھایا ۔۔

سری کرشن جی کے بسوروپ کا درشن اوتنگ رشی کی اچھا اور ان کا چنڈال روپ میں پرگٹ ہو کر امرت کا دینا اور رشی کا نہ لینا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بسوروپ سری کرشن جی کا پرکاش طرح کروڑوں ہزاروں سورج کے سمان پرکاشمان اگنی کی سمان پرچلت ہیں شریر بہت بڑا ہے اور آکاش تک لمبا ہو رہا ہے تب اوتنگ رشی نے دیکھا سری کرشن جی کا اپار تیج اور اس سروپ کو اچھی طرح دیکھکر آنند ہوا اور استت کرکے کہا کہ بسوروپ آپ کے درشن سے ہم کرتارتھ ہوئے آپ اپنا وہی روپ دکھائیے جو پہلے تھا سری کرشن جی نے کہا کہ اے رشی جو تم کو اچھا ہو وہ مجھ سے مانگو رشی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ درشن کرکے میرے سب کلیش ہو گئے پیری پرایا پھر سری مہاراج نے کہا کہ رشی میں تم سے پرسن ہوں

جو اچھا ہو بر مانگ لو بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجی سے کہا کہ اوتنگ رشی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے مہا پربھو جو آپ کی یہی اچھا ہے تو مجھکو جل کی طرف سے اس مرتھل زمین ماروار میں جو نہایت خشک اور ریتیلی ہی میں تکلیف رہتی ہی یہان جل مجھکو ملجایا کرے اور یہان کی پرتھی سیراب ہوجاوے سری کرشن جی نے کہا کہ جب تم کو جل کی اچھا ہو میرا دھیان کرلیا کرو اسی استھان پر تمکو جل پراپت ہوجایا کریگا یہ کہکر سری بھگوان وہان سے دوارکا کو روانہ ہوگئے اسکے پیچھے اوتنگ رشی نے جل کی کامنا مین سری کرشن جی کو سمرن کیا تو ایک چنڈال کو ننگا بدن کتے ساتھ لیے دیکھا کہ اسکے پانون مین بہت سا جل موتر ملا ہوا بھرا ہوا ہو اس چنڈال نے کہا کہ ہے بھارگو جل لے لو تم کو پیاس لگی ہوئی ہو مجھکو تمھارے اوپر کرپا پرگٹ ہوئی ہو رشی نے ہنستے ہوے چنڈال سے یہ بچن سنکر اس میلے جل کو لینے کا نہین کیا اور سری کرشن جی کی نندا کی پھر اس اتنگ اتھات چنڈال نے کہا کہ ہے رشی جل پان کرو تمکو پیاس لگی ہوئی ہی پرنت رشی نے نہین لیا تب وہ چنڈال رشی کے دیکھتے ہوے اسی استھان مین گپت ہوگیا رشی کو اشچرج ہوا اتنے ہی مین آپ سری کرشن جی پرگٹ ہوگئے تو رشی نے کہا کہ ہے پربھو آپ کو اتم برہمنون کے لیے ایسا میلا جل دینا اوچت نہین ہی سری کرشن جی نے کہا کہ ہے منی یہان جیسا جل چاہیے تھا ویسا ہی مین نے آپ کو دیا تمنے اندر کو نہین پہچانا بجر دھارن کرنیوالے راجہ اندر نے تم کو اس روپ مین درشن دیا تھا اس کا کارن یہ ہو کہ مین نے تمھاری نمت راجہ اندر سے جل کے لیے کہا تھا راجہ اندر نے مجھ سے کہا کہ منش کو امرت دیکر امر نہین کرنا چاہیے پرنت مین نے تمھارے اوپر کرپا کرکے پھر اندر سے کہا کہ اوتنگ رشی کو امرت دو راجہ اندر نے کہا کہ آپ کے پرسن کرنے کو مین ایسا ہی کرونگا پرنت چنڈال روپ سے رشی کو امرت دونگا جو وہ لے لیگا تو اچھا ورنہ پھر نہین دونگا ہے رشی تم نے گلان مانکر اس امرت کو پان نہین کیا تمنے اچھا نہین کیا وہ چنڈال روپ راجہ اندر نے دھارن کیا تھا ہے رشی جب تم کو جل کی اچھا ہوگی تب ہی نندن نام بادل رس سے ملے ہوے جل تم کو دینگے اور ان کا نام اتنگ بادل پرسدھ ہوگا ہے جنمیجے اب تک اس مرتھل مین اوتنگ نام بادل جل برساتے ہین اور رشی کے نام سے پرسدھ ہوے ہین –

راجہ جنمیجے نے بیشمپاین رشی سے پوچھا کہ اتنگ رشی نے کیسا تپ کیا تھا جو وشن بھگوان کو سراپ دینے کی اچھا کرنے لگا بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن اتنگ رشی بڑا گرو بھگت اور تپسوی ہوا جسکا حال مین نے آدپرب مین بھی تم کو سنایا تھا کہ گوتم رشی اتنگ کی گرو سیوا سے بہت پرسن ہوے اور انھون نے اور سب چیلون کو جانے کی آگیا دیدی پرنت اتنگ کو اپنے پاس رکھا اور اپنی کنیان کا بیواہ رشی سے کرکے اس کی اچھا انوسار یہ بردیا کہ تیری اوستھا سولہ برس کی ہوجاوے اور تم دونون پرسپر پریت سے آنند بہار کرو گرو دکشنا دینے کے لیے جب اتنگ نے اپنے گرو سے پوچھا تو گوتم جی نے کہا کہ اپنی گرو پتنی سے پوچھو جو وہ کہے وہ کرو گوتم جی کی استری اہلیا نے راجہ سوداس کی رانی کے کنڈل منگانے کو اتنگ سے کہا اور اتنگ راجہ کے پاس جاکر کنڈل لایا اور پھر راستہ مین وہ کنڈل تچھک ناگ لے گیا اور راجہ اندر کے سہاے سے پھر وہ کنڈل اتنگ کو پراپت ہوے اور اسنے اپنی گرو پتنی کو دیدیے ان

کنڈلون کا یہ پربھاؤ تھا کہ جو کوئی اُن کو پہنے اُسکو بھوک پیاس نہ لگے اگن سے نہ جلے چاہے جیسا روپ دھارن
کرے سانپ بچھو آوک زہریلے جانوروں سے اُسکو بھے نہ رہے کسی کا زہر پہننے والے کو اثر نہ کرے وہ کنڈل کو
پاکر گرو پتنی بہت پرسن ہوئی (درجودھن اور جیدرتھ کے مارے جانے سے رشی کو بہت شوک ہوا اس لیے
وہ سراپ دینے کو طیار ہوگیا) بیشم پاین جی نے کہا کہ اوتنگ رشی بڑا تپسوی رشی تھا اور تپ کے پربھاؤ سے
اُسکو بڑی سامرتھ تھی گوبند جی کے بچن سنکر اُسکا کرودھ جاتا رہا اور بسو روپ کے درشن کرکے مہا آنند کو پراپت ہوا
وہان سے جاکر سری کرشن مہاراج ساتکی جی سمیت جب دوارکا پوری مین پہونچے تو ریوتک پربت پر دواتسو
ہونے والا تھا اُس پربت پر طرح طرح کے بستر اور رتن اور آبھوشن اور مالاؤن کے ڈھیر نانا پرکار کے برکشون
اور لتاؤن سے شوبھائمان کلپ برکش سنشوبہت سورن کے دیپک اور پھولون سے اُس کی ایسی شوبھا
ہو رہی تھی کہ دیکھنے والون کے من اُسکی شوبھا دیکھکر آچرج کو پراپت ہوتے تھے جگہ جگہ جھرنے بہ رہے تھے
وہمبا اور پتاکا رنگ برنگ کی لہرا رہی تھین استری پرش سموہ کے سموہ جہان تہان آنند کرتے تھے گانے
بجانے والے مدھر راگ گا رہے تھے دوکاندار اور میوہ فروشون کے گروہ طرح طرح کے مدھر پھل اور کھانے
پینے کی بستو لیے ہوئے بیٹھے تھے وہان ایک پرش وہان کے شوبھا دیکھ رہے تھے جب وقت سری کرشن جی
اُس پہاڑ پر پہونچے وہان کی شوبھا ادھک ہوگئی اور سارے دوارکا باسی اور برشنی انددھک بنسی پرش ادھک
سب پرسن ہوگئے اُس سمین وہ پہاڑ کبیر بھون اور اندر بھون کے سمان ہوگیا تب سری کرشن جی اپنے پروار
اور ماتا پتا بھائیون پتر ون اور متروں سے ملکر کشل پوچھکر بیٹھ گئے تو وہ ین شوبھائمان ہوئے اور سارا پروار
اُن کے اردگرد براجمان ہوگیا تب بسدیو جی نے کورو پانڈون کا برتانت پوچھا اُس وقت سری کرشن جی
مہابھارت کی جدھ کو سمرن کرکے اپنے پتا جی سے جدھ کا برتانت سنانے لگے
چھبیسوان ادھیای سماپت ہوا
اتی سری مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا دوارکا مین پہونچنا ریوتک پربت پر دوار ست سماپت چھبیسوان ادھیای

ستائیسوان ادھیای

سری کرشن جی کا اپنے پتا کو مہابھارت سنگرام کا برتانت سنانا

بسدیو جی نے سری کرشن جی سے کہا کہ مین نے بہت منشون سے جدھ کا حال دریافت کیا تو انھون نے اُس
بھاری سنگرام کا حال سنا ہوا مجھ سے کہا کسی نے اپنی آنکھون دیکھا ہوا حال نہین سنایا تمھین اول سے آخر تک
سارا حال معلوم ہے اب تم مجھے سارا برتانت مہابھارت جدھ کا سناؤ بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجہ جنمیجے
سری کرشن جی نے اپنے پتا جی کا بچن سنکر کہا کہ ہے مہاتمن جس طرح یہ مہا بھاری سنگرام برنن سالن ہوا
اور جس پرکار سے اٹھارہ دن تک جدھ ہوتا رہا اُسکو برتانت سمیت تو برسون مین بھی برنن نہین کیا جاویگا
پرنتو سنچھیپ برتانت اُس بھاری سنگرام کا سناتا ہون کہ گیارہ کشوہنی کوروون کا دل جسکے سیناپت
دوناچارج گنگا پتر بیشم پتامہ جی تھے اینک راجاؤن اور سینا کے لوگون سے بھرا ہوا تھا اور سات کشوہنی دل

مہاتما پانڈون کی طرف تھا جسکے سیناپت دہرشٹ دمن اور سکھنڈی اور دہنش دھاریون مین سریشٹھ پانڈو ارجن اور بھیم سین آدک جسکی رکشا کرتے تھے دس دن تک مہا گھور سنگرام مین ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے مہا شوربیر بھیشم جی کو گرایا اُن کے سرشیا پر نواس کرنے پر دکشنائن سوریج تھا اور اُترائن سورج ہونے پر اُنھون نے اپنا شریر تیاگ دیا پھر درونا چارج سب کے گرو دہنش بدیا مین پرم چتر سیناپت ہوے دہرشٹ دمن اور اچاری کے جدھ مین بہت سے راجہ جو دور دور کے دلیشون سے آئے تھے دونون طرف سے مارے گئے پھر تھکے ہوے اچاری شوربیر دہرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے پانچ کشوہنی درجودھن کی سینا مین باقی رہی تھین تب کرن سیناپت ہوا اور تین کشوہنی پانڈون کی ارجن سے رکشاوان تھی جسطرح پتنگ نام پکشی اگن مین پرویش کرتا ہو اُسی طرح بیکاری جدھ ہوکر دوسرے دن کرن شوربیر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا پھر تین کشوہنی باقی بچی ہوئی سینا کا سیناپت راجہ شلّ کو درجودھن اپرسن چت نے کیا اور ایک کشوہنی پانڈون کی بچی ہوئی کا سیناپت اُس سنگرام مین راجہ جدھشٹر آپ ہوا اور بڑا بھاری جدھ جدھشٹر نے کرکے دوپہر کے بیچ مین مہابلی راجہ شلّ کو مارا اُسی سنگرام مین سہدیو نے مہا چاری شکنی کو جو اس لڑائی کی جڑ تھا بڑا پراکرم کرکے مارا اُسکے مرنے پر مہا دُکھی درجودھن گدا ہاتھ مین لیے وہان سے بھاگا کہ اُس کی سب سینا مار ڈالی تھی بھیم سین کرودہ وان ہو کر راجہ درجودھن کے پیچھے دوڑا اور بیاس ہرد (بیاس تالاب) مین درجودھن کو دیکھا پانڈون نے باقی بچی ہوئی سینا کو لیکر اُس تالاب کو گھیر لیا اور اُسکو تالاب کے باہر جدھ کیلیے بلایا درجودھن اتینت پیڑا مان جل سے باہر نکلا اور بھیم سین سے بڑا بھاری گدا جدھ کرکے مارا گیا اُسی اٹھارہوین دن کی رات کو پانڈون کی باقی بچی ہوئی سینا ڈیرون مین سوتی تھی پتا کے مارے سے مہا دُکھی اسوتھامان نے رات کے بیچ مین باقی بچی ہوئی پانڈوی سینا کو مار ڈالا پانچون پانڈو میرے ساتھ لشکر سے باہر تھے وہ ساتکی جی سمیت بچ رہے اور کوروون مین سے کرپاچارج ۔ کرت برما ۔ اسوتھامان ۔ اور یویتسُ جو پانڈون کی طرف آگیا تھا بچ رہے مہارتھیون کے سمیت راجہ سویودھن (مراد درجودھن) کے مارے جانے پر سنجے اور بدرجی پانڈون کے ساتھ ہوگئے ۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدہ پرب مہابھارت برتانت برنن ستائیسوان ادھیاے ۔

اٹھائیسوان ادھیاے

ابھمنیو کے مارے جانے کا سب کو شوک ہونا

بیشمپائن جی نے کہا کہ ہے راجن سری کرشن چندر جی نے سارا برتانت مہابھارت سنگرام اور بھیشم جی درونا چارج جی شلّ و کرن کے گھور جدھ کا حال مختصر سنایا پرنت ابھمنیو کے مارے جانے کا حال نہین کہا اسلیے کہ پتا جی کو اپنے پیارے نواسے کا مرنا سنکر بہت شوک ہوگا جب سارے جدھ کا برتانت سری کرشن سنا چکے تو رنواس مین بیٹھی ہوئی سوبھدرا اپنے پتر ابھمنیو کا سمرن کرکے رونے لگی اور دُکھیت

پرتھی پر گر پڑی اور پھر ابھمنیون کو پکار کر رونے لگی تب بسدیوجی نے کہا کہ ہے شترون کے مارنے والے آپ سنسار مین ست بکتا پرسدہ ہو ابھمنیون اپنے بھانجے کا برتانت آپ نے مجھے نہین سنایا تب ابھمنیون کا حال سری کرشن جی نے سنایا بسدیوجی اور سارے پروار جیدہشٹھر بھمسیون کو اُس مہا پراکرمی سندر درشن بالک کا دھیان کر کے بڑا بھاری شوک ہوا سری کرشن جی نے اُس کے بل اور پراکرم کا برنن کر کے سوبھدرا اپنی بہن اور پتا کو گیان روپ بچن سنا کر دھیرج دیا اور اپنے پتا جی سے بہت شوک سنجکت یہ کہا کہ لاکھون شور بیرون ہزارون راجاؤن مین شترو سینا کو مارتا ہوا ابھمنیون میرا بھانجہ جو اندر سے بھی مشکل جیتا جاتا کرودہ مین بھرے ہوے درونا چاریج جی سے جدہ کرتا ہوا شترو سینا کے مدہ مین اکیلا چلا گیا اور ارجن جو درونا چاریج جی سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا تھا اُنکے پران کی رکشا درونا چاریج جی سے کر کے ارجن کو جُدہ بھوم سے ہٹا کر درونا چاریج جی کے دانت کھٹے کرتا اور دوساسن کے پتر کو مارتا ہوا موت کے آدھین ہو کر بڑے بڑے شور بیرون مہارتھی سے سنگرام کر کے بڑے سموہ شترو سینا کو مار کر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا مارا گیا اور سُرگ کو گیا اس مہابھارت جُدہ مین ابھمنیون نے جو پراکرم دکھایا ہے اُسکا سا کبھا بہت پرسدہ ہوا ہے پتا جی آپ شوک نہ کیجیے وہ آپ کا نواسا بڑا پراکرم کر کے سُرگ کو گیا ہے پھر اُترا گربھ دتی جو اپنے پت کے دھیان مین رو رہی تھی اُسکو کنتی جی نے سمجھایا اور دروپدی کو اپنے پانچون پترون اور ابھمنیون کی یاد آتے ہی بڑا بھاری شوک ہوا سارا رنواس کُرری پکشی کے سمان بلاپ کرتا تھا ان سب کو سری کرشن جی اپنے ساتھ دوارکا لیگئے اُترا کو دھیرج دیکر سری کرشن جی نے کہا کہ تمھارے گربھ سے بڑا پرتاپی پتر پیدا ہوگا تم بہت شوک مت کرو پھر بسدیوجی نے شرادہ کیا سری کرشن مہاراج نے ساٹھ ہزار گاے منگا کر بستروں اور سورن سے النکرت برہمنون کو دکشنا سمیت دین ہے راجہ بیدر جنمے جے اُترا نے اپنے پت کے شوک سے بہت دنون تک کھانا نہ کھایا اور اُسکا گربھ بھی کم سا دکھائی دینے لگا تب بیاس جی آئے اور اُنھون نے اُترا سے کہا کہ تیرا تیجر بڑا پرتاپی ہوگا پانڈون کے پیچھے وہ ایکچھت راج کریگا تم کو اتنا شوک نہین کرنا چاہیے اور پھر ارجن اور دھرمراج جیدہشٹھر کے پاس جا کر بیاس جی نے کہا کہ تمھارا پتر اُترا کے گربھ سے بڑا تیجسوی پرگٹ ہوگا ساری پرتھی کو دھرم سے پالن کریگا ۔ ہے شترون کے بیجے کرنے والے راجہ جیدہشٹھر اور ارجن تم شوک کو تیاگ کرو سری کرشن مہاراج کے پرتاپ سے اور میرے آشیرواد سے ابھمنیون کا پتر بڑا پراکرمی راجہ ہوگا ارجن اور جیدہشٹھر دونون بیاس جی مہاراج کے بچن سنکر پرسن ہوے ۔ ہے راجہ جنمے جے تمھارا پتا اُس گربھ مین ایسا بڑھا جیسے شکل پکش مین چندرمان بڑھتا ہے ۔

اِتی سری مہابھارتے اسومیدہ پرب بیاس جی کا سمجھانا بسدیوجی اور اُترا دروپدی کا شوک اٹھائیسوان ادھیاے

اُنتیسواں ادھیائے

اسومیدھ جگ کے لیے راجہ مرت کا دھن ہمالے سے یدھشٹر کا لانا

راجہ جنمیجے نے ویشم پاین جی سے پوچھا کہ اے براہمن راجہ یدھشٹر نے جس طرح اُس دھن کو پایا اور اسومیدھ جگ
کیا وہ سب مجھ سے کہیے ویشم پاین جی بولے کہ راجہ یدھشٹر نے ارجن بھیم نکل سہدیو سے کہا کہ تمنے بیاس جی کا
بچن سنا جو دھن کے نمت انھوں نے کہا ہے کہ اُس دھن کو میں خرچ کیا چاہتا ہوں جو راجہ مرت نے اکٹھا کیا
تھا بھیم سین نے کہا کہ بہت اچھا آپ کی آگیا انوسار ہم اُس دھن کو گرہن کرینگے شیو جی کا آرادھن کر کے دیوتا اور
کبیر کی پوجا کرکے ہم اُس دھن کی رکشا کرنے والوں کو پرسن کرینگے یہ کہکر نکشتر انوسار شبھ دن دیکھ کر پش میں
سینا کو لیکر کوچ کیا انھوں نے سوتی بچن لیکر راجہ دھرتراشٹر اور گاندھاری سے آگیا لیکر چلے مارگ میں راجہ
یدھشٹر اپنے بھائیوں سمیت بہت سا پھل پھول اور بھوجن کی سامگری لیکر شیو کو پرسن کرنے کو چلے برہمنوں نے
وید منتر اچارن کیا تب راجہ پانڈو اُس پربت پر پہونچے اور سینا سمیت وہاں نواس کیا اور برہمنوں نے کہا
کہ جس طرح آپ کہو ویسا ہی کیا جاوے ایسا سنکر بہت پرسن ہوا اور وہاں ایک دن نواس کیا دوسرے دن برہمنوں نے
کہا کہ آج ہی اچھا دن ہے آپ بھائیوں سمیت شیو جی کا آرادھن کریں کیول جل پان کر کے رہنا پڑیگا یہ سنکر
راجہ یدھشٹر اُس پربت پر پہونچے اور شیو جی کے دھیان اور سمرن میں رات بتاتے ہوئے پرات کال ہون کیا نانا
پرکار کی سامگری سے ہون کر کے آٹھ بلیدان کیے پھر کبیر اور یکشوں کو بھی اسی پرکار پوجا کیا اور بہت سے
برہمنوں کو اور کنگالوں کو دان دیا پھر ہزاروں گائیں اور نانا پرکار کے پدارتھوں کو دیا اور گنگا جی
اور برہمنوں سے شبھ سمے کی پوچھ کر اُس جگہ کو گئے جہاں راجہ مرت کا خزانہ تھا پاس جا کر راجہ یدھشٹر نے
اور برہمنوں نے نمسکار کر کے اُس خزانہ کو کھدوایا اُس میں سے نانا پرکار کے لوٹے کمنڈل کلس سونے کے
جڑاؤ اور بھاری کڑاہ کلس چھوٹے بڑے چاندی کے برتن نکلے اُن کو صندوقوں میں رکھکر
چھکڑوں اور اونٹوں پر لاد کر وہاں سے چلے اُن میں آٹھ ہزار اونٹ اور سولہ ہزار چھکڑے اور چوبیس ہزار
ہاتھی پر وہ سونے چاندی کے پاتر لدے ہوئے تھے جو راجہ یدھشٹر وہاں سے لائے وہ دو دو چار چار
کوس تک سونے چاندی کو مشکل سے سوار پا لیجاتے تھے اسی طرح راجہ یدھشٹر سینا سمیت پربت پر سے
اُس بڑے بھاری خزانہ کو ہستناپور میں لائے

اِتی شری مہابھارتے اسومیدھ پربنی راجہ یدھشٹر کا ہمالیہ پربت سے راجہ مرت کا دھن لانا اُنتیسواں
ادھیائے

تیسواں ادھیاے

راجہ پریچھت کے جنم کا برنن پریچھت کا برہم استر پرچھاؤ سے مردہ جنم لینا شری کرشن جی کا جیو کرنا

[illegible]

کنتی جی کے درشن کرنے کو آئے اور جنکے پت مارے گئے تھے اُن رانیون کے سمت محلون مین جا کر دھیرج
دیا راجہ دھرتراشٹر اور بدر جی نے بڑے سنکار سے پوجا کی اُسی سمین ہے راجن تمھارے پتا پریچھت نے
جنم لیا برہم استر جو اسوتھاما ن نے چلایا تھا اُسکے پربھاؤ سے پریچھت مرتک اور اچیت پیدا ہوئے سب پروار
کو بڑا شوک ہوا تب سری کرشن جی اُسی محل مین جہان اُترا اپنے مرتک پتر کو دیکھ دیکھ کر شوک کر رہی تھی اور استریون
کا سموہ تھا پہونچے کنتی جی بہت بیاکل پکارتی ہوئی سری کرشن جی کے سامنے آگئین اور دروپدی و سوبھدرا
کو وہان بلاپ کرتے ہوئے دیکھا تب کنت بھوج کی پتری کنتی جی نے روتے ہوئے یہ بچن سری کرشن جی سے کہا
کہ ہے مہاباہو ہے باسدیو آپ سے دیوکی جی پتروتی ہوئین تمھین ہماری گت اور تمھین ہمارے سہایک ہو ہمارا سارا
بنس تمھارے آدھین ہی ۔ ہے پربھو تمھارے بھانجے ابھمنیون کا پتر اسوتھاما ن کے استر سے مرا ہوا پیدا ہوا ہی
ہے کیشو آپ اسکو جیودان دیجیے ۔ ہے پربھو ہے جدوپت آپ نے اسوتھاما ن سے یہ پرگیا کی تھی کہ تو چاہے جیسا
جتن کرے مین برہم استر لگے ہوئے پتر کو جیودان دونگا ۔ اور وہ مدت تک اچھی ت راج کریگا ہے پرشوتم آپ اس پتر
کو دیکھین آپ ہی کو جدھشٹر بھیم سین ۔ ارجن ۔ آدک پانچون بھائیون کے کل کی رکشا کرنی جوگ ہی ۔ ہے
سری کرشن میرے اور میرے پترون کے پران اسی بچے کے آدھین ہین اور اسی طرح میرے سسر اور پانڈون
کا پنڈ اسی بچے مین نیت ہی ۔ ہے جناردن جی آپ ہمارے سب پروار کے اوپر کرپا کرین ۔ ہے جگت کے
پالن پوشن کرنے والے ۔ ابھمنیون نے اُترا سے بشواش پورب کہا تھا کہ ہے کلیانی تیرا پتر اپنے ماما ن
سری کرشن جی کے کل کے اوپر ہوگا برشنی اور اندھک کل مین دھنروید اور نیت شاستر پڑھیگا ۔ ہے تات اُس
اجے پراکرمی ابھمنیون نے یہ بچن آپ کے اوپر بھروسا کرکے کہا تھا اب اُسکو سوپھل کیجیے آپ ہی اس کل کا کلیان
کرینگے ۔ یہ بات کنتی کہکر اتینت شوک سے پرتھی پر گر پڑی تب اور سب استری اور رانیان بھی کہنے لگین
کہ ہے پربھو آپ کے بھانجے کا پتر مرتک اُتپن ہوا ہی آپ ہی کرپا کروگے تو یہ پانڈون کا کل رہیگا ۔ سری کرشن جی
نے اپنی بھوا کنتی کو اُٹھایا سوبھدرا نے کہا کہ ہے پنڈری کاکش میرے پوتے ابھمنیون کے پتر کو دیکھو جو کورون
کے ناش ہونے پر بنا اُسکا کے ناش ہوگیا اسوتھاما ن نے ایک سینک بھیم سین پر اُٹھائی وہ مجھپر اور اُترا پر پڑی
ہے کیشو وہی سینک میرے ہردے مین لگی ہی جو مجھے پیڑا دے رہی ہی جو مین ابھمنیون اور اُسکے پتر کو نہین دیکھتی
ہون اسوتھاما ن نے پانڈون کا ناش کر دیا ہی جدونندن وہ ابھمنیون پانچون بھائیون کا پیارا تھا اُس کے
پتر کو اسوتھاما ن سے بچے کیا گیا تو سنکر لوگ کیا کہینگے ۔ ہے شترون کے ناش کرنے والے اس سے بڑا اور
کونسا دکھ ہوگا ۔ ہے پرشوتم ہے لکشمین پت ہمارے اوپر کرپا کرو تمنے اسوتھاما ن سے کہا تھا کہ ہے ادھم
ہتش اسوتھاما ن مین ابھمنیون کے پتر کو سجیو کر دونگا اب تم پرسن ہو کہ یہ پتر جی اُٹھے اپنی پرتگیا کو سوپھل کرو
نہین تو مجھکو بھی مرا ہوا جانو آپ ترلوکی ناتھ سنسار کے پالن پوشن کرنے والے ہین آپ چاہین تو تینون
لوک کو مار کر جلا دین پھر اپنے بھانجے کے مرے ہوئے پتر کو کیونکر نہین جلاؤگے مین تمھارے پربھاؤ کو اچھی طرح

جانتی ہوں میں تمہاری چھوٹی بہن تمہاری شرن آئی ہوں آپ میرے اوپر کرپا کرو ویشم پاین جی بولے کہ ہے راجن
کیشی کے مارنے والے جناردن جی نے ان بہت سی استریوں کے مدھ میں اپنی بہن اور بھوا کا بچن سنکر اونچے
سُر سے کہا کہ ایسا ہی ہو تب وہ سب پرسن ہوگئیں اور سری کرشن جی اُسی محل میں جہاں پریچھت پڑے ہوے
تھے پرویش کر گئے تل سرسوں اور جیا نول آدک سب بستو اور وید موجود تھے سری کرشن جی نے پریچھت
کو دیکھکر کہا کہ بہت سرشٹھ بہت سرشٹھ تب سوبھدرا نے اُترا سے جلدی جا کر کہا کہ یہ دیوتاؤں کا دیوتا پرمیشر
سامنے آتا ہے سری کرشن جی کے درشن کی ابھلاکھا کرنے والی سندر منہ والی اُترا پریچھت کے مرتک شریر کو گود
میں سے بستر میں کر بیٹھ گئی اور آنکھوں میں آنسو بھر لائی سری کرشن جی کو دیکھکر شوک سے بیاکل ہو یہ بولی کہ ہے
دوارکا ویش چراچر کے سوامی ہے جگت کے کرتا ہرتا بنا اس بالک کے مجھکو اور اُبھیوں کو مرتک جانو ہے
مدھوسودن میں آپ کو بارم بار پرنام کرتی ہوں اسوتھاما کے استر سے مرتک میرے پتر کو سجیو کردو۔
ہے پنڈریکاکش چاہے میں بھی مرجاؤں پرنت یہ بالک اسی دشا میں نہ پڑا رہے۔ ہے مدھوسودن میری
ابھلاکھا تھی کہ میں بھری ہوئی گود سے آپ کو پرسن دیکھوں وہ میری ابھلاکھا نشٹ ہوگئی اسوتھاما کا
اسکے مارنے سے کیا بھلا ہوا یہ وہی نردئی اسوتھاما تھا جسکا پتا پانڈوں کی لکشمیں کو چھوڑ کر جم لوک کو گیا
میں نے اپنے پت کے مرنے کے پیچھے پرتگیا کی تھی کہ تھوڑے کال پیچھے تمہارے چرنوں میں آؤنگی مجھ سے
پرتگیا پوری نہیں ہو سکی میرا اپرادھ چھما کیجیے یہ بچن اترا کہتی جاتی تھی اور روتی جاتی تھی پانڈوں کا محل
دو گھڑی تک درشن کے اجوگ اور شوک سے بیاکل رہا پھر اترا نے اپنے پتر سے کہا کہ تو گوبند جی کو ڈنڈوت
نہیں کرتا ہوا اپنے پتا سے میری طرف سے جاکر کہدے کہ کسی جیو دھاری کا مرنا کسی دشا میں آسچرج نہیں ہے
جو میں استری پتی بنا چھوٹا تو میں زہر کھا کر شریر تیاگ دونگی ایسی اوستھا میں جینا اچھا نہیں ہے پتر اٹھو اور
کنول نین چتربھج نارائن کو دیکھو یہ کہکر پھر گر پڑی اور پھر اُٹھ کر سری کرشن جی کے چرن پکڑ کر ڈنڈوت کی۔
تب کرپا سندھ بھکت بتسل سری کرشن چندر مہاراج نے آچمن کر کے اُس برہم استر کے پربھاؤ کو دور کیا
اور اُس ابناشی سری کرشن جی نے اُس پتر کے جیون کی پرتگیا کر کے سب رنواس کے سامنے سب کو سنا کر
کہا کہ میں متھیا نہیں کہتا ہوں یہ میرا بچن ستیہ ہی ہوگا میں تمہارے سب کے دیکھتے ہوے اس بالک
کو سجیو کرتا ہوں جیسے میں نے پہلے کبھی متھیا نہیں کہا ہے اب میں اُسے سجیو کر دونگا میری ستیتا کے پربھاؤ
سے یہ بالک ابھی جی اُٹھے اتنا کہتے ہی وہ بالک (پریچھت) دھیرے دھیرے چیشٹا کرنے لگا جب برہم استر
کا پربھاؤ سری کرشن جی نے نورت کر دیا تب وہ محل تمہارے پتا کے چندرمان تیج سے پرکاش مان ہوگیا
سبھوں نے پرسن ہو کر کہا کہ جے ہو سری کرشن باسدیو جی کی جے ہو جے ہو پانچوں بھائیوں اور کنتی آدک استریوں
نے سری کرشن مہاراج کے اوپر پرسن ہو کر پھولوں کی برکھا کری اور سارا رنواس بہت ہی پرسن ہوا
اور انترکش میں یہ شبد ہونے لگا کہ دھن ہو ہے کیشو جی دھن ہو وہ برہم استر اسوتھاما کا برہما جی کے

پاس چلا گیا ہے رہن تمہارے پتا جیو ہو گئے تو سب استریاں بہت ہی پرسن ہو گئیں اور سری کرشن جی کی استت
کرنے لگیں سوت ماگدھ بندی جن جو سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سو سبھدرا اور کنتی نے سری کرشن جی کی
بہت استت اور پرسنسا کی اور اُترا نے بالک کو گود میں لیکر سری کرشن جیو کو ڈنڈوت کی اور سری کرشن جی نے
اُسکو بہت سے رتن اور جواہر دیے اسی طرح اور بھی جدو بنسیوں نے رتن اور دھن دیے کیشو جی نے اس بالک کا
نام پریکشت رکھا محل میں منگلاچار ہونے لگا اور اندر باہر محل کے نانا پرکار کے باجے بجنے لگے پانڈوں نے بہت
پرسن ہو کر خوشی کے باجے بجوائے اور سارے ہستناپور میں انکی بڑی خوشی ہوئی کہ ابھمنیوں کے مرتک پتر ہوا تھا
سری کرشن مہاراج نے جیو دان دیا اس بالک کو جیو کر دیا اس سمیں بڑا آنند ہستناپور باسیوں کو ہوا بہت سا
دان راجہ یدھشٹر نے دیا ہاتھی برہمنوں کو دیا اور جتنے اگیہ جوتشی آدک وہاں موجود تھے سب کو دان دیا اور ان
سے پوچھا کیا پرکشت تمہارے پتا کی گدی کا راجہ ہووے جب یہ ایک مہینا ہوا تب پانڈو بہت سے تحفے لیکر پانڈو
آئے اور نگر کو بہت رنگین طرح سے شوبھایمان کیا اور دھیان کیا اور تمہارا پتا باہر لائے کہ ان کے گھر جو دیوتا اور دیوتاؤں
کے مندر راستہ کیے اور تمہارے پتا کے ہونے کی بڑی خوشی منائی ۔

اتی سری مہابھارت اسومیدھ پرب پریکشت جنم کتھا برنن تیسواں ادھیاے ۔

اکتیسواں ادھیاے

راجہ جنمیجے پرتی ویشمپاین کا پانڈوں کا جگ اسومیدھ کے لیے سامگری کٹھوانا

ویشمپاین جی نے کہا کہ جب تمہارے پتا ایک مہینے کے ہوئے تب پانڈو بڑی خوشی سے ہستناپور میں اپنے نگر کو خوب
سجایا اور راجہ یدھشٹر نے کیچرن بندنا کرکے سری کرشن جی کی مرتک بالک کو جیون کرنے کی مہما کہی راجہ بہت
پرسن ہوئے انھوں نے بھی بہت پرکار سے گوبند جی کی استت کی ویاس جی آئے اور راجہ یدھشٹر نے وہ سونا پاتر
جو ویاس جی کے کہنے سے پایا تھا راجہ یدھشٹر کے آگے رکھا کہا کہ میں اسومیدھ جگ میں ان کو لگاؤنگا
ویاس جی نے کہا اسومیدھ جگ کی مہما ایسی ہے کہ اگیا دی کر دیا ہی جگ کرنے سے رام چندر مہاراج نے بھی بہارک
جگ کیا اسومیدھ کیا تھا راجہ یدھشٹر نے سری کرشن جی کی آگیا سے سب سامان جگ کا منگایا اور
... کرکے کہا کہ آپ ہی کی کرپا سے یہ راج پایا ہے اور آپ ہی کی کرپا سے ہمارے کارج سپھل ہو
... ہووینگے آپ ہی جگ کے ادھیکاری ہیں آپ نے ہی دھرم اور ادھرم کا نیائے کیا اور سب جیو کی جان ہیں تو مجھکو
... سری کرشن جی نے کہا کہ اے راجہ تم بڑے دھرماتما ہو تمہارے آگیا کاری ہیں تم آپ جگ کرو اور جو کارج چاہو ہمارے
... کرو ... سب کو ان کا ... راجہ یدھشٹر نے ویاس جی سے کہا کہ آپ جگ آرمبھ کریں اسی طرح
... آپ سے جو ... اور جاگ ... ہمارے جگ کو مکمل کروینگے

دونون نے کہا کہ تم ابھی چھوٹے ہو تمہارے پتا نے ہم کو اپنے اوپر سوار کرا کے گندھ مادن پربت کی جاترا کرائی اور بڑا بھاری سنگرام کر کے گھٹوت کچ مارا گیا اُسکا ہم سب بھائیون کو بڑا شوک ہے مگر وہ بھی بھیم سین کے ساتھ چلا برکھ کیت کو معلوم تھا کہ پانچون پانڈو اور کرن سگے بھائی ہین اس لیے مہابھارت مین پانڈون سے اُسنے جدھ نہین کیا تھا دور سے بلند پہاڑون کو اُلنگھن کر جب بھدراوتی نگر کے قریب بھیم سین پہونچا تو چارون طرف باغ اور دھرم شالہ اور کنوے باوڑی دیکھکر بہت پرسن ہوا آگے جا کے چاندی کی نہر دیکھی جو محلون کے آگے جاری تھی ہر ایک چیز کو دیکھتا جاتا تھا کہ دور سے شام کرن گھوڑے کو دیکھا کہ آگے اُسکے گھوڑون کے سوار اور دونون طرف ہاتھی سوار پیچھے بہت سی پیادہ پا سینا بیچ مین شام کرن گھوڑا بہت سے زیورون سے سجایا ہوا چلا آتا ہے جب وہ گھوڑا چاندی کی نہر پر آیا وہان اُسکو کستوری اور گلاب کیوڑہ چندن ملا کر نہلایا اور طرح طرح کی خوشبو اگر کپور آدک اگن پر رکھی گئین بھیم سین اپنی سینا کے آگے آگے جاتا ہوا یہ تماشے دیکھ رہا تھا بھیم سین کے ساتھ گھٹوت کچ کا پتر میگھ برن بھی تھا وہ آگے بڑھا اُسنے اپنی راکھسی مایا سے اپنے ساتھیون کو ساتھ لیکر ایسی مایا پھیلائی کہ چارون طرف اندھکار چھا گیا بجلی چمکنے اور بادل گرجنے لگا گھوڑے کے ساتھ جتنی سینا تھی اُس کو مار کر بھگا دیا اور شام کرن گھوڑے کو لیکر آسمان پر چلا گیا جب راجہ جوبناسو کو یہ خبر پہونچی کہ ایک شوربیر آکاش مین بہت بادلون کے اندر سے جدھ کرتا ہے اور دوسرا پہاڑ کے نیچے کھڑا اپنے تیرون سے راجہ کی سینا کو مار رہا ہے اور تیسرا شوربیر پہاڑ کے اوپر سے تماشا دیکھ رہا ہے تو اُسکو بڑا بھاری سوچ ہوا اُدھر راجہ اندر کو خبر پہونچی کہ راجہ جدھشٹر کے لیے شام کرن گھوڑا میگھ برن لیے جاتا ہے راجہ اندر میگھ برن کی کرنی کو دیکھکر بہت خوش ہوے اور دیوتاؤن سے کہا کہ میگھ برن اور شام کرن پر پھولون کی برکھا کرو دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا راجہ جوبناسو نے بہت سی سینا بھیجی کہ وہ میگھ برن سے ہوا پر چڑھ کر کے گھوڑا چھڑا لین پرنت کسی کی سامرتھ نہ تھی جو آکاش مین میگھ برن سے سنگرام کرے میگھ برن اور اُسکے ساتھی راکھسون نے بہت سی سینا راجہ جوبناسو کی مار ڈالی اور بہت سی سینا زخمی ہو کر بھاگ گئی تب میگھ برن نے شام کرن گھوڑا لاکر بھیم سین کو دیدیا بھیم سین میگھ برن سے بہت پرسن ہو کر ملا کرن کا شوربیر پتر برکھ کیت جو بھیم سین کے ساتھ تھا اُسنے دیکھا کہ راجہ جوبناسو آپ سینا لیکر شام کرن کو چھوڑانے آیا ہے اُسنے راجہ کا آگا روکا اور سینا لیکر ایسا سنگرام کیا کہ راجہ جوبناسو کو مارے تیرون کے بیہوش کر دیا اور بہت سی سینا اُسکی مار ڈالی راجہ کو تیرون کے لگنے سے مورچھا آگئی کرن کے پتر نے راجہ کو بیہوش دیکھکر رحم کھایا اور آپ پنکھا کرنے لگا کہ کسی طرح راجہ کو ہوش آوے جب راجہ کی آنکھ کھلی تو کرن کے پتر کو اپنے سرہانے پنکھا کرتے دیکھکر بہت پرسن ہوا اور اُس کو گلے لگا کر کہا کہ گھوڑا تو کیا چیز ہے مین تمہارے لیے جان سے حاضر ہون دونون آپس مین ملے اور پریم پریت کی باتین کرنے لگے۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے اسومیدھ پربنی بھیم سین کا شام کرن گھوڑا لینے راجہ جوبناسو کے یہان جانا اور سنگرام ہونا اکتیسوان ادھیاے

بتیسواں ادھیاے

سہگ راج کمار اور بھیم سین کا جدھ راجہ جوبناس کا منع کرنا اور آپ معہ رنواس کے شام کرن سمیت جدھشٹر کے پاس آنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہاں تو راجہ جوبناس اور کرن کے پتر کا سنگرام ہوکر پریم پریت کی
باتین ہو رہی تھیں وہاں راجہ کے پتر نے سُنا کہ پتا جی پکڑے گئے سینا ساری ماری گئی بھدراوتی اپنی راجدھانی
سے بہت سی سینا لیکر میدان میں آیا بھیم سین نے اُس کو سینا سمیت آتے دیکھا اُسکے بیاگ کو روکا اور بہت
دیر تک بھاری سنگرام بھیم سین کا اُس سے ہوا بھیم سین نے ملہ جدھ میں سہاگ کو حملہ کرکے زمین پر دے مارا
پرنت وہ شور بیر اسی آن اُٹھکر بھیم سین سے پھر جدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جدھ ہوا راجہ جوبناس نے خبر
پائی کہ سہاگ بھیم سین سے سنگرام کر رہا ہے خود اسیوقت وہاں آیا اور سہاگ سے کہا کہ بھیم سین بڑا بلوان راجہ جدھشٹر
کا بھائی ہے اس سے سنگرام مت کرو اور سارا حال اپنا اپنے پتر کو سنایا باہم ملکر دونوں بغلگیر ہوئے اور بہت آدرستکار
سے راجہ جوبناس بھیم سین کو اپنے نگر میں لے گیا اور سینا کو شہر کے باہر اچھی طرح سے اُتارا اور بہت اچھی طرح
مہمانداری کی اور شام کرن کو اچھی طرح سجا کر بھیم سین کے حوالہ کیا اور راجہ آپ سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر سے
ملنے کو ہستنا پور چلنے کو تیار ہوگیا اور ہمراہ اپنے جوان عمر کی سینا اور خوشرنگ عربی اور عراقی اچھے نسل کے گھوڑے
اور اونچے دکھنی ہاتھی جنکے مستک بہت چوڑے اور دانت بہت لمبے تھے اچھے اچھے زرین پردوں کے رتھ
جن میں چار چار گھوڑے جتے ہوئے تھے لیکر گئے شام کرن سجا کر اپنے ساتھ لیکے بھیم سین سمیت راجہ جوبناس
مہاراج جدھشٹر اور سری کرشن جی کے پاس آئے راجہ جدھشٹر بھی بہت پریم و پریت سے ملے راجہ جوبناس
نے سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ میں اپنے شام کرن گھوڑے کی بدولت آپ کے چرنوں میں آیا ایک تو
بڑا لابھ یہ ہوا دوسرے گنگا جی کا اشنان ہم لوگوں سراق نواسیوں کو درلبھ وہ ہوا تیسرے اسنو رتھ راجہ جدھشٹر دھرم اوتار
کے درشنوں کا سدھ ہوگیا سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر نے راجہ جوبناس کی بڑائی کی اور آدرستکار کرکے
اپنے شیش محل میں انکو معہ اُن کی رانی اور راجکمار سہگ کے اُتارا ناچ رنگ ہونے لگا پھر راجہ جوبناس نے وہ
شام کرن اور بہت سے دکھنی ہاتھی اور بہت دلیس کے گھوڑے طرح طرح کے تحفوں کے ساتھ مہاراج جدھشٹر کو
نذرین پیش کیے راجہ جدھشٹر بھیم سین کے شام کرن لانے سے اور راجہ جوبناس کی پریت سے بہت پرسن ہو
سری کرشن مہاراج نے دھوم رشی پروہت سے کہا کہ آپ شام کرن کو محلوں میں لیجاویں کہ رانیاں اور سب
رنواس بھی شام کرن کو اچھی طرح سے دیکھلیں جب پروہت اُس گھوڑے کو محلوں میں لے چلے راستہ میں سال کا
بھائی الیسال جو اسومیدھ جگ دیکھنے کو بطور مہمان آیا تھا اور دل میں اپنے بھائی سال کا بدلا لینے کا ارادہ رکھتا
تھا آن پہونچا اور دھوم رشی سے گھوڑا چھین کر بھاگ گیا سری کرشن مہاراج کو خبر ہوئی اُنھوں نے خیال فرمایا کہ میر

کہنے سے دھوم رشی گھوڑا محلوں میں لے گئے تھے میرا فرض ہو کہ ایسال کو بعد شام کرن کے گرفتار کر کے منگاؤں اس
خیال سے پان کا بیڑا اٹھا کر فرمایا کہ کون اس کام کا بیڑا اٹھاتا ہے۔ پردمن جی نے اپنے پتا سری کرشن چندر سے ہاتھ
جوڑ کر کہا کہ میں ایسال کو مار کر شام کرن کو لاتا ہوں پردمن جی وہاں سے چلے کرن کا پتر بھی اُن کے ساتھ ہو لیا
پردمن جی نے ایسال کو جا کر گھیر لیا اور بہت سنگرام ہوتا رہا ایک تیر ایسال نے ایسا مارا کہ پردمن کو سنبھلنے کی
طاقت نہ رہی بیہوش ہو کر گر گئے اور جب ہوش آیا تو وہاں سے بھاگ کر سری کرشن جی کے پاس آئے سری مہاراج
پردمن سے ناراض ہوئے کہ لڑائی میں ٹھہرائی نہیں ٹھہری ہو کیوں بیڑا اٹھایا تھا کرودھونت ہو کر پردمن کو مارنے لگے
تب بھیم سین نے انکو پکڑ لیا اور بنتی کر کے شانت کر دیا بھیم سین آپ لڑنے کو گیا اور سری کرشن جی بھی اُس کی
سہائے کو گئے بھیم سین کو ایسال نے مارے تیروں کے ڈھانک دیا اور سری کرشن جی سمیت بھیم سین کو مورچھت
کر دیا جب کرشن جی سچیت ہوئے تو ایسال کے بل و پراکرم کی تعریف کرنے لگے ست بھاما نے کہا کہ جب
آپ ایسے مہا پراکرمی ایسال سے جدھ نہ کر سکے تو پردمن جی نے کیا اپرادھ کیا جو آپ نے اُن کے اوپر اتنا کرودھ
کیا اُسوقت سری کرشن جی شرما گئے تب کرن کا پتر ایسال کے ساتھ سنگرام کرنے کو گیا اُسکو بیہوش کر کے پکڑ لایا۔
راجہ جدھشٹر کرن کے پتر سے بہت پرسن ہوئے جب ایسال نے سری کرشن جی کے درشن کیے تو اُنکے چرنوں پر
سر رکھ دیا اور بہت استت کی پھر کرن کے پتر کے ایسال نے چرن پکڑے کہ تمہاری بدولت سری کرشن جی کے
درشن ہوئے پھر شام کرن کو راجہ جدھشٹر کی نذر کر کے بنتی کی آپس میں صلح ہو گئی راجہ جدھشٹر کو اپنی نگر لاتے اُسنے
بہت پرسن کیا جب راجہ جدھشٹر کو گھوڑا ملا بہت خوش ہوا۔
اتی سری رام کرتہ مہا بھارتے اسومیدھ پرب شام کرن کا پھر ایسال سے پانا اور جدھشٹر کا پرسن ہونا بتیسواں ادھیاے

تینتیسوان ادھیاے

شام کرن کا بل الدھج راجہ کی حد میں پہونچنا اور جدھ ہونا ارجن کا بچ جانا

جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا جدھشٹر کو ملگیا تو اُس کی پوجا کر کے سب سامگری
جگ کی اکٹھی کرنے کو حکم دیا راجہ جدھشٹر کو بیاس جی کی آگیا سے رشیوں نے دکشنا کیا سونے کی مالا
اور رتنوں کے ہار راجہ کو پہنائے کالی مرگ چھالا اور ونڈ ہاتھ میں لیکر راجہ جدھشٹر اتی شوبھائمان ہوئے
ویسا ہی بھیکھ پانچوں بھائیوں نے کر لیا شام کرن کی پوجا کر کے بہ ہمت جگ کا گھوڑا چھوڑا ارجن کو اُسکے
ساتھ کیا اور بہت سی سینا اُسکے ساتھ تھی پرلوک سیتو بھی ارجن کے ساتھ چلا جا کر وکاس جی نے شستر
شاستر کے کارن ارجن کے ساتھ چلا اور بہت سے شور بیر اور برہمن ساتھ ہوئے جب ہستناپور سے گھوڑا
روانہ ہوا اور بہت سا دان برہمن راجہ جدھشٹر نے کیا تو پہلے گھوڑا راجہ نیل الدھج کے راج میں پہونچا
اُسکا پتر باغ میں سیر کر رہا تھا اور بدلپتا تھی پاس اُس کی استری اُس کے ساتھ تھی اُسنے گھوڑے کو دیکھکر
یہ کہا کہ یہ شام کرن سیر پتا کا ہو اسکو پکڑ کر اپنے گھر لے آئی اور گھر آن کر اُس پتر کو دکھایا کہ گھوڑے کے

اب آپ پرسن ہوکر اپنا کارج کرین یہ کہکر آسمان کو اُڑگئی ارجن اور اُسکی سینا یہ اشچرج دیکھکر بہت پرسن ہوے — اتی سریرام کرت مہابھارتے شام کرن کا نیل الدہج کے راج مین پہونچنا اور سنگرام ہونا پھر رسل سے گھوڑے کا چیاب جانا اور رسل کا استری ہونا تینتیسوان ادھیاے

چونتیسوان ادھیاے

ہنس الدہج کا سنگرام کرنیکو سدھنوان اپنے پتر کو بھیجنا ارجن اور سدھنوان کا سنگرام ارجن کی بجے

جب ارجن وہان سے شام کرن کے ساتھ روانہ ہوکر ہنس الدہج کے راج مین پہونچا تو اُس نے گھوڑا پکڑکر سنگرام کرنا چاہا ہنس الدہج راجہ کے دس بھائی بڑے شورپیر ہر ایک کے پاس بڑی بھاری سینا تھی ہنس الدہج نے حکم دیا کہ جو کوئی شخص سنگرام سے منھ پھیر لیگا اُسکو گرم تیل کے کڑھائی مین ڈالدونگا اب دونون طرف سے سینا سنگرام کے لیے کھڑی ہوئی راجہ کا پتر سدھنوان بڑا شورپیر تھا اور اپنی استری سے بہت پریم رکھتا تھا اُس کی استری نے رت کال (حیض) سے اشنان کیا تھا سدھنوان کو اپنے رنواس مین دیر لگ گئی جب سدھنوان اپنے پتا کی سینا مین پہونچا راجہ اپنے پتر پر کرودھ کرکے بولا کہ تو نے سنگرام سے پیچھے کرکے دیر لگائی اس سے گرم تیل مین ڈالنا چاہیے سنکھ و لکھت اپنے منتریون سے بھی پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے اُن دونون منتریون نے جو برہمن تھے راجہ سے کہا کہ آپ نے جیسا کہا تھا اُسکو پورا کرنا چاہیے کہ راجاؤن کا یہی دھرم ہے دیکھو راجہ ہری چند نے سارا راج اور دھن بسوامتر رشی کو دیدیا تھا اور آپ چنڈال کے گھر رہنے لگا جسنے راجہ کو دھن دیکر مول لیا تھا راجہ ہری چند کو چنڈال نے اس کام کے لیے لیا تھا کہ جتنے مرتک شریر مسان بھومی مین جلانے آوین اُن کا کفن لیکر چنڈال کے پاس پہونچادیا کرے ہری چند کی رانی کو برہمن نے مول لے لیا تھا ایک دن راجہ کا پتر مرگیا اور اُس کی ماتا اُس کو مسان بھومی مین روتی پیٹتی لے گئی ہری چند نے کفن اپنے پتر کا رانی سے برخلاف اُس کی مرضی کے لے لیا اور چنڈال کے پاس پہونچا دیا راجہ دسرتھ نے اپنے بچن کا پرتپال کرکے سری رام چندر سے اگیاکاری پتر کو چودہ برس کا بنوباس دیدیا اس کارن جو تمنے پرتگیا کی ہے اُس کے انوسار سدھنوان کو گرم تیل کی کڑھائی مین ڈالدو سدھنوان نے ہاتھ جوڑکر نمرتا اور سنکوچ سے سچ سچ جو حال تھا کہا پرنت راجہ نے کچھ خیال نہ کیا اور سدھنوان کو گرم تیل مین ڈالدیا نارائن کی کرپا دیکھو کہ سدھنوان کو گرم تیل سے کچھ نقصان نہ پہونچا سنکھ اور لکھت راجہ کے دونون منتریون نے جو سدھنوان سے ایرکھا رکھتے تھے راجہ سے کہا کہ تیل ابھی تک گرم نہین ہوا پرنت جب ناریل تیل مین ڈالا گیا تو پھٹ گیا اور دو ٹکڑے ہوکر ایک ٹکڑا ناریل کا سنکھ وزیر راجہ کے اور دوسرا ٹکڑا لکھت دوسرے وزیر کے سر مین زور سے لگا کہ دونون فوراً مرگئے اور سدھنوان گرم تیل سے پرسن چت نکلکر راجہ کے چرنون پر گرا راجہ نے سدھنوان کو ہردے سے لگا لیا سب سے پہلے سدھنوان نے ارجن سے سنگرام کیا بہت دیر تک سنگرام دونون مین ہوتا رہا آخر کو سدھنوان نے ارجن کی بہت سی سینا مارڈالی اور کسی کو سامرتھ نہ ہوئی کہ سدھنوان سے سنگرام کرسکے تب کرن پتر نے سدھنوان کے بیان کو روکا پرنت سدھنوان نے اُسکو بھی مورچھت کردیا اُسکے پیچھے پردمن جی نے

جب بھاری سنگرام کیا اُنکو بھی سُدھنوان نے مورچھت کیا کرت برما اور ساتکی ایسا ل بڑے بڑے شوربیرون کو
سُدھنوان نے مورچھت کردیا بعد مین ارجن سے سُدھنوان نے بھاری سنگرام کیا اور کہا کہ مہابھارت مین سری کرشن
جی نے تیری سہاے کی تھی ورنہ تیری کیا مجال تھی کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور درجودھن کرن سے سنگرام
کرتا یہان سری کرشن مہاراج نہین ہین تمھارے گانڈیو دھنش کو دیکھونگا یہ کہکر بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن
سُدھنوان سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا کوئی تیر سُدھنوان کے شریر پر نہین لگتا تھا ارجن کا شریر زخمی ہوکر
خون بہنے لگا تب ارجن نے سری کرشن مہاراج کو یاد کیا وہ فورًا وہان پہونچے اور گھوڑون کی باگ ارجن سے
لیکر رتھ ہانکنے لگے ارجن نے سنگرام کرتے کرتے سری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے چرن پکڑے سُدھنوان نے
سری کرشن مہاراج کے درشن کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ آپ اپنے بھگتون کی ایسی سہاے کرتے ہین جیسی ان
اپنے اگیان بچے کی آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون پھر ارجن سے کہا کہ خبردار ہوجاؤ مین تم کو تاک کے تین تیر چھوڑونگا
ارجن نے کہا کہ تمھاری کیا سامرتھ ہو دیکھو یہ میرے تین تیر تیرا سر کاٹین گے اگر ایسا نہ کرین تو مجھکو نرک پراپت ہو
سُدھنوان نے کہا کہ مین ان کو اپنے پاس تک نہین آنے دونگا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ تم کو ایسا
ہرگز نہین کہنا چاہیے سُدھنوان بڑا جتی اور پروشارتھی شوربیر ہے وہ ایک ہی استری پر نظر رکھتا ہے اور کسی سے
ایسا نہین ہوسکتا ہے پھر سری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھانے کا پھل بھی دیا مگر وہ تیر نشپھل گیا سُدھنوان
نے اُسکو کاٹ گرایا اندر برن جم کوبیر آدک سب دیوتا اکاش مین اس جدھ کو دیکھ رہے تھے سب اچنبھے مین تھے
پھر ارجن نے دوسرا تیر لیا اور سری کرشن جی نے پرتھی دان کرنے کا پھل دیا دوسرا تیر بھی خالی گیا تیسرا تیر ارجن
نے لیا اسوقت سری کرشن جی نے کہا کہ جو رام چندر اوتار مین مین نے اپنی ماتا پتا کی آگیا سر پر دھارن کرکے
بن مین تپ کیا اُسکا پھل دیتا ہون برہما جی کو تیر کے مدھ مین رکھا اور آپ اُسکی نوک پر جوگ مایا کے بل سے
براجے سُدھنوان نے کہا مین اس تیر کو بھی نشپھل کرونگا جو نہ کرون تو وہ دوش مجھکو لگے جو کہ کاشی مین جاکر
گنگا اشنان نہ کرنے سے ہوتا ہے جب یہ تیر چھوڑا تو سُدھنوان نے اُس کے بھی دو ٹکڑے کردیے ایک ٹکڑا
اکاش اور دوسرا پرتھی پر گرا اُس ٹکڑے نے جو زمین پر گرا تھا سُدھنوان کا سر کاٹ لیا اور وہ سر اُچھلتا ہوا سری کرشن
جی کے چرنون مین پہونچا سری کرشن جی نے اُس کو اٹھا لیا اُس مین سے ایک جوت پرگٹ ہوکر سری مہاراج کے مکھاربند
مین سب کے دیکھتے ہوے سما گئی تب وہ سر سری کرشن جی نے راجہ ہنس الدھج کی سینا مین پھینک دیا
راجہ کا اپنے شوربیر پتر کے مارے جانے سے بُرا حال ہوا سب سیناپتی سُدھنوان کے مارے جانے سے
روتے تھے سُرت بھائی سُدھنوان کا اپنے باپ سے کہنے لگا کہ آپ اتنا رنج کیون کرتے ہین سُدھنوان نے
سُرگ پایا وہ بڑا شوربیر تھا اپنا ساکھا کر گیا اُسکے عوض مین سنگرام کرونگا راجہ نے کہا کہ مین اس کارن روتا ہون
کہ سری کرشن مہاراج نے سُدھنوان کا سر کیون میری سینا مین پھینک دیا کیا اپرادھ سُدھنوان نے کیا تھا
یہ کہکر سُدھنوان کا سر راجہ ہنس الدھج نے سری کرشن جی کے زانو پر رکھدیا سری کرشن جی نے اُسکو آکاش
مین پھینک دیا سب کے دیکھتے اکاش مین جاکر وہ سر غائب ہوگیا راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کی استت
کرکے چلا آیا اب سُرت کا حال سنو کہ اُسنے سب سیناپتی شوربیرون سے کہا کہ مین اپنے بھائی سُدھنوان کا بدلا

ارجن سے لیتا ہوں آج ارجن سے سنگرام کرنے والا سنسار میں کوئی نظر نہیں آتا میں اسکے سنکھ ہوتا ہوں تم سنگرام میں پیٹھ نہ دکھانا یہ کہکر سُہرت نے جدھ کا باجا بجوایا آپ سنگھ کے سمان سنگرام کرنے رن بھوم میں آیا اور پہلے پردمن جی سے سنگرام آرمبھ کیا دونوں شوربیرون کا پرسپر اور سینا کا سینا سے جدھ ہونے لگا بڑا بھاری سنگرام سُہرت نے کیا تھوڑی دیر میں رودھر کی ندی بہ نکلی پھر سُہرت چکرباندھکر سنگرام کرتا ہوا ارجن سے مقابل ہوا ان دونوں کا دیر تک بھاری جدھ ہوا ارجن نے اپنے تیروں سے سرت کا رتھ گھوڑوں سمیت چورچور کردیا سُہرت اُس رتھ سے کود دوسرے رتھ پر جا بیٹھا ہنومان جی ارجن کی دھجا میں براجمان تھے اُنھوں نے اپنی دم میں سُہرت کو لپیٹ کر سری کرشن جی کے پاس پہونچادیا سری کرشن جی نے کرپا کر کے سُہرت کو چھوڑدیا پرنتو سُہرت چھوٹتے ہی پھر ارجن کے سامنے جدھ کو کھڑا ہوا اور پھر سنگرام ہونے لگا ارجن نے پہلے داہنا ہاتھ پھر بایان ہاتھ کاٹ کر شریر کے دو ٹکڑے کرڈالے سُہرت نے سیکڑوں کو مرتے مرتے خاک میں ملادیا اور ایسی شوربیرتا دکھائی کہ ارجن کی سینا بھی اشچرج کرنے لگی جب ایک ہاتھ ارجن نے کاٹا تو دوسرے ہاتھ سے ہزاروں کو مارڈالا اور جب دونوں ہاتھ کٹ گئے تو پاؤن اور چھاتی سے ہزاروں کو خاک میں ملایا آخر کو مرتے مرتے ارجن کا رتھ اپنی چھاتی سے چورچور کردیا جب ارجن نے سُہرت کا سر کاٹ لیا تو سری کرشن جی نے گرڑ کو دیا کہ پراگ میں ڈال آوے گرڑ جی نے ایسا ہی کیا وہاں شیوجی مہاراج کی آگیا سے نندی بیل نے وہ سُہرت کا سر گنگا جی سے نکال کر مہادیو جی کے پاس پہونچادیا اُنھوں نے اپنے رُنڈمال میں داخل کیا ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنوں میں جا گرا لڑائی موقوف ہوگئی (بھگت مال میں بھی لکھا ہے کہ سدھنوان و سُہرت دونوں بھائیوں کے سر شیوجی مہاراج نے اپنے رُنڈمال میں دھارن کیے کہ دونوں پورن بھگت تھے)

انتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پربنا ہنس الدھج کا سری کرشن مہاراج کے پاس آنا سدھنوان اور سُہرت دونوں کا سنگرام کرنا چونتیسواں ادھیاے

پینتیسوان ادھیاے

ہنس الدھج راجہ سے ارجن کا بیڑا لیکے ویہین پہنچنا اسکے اور لوگوں سے جدھ ہونا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنوں میں جا گرا تو مہاراج نے اُٹھا کر ہردے سے لگالیا لڑائی موقوف ہوئی ہنس الدھج نے کہا کہ میں راجہ یدھشٹر کے جگ میں شریک ہونگا شیام کرن کو لیکر ارجن وہاں سے آگے چلے تو ایک جنگل میں گھوڑا پہونچا اور تالاب میں نہانے لگا نہاتے ہی گھوڑے کی صورت بدل کر گھوڑی ہوگئی پھر دوسرے تالاب میں نہانے سے وہی گھوڑا شیر کی صورت ہوگیا راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ کیا کارن ہوا جو گھوڑا گھوڑی ہوگیا اور پھر دوسرے تالاب میں نہانے سے شیر کی صورت ہوگیا بیشم پاین جی نے کہا کہ اس جنگل میں جہاں پہلا تالاب تھا پاربتی جی نے شیوجی کے کارن بڑا بھاری تپ کیا تھا وہاں ایک دیوتا آیا اُسنے کہا کہ تم شیوجی کے لیے کیوں ایسا تپ کرتی ہو وہ مجھ سے زیادہ خوبصورت نہیں ہیں میرے ساتھ بیاہ کرلو سب طرح کا سکھ ملیگا پاربتی جی نے کرودھ کی درشٹی سے دیکھا وہ دیوتا بھسم ہوگیا اُسی

پاربتی جی نے شیوجی سے پرارتھنا کی کہ جو کوئی اِس تالاب مین نہانے آوے استری ہو جاوے اسلیے گھوڑا گھوڑی ہو گیا اور دوسرے
تالاب کے پاس اکرت بدن نام برہمن تپ کرتا تھا تالاب مین جو نہانے گیا تو سنسا یعنی مگر نے پانون پکڑ لیا بہت
کشاکش کرکے برہمن نے اپنا پانون اُس کے منھ سے چھڑایا اُسوقت اُس نے ناراض سے پرارتھنا کی اور کہا
کہ اس تالاب مین جو کوئی نہاوے وہ شیر ہو جاوے تب ارجن کو بڑا فکر ہوا سری کرشن جی سے پرارتھنا
کی انھون نے بدستور اُسکو شانت کر دیا وہان سے گھوڑا ایک ایسے نگر مین گیا جہان سب استریان تھین پرش
کا نام نہین تھا پرمیلا نام استری وہان راج کرتی تھی اُسنے گھوڑا پکڑ لیا اور ارجن سے کہلا بھیجا کہ تم اپنے گانڈیو دھنش
پر بڑا ابھیمان کرتے ہو ہم بھی تمھارا گانڈیو دھنش دیکھینگے ابتک تمنے سورما پرشون سے سنگرام کیا ہو استریون
سے پالا نہین پڑا سنگرام کرنا ہو تو مین موجود ہون اور مجھے انگی کار کرو تو دل و جان سے حاضر ہون ارجن نے
کہلا بھیجا کہ ضرور تمھارے روپ کو دیکھکر پرش اشکست ہو جاتے ہین پرنتو مین نے سنا ہو کہ پچیس دن سے
زیادہ جینا اُس کو اسنبھو ہو جو تمھارے ساتھ آنند بہار کرے جو پرش اُس پاس کے دیش کے وہان جاتے
تھے اور استریان گربھوتی ہوتی تھین تو وہ پرش مہینے سے زیادہ قیام کرتے ہی مرجاتے تھے اور تیری پیدا ہوتی
تھی تو زندہ رہتے تھے اور پتر ہوتا تھا تو مرجاتا تھا پرمیلا نے کہلا بھیجا کہ جو تمنے سنا غلط ہو اگر سنگرام کرنا ہو تو میدان
مین آجاؤ ارجن نے اول تو خیال کیا کہ استریون سے جدھ کرنا اُچت نہین اُن پر شستر چلانا شاستر کے برخلاف ہو
لیکن جگ کا گھوڑا جو کوئی روکے اُسکے سامنے التجا کرنی بھی شاستر کے برخلاف ہو چاہے استری ہو یا پرش
سنگرام کرنا ہی لکھا ہو یہ سوچکر ارجن نے کہلا بھیجا کہ اگر تمھارا ارادہ سنگرام کرنیکا ہو تو میدان مین آجاؤ غرضکہ
دونون طرف سے سینا اور سینا پتی سنگرام مین آرودھ ہو کر شستر چلانے لگے اُدھر سے استریان زیور اور
عمدہ لباس پہنے شستر چلاتی تھین اُدھر کے سب سورما اُن کے پراکرم کو دیکھکر اچرج مین تھے کہ استریون
مین ایسی سامرتھ نہین دیکھی بہت دیر تک بہ سپر سنگرام ہوتا رہا پھر تو پرمیلا نے آپ آگے بڑھ کر ملھ جدھ کرنا
آرنبھ کیا پہلے تیرون سے ایک نے دوسرے کو مروار کیا پھر گرز اور بجر سے کام لیا سنگرام کرتے ہوے ارجن سے
دیوتاؤن نے گپت روپ سے یہ کہا کہ پرمیلا سے سنگرام مین جیت پانا بہت کٹھن ہو یہان چھل کرنا ضرور چاہیے
اور بیاہ لینے کا سندیسا بھیجنا اُچت ہو جب یہ آکاش بانی ارجن نے سنی ارجن نے سوچا کہ جب پرمیلا کو بر لیا
تو سنگرام کرنا کیا ضرور ہو یہ سوچکر کہ ناحق ہزارون آدمی مارے جاوینگے کہلا بھیجا کہ مین جگ کرکے تم سے
بیاہ کرنا چاہتا ہون اس سے پہلے بیاہ نہین کرسکتا ہون راجہ جدھشٹر میرے بھائی اور مین دکشت ہو چکے
ہین پرمیلا نے خوش ہو کر سنگرام بند کر دیا اور کہلا بھیجا کہ شانت کرانا موجود ہو تم جگ کر لو پھر اپنا بچن پورا کرنا
ارجن پرسن ہو گیا اور پرمیلا سے کہلا بھیجا کہ ہمارا بچن جھوٹھا نہین ہوگا پرمیلا مختصر سا لشکر عورات جسمین تھا لے کر
ہستنا پور کو روانہ ہوئی اور اتنا جواہرات اپنے ساتھ لے گئی کہ کسی راجہ کے پاس نہ ہوگا وہان سے ارجن

نوٹ — انگریزی تعلیم یافتہ نوجوان حیران ہونگے کہ ایسی جگہ دنیا مین کہان ہو جہان صرف عورات ہون مرد نہ ہون لیکن آج ہم کہ گئی
سلطنت روس مین ایسی ہی ایک ملک ایسا ہو جہان باجہ عورت ہو کمانڈر انچیف بھی پرمیلا راجہ رنجی کو تھال تھا نہ دار سپاہی کانسٹبل پیندار کا کھنڈ
تھا — تیپ پیشہ سب عورتین مین دیکھو اخبار ہندمیر ۵ مارچ ۱۸۹۹ء مین دیگر جالیہ جن حال صراحت سے لکھا ہو — سری رام

پرین چیت آگے کو چلے تو ایک ایسے نگر مین جہان دیو رہتے تھے اور سب کارخانہ طلسم تھا پہونچے جو پھول
پھل اُس نگر کے باغ مین پیدا ہوتا تھا اُس مین سے آدمی ۔ گھوڑے ۔ ہاتھی پیدا ہوتے تھے وہان کے بھکھن نام
راجہ سے ارجن کا پرانا بیر تھا ۔ مہابھارت ہونے سے پہلے بھیم سین نے اُسکے بھائی بک دیو کو مارا تھا سیدھا نام برہمن
منتری اُسکا بھکھن اپنے راجہ سے بھی زیادہ رشیون منیشرون کا دشمن تھا اُس زمین کے رہنے والے دیو عجیب
صورت شکل کے تھے بعضون کے ایک پانون چار ہاتھ بعضون کے تین پانون اور تین آنکھ کان اور اتنے
بڑے بڑے کان کہ ایک کو بچھالین اور دوسرے کو اوڑھ لین سب دیو کچا مانس اور مدرا پینے والے زندہ آدمیون کو کھاتے
تھے سیدھا منتری نے کہا کہ ایک دفعہ راجہ راون نے نرمیدہ جگ کیا تھا یا اب آپ کرین کہ راون کی سمان پ
بھی پراکرمی ہین ارجن سے جدھ کرکے پہلے اُسے اور پھر بھیم سین کو مارو ۔ جب شام کرن گھوڑا وہان پہونچا اُسے
پکڑ لیا ارجن نے کہلا بھیجا کہ جو سنگرام کرنا ہے تو سیدان مین آجاؤ تین کروڑ سینا لیکر دیو رن بھوم مین آگئے اور
سنگرام کرنے لگے جب دیوون نے ہنومان جی کو ارجن کی دھجا پر دیکھا تب سب بے مان ہوگئے اور آپس مین
کہنے لگے کہ یہ وہی ہنومان ہے جسنے لنکا جلائی آج سب ملکر اس سے یُدھ کرو اس بات پر سب راضی ہوگئے اور
ہنومان جی جو ارجن کی دھجا پر براجمان تھے اُنکے اوپر پتھر برسانے لگے ہنومان جی نے ارجن سے کہا کہ اگر تم
کہو تو ان سب کا ایک دم مین ناش کردون ارجن سے پوچھ کر ہنومان جی نے ایک دفعہ ہی ایسا شبد کیا کہ سب
بے مان ہوگئے اور پھر اپنی پونچھ مین لپیٹ کر سیکڑون کو مار گرایا اور ہاتھ پانون سے سیکڑون کو گرد مین ملایا
پھر دیوون نے جمع ہوکر مایا کی جدھ کرنا آرنبھ کیا پتھر اکاش سے برسنے لگے اندھیرا چھا گیا ارجن نے پوچھا کہ یہان
کوئی رشی منی تپ کرتا ہو تو اُس سے پرارتھنا کرین آخر بہت دریافت کرنے سے ایک رشی کا پتہ لگا ارجن نے
اُنسے سب حال کہا رشی نے کہا کہ ان دیوون نے تجھے بہت تکلیف دی ہے اب مین تم کو ایک منتر بتلاتا ہون اُس سے
دیوون کی مایا دور ہوجاوے گی اس منتر کو ارجن نے رشی سے سیکھ لیا اور اُسکے بل سے دیوون کو اپنے آدھین
کرلیا تب وہ دیو ارجن سے پرارتھنا کرنے لگے کہ تم سے سنگرام نہین کرینگے گھوڑا حاضر ہے ۔ شام کرن ارجن نے
لے لیا اور دیوون کو بھگا دیا اُنکے محلون سے بہت سونا اور جواہرات ملا ارجن نے اپنی سینا کے لوگون کو بہت
دیا اور باقی راجہ جدھشٹر کے لیے اپنے ساتھ رکھا ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پربہ شام کرن گھوڑے کا بصورت شیر ہونا اور استری کی نگر اور دیو کے شہر مین پہونچنا پینتیسوان ادھیاے

چھتیسوان ادھیاے

ارجن کا منی پور آدک دیشون مین سنگرام کرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب گھوڑا دیوون کی مدد سے آگے کو چلا جو راجہ سنگرام مین مارے گئے
تھے اُن کے سنبندھی راجاؤن کے پچھلا بیر نکالنے کو ارجن سے جدھ کیا کرات جون آدک ملیچھ راجہ جو پہلے جدھ
مین بچ گئے تھے اور بہت سے آریہ ورت کے راجہ بھی ارجن کے سنمکھ ہوے پہلے ارجن نے سمجھایا اُنھون نے

نہین مانا او اکٹھے ہوکر سنگرام کرنے لگے اُن سب کو ارجن نے بجے کیا ترگرت دیشی راجا جو ارجن کے ہاتھ سے مہابھارت
مین مارے گئے تھے اُن کے پتر پوترون سے جُدھ ہوا جب گھوڑا اُن کے راج کے سیم (حد) مین پہونچا تب اُنھون نے
چارون طرف سے گھیر لیا ارجن نے اُن کو مدھربانی سے سمجھایا کہ تمھارے سنبندھی راجہ مہابھارت جُدھ مین مارے گئے
راجہ جدھشٹر کی آگیا ہے کہ تمسے سنگرام نہین کیا جاوے گا تم گھوڑا مت پکڑو پرنت تم کن رجوگن سے سنجکت اُن راج کمارون
نے ارجن کو تیرون سے گھائل کیا تب ارجن نے اُن کو روکا اور راجہ جدھشٹر کی آگیا انوسار جُدھ نہین کیا ارجن نے دوبارہ
بھی اُن کو سمجھایا کہ جو راجہ بھارت مین مارے گئے ہین اُن کے سنبندھیون سے مین جُدھ نہ کرون گا تم بھی دھرم
سمجھکر ہمسے جُدھ مت کرو جب وہ نہ مانے تب ارجن ہنستا ہوا سنگرام کرنے لگا پہلے سورج برما نام ترگرت دیش
کے راجہ کو بجے کر لیا۔ پھر ترگرت دیشیون نے سیکڑون بان چلائے ارجن نے اُن سب کو بھی بجے کر لیا۔ تب
سورج برما کے بھائی کیت برما نے ارجن سے جُدھ کیا اُسکے ساتھ دھرت برما بھی خوب لڑا سب کو ارجن نے
جیت لیا پھر پراگجوتش دیش مین بھاگ راجہ کے پتر بجردت نے گھوڑا پکڑنا چاہا ارجن نے کہلا بھیجا کہ تمھارا پیتا
کوروون کی طرف سے جُدھ کر کے ہمارے ہاتھ سے مارا گیا ہے دھرم راج جدھشٹر نہین چاہتے ہین کہ ہم تم سے
سنگرام کرین تمھارا نقصان ہوگا اس لیے گھوڑا مت پکڑو اور دھرم بچار کے ہمارے اسومیدہ جگ مین آؤ اُسنے
اپنے باپ کے بیر سے ارجن کے بچن کو نہ مانا اور سینا لیکر تیر برسانے لگا ارجن نے اُسکو بھی بجے کر لیا تب لجا نمان
بجردت نے کہا کہ مین جگ مین آونگا پھر سندھو دیش کے راجہ نے ارجن سے سنگرام کیا ارجن نے اُن کو بھی پراجے
کیا وہان سے گھومتا ہوا گھوڑا منی پور گیا منی پور بڑا رمنیک شہر تھا ببھرباہن کا قلعہ اور محل او بہت رچنا کے بنائے
ہوے تھے جا بجا رات کو اُن پر من کی روشنی ہوا کرتی تھی نگر باسی سب دھن وان اور دھرم کرم سے سادھوان
تھے ببھرباہن جنگل مین شکار کھیلتا پھرتا تھا شام کرن کو دیکھکر بہت خوش ہوا اور اپنے نوکرون سے کہا کہ اس گھوڑے
کو ہمارے محلون مین پہونچا دو ببھرباہن نے جنگل سے واپس آنکر گھوڑے کو اچھی طرح دیکھا اور اُس سنہری پتھر کو
جو گھوڑے کی پیشانی پر لگا ہوا تھا پڑھا اور سُمنت اپنے وزیر سے صلاح کی اُسنے کہا کہ ارجن تمھارے پیتا گھوڑے کے
ساتھ بڑی سینا لیے آگئے ہین سری کرشن مہاراج کے سنگھا ہین اُن کی خاطر تواضع شاہانہ کرنی چاہیے اس لیے
اپنے منتریون کو ساتھ لیکر ببھرباہن ارجن سے ملنے آیا تب تو ارجن نے کہا کہ تو نے کشتری دھرم کا پالن نہین کیا
جب مین تیری حد مین شستر دھارن کیے ہوے آیا تو تم کو اُچت تھا کہ مجھ سے سنگرام کرتے یہ کہکر پاؤن سے ٹھوکر
ماری اُسوقت پردمن جی وبرکھکیت اور راجہ جوبناس وغیرہ جو ارجن کے ساتھ تھے سب کو معلوم ہوا کہ ارجن نے
ناحق اپنے شوبھ پتر کو بہت آدمیون کے سامنے شرمندہ کیا بیشمپائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ دیکھو
بھاوی کیسی بلوان ہے ارجن کو ببھرباہن کے ہاتھ سے مارا جانا شدنی تھا اُسنے ارجن سے ایسے بچن کہلائے
اُس سمین الوپی ببھرباہن کی ماتا پرتھی سے پرگٹ ہوئی اور اپنے پتر کو پیتا سے دھتکارا پایا ہوا جان کر یہ بولی کہ
بیٹے پتر تو اپنے پیتا سے جُدھ کر وہ تیرے اوپر پرسن ہوگا اپنی ماتا کے بچن سنکر ببھرباہن سنگرام کرنے کو طیار ہوا
دونون کا جُدھ ایسا ہوا جیسا کہ دیوتاؤن اور اسردن کا ہوا تھا پھر ببھرباہن اور ارجن دونون نے پیادہ ہوکر
ملھ جُدھ کیا اُپھر وہی تیر جو الوپی جوالا بن گئی تھی ببھرباہن نے ارجن کو مارا ارجن مورچھت ہوکر گر پڑا وہ دن کا ارتک

سادہی ایکا وشتی ہنگل دارکا تھا تب اپنے پت کو اچیت دیکھکر الوپی نے ارجن سے کہا کہ ہے سوامی تم کیون اچیت پڑھی
پر پڑے ہوا ٹھو راجہ جدہشٹر کے ادہیرسے تم پران پیارے ہوا ٹھو چتر انگدا نے آن کر کہا کہ ہے الوپی تم اپنے پت کو مرتک
دیکھکر شوک نہین کرتی ہو ببھرباہن نے کہا کہ یہ میرا اپرادھ ہے جو مین نے اپنے پتا کو مارا اُس کی ماں نے کہا کہ تمنے کشتری دھرم
اپنے پتا کی اگیا انوسار کیا اب پچھتانے کی کوئی بات نہین ہے یہ کہکر الوپی ناگ کنیان ایک من لائی اور کہا کہ پھر سے
پت کی چھاتی پر رکھو نا رائت چاہین تو ابھی سجیو ہو جاویگا ویسا ہی کیا گیا ارجن اسطرح اُٹھ کھڑا ہوا جیسا کہ کوئی منش دیر
سے سوتا ہوا جاگ اُٹھتا ہے ببھرباہن اپنے پتا کے چرنون پر گر پڑا راجہ اندر نے ارجن کو سجیت دیکھکر پھولون کی
برکھا کی اور دُندبھی دیوتاؤن نے بجائی اور اکاش مین دھن دھن کا شبد ہوا ارجن نے پوچھا کہ کیا کارن ہے
جو مجھ سا پراکرمی اس یدھ مین یون اچیت ہو گیا ببھرباہن نے کہا کہ الوپی جی اسکا کارن بتاوینگی الوپی نے
کہا کہ جب آپ نے بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کرکے مارا تو بسو دیوتاؤن نے کہا کہ ارجن نے دھرماتما
ہو کر ایسا کو کرم کیا کہ ایسے مہاگیانی گنگا پتر کو چھل سے مارا اس کارن ہم اسکو سراپ دینگے کہ وہ بھی مارا جاوے
گنگا جی بھی اُس سبھا مین موجود تھین اُنھون نے بھی کہا کہ ایسا ہی ہو جب شیش ناگ میرے پتا کو اس سراپ کا حال
معلوم ہوا تو اُنھون نے تمھارے کارن بسو دیوتاؤن سے پرارتھنا کی کہ بھیشم پتامہ جی نے آپ ہی کہدیا تھا کہ میرے
آگے سکھنڈی کو کرکے مجھ کو گرادو اس مین ارجن کا کیا اپرادھ ہے تب بسو دیوتا نے کہا کہ ارجن کا تُرن تیرتھی پور
کا راجہ ہے وہ ارجن کو سنگرام مین گراویگا اس سراپ کا پھل اتنا ہی ہوگا پھر ارجن اچھا ہو جاویگا۔ ہے ناگیندر
جب ارجن یہان آوے اور سنگرام مین گرایا جاوے تب اُس کی خبرداری رکھیو ہے سوامی میرے پتا نے
یہ سب حال مجھ سے کہا مین نے اس من کو آپ کے ہردے پر رکھ کے اُس سراپ سے نبرت کرایا ہے بھیشم جی کو
چھل سے مارنے کا پرائشچت ہو چکا ہے نہین تو آپ کو اوش نرک بھوگنا پڑتا تھوڑا سنکٹ آپ نے سنگرام مین پایا
اب کچھ سوچ کی بات نہین رہی ارجن نے کہا کہ تمنے بڑا ہت کرکے جیو دان دیا ہے مین بہت پرسن ہون۔
ہے پتر تم چیت سدی پورن ماشی کو راجہ جدہشٹر کے جگ مین اپنی ماتاؤن سمیت ضرور آنا۔ اب مین جاتا ہون
مجھ کو بدا کرو ببھرباہن نے کہا کہ الوپی اور چتر انگدا دونون آپ کے ساتھ جانا چاہتی ہین آپ نگر مین چلکر نواس
کیجیے ارجن نے کہا کہ جب مین وشتکت ہو چکا ہون نگر مین نہین جاؤنگا جب تک جگ نہ ہو لیگا
ارجن وہان سے گھوڑا لیکر آگے چلدیا الوپی اور چتر انگدا کو وہان ہی چھوڑا۔

اتی سری کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب ارجن اور ببھرباہن کا سنگرام چھتیسوان ادھیاے۔

سینتیسوان ادھیاے

لوادرکش کا شام کرن کو پسند کرکے پکڑ لینا اور شترگہن جی اور سری رام چندر مہاراج سے جدھ ہونا

ببھرباہن
بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ارجن اور ببھرباہن باپ بیٹون کا ایسا بھاری سنگرام ہوا جیسا کہ

لو اور کش کا سر رام چندر مہاراج سے جدھ ہوا تھا جسمے سبکو اچرج ہوا کہ ارجن نے تو اپنے بیٹے سے لڑکر جدھ کیا
لو و کش کا سر رام چندر جی سے کیونکر سنگرام ہوا یہ کتھا مجھے سنائیے بیشم پائن جی نے کہا کہ یہ کتھا بہت ہی رو چک
ہی سر رام چندر نے اپنے پترون کا جنش سنسار مین کھیات کرنے کو یہ لیلا پرگٹ دکھائی جب مہاراج لنکا جیت کر
اجودھیا مین آئے اور راج تلک ہو کر ساری اجودھیا مین بڑی خوشی ہوئی اور بہت دنون تک اس اُتسو کا مشہور
آنند پور باسیون نے کیا اور مہاراج نے ایسا راج کیا کہ ساری پرجا خوش ہو گئی اور رشی منی تپسوی لوگ
نربھے ہوکر تپ کرنے لگے کچھ دنون بعد سیتا جی گربھ وتی ہوئین راجہ جنک اُنکے پتا اور بہت سے سنبندھی راجہ
اجودھیا مین آئے چھ چھ کوس تک اجودھیا کے چارون طرف عمدہ عمدہ شیش محل بنوائے اور راجاؤن کو آدر ستکار بلا روک اور ہرج
سے اُن مین ٹھہرایا گیا سگریو انگد اور نیل و نل و جاموَنت آدک مہاراج کے سکھا جو لنکا پر سینا لیکر آئے تھے سب کو
بلایا راجہ جنک رام چندر مہاراج اور سیتا جی کی پرسپر پریت دیکھکر بہت پرسن ہوے اور اپنا سارا راج رامچندر
مہاراج کو دیدیا اور مہاراج نے اپنے آدمی جنک پور مین بھیجدیے کہ راج کا کام اچھی طرح کرین راجہ جنک تپ
کرنے لگے اُن کی رانیون اور رنواس کو بہت اچھی طرح آدر ستکار سے مہاراج نے رکھا اور ساری پرجا کو پرسن کر دیا
ایک دن ایکانت مین بیٹھے ہوے مہاراج نے جانکی جی سے پوچھا کہ تمھاری طبیعت کس چیز کو چاہتی ہے اُنھون نے
بھاؤ ئی بس یہ کہا کہ رشی پتنیون کو دیکھنے کی اچھا ہے کہ وہ جنگل مین رہکر تپ بھی کرتی ہین اور بانپرست آسرم مین
پتر پوتر کا جنم دیکھتی ہین اُن کے درشن کرون مہاراج نے کہا کہ چودہ برس بن مین رہکر بھی تمھاری ترپتی نہین ہوئی اچھا استریون
جو تمھاری یہ ہی اچھا ہے تو رشی پتنیون کو دیکھ آؤ اور اُن کے لیے اچھے اچھے بستر آدک لیجاؤ ۔ سیتا جی سے یہ بات پتّنیا سیر
کہکر بسرام گرہ مین جا کر دوتون کو بلایا کہ جو کچھ نگر کا حال ہے اُن سے سنین دونون نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ مہاراج
کے راج مین ساری پرجا بہت سکھی ہے اور آپ کو آشیرواد دیتی ہے اور جو جو حال نگر اور پر باسیون کا تھا سنا کر چلے گئے
پھر دونون کے مکھیا دوت کو بلا کر حال پوچھا اُسنے بھی ایسا ہی کہا مہاراج نے اُسے سوگند دلا کر پوچھا کہ ہماری
نسبت استری پرش نگر کے کیا کہتے ہین اُسنے پھر بھی یہ ہی کہا کہ سب آپ کو آشیرواد دیتے ہین مہاراج نے پھر
کہا کہ سچ سچ کہو تب اُسنے یہ کہا کہ آج ہی رات ۔ کے سمین دھوبی واڑہ کی طرف میرا گذر ہوا وہان ایک استری
اپنے پت سے ناراض ہو کر اپنے پتا کے یہان چلی گئی تھی چار پانچ دن پیچھے اُسکا پتا اُسکو ساتھ لیکر اپنے داماد کے
پاس آیا اور اُس سے کہا کہ تم اسکو اچھی طرح رکھو دھوبی نے کہا کہ مین رامچندر جی نہین ہون جو سیتا جی کی طرح
اسکو اپنے گھر مین رکھ لون مین اپنے گھر مین ہرگز نہین رکھونگا ۔ دوت نے کہا کہ دھوبی کی بیہودہ بات سنکر مجھے بڑا
رنج ہوا اور مین نے اُس کو بہت لعنت ملامت کی دھوبی کو خوف ہوا کہ ایسا نہو کہ راج کے اہلکار اُسکو ماریں
وہ ڈرا اور منت ساجت کرنے لگا اور شرمندہ ہو گیا نیچ ذات والون کے کہنے سے کچھ رنج نہین کرنا چاہیے یہ
بازاری لوگ بے سوچے سمجھے بکواد کیا کرتے ہین دوت یہ کہکر چلا گیا اور مہاراج کو رات پھر نیند نہین آئی ۔ خوشامد و چاپلوسی
صبح ہونے پر بھرت جی لکشمن جی شترگھن جی معمول کے موافق آئے مہاراج کے چرن بندنا کرکے بیٹھے تو
مہاراج کا زرد رنگ دیکھکر فکرمند ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کر بھرت جی نے پوچھا کہ طبیعت کیسی ہے اُسوقت رامچندر
مہاراج نے سارا حال کہکر یہ فرمایا کہ سیتا جی کو مین گھر مین نہین رکھونگا اُن کو بن مین چھوڑ آؤ ۔ بھرت جی نے کہا

کہ جب سیتا جی لنکا سے آئین اور اگن مین پرویش کیا اُس سمین اگن دیوتا نے اور نیز ہمارے پتا دسرتھ مہاراج نے
دیوتاؤن کے سامنے کہا تھا کہ ان کی سمان پت برتا کوئی نہین ہی اور سیتا جی کی بہت استت کی تھی ہمارے
پتا جی نے یہ بھی کہا تھا کہ جو پرش پتر بیوگ مین مرجاوے اُس کی گت نہین ہوتی ہی میری شبھ گتی کیول سیتا جی
کے پت برت دھرم سے ہوگئی راجہ اندر سے آولمکا اور بہت دیوتا جو آپ کے درشنون کو آئے تھے سب نے سیتا جی
کی استت کرکے اُن کے پت برت دھرم کی سراہنا کی تھی اگن مین پرویش کرنے سے اُن کا بال تک بیکا نہین ہوا
اسوقت کہ وہ گربھوتی ہین اُن کو تیاگنا دھرم کے پرتکول ہی اسی طرح لکشمن جی اور شترگھن جی نے سمجھایا پرنت
رام چندر مہاراج نے لکشمن جی سے کہا کہ جو تم میرا کہنا نہ مانوگے تو مین اپنا شریر تیاگ دونگا یہ سنکر لکشمن جی
رونے لگے اور اپنا رتھ منگا کر مہاراج کے چرنون کو دنڈوت کرکے سوار ہوے گھوڑے آگے چلکر بیٹھ گئے
رتھبان نے کہا کہ مہاراج سگون بُرا ہوا آپ ٹھہر جاوین لکشمن جی نے کہا کہ چلو ٹھہرنے کی ضرورت نہین ہی
پھر سیتا جی کے محل کے نیچے پہونچکر اُن کے پاس گئے اور دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑے کھڑے ہوے رونے لگے
سیتا جی نے کہا کہ مین رشیون کے آسرم دیکھکر جلدی آجاؤن گی تم اُداس مت ہو یہ کہکر ساڑھی اور دھوتیان
دو پٹے مرگ چرم ریشمی بستر ہمراہ لیکر کوشلیا جی آدک اپنی ساس اور رنواس کی استریون سے ملکر سوار ہوگئین جب
رتھ نگر کے دروازے پر پہونچا سامنے سے سیوڑے آتے تھے پھر گیدڑون کو روتے دیکھا آگے سانپ رستے مین
دکھائی دیا آگے چلکر مرگ مالا بائین ہاتھ آئے یہ اسگن دیکھکر سیتا جی کو سوچ ہوا اگرچہ سب کو معلوم ہوا
کہ سیتا جی کو بن مین بھیجا ہے بہت سے استری پرش ہمراہ ہوے تھوڑی دور آگے چلکر سب کو لکشمن جی نے لوٹا دیا
گنگا جی کے کنارے پر پہونچے وہان سنگھ بیاگھر نیل گاے پھنسے دیکھے کہ ساتھ پھرتے تھے رشیون کے آسرم
بنے ہوے دیکھے سیتا جی کو کشتی پر سوار کرکے دوسرے پار پہونچے دونون نے اشنان کیا لکشمن جی رونے لگے
تب سیتا جی نے پوچھا کہ کیا کارن ہی لکشمن جی نے اُسوقت سب حال کہا سیتا جی بھی رونے لگین اور کہا
کہ مین نے من بچن کرم سے کوئی پاپ نہین کیا مہاراج نے مجھے کیون تیاگا لکشمن جی سے کچھ نہ کہا گیا کہ فکر کی
زیادتی سے گلا بند ہو رہا تھا روتے روتے غش آگیا تھوڑی دیر بعد جب ہوش آیا تب یہ کہا کہ نارائن کی گت
اپرم پار ہی اُس کے بھید کو کوئی جان نہین سکتا مین اُن کا داس ہون جیسی آگیا ہوئی دل پر بھاری پتھر رکھ کے
آگیا کرچلا یہ کہکر تین پردکشنا کرکے اُن کے چرن چھوکر اُلٹے پھرے سیتا جی اُن کے رتھ کو جب تک نظر آتا رہا
دیکھتی رہین پھر آگے چلین سامنے سے بالمیک جی آتے درشٹ پڑے اُنھون نے پوچھا کہ تم کوئی بن دیوی تھوا ایسا
ہو تب سیتا جی نے اپنا نام بتلایا اور دنڈوت کی بالمیک جی نے نام سنکر سیتا جی کے چرن پکڑ لیے اور ہاتھ جوڑکر
کہا کہ ہے لکشمین تمھارے درشنون سے میرا پن اود ے ہوا تم میرے ساتھ چلو چیلون سے کہا کہ اُن کے ساتھ جو
اسباب ہی لیچلو اور اپنی کٹی پر لیجا کر چیلون سے کہکر ایک کٹی اُن کے لیے بنوا دی سیتا جی نے اُنکا وہان ملجانا اپنا بڑا
بھاگ سمجھا اور رشیون کی استریان ان کے درشنون کو دور دور سے آنے لگین اور سیتا جی نے اُنکو وہ جیسے اچھے بستر
پرشن ہوکر پہنائے بالمیک جی نے کہا کہ مجھے گیان درشٹی سے پرتیت ہوتا ہی کہ تمھارے دو پتر بڑے پرتاپی ہونگے
اور ایک گاے دودھ دینے والی اُن کی کٹی کے پاس باندھ دی سیتا جی وہان رہنے لگین اور رشیون کی استریان

ساتھ ان کو بن مین رہنا ناگوار نہ ہوا کچھ دن پیچھے دو پتر اُن کے اتپن ہوے چیلون نے رشی جی کو خبر کی رشی ایک ہاتھ مین کشا اور دوسرے مین آو لیے ہوے سیتا جی کے پاس آئے اور اُن دونون کشا ئن سے منتر پڑھ کر جھینٹا دیا اور اشیرواد دی کہ جیسے سری رامچندر مہاراج پرتاپی راجہ ہین ویسے ہی یہ بھی ہون اور سیتا جی سے کہا کہ بڑے پتر کا نام لو اور چھوٹے کا نام کش مین نے رکھا یہ ہی نام ان کا سنسار مین بکھیات ہوگا ان دونون بالکون کے ہونے کی بالمیک جی نے بہت خوشی منائی رشیون کی استریون نے منگل راگ گائے جب ایک برس کے بالک ہوے چوڑا کرن (سر کاج) کی رسم کی اور جب چار برس کے ہوے تو پڑھنے لکھنے کے لیے اپنے چیلے کے سپرد کیا تھوڑے دنون مین بہت سا شاستر پڑھ لیا بارھوین سال مین جنیو پہنانے کی رسم ادا کی اُسوقت بششٹ جی سے کام دیکھنے لگے لا کر بہت سے رشیون برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ جمائے اور بڑا جگ کیا پھر بالمیک جی نے رامائن بنائی وہ ان دونون پترون کو سرے سے راج تلک تک پڑھائی پھر دونون بالک اس کو بہت خوش الحانی سے باجون پر گا کر سنایا کرتے تھے تبھی لوگ بہت خوش ہوتے تھے پھر بالمیک جی نے اُن کو دھنش دیا سکھائی اور منترون سمیت استرون کا چلانا سکھایا کہ کتنے ہی سینا شستر د سامنے کھڑے ہون اپنے تیرون سے بھگا دین ایک دن رامچندر جی نے سوچا کہ ہم نے راون آدک راچھسون کو جو برہمن کل مین پیدا ہوے تھے مارا اور پرایشچت نہین کیا بششٹ جی سے صلاح کر کے اسومیدہ جگ کرنے کی ٹھہرائی بسشٹ جی نے کہا کہ استری سمیت دکشت ہونا چاہیے مہاراج نے سونے کی مورتی سیتا جی کی بنوائی اور شیام کرن اصطبل سے منگا کر پوجا کر کے شترگھن جی کو ہمراہ کر کے چھوڑا اور وہ چارون طرف دیشون مین پھرا سب نے آدر ستکار کیا ایک دو راجاؤن نے روکا تو شترگھن جی نے اُن کو بس کیا جب لوٹ کر گھوڑا اجودھیا جی کے پاس آیا بن مین گنگا جی کے کنارے پر آیا جہان لو و کش رہتے تھے تو لو نے ایسا خوبصورت گھوڑا پہلے نہین دیکھا تھا پسند کر کے پکڑ لیا اور کیلے کے درخت سے باندھ دیا رشیون کے پترون نے منع بھی کیا پرنتو انھون نے نہ مانا شترگھن جی نے چڑھائی کی تو لو نے اکیلے بڑا بھاری سنگرام کیا اور بہت سے سوبیر مار ڈالے شترگھن جی کے اوپر بھی بہت تیر مارے کہ وہ بیہوش (مورچھت) ہو گئے پرنتو شترگھن جی نے لو کو پکڑ لیا جب یہ حال کش کو معلوم ہوا تو اُن نے اپنی ماتا سے کہا شترگھن جی کو جا گھیرا انھون نے بہت سمجھایا کہ تم اکیلے ہو ہماری اتنی بڑی سینا ہے تم کیا جدھ کرو گے لیکن کش نے کہا کہ میرے بھائی کو چھوڑ دو شترگھن جی نے دونون لڑکون کو سری رامچندر مہاراج کی صورت دیکھ کر سوچا کہ یہ بالک سیتا جی کے ہین لوگون نے رشی کا بیٹا بیان کیا آخر کو پھر جدھ ہونے لگا اکیلے کش نے بہت سے سوبیر شترگھن جی کی سینا کے مار ڈالے اور شترگھن جی کو مورچھت کر دیا لو اُن کے رتھ سے کود بھائی سے آملا اور شترگھن جی کی سینا کے آدمی بھاگے ہوے رامچندر جی کے پاس گئے اور سارا حال زبانی کہا مہاراج ہون کرتے تھے شترگھن جی کو مورچھت سنکر اچرج کرنے لگے کہ جس شترگھن نے لوون سے راچھس پر کڑی کو سینا سمیت جیت لیا وہ دو رشی پترون سے ہار گئے لچھمن جی کو تین کشونی سینا دیکر بھیجا کہ جلدی جا کر دیکھو لچھمن جی جلدی سینا لیکر آئے اور ہزارون آدمیون کو رن بھوم مین مرا ہوا پایا آخر وہان پہنچے جہان شترگھن جی نے اُن کو اٹھا کر اپنے رتھ پر بٹھایا اور سب نام سینا سے کہا کہ تم جدھ کرو جب لو اور کش نے بڑی بھاری سینا کو آتے ہوے دیکھا تب کش نے کہا کہ میرا دھنش

ٹوٹ گیا مین سورج نارائن کی استت کرکے اُنسے دھنش لیتا ہون یہ کہکر سورج نارائن کے منتر جو بالمیک جی سے سیکھے
تھے پڑھنے لگے کہ ہے دن پت سمیست سارہی پرجا کے پالن کرنے والے آپ کے رتھ مین سات گھوڑے اُبہت لگے ہوے
ہین سب دیوتاؤن کے آنند دینے والے پرتمابشن مہیش آپ مین براجمان ہین سارے دیوتاؤن کے آنند دینے والے
ہوکر پاکر وسورج نارائن اپنے دیو روپ سے پرگٹ ہوے اور ایک دھنش سنہرا سورج سمان چمکتا ہوا کش کو دیکر
کہا کہ اُس سے سنگرام کرو اور اپنے شتروون کو بیجے کرو وہ دھنش لیکر کش اپنے بھائی لو کے پاس آئے اور سب
حال کہا پھر لب سیناپت سے سنگرام کرکے اُسکا سر کاٹ لیا وہ سر مہادیو جی نے اپنے رنڈمال مین دھارن کیا
پھر کال جیت کو سینا سمیت بیجے کیا اور لکشمن جی سے سنگرام کرکے اُن کو بھی مورچھت کردیا سینا کے لوگ بھاگے ہوے
رام چندر جی کے پاس آئے اور سب حال سنگرام کا سنایا تب تو مہاراج کو اور بھی اچرج ہوا کہ لکشمن جی جنھون
نے اندرجیت سے راچھس کو سینا سمیت مار ڈالا وہ رشی پتروں سے ہار گئے بھرت جی سے کہا کہ تم جاؤ
اُنھون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ نے سیتا جی کو بنا اپرادھ نکال دیا ہے پرمیشر نے اُسکا بدلہ دیا کہ آپ کے ایسے
پراکرمی بھائی سنگرام مین ہار گئے مین آپ کی اگیا انوسار جاتا ہون اُن کے ساتھ جامونت سگریو ہنومان جی
کو بہت سی سینا دیکر روانہ کیا یہ بھاری سماج گنگا جی کے کنارے پر پہونچا تب بھرت جی نے ہنومان جی
سے کہا کہ گنگا پار جاکر بھائیون کی تلاش کرو مین بھی سینا کو پار لیے جاتا ہون ہنومان جی کو سوچ ہوا کہ بغیر
کشتی کیونکر پار جاؤن بھرت جی نے کہا کہ تمنے سمندر کو پھلانگ کر لنکا کو جلا دیا تھا گنگا جی کے پار جانا کیا
مشکل ہے اُنھون نے کہا کہ اسوقت سیتا جی کی انوگرہ سے سمندر پھلانگ گیا تھا اب وہ ہم سے ناراض ہین
کیا کرون تب بھرت جی نے کہا کہ رامچندر مہاراج کا دھیان کرو اور پار چلے جاؤ ہنومان جی نے مہاراج کا
دھیان کیا اور گنگا جی کو پھلانگ کر پار پہونچے اور لکشمن جی کو وہان مورچھت دیکھ اُنکے منھ پر جل چھڑکا اتنے
مین بہت سی سینا لیکر بھرت جی بھی پہونچ گئے اور اپنے بھائیون سے ملکر سب حال پوچھا اُنھون نے لو
اور کش کے بل و پراکرم کی بہت تعریف کی اور کہا کہ وہ دونون لڑکے سامنے چلے آتے ہین بھرت جی نے سینا
کے لوگون سے کہا کہ ان دونون لڑکون کو پکڑ لو دونون بھائیون نے ایسا سنگرام کیا کہ جو سامنے گیا وہی مارا گیا
آخر بھرت جی آپ سنگرام کرنے لگے دونون بھائیون نے اُن کو بھی مورچھت کردیا اس کی اطلاع مہاراج کو
پہونچی وہ خود چلنے کو طیار ہوے بھبھیکن کو سینا سمیت بلایا اور بہت جلدی کرکے رن بھوم مین پہونچے
اور بھائیون کو جاکر دیکھا کہ زخمی پڑے تھے پھر اُن دونون لڑکون کا حال دریافت کیا اتنے ہی مین دیکھا کہ
سامنے سے دونون آتے ہین سگریو سے مہاراج نے کہا کہ یہ دونون لڑکے سیتا جی کے پرتیت ہوتے ہین
دونون کو اپنے پاس بلاکر پوچھا کہ تم کون ہو اُنھون نے کہا کہ بالمیک جی مہاراج نے ہمکو پالا پرورش کیا
ہے اور بالمیک رامائن ہمکو پڑھائی ہے اُن کی انوگرہ اور پرتاپ سے ہم نے اتنے سور بیرون کو بیجے کیا ہے
اور اب آپ سنگرام کرنے آئے ہین آپ کشتری ہین تو سنگرام کیجیے اُسوقت رامچندر مہاراج نے کہا کہ دھکار
ہے مجھے جو اپنے پترون سے سنگرام کرنے آیا ہون سگریو نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج کچھ ہی ہو جگ کا گھوڑا
پکڑنے والون سے دھرم شاستر مین سنگرام کرنا لکھا ہے اور جب یہ بالک گھوڑا نہین دیتے ہین تو سنگرام کرنا پڑیگا

اسوقت وہ دونون لڑکے یہ کہکر کہ میدان مین آجاؤ جو جدھ کرنا چاہتے ہو چلے گئے اور دھنش بان ایکر سامنے کھڑے ہوگئے جامونت اور بہبکھن اپنی اپنی سینا لیکر جدھ کرنے لگے دونون طرف سے تیرون کی برکھا ہونے لگی اور بہت سے سوربیرون کو لو اور کش نے اپنے تیرون سے مار گرایا رامچندر مہاراج آپ سنگرام کرنے کو آگے بڑھے اور آپ ہی مورچھت سے ہوگئے لو اور کش نے اُن کے گلے سے موتیون کا ہار اُتار لیا اور ہنومان جی اور جامونت دونون کو آگے کرکے سیتاجی کے پاس لیگئے ہنومان جی کو دیکھکر سیتاجی رونے لگین اُنھون نے دوڑ کر سیتاجی کے چرن پکڑ لیے اور سارا حال سنایا سیتاجی اُن کو ساتھ لیکر وہان آئین جہان سری رام چندر مہاراج براجمان تھے اُن کو مورچھت دیکھکر سیتاجی چرن داہنے لگین آنکھون سے آنسو جاری تھے اتنے ہی مین بالمیک جی معہ اپنے چیلون کے برن دیوتا کے جگ سے آگئے یہان کا حال دیکھکر اچنبھا کرنے لگے سارا جنگل رن بھوم ہو رہا تھا اور ہزارون سوربیر مرے ہوئے پڑے تھے سیتاجی سے سب حال پوچھا اور منتر پڑھا ہوا جل سری رام چندر جی کے مکھار بند پر چھڑکا مہاراج اُٹھ بیٹھے تب بالمیک جی نے لو اور کش کو مہاراج کے چرنون مین ڈالا اور سیتاجی سے کہا کہ اب تم پرسن ہو جاؤ اُنھون نے کہا کہ مجھے بنا اپرادھ مہاراج نے نکالدیا ہے مین اُن کے ساتھ نہین جاؤن گی تب بالمیک جی نے مہاراج سے کہا کہ آپ کو نیچ ذات آدمیون کے کہنے سے مہارانی کو گربھوتی ہونے پر گھر سے نکالدینا اُچت نہین تھا سیتاجی کی سمان کوئی استری پت برت دھرم دھارن کرنے والی نہین ہے اس انیت کے کارن آپ کے بھائی اور آپ سنگرام مین پراجے ہوئے اور سیتاجی سے کہا کہ جو تم میرا کہنا نہ مانو گی تو مین سراپ دونگا جیدپی مہاراج نے کسی کارن سے تمھین بن مین بھیجدیا پرنتو تمھارا دھرم یہی ہے کہ ان کے چرنون کی سیوا کرو سیتاجی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جیسا آپ کہین گے ویسا ہی کرونگی مہاراج نے لو اور کش کو اپنے ہردے سے لگایا اور سیتاجی سے کہا کہ تم نے آپ ہی بن مین رشی پتنیون کے پاس رہنے کی اچھا کی تھی اب تم راج محل مین براجمان ہو اور سیتاجی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے اُدبہت رتھ پر سوار کرایا اور بھائیون اور سینا سمیت اجودھیا مین پہونچکر اسومیدہ جگ ایسا کیا کہ کوئی راجہ اتنا دھن برہمنون کو نہین دے سکتا ہے بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جو کوئی منش اس لو اور کش کے سنگرام اور سری رام چندر مہاراج کے چرتر کو پڑھے پڑھاوے اور سنے سناوے گا وہ دھن سمیت اور سنساری سکھ پاویگا اور اپنی اولاد کا سکھ دیکھے گا اور انت سمین پرم پد پاویگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب لو اور کش کا جنم اور پراکرم سینتیسوان ادھیاے۔

اڑتیسوان ادھیاے

راجہ موردھج کی پرکشا کے لیے سری کرشن جی کا ارجن سمیت جانا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا منی پور سے چلکر رتن پور مین پہونچا وہان کا راجہ موردھج بھی اسومیدہ جگ کرتا تھا اور جگ کا گھوڑا چھوڑ دیا تھا تامردھج اسکا پتر بہت سی سینا سمیت گھوڑے کے ساتھ تھا جب یہ دونون شام کرن ایک دوسرے سے ملے تو ایک نے دوسرے سے منھ ملایا اور اپنے

نکالون کو ہلا کر خوب لڑے ارجن کے گھوڑے نے موردھج کے گھوڑے کو بھگا دیا تامردھج اور ارجن کا بھاری سنگرام
ہوا جب سات دن تک جدھ ہو چکا تو سری کرشن جی نے ارجن کو اپنے ساتھ لے اپنا برہمن روپ دبلا شریر
بنالیا اور ارجن کو بہت سند راپنا چیلا بناکر اپنے ساتھ راج سبھا مین لیگئے نگر باسی برہمن کو رشی اور اُسکے چیلے کو بہت
روپ وان دیکھکر پوچھتے تھے کہ تم کس کارن یہان آئے ہو پرنت اُنھون نے کسی سے کچھ سوال نہ کیا جگ
شالا مین خبر کی راجہ نے بلایا اور تیشیری برہمن جانکر بہت آدر ستکار دونون کا کیا اور پوچھا کہ آپ کی کیا اچھا
ہے کس کارن آپ آئے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجن مین اپنے اس پتر سمیت جنگل سے آتا تھا رستہ مین
شیر ملا اُسنے میرے بچے کو کھانا چاہا مین نے اُس سے پرارتھنا کی کہ مجھے بھکشن کر لو اُس نے منش بھاشا مین کہا
کہ نہین مین بردہ برہمن کا مانس نہین کھاؤن گا تیرے پتر کو کھاؤن گا یا راجہ اپنا مانس اُس کے بدلے مین دیوے
تو وہ کھاؤن گا تیرے پتر کو چھوڑ دون گا مین اُس سے بچن کر کے آیا ہون آپ میرے اوپر کرپا کرو تو میرے پتر کی
جان بچے راجہ نے کہا کہ اہو بھاگ میرے جو میرا شریر برہمن کے کام آوے برہمن نے کہا کہ آدھا شریر اپنا آرہ
سے کاٹ کر مجھے دیوین ایک طرف سے رانی دوسری طرف سے آپ کا پتر آرہ کو پکڑین اسطرح آدھا انگ اپنا
کٹوا کر مجھے دیدو اور من مین شوک نہ کرو موردھج نے کہا کہ مین اپنا شریر دونگا اور رانی نے کہا کہ مین اپنا شریر
دونگی برہمن نے کہا کہ راجہ کا انگ شیر نے مانگا ہی راجہ موردھج نے اسی طرح جسطرح برہمن نے کہا اپنے سر پر
آرہ رکھ کے ایک طرف رانی کو کھڑا کر کے اپنا انگ کٹوانا چاہا جب آرہ ناک تک پہونچا راجہ کی بائین آنکھ سے
آنسو گرنے لگے برہمن نے کہا کہ مہاراج آپ شوک کرتے ہین میرے کام کا انگ نہین رہا راجہ نے کہا کہ شوک
نہین کرتا ہون بائین آنکھ سے اس کارن آنسو نکلا کہ داہنا انگ آپ کے کام آیا یہ بایان انگ اکارتھ گیا
سری کرشن برہمن روپ پرسن ہو کر اپنا چتربھج روپ پرگٹ کر کے بولے کہ ہے راجن مین تیری پریکشا کے کارن
آیا تھا تو بڑا دھرماتما راجہ ہی ہے جو اچھا تیری ہو مجھ سے بر مانگ راجہ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ اپنی بھکت مجھے کرپا
کر کے دیجیے اور دوسرا بر یہ مانگتا ہون کہ آپ اپنے داسون سے ایسی کٹھن پریکشا نہ لیا کرین کہ آگے کلجگ آنیوالا
ہی سری کرشن جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا تمھاری بھگتی سنسار مین پرسدھ کرنے کو مین نے تمھاری پریکشا لی تھی
جو تمھاری اچھا ہو گی وہی ہوگا راجہ کا شریر پھر ویسا ہی کر دیا جیسا کہ پہلے تھا اور ارجن کو ساتھ لیکر سری کرشن
جی چلے آئے موردھج نے راجہ یدھشٹر کے جگ مین آنے کا وعدہ کر لیا ارجن تامرکرن کو ساتھ لیکر وہانسے آگے چلے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب موردھج پریکشا اڑتیسوان ادھیاے۔

اُنتالیسوان ادھیاے

ارجن کا راجہ قندھار سے سنگرام کرنا

بیشمپاین جی نے کہا کہ ارجن رتن پور سے گھوڑے کو آگے کر کے ساری پرتھی سمدر اور پربت گھوم کر کاشی
انگ ۔ کوشل ۔ گجرات ۔ تلنگ ۔ مگدھ اور سندھ دیش کو جیتا ہوا اُٹا ۔ سندھو کا پتر مگدھ دیش کا راجہ ارجن کے

سنگھ آیا اور لڑکپن سے کہا کہ مین تمھارے گھوڑے کو ہر لونگا تم چھڑا سکتے ہو تو اُپاے کرو۔ مگدھ دیش کے راجہ نے
ارجن پر تیر برسانے آرنبھ کیے تب ارجن نے ہنستے ہوے اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے دھنش کو کاٹ گرا دیا اور
اُسکے سارتھی کو مارکر دھجا پتاکا اور رتھ کو چورن کر کے اُسے پکڑ لیا اور کہا کہ تم ابھی بالک ہو جاؤ۔ راج کرو چیت سُدی
پورنماشی کو راجہ جُدھشٹر کے جگ مین اپنے منتریون سمیت آجانا اُس راج پتر نے ارجن کا مہا پراکرم دیکھکر
بنتی کی اور کہا کہ مین ضرور جگ مین آؤنگا۔ پھر ارجن وہان سے کوشل دیش کو گیا اور وہان بھی بڑی سینا کو جیتا
وہان سے دکشن دشا کو جاکر چندیری مین بڑا بھاری جُدھ شیشپال کے پتر سے کیا وہان سے دسارن دیش کو جاکر
چترانگد راجہ سے جُدھ کیا وہان سے بچے پاکر پربھاس چھیتر اور دوارکا پُری کو گیا جدبنسی راج کمارون نے
گھوڑا پکڑ لیا تب راجہ اوگرسین اور بسدیوجی نے گھوڑا اُن بالکون سے چھین کر ارجن سے نگر کے باہر جاکر مل کر
کشل پوچھ پوچھا کر کے گھوڑے کو حوالہ کر دیا وہان سے چلکر پچھم دیش ہوتا ہوا گاندھار (قندھار) کو گھوڑا گیا
وہان راجہ شکنی کے پتر نے اپنے پچھلے بیر کو یاد کر کے ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے کہلا بھیجا کہ میرے بھائی
دھرم راج کا یہ بچن ہے کہ تم سے جُدھ نہین کیا جاوے مین تم سے سنگرام کرنا نہین چاہتا ہون راجہ شکنی سنگرام مین
مارے گئے ہین تم کشل پوربک راج کرو سنگرام کرنے سے تمھارا نقصان ہوگا شکنی کے پتر نے بیر بھاؤ سے ارجن کا
کہا نہ مانا اُسنے بڑا بھاری جُدھ کیا آخر کو سینا اُس کی بھاگی اور شکنی کا پتر بھی سینا سمیت بھاگا اُسکی مان کو جب سارا
حال معلوم ہوا تب وہ اپنے منتریون سمیت نگر باہر آنکر ارجن سے ملی اور اپنے پتر کو بُلا کر ارجن سے ملاپ کرا دیا ارجن نے
کہا کہ ہمارے بڑے بھائی راجہ جُدھشٹر کی یہ آگیا ہے کہ کسی راجہ کو مین نہ مارون تمھارے پتر نے میرا کہا نہ مانا رانی
نے اپنے پتر کو سمجھایا اُسنے ارجن سے وعدہ کر لیا کہ مین تمھارے جگ مین اپنی ماتا اور پریوار سمیت آؤنگا —

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب ارجن کا راجہ مگدھ و کوشل قندھار سے سنگرام کرنا اُنتالیسوان ادھیائے۔

چالیسوان ادھیائے

شام کرن کا راجہ بیر برما کے راج مین پہونچنا جمراج جیکا جُدھ اور راجہ کا ملاپ

جب دوارکا پربھاس چھیتر گاندھار (قندھار) ہوتا ہوا شام کرن سارشت نگر جہان کا بیر برما راجہ تھا پہونچا اُسکے ساتھ
دوسرا شام کرن سورج راجہ کا پیچھے پیچھے جاتا تھا اندر برما راجہ بیر برما کے پُتر نے دونون گھوڑون کو پکڑ لیا ببھر باہن
اور برکھکیت نے بیر برما سے بڑا سنگرام کیا ہنومان جی نے سری کرشن جی کی آگیا سے بیر برما کو رتھ سمیت اپنی دُم مین
لپیٹ لیا اور آکاش کو اُڑ گئے بیر برما رتھ سے کود پڑا اور سری کرشن جی کے رتھ کو آکاش مین لے اُڑا سری مہاراج
نے ایک مُکا بیر برما کی چھاتی پر مارا وہ بیہوش ہو گیا تو آپ ارجن سمیت رتھ سے کود کر سانکی جی کے رتھ پر براجمان
ہو گئے ارجن نے بیر برما کے پراکرم کی اُستت کی اور سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج یہ بڑا بھاری سنگرام ہوا
آپ کی کرپا سے مین پھر جی اُٹھا بیر برما سے بچے پانا اسمبھو پرتیت ہوتا ہے یہ بڑا پراکرمی ہے ارجن کی یہ بات سُنکر بیر برما
بہت پرسن ہوا پھر ارجن نے دیکھا کہ ایک سور بیر بڑا پرتاپی سامنے سے جُدھ کرتا ہوا اور پانڈو دی سینا کو

مارتا ہوا چلا آتا ہے ارجن نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ یہ کون پرتاپی پرش ہمسے جدھ کرنے آتا ہے اُنھون نے کہا کہ یہ جمراج
راجہ بیربرما کے داماد ہین ارجن نے پوچھا کہ جمراج جی نے کیونکر راجہ کی پتری سے بیاہ کر لیا کرشن مہاراج نے کہا کہ مالنی
نام راجہ کی پتری پرم سندری جب بیاہنے جوگ ہوئی تو اُسنے نارائن سے پرارتھنا کی کہ وہ جمراج جی کو بیاہی جاوے
اور اُنکے کارن اُسنے جپ تپ کیا نارد جی نے جمراج جی سے سب حال کہا جب اُنھون نے سُنا کہ راجہ اور اُسکی
ساری پرجا بشنو بھکت ہے اور مالنی پرم سندر بالا بڑی چترا ور ہری بھکت ہے تو اُنھون نے نارد جی سے کہا کہ تم
راجہ اور اُس کی پتری سے کہدو کہ ہم پورنماشی کو آوینگے راجہ بہت خوش ہوے اور جب پورنماشی آئی راجہ نے
ہون کیا اور بید منتر ون سے اگن مین چانول گھی ناریل مصری بادام وغیرہ سے آہوتی دی اور سری کرشن جی کا
حال سنکر ارجن سے کہلا بھیجا کہ تم میری تعریف کیا کرتے ہو اور سری کرشن مہاراج جو ترلوکی کے ایشور ہین اُسنکے
تم سکھا ہو تم سے جدھ نہین کرونگا کھوڑا حاضر ہے تم بھی میری پتری کے بیاہ مین آؤ اور میرے گھر کو پوتر کرو سری کرشن
جی پردمن جی اور ارجن و برکھ کیت بھبر واہن و راجہ مور دھج آدک کو ساتھ لیکر راجہ کے پاس آئے اُس نے
بہت آدر ستکار سب کا کرکے سری کرشن مہاراج کی پوجا کی اتنے مین جمراج بھی اپنے سکھاؤن سمیت آگئے
اور راجہ کی بھکتی دیکھکر بہت پرسن ہوکر کہنے لگے کہ ہم سے بر مانگو نارد جی نے کہا کہ ہے راجن (بیر برما) عمر تمھاری
پوری ہو چکی جمراج سے پرارتھنا کرو کہ تمھاری آوستھا بڑھ جاوے راجہ نے کہا کہ مین نے اپنی پتری دینے کے لیے
جمراج جی کو بلایا ہے اب مین اُنسے کسی بستو کی کامنا نہ کرونگا جمراج جی نے کہا کہ ابھی سنسار سے میرا کھاتا نہین ہوا
ہی جو چاہو مجھسے مانگ لو اور آوستھا کا مانگنا کوئی ایسی بستو نہین ہے جسکا مانگنا سبندھ ہو نیکے پیچھے بھی انوچت ہو
راجہ نے کہا کہ جو منش مرت لوک (دنیا) مین آیا ایک دن اُسکو مرنا اوش ہے جمراج جی یہ بات سُنکر پرسن ہوگئے اور
راجہ سے کہا کہ مین سنجن نراکار سے پرارتھنا کرتا ہون کہ تمھاری آوستھا بڑھ جاوے بیر برما نے کہا کہ یہ بھی آشیرواد دیجیے
کہ جب میری آوستھا پوری ہو سری کرشن مہاراج میری آنکھون کے سامنے ہون جمراج جی بہت پرسن ہوے اور
کہا کہ سری کرشن مہاراج تمھارے سامنے براجمان ہین مین بھی انسے پرارتھنا کرتا ہون کہ تمھاری ابھلاشا کرپا
کرکے پورن کرین پھر راجہ نے اپنی پتری کا بیاہ جمراج سے کردیا اُس سبندھ سے جمراج جی آپ جدھ کرنے آئے
ہین ہنس دھوج پاٹن جی نے کہا کہ ارجن کے بچن سنکر بیر برما پرسن ہوا تو اُسنے ارجن سے کہا کہ آج کے دن سنسار مین
تمھارے سمان دھنش دھاری اور بجئے (فتح پانے والا) نہین ہے تم میری استت کرتے ہو مین تم سے جدھ نہین
کرونگا اور بہت خوشی سے ارجن سے ملا اور سری کرشن جی کی استت کرکے بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ آدک
سنہری ساز و سامان سے اور بہت قسم کے بیش قیمت جواہر اور زیور دونون کی بھینٹ کیے اور برکھ کیت اور
پردمن جی و ساتکی جی و راجہ مور دھج آدک جو ارجن کے ساتھ تھے سب کو طرح طرح کے باہن (سواری) اور رتن
دیکر پرسن کیا اور کئی دن تک اُن سب کی سینا سمیت دعوت کی اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی اور
جواہرات وغیرہ راجہ جدھشٹر کے لیے اور اُسی طرح راجہ دھرتراشٹر و رانی کنتی و گاندھاری اور دروپدی کیلیے
بھیجے یہ سب سامان اور مہرین و موردھج آدک راجاؤن کا دیا ہوا سنکھ دھن کرت برما کے ساتھ کرکے ارجن
نے ہستناپور کو روانہ کیا کہ جگ مین کام آوے گا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ بیرہ مادھوراج جی کا اتھاس چالیسوان ادھیائے ۔

اکتالیسوان ادھیائے

راجہ چندر ہانس کی کتھا شام کرن کا اُس کے راج مین جانا اور ملاپ ہونا

بیشم پائن جی نے کہا کہ وہان سے چلکر گھوڑے راجہ چندر ہانس کے راج مین پہونچکر غائب ہوگئے بہُہر باہمن اور بھکت گیت و موروگ جی نے جنگل مین اور ارد گرد کے دیہات مین تلاش کی کچھ پتہ نہ چلا سب فکر مین تھے کہ نارد جی آسمان سے آتے ہوے درشٹ پڑے سب نے اُن کی استت کرکے گھوڑون کے گم ہونے کا حال کہا اُنھون نے کہا کہ راجہ چندر ہانس بڑا ہری بھگت راجہ ہے اُس کی بہت سی تعریف کرکے کہا کہ دونون گھوڑے چندر ہانس راجہ نے اپنے پہرون سے جُدھشٹر کا جگ اور تمہارا سری کرشن جی سمیت آنا سنکر اپنے یہان رکھ لیے مین کہ ان گھوڑون کی بدولت سری کرشن مہاراج اور بہت سے راجاؤن کے درشن ہونگے ارجن نے کہا کہ مجھ کو اُسکے حال سُننے کا شوق ہے نارد جی نے کہا کہ یہ وقت گھوڑے کی تلاش اور راجہ سے جُدھ کرنے کا ہے نہ کہ چندر ہانس کے جیون چرتر سوانح عمری سُننے کا ارجن نے کہا کہ جب مہابھارت سنگرام آرنبھ ہونے کو تھا اور بھیشم جی اور درونا چارج آدک شور بیر سامنے جُدھ کرنے کو کھڑے تھے اُسوقت سری کرشن مہاراج نے مجھ کو گیتا گیان اُپدیش کیا تھا اور اپنا براٹ روپ دکھایا تھا ابھی تو جُدھ ہونے مین بہت دیر ہے آپ کرپا کرکے چندر ہانس کا حال سنا دین نارد جی نے کہا کہ چندر ہانس کی کتھا سُننے جوگ ہے اس کے سُننے سے ایشور کی دیا لتا اور کرپا کا حال اچھی طرح معلوم ہوتا ہے سُنو ۔ دکھن مین کرن دیش ایک جگہ ہے جہان کافور پیدا ہوتا ہے وہان ایک راجہ منڈ بھال نام ہوا کہ وہ بڑا سوبیر اور پرجا پالن کرنے والا راجاؤن مین مہاراج پدوی رکھنے والا تھا اُسکے ایک پتر ایسے نکشتر مین ہوا جسکے پھل کو بچار کر جوتشیون نے یہ کہا کہ یہ لڑکا بہت خوبصورت اور بڑا سوبیر راجہ ہوگا پرنتو پتا کے لیے اچھا نہ ہوگا اسکے گرہ ایسے ہی بُرے پڑے ہین جب پانچ چھہ مہینے کا چندر ہانس ہوا تو ایک شترو راجہ سنگرام کرنے کو آیا اور راجہ منڈ بھال اُس سے جُدھ کرکے مارا گیا اور اُس کی رانی چندر ہانس کو ایک دایہ کے سپرد کرکے آپ ستی ہوگئی وہ دایہ چندر ہانس کو لیکر کرن دیش سے باہر چلی گئی کہ مبادا چندر ہانس کو وہ راجہ مار نہ ڈالے اور کنتوال نگر مین لے پہونچی ہمسایہ کے لوگ اس لڑکے کو دیکھکر محبت کرنے لگے اور دایہ بھیک مانگ کر گذارہ کرتی رہی کونڈوانہ کے راجہ کا وزیر جسکا نام درشٹ بُدھ تھا دایہ کے پاس چندر ہانس کو کہ اُس کی عمر تین سال کی تھی خوبصورت بچہ دیکھکر اپنے گھر لے گیا وہان جوتشی بھی بیٹھے ہوے تھے اُنھون نے اُس کی اچھی صورت دیکھکر گرہ اور لگن بچار کر پوچھا کہ یہ لڑکا کسکا ہے اوستھا پاکر کسی دیش کا نریش (راجہ) ہوگا پرنتو تمہارے برے گرہ درشٹی آتے ہین اسکا رکھنا کھیل داک نہ ہوگا درشٹ بدھ اُسوقت تو خاموش ہو رہا مگر جوتشیون کے کہنے سے وہ اس چندر ہانس کا شترو بنگیا اور چار چنڈال اور سو روپیہ بلاکر اور دھن کا لالچ دیکر اُنسے کہدیا کہ اس لڑکے کو جنگل مین لیجا کر مار ڈالو اور کوئی نشان اسکا کٹا ہوا مجھے لاکر دکھلا دو وہ لوگ دھن کے لالچ سے چندر ہانس کو لے کر

اور جنگل مین لیجا کر مارنا چاہتے تھے کہ چندر ہانس نے نارائن کو یاد کرکے پرارتھنا کی کہ سنکٹ مین تمھین سہاے کرنیوالے ہو
اور چنڈالون سے کہا کہ مجھے مت مارو نارائن تم کو یون ہی بہت دھن دیگا ایک کو اُن مین سے دیا آئی اورون کو اُسنے
سمجھایا کہ اس بالک کو مارنا نہ چاہیے اس کے پانون مین چھ اُنگلی ہین ایک اُنگلی زاید تلوار سے کاٹکر چندر ہانس
کو چھوڑ دیا اور کٹی ہوئی اُنگلی درشٹ بدھ کو جا کر دکھائی اُسنے جو زبان سے کہا تھا اُتنا دھن چنڈالون کو دیدیا
چندر ہانس اکیلا جنگل مین پڑا ہوا اُنگلی کٹنے کی تکلیف سے زار زار رو رہا تھا کوئی پاس نہ تھا کہ اُسکے درد کی دوا کرتا
نارائن کی لیلا دیکھو کہ جنگل کے ہرن وہان آئے اور کٹی ہوئی اُنگلی کو آہستہ آہستہ منھ لگا کر چوسنے لگے اور پرندون نے
اُسکے اوپر اپنے پرون سے سایہ کر لیا کلند نام ملازم وزیر جو دیہات سے روپیہ مالگذاری کا وصول کرتا پھرتا تھا
اتفاق سے وہان پہونچا اُسنے دیکھا کہ ایک کمسن لڑکا بیابان جنگل مین پڑا ہوا رام رام کہ رہا ہی پرند اُس کے اوپر
سایہ کیے ہوے ہین وہ جانور اُسکو دیکھکر علیحدہ ہو گئے کلند نے دیکھا کہ اُسکے پانون کی ایک زاید اُنگلی کٹی ہوئی ہی وہ اپنے
رتھ پر اُسکو بٹھا کر گھر لے آیا اور اپنی استری سے کہا کہ نارائن نے ایسا خوبصورت لڑکا تجھے دیا ہی کہ مین نے پہلے کبھی نہین
دیکھا تھا وہ بہت خوش ہوئی اور چندر ہانس کو گود مین بٹھا کر پیار کرنے لگی اسکے منھ کو بار بار دیکھتی تھی اور خوش ہوتی تھی کلند
نے جو اُس پرگنہ کا تحصیلدار تھا جوتشیون کو بلایا اور اُس لڑکے کا جنم پتر بنوایا اُن کو دیکھکر لڑکا ہنسا اُنھون نے پیار سے
دیکھکر نام اُس کا چندر ہانس رکھا اور کلند سے کہا کہ یہ لڑکا بڑا بھاگوان ہوگا اور جیسا کہ ہم اسکے گرہ بچار رہے ہین
پرتیت ہوتا ہی کہ بڑا دھرماتما راجہ ہوگا اور تمھارے گھر مین اس کی بدولت لکشمین کا پرکاش ہوگا ایسا ہی ہوا جسدن
سے کلند کے گھر چندر ہانس آیا دھن آپ سے آپ آنے لگا چند روز مین بہت گاے بیل گھوڑے دھن اکٹھا ہو گیا
اور کلند اس لڑکے کو جان سے زیادہ عزیز رکھنے لگا جب چھ سات برس کا چندر ہانس ہوا تو پڑھانے کے لیے
گرو کے یہان بٹھایا چندر ہانس رام نام لیتا تھا اور ودیا پڑھنے پر دل نہین لگاتا تھا جب گروجی شکایت کرتے تو
کلند کہدیتا کہ اسکو رام نام بہت پیارا ہی رات دن وہی جپتا ہی اتنا ہی بہت ہی پھر اُسی نام کے پرتاپ سے
پنڈتون مین بیٹھکر بید دھنی اُسکو بہت پریہ لگی اور چارون وید اچھی طرح پڑھے اور پھر دھنش بدیا مین بڑا چتر ہو گیا
جیسا خوبصورت تھا ویسا ہی ہرشٹ پشٹ ہوتا چلا اور اپنے پتا کا کام کرنے لگا بعض نادہند دیہات سے روپیہ
اسکے باپ کو وصول نہ ہوتا یہ سب سے وصول کر لاتا تھا جب جوان ہوا تو اسنے سینا اکٹھی کر لی اور اپنے پتا
کے شترون کو بس کر لیا درشٹ بدھ کو بھی معلوم ہوا کہ کلند کا پتر بڑا سوربیر پیدا ہوا ہی اُس نے اُسے بلایا اور
کلند سے علیحدہ ہوکر پوچھا کہ تمھارے گھر لڑکا کب پیدا ہوا اور ہم کو کیون خبر نہ کی کلند نے چندر ہانس کا جنگل
مین پانا اور گھر لاکر پرورش کرنا جو کچھ حال تھا سب کہدیا درشٹ بدھ کو یاد آیا کہ یہ وہ لڑکا ہی جس کے مارنے کو
چنڈال میرے کہنے سے جنگل مین لیگئے تھے اور ایک اُنگلی اُس کے پانون کی کاٹ کر مجھکو دکھا دی وہ اُنگلی کٹی
ہوئی معلوم ہوئی اُسوقت سے درشٹ بدھ کو فکر ہوا کہ کسی طرح اسکو جان سے مار ڈالون چندناوتی نگر کے لوگ
چندر ہانس کو بہت عزیز رکھتے تھے تمام شہر اُسکی ہدایت کے بموجب برت رکھتا تھا وزیر نے سوچا کہ یہ جوان بڑا شور بیر
ہی مین اسکو نہین مار سکتا ہون بلکہ مجھکو مار ڈالیگا اسلیے کلند سے ظاہر اچندر ہانس کی بہت تعریف کی اور کہا
کہ مین ایک خط مدن اپنے بیٹے کے نام لکھتا ہون تم چندر ہانس کے ہاتھ مدن کے پاس بھجوا دو اور خط مین

یہ لکھا کہ چندرہانس میرا امیت ہی اسکو کچھ دیدو یہ خط سر بمہر کرکے حوالہ کلمند کے کردیا اور کلمند نے چندرہانس کو دیدیا کہ
ابھی چلے جاؤ۔ اب بکھیا دختر وزیر کا حال سنو کہ چنپک مالنی نام راجہ کی بیٹری کے ساتھ باغ کی سیر کو گئی اور
وہان روشون پر پھرتی تھی چندرہانس خط لیکر اُسی باغ مین پہونچا اور گرمی کے سبب سے گھوڑا درخت سے
باندھکر آپ روش پر لیٹ رہا اور نیند آگئی خط ہاتھ سے زمین پر گر پڑا۔ بکھیا وہان گئی اور چندرہانس کی
صورت دیکھکر موہت ہوگئی خط اپنے باپ کا پڑا ہوا دیکھکر اُٹھا لیا اور دانائی سے اُسے کھول کر پڑھا اور بہت
فکرمند ہوئی بکھیا نے امیت کا آچھیلک بدھ اکشر کے آگے اپنی آنکھون کے کاجل کی سیاہی سے لگا کر بکھیا کردیا اور
خط اُسی طرح بند کرکے اُسی جگہ رکھکر راجہ کی بیٹری کے پاس جاکر کھیلنے لگی۔ چندرہانس جاگا اور خط اُٹھاکر
شہر مین گیا اور مدن کے پاس جاکر خط حوالہ کردیا بکھیا اُس کی ہمشیرہ گھر آئی اور ایکانت مین بیٹھکر پرمیشر کا دھیان
کرکے پرارتھنا کی کہ مجھے چندرہانس بر ملے یعنی میرا خاوند ہو یہ دعا قبول ہوئی مدن نے چندرہانس سے ملکر
اُس کی خاطرداری کی اور خط کھول کر پڑھا اور یہ سمجھا کہ چندرہانس بہت لایق اور خوبصورت ہی پتا نے لکھا کہ بکھیا
کی شادی اُس سے کردو جوتشیون کو بلاکر لگن بواہ کا پوچھا اُنھون نے کہا کہ آج ساری رات بواہ کے لیے اچھی ہی
مدن نے گھر مین خط سُنایا اُس کی مان اور تمام عورات چندرہانس کو دیکھکر خوش ہوگئین اور موافق رسم کے
بکھیا کا بواہ اُسی رات چندرہانس سے کرکے ناچ رنگ گانا شروع کردیا چندرہانس اور بکھیا دونون نے پرمیشر کی
استتت کی تمام شہر مین اس بواہ کا حال مشہور ہوگیا چندرہانس کو جو دیکھتا بہت خوش ہوتا تھا دشٹ بدھ
اپنی فکر مین مبتلا گھر آیا اور شہر والون نے اُسکو سبارکباد دینی شروع کردی وہ حیران تھا کہ یہ معاملہ کیا ہی اسکو
بہت رنج تھا اور جو کوئی اسکو سبارکباد دیتا تھا وہ خفا ہوتا تھا جب گھر آیا اور مدن سے ملکر ناراض ہوا تو اُسنے
اصل خط باپ کو ملاحظہ کرایا وہ خط پڑھکر شرمندہ سا ہوگیا اُسنے سوچا کہ اب غصہ ظاہر کرنا پشیمانی اُٹھانا ہے
خاموش ہو رہا اور سوچا کہ اب چندرہانس اُسکا داماد ہوگیا کسی اور تدبیر سے اسکو مارنا چاہیے بہت سوچکر
اُسنے چندرہانس کو بلایا اور بہت خاطرداری کرکے کہا کہ ہمارے خاندان کی رسم ہی کہ بواہ کے پیچھے
درگاجی کی پوجن نوشہ کیا کرتا ہی تم رات کو درگا مندر مین جاکر مہامایاجی کا پوجن کرنا چندرہانس نے کہا
بہت بہتر ہی ایسا ہی کرونگا کُنٹل وال کے راجہ کوشل نے رات کو سپن دیکھا اور صبح راج دربار مین جاکر برہمنون
اور جوتشیون کو بلاکر کہا کہ مین نے ایسا سپن دیکھا کہ اوستھا میری پورن ہوگئی ہی اپنے سایہ مین مین نے اپنے
جسم پر سر نہین دیکھا یہ علامت موت کی معلوم ہوئی کہ ایک ہفتہ کے اندر مین اپنے شریر کو چھوڑدونگا تم
سب مجھے بتلاؤ کہ موت کے علامات کیا ہین اُن برہمنون مین سے گالو رشی بولے کہ ہمارے شاستر دن
مین جو لکھا ہی اور دتاتریہ رشی نے راجہ الرک سے کہا ہی وہ مین تمھین سناتا ہون گالو رشی نے کہا کہ جب رات
کو کہکشان (آکاش مارگ) نظر نہ آوے یا دھرو جی کا تارہ دکھائی نہ دیوے دُمدار (دھومکیت) نظر نہ آوے
اور وہ نور جو چاند کے چارون طرف ہوتا ہی دکھائی نہ دیوے یا وہ چھوٹا سا تارہ کھٹولہ مین کہ سات ستارے
ہوتے ہین جنکو بنات النعش (کھٹولہ) کہتے ہین نظر نہ آوے اور اگست کی او یعنی نور آتش شکل سورج کے دیکھے
تو جاننا چاہیے کہ گیارہ مہینے مین موت ہوگی اور اگر پاخانہ و پیشاب (بول و غائط) کرتا ہوا سنہری رنگ کا

نظر آوے جان لے کہ دس مہینے کے اندر موت آویگی اور جو کوئی خواب مین دیکھے کہ مردے نے اسکو بغل مین لے لیا ہی یا سپنے مین
چڑیل عورت (زن جنی) بھوت پریت عورت کے ساتھ صحبت کرتے ہوے دیکھے یا درخت طلا (سورن کا برکش) خواب مین دیکھے
تو جان لیوے کہ نو مہینے کی اوستھا باقی رہی ہی اور جو کوئی دبلا (لاغر) ہو ایک مرتبہ ہی موٹا (فربہ) ہو جاوے یا فربہ ہو اور
یکایک لاغر ہو جاوے یا اسکی خصلت متغیر ہو جاوے (سبھاو بدلجاوے) تو جان لیوے کہ آٹھ مہینے مین دنیا سے رخصت ہو جاویگا
اگر کسی کا سارا پانون مٹی یا خاک مین بیٹھ جاوے آدھا پانون وہان دکھائی دیوے ہرچند چاہیے آدھا نمایان نہ ہو
جان لیوے کہ سات مہینے کی زندگی باقی ہی اگر پرندہ جانور گوشت خوار مثل کرگس (گجھ وگس) و باز و شاہین وغیرہ کسی پر
بیٹھ جاوے یقین کر لیوے کہ عمر اسکی چھ ماہ سے زیادہ نہین ہی اور جو کوئی بیٹھا ہو اور پرندے جانور اسکے پاس آنکر
زمین سے گرد اڑاوین اور گرد اسکے اوپر گرے جان لیوے کہ پانچ مہینے کی زندگی باقی رہی ہی اگر کوئی شخص بغیر ابر کے
آسمان مین بجلی چمکتی ہوئی دیکھے یا بغیر ابر و باران قوس و قزح (دھنک) دیکھے جان لے کہ دو تین مہینے سے زیادہ
عمر باقی نہین رہی ہی اور جو کوئی شیشہ (آئینہ) یا پانی یا تیل و گھی وغیرہ مین اپنی صورت تمام نہ دیکھے یا اپنا جسم نظر
نہ آوے جان لیوے کہ پندرہ روز سے زیادہ زندگی نہین ہی اور جو اپنے بدن سے روغن کی بو آوے یا مردے
کی سی بو سنگھائی دیوے یا چراغ بجھا دینے پر اس کے دھوئین کی بو نہ سنگھائی دیوے جان لے کہ دس روز سے
زیادہ کی عمر نہین ہی اگر نہانے کے وقت میان سینہ (چھاتی) اور جسم سے پیشتر خشک ہو جاوے اور باوجود پانی
پینے کے سوزش سینہ کو تسکین نہووے جاننا چاہیے کہ دس روز سے بھی کم زندگی باقی ہی جو کوئی خواب مین دیکھے
کہ خرس یا میمون (ریچھ یا بندر) اسکو پکڑتے ہین یا بغل مین لیتے ہین اور دکھن کو لیے جاتے ہین یا خواب مین دیکھے
کہ کوئی عورت سرخ یا سیاہ لباس پہنے ہوے اُس کو پکڑتی ہی اور دکھن کو لیے جاتی ہی یا اُس کو دیکھکر
ہنستی ہی جان لیوے کہ موت قریب آگئی ہی اگر خواب مین سیوڑہ (سرادگیون کا فرقہ جو سر کے بال اُکھاڑتے
رہتے ہین) برہنہ دیکھے کہ ہنستا ہی چار پانچ روز سے زیادہ جینے کی امید نہ رکھے اگر کوئی خواب مین دیکھے کہ کالی مٹی
کے اندر چلا گیا ہی یا دیکھے کہ پتھرون سے کوئی اُس کو مارتا ہی اور ہرچند کوشش کرتا ہی اور بھاگتا ہی خلاصی نہین پاتا
ہی جان لیوے کہ موت آگئی ہی جو کوئی حرمت و عزت بزرگون کی نگاہ رکھتا ہو اور پھر مان یا باپ یا گرو یا سادھو یا
اتتھ کو بلا سبب رنج پہونچاوے یا ناراض کر دیوے یقین جانے کہ عمر آخر ہوئی۔ گالو رشی نے کہا کہ ہے
ساجن جو کوئی شخص یہ باتین جو مین نے سنائین دیکھے تو دنیا اور گھر کے جھگڑون سے سبکدوش ہو کر پرمیشر پرماتما
کا دھیان کرے اور اپنے بیگانون کی محبت اور کنبہ پروار کا موہ بالکل چھوڑ دیوے اور اپنے مقدور کے موافق
دان پن بھوکون کو بھوجن کھلا دے اور سواے نارائن کے اور کسی کا ذکر اور فکر نہ کرے کہ سنسار سے آگرے
پار ہو جاوے نارد جی نے ارجن سے کہا کہ راجہ کوشل نے گالو رشی کی بانی سنکر جیسا کہ اُسنے اپنے دل مین
نشچے کیا ہوا تھا راج پاٹ چھوڑ دیا اور مدن سے کہا کہ چندرہانس تمہارا بہنوئی نارائن بھگت ہی اور تمہارا پتا
پر جا کو دکھی کرتا ہی اور بڑا شریر و بدذات اور ظالم ہی اسلیے چندرہانس کو راج دونگا تم اُسکو جلدی بلا لاؤ مدن نے
گھر آنکر دیکھا تو چندرہانس کو نہ پایا معلوم ہوا کہ درگا پوجن کے لیے جاتا ہی دوڑ کر وہان پہونچا اور پوجا کی چیزین
جو تھال نقرئی مین رکھی تھین چندرہانس سے لیکر کہا کہ تم راجہ کے پاس جلدی جاؤ تمہارے بدلے

مین پوجا کر آؤن گا بدھنا کے کرتوت دیکھو کہ چندر ہانس تو راجہ ہوگیا اور درشٹ بدھ نے چنڈال سے کہدیا تھا کہ
جب چندر ہانس درگا مندر مین پانؤن رکھے اسکا سر تلوار سے اُڑا دینا چنڈال وہان تلوار لیے کھڑا تھا مدن پہونچا
ابھی مندر سے باہر تھا کہ اُلو سر پر آ بیٹھا وہ اُڑکر چلا گیا تو دو بلیان رستہ کاٹ کر آپسمین لڑنے لگین آفتاب چھپنے سے
تاریکی ہوگیئی تھی جو ہین مدن نے درگا مندر مین قدم رکھا چنڈال نے اُسکا سر تلوار سے اُڑا دیا اور چندر ہانس کو راجہ
کوشل راج دیکر اور چنپک مالنی اپنی پتری کا بواہ چندر ہانس سے کرکے آپ جنگل کو چلا گیا کالو رشی نے سب امیر و
رئیسون کو راج دربار مین بلا کر کہا کہ تمھارا راجہ چندر ہانس ہے اسکا حکم مانو اور راج تلک کردیا جب چندر ہانس
نے راج پایا تو بڑے جلوس سے ورشٹ بدھ کے دیکھنے کو چلا اور چنپک مالنی اپنی رانی سمیت درشٹ بدھ کو
دیکھکر بڑی پریت سے ملا درشٹ بدھ حیران تھا کہ کیا سوچا تھا اور کیا ہوگیا اپنا غم اور غصہ ضبط کرکے چندر ہانس سے
ملا اور مدن کا حال پوچھا چندر ہانس نے سارا حال کہا کہ میرے بدلے درگا پوجن کو چلا گیا تھا پھر نہین معلوم کہان
رہا درشٹ بدھ چندر ہانس سے ملکر اضطرابی اور بیتابی کی حالت مین درگا مندر مین گیا دیکھا تو مدن کا
سر جدا پڑا ہے فوراً ستون مندر سے سر پھوڑ کر درشٹ بدھ مندر مین گر گیا وہان جو سنیاسی اور برہمن مندر مین سے گئے
اور وزیر اور اُسکے بیٹے کو مرا ہوا پایا اُنھون نے راجہ کو خبر کی چندر ہانس مندر مین گیا اور دونون کو مرا ہوا دیکھکر
درگا جی سے پرارتھنا کرنے لگا کہ دونون کو جیو دان دو اور اُنکو بر جلت کرکے اپنا شریر کاٹ کاٹ کر ٹکڑون مین ڈالنے لگا
جب گردن کاٹ کر چڑھانے لگا درگا جی نے پرگٹ ہوکر ہاتھ پکڑ لیا کہ کیون اپنا کنٹ اُٹھاتا ہے یہ درشٹ بدھ
تیرا شتر تھا اسلیے میری اچھا سے مارا گیا اور چندر ہانس سے کہا کہ تجھکو جو اچھا ہو مجھسے بر مانگ چندر ہانس نے
پہلے تو بھگوت بھکتی چاہی اور پھر کہا کہ یہ دونون جی جاوین درگا جی نے پرسن ہوکر چندر ہانس کو بھکتی کے ہونیکا بر دیا
اور دونون کو زندہ کرکے چندر ہانس کا شریر جہان جہان سے کاٹا گیا تھا اپنا ہاتھ پھیر کر جیسا تھا ویسا ہی کردیا
جب درشٹ بدھ جی اُٹھا تو چندر ہانس کے پانؤن مین گر کے اپنے پچھلے اپرادھون کو چھما کرایا چندر ہانس نے کہا
کہ تمنے میرے ساتھ بڑا سلوک کیا ہے پچھلی باتون کو جانے دو مین تمھارا ہون مدن بہت خوش ہوا درگا جی وہان
گپت ہوگئین اور یہ تینون وہان سے بہت خوش اپنے گھر آئے اور درشٹ بدھ نے کلنند کو بہت تعظیم کرکے سارا مال و
اسباب اُسکا جو ضبط کرلیا تھا واپس دیکر اپنی طرف سے بہت سا مال اور ہاتھی گھوڑے دیے اور ہر روز اُسکے
پاس جاکر اُس کی پوجا کرنے لگا کہ تمھاری بدولت چندر ہانس نے مجھے اور میرے بیٹے کو جیو دان دلایا چندر ہانس
نے کلنند اور اُس کی استری کہ جسنے چندر ہانس کو پالا اور بڑھایا تھا بڑی عزت کی اور بہت کاروبار راج کا
اُن دونون کی صلاح سے کرتا رہا نارد جی نے کہا کہ چندر ہانس کی رانی چنپک مالنی سے اماح نام اور
لکھیا درشٹ بدھ کی پتری سے مکرالدھج دو بیٹے پیدا ہوے اب چندر ہانس کی عمر تین سو برس کی ہے
اماح اور مکرالدھج تمھارے گھوڑون کو پکڑ لیگئے ہین اور چندر ہانس نے سارا حال جدھشٹر کے جگ کا سنکر یہ
سوچا کہ اگر مین جدھ کرتا ہون تو جگ کے دن بہت قریب آگئے ہین ہرج ہوجاویگا اسلیے سری کرشن جی کے
درشن کرکے گھوڑے اُنکے سپرد کردونگا نارد جی سے سارا حال چندر ہانس راجہ کا سنکر ارجن معہ سری کرشن جی
اور بہت سے راجاؤن کے کوٹ دال نگر کے قریب پہونچے تب چندر ہانس اپنی سینا اور پترون کو ساتھ لیکر

دونون شیام کرن آگے کرکے ارجن سے ملا اور بہت پریت سے ملکر کہنے لگا کہ کنشتری دھرم کے انوسار تو گھوڑون کو پکڑ کے آپ سے جدھ کرنا پر تو آپ کے جگ کرنے کے دن بہت نزدیک ہین اس خیال سے مین نے سنگرام نہین کیا یہ کہکر سری کرشن مہاراج کے چرنون مین ڈنڈوت کی سری کرشن جی نے رتھ سے اُتر کر راجہ کو گلے لگایا راجہ نے کرشن جی کے چرنون مین سر رکھدیا اور استت کرکے وہی کہا جو ارجن سے کہا تھا اور پھر یہ کہکر کہ میرے گھر کو پوتر کیجیے اور سب سے ملکر سری کرشن جی کو اپنے گھر لایا اور سب کو اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرا کے محلون مین اُتارا اور اپنے تمام مال واسباب کی فہرست بنوا کر ہاتھی گھوڑے مال خزانہ سب سری کرشن جی کی بھینٹ کردیا مہاراج نے بہت خوش ہوکر کہا کہ تمھارا راج تمکو مبارک ہو لیکن چندر ہانس نے نہ مانا تب سری کرشن جی نے کہا کہ مین نے جو تمنے دیا لے لیا اب اپنی طرف سے مکرالدھج تمھارے بڑے پتر کو تمھارا راج اور سینا اور خزانہ دیتا ہون اور اُسکے راج تلک کرکے فہرست مال واسباب کی اُسکے سپرد کردی چندر ہانس راج چھوڑ کر سری کرشن جی کے ساتھ ہولیا اور بہت سے تحفے اور جواہرات سری کرشن جی اور ارجن و اُسکے ساتھیون کو دیکر پرسن کیا۔

انی سری پدم کرت مہابھارتے اسومیدہ پربے راجہ چندر ہانس کی کتھا شیام کرن کا اُسکے راج مین پہونچنا اور ملاپ ہونا اکتالیسوان ادھیاے

بیالیسوان ادھیاے

بکدالب رشی کا ملنا اور شیام کرن کا پنجاب دیش پہونچنا چیدرتھ کے پتر کو سری کرشن جی کا زندہ کرنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب چندر ہانس کی راجدھانی سے گھوڑے چلے تو پچھم ہوتے ہوئے اُتر دشا کو چلے کسی راجہ نے سری کرشن جی و ارجن کا نام سُنکر اُنکو نہین پکڑا اور اپنے اپنے دیش کے تحفے دیکر ارجن کے ساتھ ہوئے یا ہستناپور آنے کا وعدہ کرلیا دونون گھوڑے سوا لاکھ پہاڑ سے گذر کر دریا کے کنارے پہونچے صرف پانچ آدمی اُنکے ساتھ رہے باقی سب پیچھے رہ گئے تھے گھوڑے دریا مین تیر کر پار کو چلے سری کرشن جی اور ارجن نے صلاح کی کہ اب کیا کرین سری کرشن جی نے کہا کہ گھوڑون کے ساتھ چلنا مناسب ہے اتنے ہی مین دیکھا کہ دریا کے بیچ مین جزیرہ ہے پانچون نے اپنے گھوڑے دریا مین ڈالدیے گھوڑے اُس جزیرے مین اُسکے ساتھ ہی سری کرشن جی معہ پانچ آدمیون کے وہان پہونچے دیکھا تو ایک رشی بیٹھے ہوئے تپ کرتے ہین اور اُنکے گرد مٹی اتنی چڑھ گئی ہے کہ صرف گردن نظر آتی ہے اور سانپون نے اُس مٹی مین گھر بنالیے تھے بانبی مین منھ نکالے بیٹھے ہوئے تھے ارجن نے اُنکو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ آپ یہان کب سے تپ کرتے ہین رشی نے کہا کہ مین نے اس مقام کو ایکانت جانکر یہان تپ کرنا آرمبھ کیا آدمیون نے یہان بھی میرا پیچھا نہ چھوڑا مجھے اتنا معلوم ہے کہ کئی برھما میرے سامنے ہوئے جب پرلے ہوتی ہے تو ایک درخت بڑ کا پانی سے اونچا پہاڑون پر نظر آتا ہے اور سارا سنسار پانی مین ڈوب جاتا ہے اس بڑ کے برگش پر ایک بالک اپنے پاؤن کا انگوٹھا پیتا نظر آتا ہے اور سری کرشن جی کو غور سے دیکھکر اشارہ کیا کہ وہ بالک ایسی صورت کا ہوتا ہے جیسے کہ یہ مہاپرش میرے سامنے براجمان ہین اور میری سمجھ مین وہ بالک بڑا ہوکر ایسا ہی ہو جاتا ہے جیسے کہ یہ ہین اور مین نے دیکھا ہے کہ بہت سے دیوتا اُس بالک روپ مین ان کی (سری کرشن جی کی) استت کرتے ہین اب مین تمھارے

ساتھ چلکر اسومیدہ جگ دیکھون گا دونون گھوڑے اپنے لیجاؤ سری کرشن جی نے اُس رشی کے لیے سنگھاسن منگایا
اور سوار کرکے اپنے ساتھ لیا گھوڑے وہان سے لوٹ کر پنجاب دیش مین پہونچے جہان راجہ جیدرتھ راج کرتا تھا
جیدرتھ کی رانی دُسّلا نام درجودھن کی بہن تھی اُسکے امیر وزیرون نے کہا کہ ارجن نے تمھارے پت کو مارا ہے جیدرتھ
کے پتر نے بھی ارجن کا نام سُنا اور آہ سرد کھینچکر سنگھاسن سے نیچے گر پڑا اور مرگیا دُسّلا نے جو اپنے پتر کا یہ حال دیکھا
ننگے سر دوڑی اور ارجن کے پاس آنکر کہا کہ بھائی تمنے میرے پت کو مارا اور پتر میرا تمھارا نام سنکر مرگیا مین
تمھاری بہن دکھیا تمھارے شرن آئی ہون یہ سارا راج پاٹ تمھارا ہی لے لو اور میری بیکسی پر رحم کرو اور
جیسے دروپدی کی عزت حرمت رکھی میری بھی رکھو ارجن رتھ سے فوراً اُترا اور بہت رویا اور کہا کہ تم میری سب
بہنون سے مجھے پیاری ہو مین نے تمھارے پت کو شترتا سے نہین مارا اُنھون نے جب کہ ہم سب بھائی
بن مین تھے دروپدی کو ہر لیا پھر مہابھارت کے سنگرام مین اُنھون میرے پیارے پتر کو کئی دشٹ راجاؤ
کو ساتھ لیکر مار ڈالا مین تمھارے پتر سے کچھ شترتا نہین کرتا تھا سُنکے بڑا رنج ہوا پھر سارا حال پوچھا دُسّلا نے
سب حال سنایا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ اسی لڑکے سے میری زندگی تھی کسی طرح اس کی جان بخشو ارجن کو
بہت دیا آئی اور سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر پرارتھنا کی کہ اس میرے بھانجے کو جیودان دو کرشن جی ارجن
اور اس کی مان کو لیکر وہان گئے جہان وہ لڑکا مرا ہوا پڑا تھا کرشن جی نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ پرمیشر کا نام
لیکر اُٹھو اُسی وقت وہ مردہ لڑکا جی اُٹھا اور ان سب کو بغور دیکھا جو اُسکے سرہانے کھڑے ہوے تھے دُسّلا نے
کہا کہ سری کرشن جی کے چرن پکڑو جنھون نے تم کو جلا دیا اُسنے سری کرشن جی کے چرنون مین سر رکھدیا
اور بہت استت کی تمام شہر مین راجہ کے مرنے سے ماتم ہو رہا تھا سب کو بہت ہی خوشی ہوئی نوبت نقارہ
نشان بجنے لگے اور بہت سا روپیہ خیرات کیا گیا دُسّلا نے سری کرشن جی و ارجن سے کہا کہ تم نے میرے اوپر
بہت رحم کیا میری اور میرے پتر کی زندگی تمھارے سبب سے ہوئی میرے گھر رہو کہ مین تمھاری دعوت
کرون ارجن نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ ہستناپور چلو اور اپنے ماتا پتا اور پریوار کے لوگون سے ملو اور جگ
دیکھو دُسّلا اور اُسکا پتر پنجاب دیش کا راجہ دونون ارجن کے ساتھ ہوے اور خاص خاص اپنے آدمیون کو
ساتھ لیا بیشمپاین جی نے کہا کہ اسی کے وقت ارجن کے ساتھ بڑا بھاری لشکر اور بہت سے راجہ ہوے
جنکا شمار نہین ہو سکتا بڑے بڑے راجاؤنکا نام سنو کہ راجہ ببرباہن و بیر برما و ماہ وجہ و باسدیو اُسکا پسر متیا اُسیال وبسن اُلمرج
و چندرہانس و ساتکی جی و برکھکیت اور راجہ جیدرتھ کا پتر اُنکے ساتھ بہت سینا اور امیر وزیر تھے کہ جہان قیام ہوتا بیسیون
کوس مین لشکر اُترتا ان سب مین ببرباہن کا لشکر معہ ہاتھی گھوڑون وغیرہ کے شمار مین بھی بہت تھا اور آراستگی مین بھی سب سے زیادہ تھا ۔
اتی سری برم کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب بکد لب رشی کا ملنا اشا کرن کا پنجاب دیش مین پہونچنا اور جیدرتھ کے پتر کو سری کرشن جی کا زندہ کرنا بیالیسوان ادھیاے

تینتالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا جسودا جی اور نند جی سے ملنے کو پہلے آنا اور بعد مین ارجن کا ہستناپور مین پہونچنا

سری کرشن مہاراج جب دوارکا سے ہستناپور چلے تو نند جی کو لکھ بھیجا تھا کہ راجہ جدہشٹر کے جگ مین آپ بھی

جسودا اتا اور گوال بالون کو جو میرے سنگھ مین لیکر آوین اور راجہ جدہشٹر نے بھی نندبابا کو اپنے جگ مین بلایا تھا اُنکے آنے کی خبر ہستناپور مین سنکر سری کرشن جی نے چاہا کہ ارجن سے پہلے مین ہستناپور پہونچکر نندبابا اور جسودا جی سے ملون اس لیے ارجن سے کہکر کہ اب کوئی مہم باقی نہین جو میرا تمھارے ساتھ رہنا تمھاری مدد کے لیے ضروری ہو مین ہستناپور جاکر جگ کی طیاری کراتا ہون تم منزل بمنزل چلے آؤ سب سے آگے سری کرشن جی ہستناپور پہونچے اور جہان راجہ جدہشٹر گنگا جی کے کنارے مرگ چرم پہنے بیٹھے ہوے تھے یکایک جا پہونچے اور راجہ جدہشٹر کو نمسکار کی راجہ اُنکو اپنے پاس آیا ہوا دیکھکر سروقد کھڑے ہوکر ملے اور اُن کے چرنون کو پکڑ لیا مہاراج نے راجہ کو اُٹھاکر گلے سے لگایا اور پریم پریت کی باتین ہوتی رہین راجہ جدہشٹر نے کہا کہ بھیم سین کی صلاح سے مین نے جگ کا سامان کیا ہی مہاراج نے مسکراکر بھیم سین سے ہنسی ٹھٹول (مذاق و مزاح) کی باتین کین راجہ سے کہا کہ جو شخص بہت کھانا کھاوے اور دیوتی اور رکھشیون بدزبان کو اپنی استری بنا لیوے ایسے آدمی کے کہنے پر کیا عمل کرنا چاہیے بھیم سین نے کہا کہ کیا خوب آپ کے برابر میرا شکم نہین آپ کا پیٹ اتنا بڑا ہی کہ سارا سنسار اُس مین آباد ہی جسودا جی گواہ ہین انھون نے آپ کے منہہ کھولتے پر آپ کے پیٹ مین تینون لوک کو دیکھا ہی سارے سنسار کو آپ بھکشن کر جاتے ہین اور پیٹ آپ کا نہین بھرتا دوسرے میرے گھر مین ہڑمبا دیوتی ہی آپ کے گھر مین جاموتنی جی ریچھ کی بیٹی ہین (وہ جاموتنی جو مہاراج رام چندر جی کے ساتھ لاکھون ریچھ کی سینا لیکر لنکا پر گئے تھے) علاوہ اس کے سمندر (دریاے ذخار) کی بیٹی (لکشمین جی) آپ کے گھر مین جمنا جی (ندی) آپ کی رانی ہین اور بدزبان استری میرے گھر مین کوئی نہین ہی ست بھاما جی آپ سے ناراض ہوگئین کہ آپ نے چنتامن رکمنی جی کو دیدیا تھا آپنے اُن کو راضی کرنے کے لیے کلپ برکش اندر کے باغ سے لاکر لگا دیا تو بھی اُن کا غصہ فرو نہ ہوا پھر آپ مجھے کمزور کہتے ہین اگر آپ آگیا دین تو مین ہاتھی کو اُٹھالون اور پہاڑون کو اپنی جگہ سے اُٹھاکر دوسری جگہ رکھدون پرنت آپ کی مدد درکار ہی اسومیدہ جگ اپنی قوت بازو سے کر سکتا ہون ہان آپ کی کرپا بغیر کچھ بھی نہین کر سکتا ہون سری کرشن جی بھیم سین کی باتین سنکر بہت خوش ہوے اور یہ کہا کہ تم بڑے چتر ہو تمسے ہنسی مذاق کرنے کو میرا دل بہت چاہتا ہی یہ کہکر بھیم سین سے کہا کہ تمنے جگ کا سامان بہت اچھا کیا جو کچھ کرنا باقی ہی اُسے بھی انجام دو مین تمھارے ساتھ مدد کو حاضر ہون پھر سارا حال گھوڑون کے دیش بدیش پھرنے اور جدھ ہونے کا راجہ جدہشٹر سے بیان کرکے کہا کہ ارجن کے ساتھ ببھرباہن آتا ہی ارجن اُسکے ہاتھ سے مارا گیا اور پھر اُس کی ماں جو ناگ کنیا ہی اپنے باپ سے من لاکر جلا دیا ببھرباہن شرمندہ ہو رہا ہی اُس کی خاطر تواضع زیادہ کیجاوے کہ خجالت اُس کی دور ہو جاوے سری کرشن جی وہان سے اُٹھکر نندبابا اور جسودا جی کے پاس گئے اور اُنسے ملکر بہت خوش ہوے نندبابا نے چھاتی سے لگاکر بہت پیار کیا اور جسودا جی نے گود مین بٹھاکر بہت سکھ پایا اسی طرح روہنی جی سے ملے جو سکھ اور آنند نندجی اور جسودا جی کو کرشن جی سے ملکر ہوا وہ بیان نہین کیا جاتا پھر سب گوال بالون سے ملکر رانی کنتی اور سوبھدرا اور دروپدی آدک سے ملے اور پھر راجہ دھرتراشٹر سے ملکر ارجن کے استقبال کیلیے بمعہ سوبھدرا و بدر جی آدک کو ہمراہ لیکر آگے گئے اور ارجن سے ملکر بڑے جلوس سے اُسکو ہستناپور مین لائے جبتک راجہ ارجن کے ساتھ تھے سب راجہ جدہشٹر اور راجہ دھرتراشٹر و بدر جی اور بھیم سین

وئکل وسہدیو آدک سے ملکر اور ہستناپور کی رونق اور جگ کا سامان دیکھکر بہت خوش ہوے اول راجہ جدہشٹر نے ارجن کو ونڈوت پرنام کرتے ہوے دیکھا دوڑکر اُسکو گلے سے لگایا اور دیر تک سینے سے لگائے رہے شانی پر بوسہ دیا اسی طرح بر کھکیت کرن کے پتر کو گلے سے لگایا دونون نے راجہ کی قدمبوسی کی پھر سب راجاؤن نے کہ نام اُنکے ارجن بتلاتا جاتا تھا راجہ جدہشٹر کو نمسکار کی راجہ سب سے آدر اور پریم سے ملے اور سب کی خاطر مدارات کی اور سب رانیان جو ارجن کے ساتھ آئی تھین راجہ دہرتراشٹ کے رنواس سے ملکر نہایت خوش ہوئین کیدالب رشی کا سنگھاسن شہر کے اندر راجہ جدہشٹر کے بھائی لائے اور خود راجہ جدہشٹر نے اپنا کندھا لگایا جب محل کے نزدیک آئے اول راجہ جدہشٹر نے اُن کے چرنون مین سر رکھا پھر راجہ دہرتراشٹ اور سارے پریوار نے اُن کے چرن چھوئے اُن کے بعد رانیون نے اُن کے درشن کرکے چرن چھوئے پھر برہمن کو راجہ جدہشٹر اور دہرتراشٹ کے پاس لیجا کر ارجن نے کہا کہ ان کی قدمبوسی کرو دونون نے اشیرواد دیکر گلے سے لگایا پھر سارے پروار اور رنواس سے ملا جسوقت ارجن نے قدم شہر مین رکھا اُسوقت اور محلون کے اندر ہزار ہا روپیہ اُسکے اوپر نثار کیا گیا اور پھول برسائے گئے عورات شہر کوٹھون بالاخانون سے اُس ہجوم کو دیکھ رہی تھین پھولون کے ہار اور روپیہ اشرفی ارجن کے اوپر نچھاور کرتی تھین پھر مہاون برہمنون نے بہت روپیہ تصدق کیا ـ

اتی سری یم کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا جسودا جی اور نند جی سے ملنے کیلیے جانا اور ارجن کا ہستناپور پہونچنا ادھیاے ۴۳

چوالیسوان ادھیاے

اسومیدہ جگ کا حال

(یادداشت)

اسومیدہ جگ کا حال بموجب مہابھارت فارسی فیضی جسکا ترجمہ بروز تخمیناً چارسو برس ہوا تھا یہان درج کیا جاتا ہی اور بموجب مہابھارت سنسکرت مکرر حال اسومیدہ جگ کا لکھا جاویگا کہ ناظرین کو فرق معلوم ہوجاوے فیضی نے جو اپنے ترجمہ فارسی مین جگ کا حال لکھا ہی زیادہ تفصیل کے ساتھ لکھا ہی اور واضح رہے مہابھارت ترجمہ فیضی مین اس اسومیدہ پرب کے اندر برہمن گیتا کے اٹھارہ ادھیاے کا ترجمہ نہین لکھا ہی اور نہ نیولے کا حال لکھا ہی سنسکرت مہابھارت مین شام کرن گھوڑے کا شاہ جوبناس سے لانا اور چندر ہانس وغیرہ راجاؤن سے جنگ ہونیکا حال کچھ نہین لکھا نہین معلوم کیا باعث ہی کہ چھوڑ دیا گیا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ جدہشٹر نے اُن سب راجاؤن کی جو واسطے مہمانی آئے ہوے تھے بڑی مہمانی اور خاطر تواضع کی خاص کر سری کرشن مہاراج و ارجن کے کہنے سے برہمن کی مدارات ایسی کی کہ وہ فکر جو اُسکو تھا کہ ارجن

اُسکے ہاتھ سے مارا گیا تھا رفع ہو گیا سب راجا کہتے تھے کہ پہلے سے ہم راجہ جُدھشٹر سے کیون نہ ملے اور اپنی عمر گذری ہوئی پر افسوس کرتے تھے جبکہ جگ کا دن آیا تو جگ استھان مین سب کے لیے تخت مرصع یعنی سنگھاسن و چوکیان طلائی برابر برابر لگائی گئین اور سب راجے مہاراجے اپنے اپنے استھان پر براجمان ہوے ایک طرف رانی کنتی و گاندھاری و دیوکی جی سری کرشن جی کی ماتا اور جسودا جی تھین جنھون نے ان کو پالا پرورش کیا تھا و روہنی جی بلدیوجی کی ماتا و سبھدرا ہمشیرہ کرشن جی جو ارجن کو بیاہی گئی تھی و چترانگدا ماد ببھرباہن اور سری کرشن مہاراج کی پٹ رانی رکمنی جی دست بیاہان و جامونتی آدک اور بہت سی استریان ہستناپور کی رہنے والین وہان بیٹھین اور رانی پرمیلا اور رانی دُسلا دختر راجہ دھرتراشٹر والی پنجاب کی رانی اور دیگر راجاؤن کی استریان جو ارجن کے ساتھ آئی تھین بیٹھ گئین برہمن اور رشی اپنے اپنے استھان پر بیدی کے نزدیک بیٹھے بکدالب رشی جب وہان آئے تو اُن کے سنگھاسن مین راجہ جُدھشٹر نے اپنا کندھا لگایا اور راجہ دھرتراشٹر کے سنگھاسن کے پاس اُنکو سنگھاسن سنہری پر براجمان کیا -

راجہ جُدھشٹر اور رانی دروپدی نے اشنان کیے اور جگ استھان مین سنہری ہل راجہ نے چلایا رانی دروپدی پیچھے پیچھے بیج ڈالتی جاتی تھی بعد مین گلاب و صندل و عود و کستوری آدک کے کلس بھر کر جہان ہل ڈالا تھا آبپاشی کی ایک لاکھ برہمن سے زیادہ اُسوقت وید منترونکو پڑھنے لگے اور راجہ کو اشیرواد دی پھر چار سو طلائی اینٹ وہان بچھائین جہان قلعہ رانی کی تھی اول بیاس جی بکدالب رشی کا ہاتھ پکڑ کر سنہری اینٹونکے اوپر جا کر بیٹھے پھر اور جو آئے اُنکے ساتھ بہت سے رشی وہان جا کر بیٹھے پھر آٹھ ستون چوبی طلائی کام کے اُس فرش کے گرد استادہ کیے گئے اور رنگ برنگ کی دُھجا اُنپر لگائی گئین پھر آٹھ ہون کنڈ ہون کرنیکے لیے کھودے اور وہان چاول گھی میوہ وغیرہ ہون کرنیکی چیزین رکھی گئین اور پھر مرگچھالا اُنکو برابر لگا کر اُسپر پھل اور میوہ جات جو وہان پیدا ہوتا تھا اور جگ او شہد بھی جو ہون کرنے مین ڈالی جاتی ہے رکھین اور ایک طرف اچھے اچھے بھوجن کے پدارتھ رکھے سب برہمنون مین مکھیا بیاس جی تھے جو وہ آگیا دیتے تھے برہمن کرتے جاتے تھے اُنکے کہنے کے بموجب بکدالب رشی کو اس جگ مین برھما جی کی جگہ بٹھایا گیا بشسٹ و بامدیو و گوتم و اتری و پراسر بیاس جی کے پتا و بھاردواج و پرسرام و کنھو و ببیسر و گالو سو بھر و لومس جو بڑے بڑے تپشتو رہی تھے ہون کنڈ کے قریب بیدی پر بیٹھے جو جگ کی ریت و رسم و طریق بتلاتے جاتے تھے کئی رشی ہوم کرنے بیٹھے اور بید منترون کو اُچارن کرتے ہوے ہوم کرنے لگے بسوامتر و بلبد و دھوم رشی وغیرہ بھی ہون کرنے والون مین تھے -

بیاس جی نے کہا کہ ہم آدمی جو راجاؤن مین بڑے گنے جاتے ہین اور رشیون مین بڑے تپسوی ہین اپنی اپنی استریون سمیت گنگا جل کلسون مین بھر کے لاوین راجہ جُدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ سب سے بڑے آپ ہین اس کام کے لیے راجاؤن و رشیون مین سے جس جس کو آپ آگیا دین وہ جل بھر لاوین سری کرشن جی آپ معہ رکمنی جی و ارجن معہ سبھدرا و دھرتراشٹر جی معہ پدماوتی و انرودھ جی او کھا و بھیم سین و ہڑمبا و برکھ کیت و برندراو ببھرباہن و چندرہتی و تامردھج و سریا و تشا و جوبناس و بیدماوتی و نیل الدھج و سدھو و الیسال و ہلاو ہنس الدھج معہ امراوتی اور راجہ معہ رشیون و اُن کی استریون کے سری کرشن جی کے ساتھ گنگا جی کے تٹ پر ایک ایک کلس جل کالانے کے لیے گئے اُنکے ساتھ نوبت نقارہ نفیری تال پکھاوج و بنسیان (بین) وغیرہ باجے بجتے جاتے تھے اور کسبیان نرت کرتی جاتی تھین جب سری کرشن جی جل لینے کو رکمنی جی کے ساتھ چلے تو دیوکی ماتا نے دامن اُنکا رکمنی جی کے دوپٹہ سے باندھا جسکو گٹھ جوڑا کہتے ہین نارد جی نے ست بھاما ن سے جا کر کہا کہ تم یہان بیٹھی ہو اور رکمنی جی سری کرشن جی کے ساتھ بڑی رونق اور جلوس سے

اس جگ مین پانی لینے کو جاتی ہین سب یہ ہی سمجھین گے کہ رکمنی جی اُن کو بہت پیاری ہین ست بھاما جی نے کہا
کہ تم کیا کہتے ہو کرشن جی تو میرے پاس براجمان ہین مین اُنکو چھوڑ کر کہان جاؤن۔ اتنے ہی مین کرشن جی اندر سے
نکل آئے اور ہنسکر نارد جی سے کہنے لگے کہ تم ہماری رانیون مین ایرکھا (حسد) کرلتے ہو نارد جی نے کہا کہ مین ابھی آپ کو
آنکھ سے رکمنی جی کے ساتھ جل لانے کو جاتے ہوئے دیکھ کر آیا ہون اور آپ کی ماتا دیوکی جی نے میرے سامنے
گانٹھ جوڑی تھی کرشن جی نے کہا کہ مین ست بھاما کے ساتھ جل لانے کو جاتا ہون اور یہ کہکر اُن کا ہاتھ پکڑ کے وہان
سے اُٹھے۔ اسی طرح جاموتی جی سے نارد جی نے جاکر کہا اور اُنھون نے جواب دیا کہ کرشن مہاراج میرے پاس
بیٹھے ہین وہ سامنے دیکھ لو کرشن جی وہان بیٹھے نظر آئے اسی طرح سب ہشٹ رانیون کے پاس نارد جی گئے اور ہر ایک کے
پاس کرشن جی کو بیٹھے دیکھا تب ان کو بڑا اشچرج ہوا وہان سے جاکر گنگا جی کے کنارے رکمنی جی کے ساتھ دیکھا اور
بھی زیادہ اشچرج ہوا جب رکمنی جی نے گنگا جل بھر کر سر پہ رکھا تو بشسٹ جی نے اُن سے کہا کہ تم تو پھولون
کے ہار مین بہت بوجھ ہونا کہا کرتی ہو کہ ہار پہننے سے گردن دکھ جاتی ہو آج اس کلس گنگا جل بھرے ہوئے کو کیونکر
اُٹھالیا اُنھون نے کہا کہ انکے (اشارہ کرشن جی) ساتھ ہونے سے کلس کا بوجھ کچھ بھی معلوم نہین ہوا [illegible]
ورکھیشر جل لے آئے تو سب کو اُن کی استریون سمیت عمدہ عمدہ پوشاک اور پھولون کے ہار پہنائے اور پانی کو الٹے دے
راجہ جدھشٹر سونے کی چوکی پر براجمان ہوئے اور سبھون نے اپنا اپنا لایا ہوا جل راجہ کو دیا اُنھون نے اُس جل سے اشنان
کیا اور باقی بچا ہوا جل گھوڑے پر ڈالا شام کرن نے اشنان کرتے ہوئے جھٹک ول کر اور جھپا سر کر لیا اور آسمان
کی طرف دیکھا نکل نے کہا کہ مہاراج شام کرن کیا کہتا ہے سن لیجیے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کیا کہتا ہے نکل نے کہا کہ
شام کرن یہ کہتا ہے کہ اور جگ کے گھوڑے تو سرگ کو گئے مین سرگ سے اونچے استھان کو جاؤن گا کیونکہ
اُن جگون مین سری کرشن مہاراج ساکشات براجمان نہین تھے اور اس جگ مین شو بھا سمان ہین۔ راجہ
جدھشٹر بہت پرسن ہوئے اور اپنے ہاتھ سے ہون کرنے لگے اور رانی سمیت آہوتی اگنی مین ڈالی اور
برہمنون کو جو ہون کرتے تھے بہت سی دکشنا نقد اور رتن من جواہر و بستر و ہاتھی گھوڑے اور گائے ہر ایک
کو دیے شام کرن کو اشنان کرا کے دھوم رشی نے کھڑگ اُٹھا کر بھیم سین کو دیا کہ تم اسکا سر جدا کرو جونہین
بھیم سین نے کھڑگ مارنے کو اُٹھایا دھوم رشی نے کہا ذرا ٹھہرو مین گھوڑے کی پریکشا کرلون پھر رشی نے
گھوڑے کا کان پکڑ کر نچوڑا تو دودھ اُسکے کان سے گرنے لگا سب رشی منی اور راجا یہ دیکھکر اشچرج کرنے لگے
دھوم رشی نے پرسن ہوکر کہا کہ ہے راجن تمہارا جگ سپھل ہوا اور بھیم سین سے کہا کہ اب تلوار مارو
بھیم سین نے کھڑگ مار اشام کرن کا سر جسم سے جدا ہو کر آکاش کو اُڑگیا اور سب کے دیکھتے دیکھتے
غائب ہوگیا اُسکے جسم کو کرشن مہاراج کی آگیا نو سار تلوار سے چیر گیا اُسکے پیٹ مین سے روشنی نکلی اور سری کرشن کے
مکھار بند مین سماگئی جب گھوڑے کا پیٹ چاک کیا گیا تو کسی طرح کی آلایش نہ نکلی تمام گوشت اور پوست
اُسکا کافور بنگیا بیاس جی نے اُس کافور کو جگ کے سرواستے اُٹھا کر اگن مین ڈالا اور سب منتر پڑھ کر راجہ
اندر کے ارپن کیا اور کہا کہ ہے اندر میری آہوتی گرہن کرو آواہن منتر پڑھتے ہی راجہ اندر دیوتاؤن
سمیت جگ مین آئے سب رشی منی اور راجہ اُٹھ کھڑے ہوئے اور دنڈوت پرنام کرکے راجہ اندر

اور دیوتاؤن کو آسنون پر براجمان کیا اور وہ سجا ہوا کافور سب دیوتاؤن کا بھاگ رکھا گیا اور اگن مین ڈالا گیا اُسکی سگندھ سے سارا جگت تھان مہک گیا سری کرشن جی پرسن ہوکر اُٹھے اور راجہ جدھشٹر کو گلے سے لگا کر کہا کہ تھارا جگ سپھل ہوا تمین اور تمھارے بھائیون بھیم سین وارجن نکل سہدیو کو مبارک ہو آج تک ایسا جگ کسی راجہ نے نہین کیا اور نہ آیندہ کوئی کر سکے گا اس جگ سے تمھارا نام جب تک سنسار ہے مشہور رہیگا سری کرشن جی سے راجہ نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ یہ سب آپکی کرپا سے ہوا ۔ اسکے بعد جگ مین پورن اہوتی دیکر جگ سماپت کرنیکو راجہ نے دروپدی سمیت اشنان کیا بکدالب رشی منتر پڑھکر جل راجہ کو دیتے جاتے تھے اور راجہ اور رانی اس جل سے اشنان کرتے جاتے تھے پھر اُس اوشدھی اور چرو کو جو ہون سے بچا تھا سب کو پیسکر گولیان بنائی گئین اور سب کو بانٹ دی گئین سب نے کھائین سب سے پیچھے راجہ جدھشٹر نے کھائی اور جگ پورن ہوا تب سنکھ بھیری نفیری پکھاوج انیک طرح کے باجے بجنے لگے رانی کنتی بہت پرسن ہوکر اُٹھین اُنکے ساتھ سب بہوؤن نے بیٹون پوتون کی اُٹھین اور اپنے ہاتھ سے بہت سی دکشنا برہمنون کو دیکر پرسن ہوئین کہ اُن کے پتر جدھشٹر نے ایسا جگ کیا جسمین سب دیوتا اور سری کرشن مہاراج پرتکش براجمان ہین پھر جگ کا سامان بچا ہوا اگن مین ڈالا اور اگن کو خوب پرجلت کیا راجہ جدھشٹر نے بیاس جی کے چرن بندنا کی کہ آپ کی کرپا سے یہ جگ پورن ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر یہ کام میرا اپنا تھا کہ مین نے سری کرشن مہاراج کی کرپا سے کیا پھر بکدالب رشی سے بھی اسی طرح اُنھون نے کہا کہ تمھارے جگ مین آکر مین بہت پرسن ہوا پھر بیاس جی اور بکدالب رشی اور رشیون کو بہت دھن دیا مگر بکدالب رشی و بیاس جی نے کہا کہ ہم نے کوئی بستو اب تک اپنے پاس نہین رکھی ہمارا حصہ اور رشیون برہمنون کو دیدو ہر ایک رشی کو جسکے نام اوپر لکھے گئے ایک ایک رتھ چار چار گھوڑون کا ایک ایک ہاتھی اور گھوڑا اور چار من سونا اور ایک ایک سو گاے جنکے سینگ سونے سے اور کھر چاندی سے منڈھے ہوے تھے اور ڈھائی ڈھائی سیر موتی ہر ایک کو دیے اور باقی برہمنون کو ایک ایک گھوڑا و گاے اور دو من سونا سوا سیر موتی دیکر پرسن کیا اور جتنے برتن جگ مین سونے چاندی کے تھے سب برہمنون کو تقسیم کر دیے اسی طرح سب راجاؤن کو ہزارون ہاتھی گھوڑے اور ایک ایک کروڑ روپیہ اور رانیون کو عمدہ عمدہ زیور اور لباس اور جواہرات دیے پھر باہمن کو دو چند اور روہن سے دیا اور پھر اپنے پترون و رشتہ دارون کو راجاؤن سے دہ چند دیا پھر سری کرشن جی کے پاس آنکر اُنکے چرن پکڑکر ہاتھ جوڑکر کہا کہ کوئی بستو ایسی نظر نہین آتی جو آپ کو دون اس جگ کا پھل آپ کے ارپن کرتا ہون اسکے بعد سب برہمنون کو سونے چاندی کے برتنون مین جمایا اور وہ سب اُن کو دیدیے جب جگ ہوچکا تو دو برہمن تکرار کرتے ہوے آئے اور راجہ سے کہا کہ تم دھرم کے پتر ہو ہمارا نیاو کرو راجہ نے کہا کہ یہان بسشٹ جی بیاس جی اور بکدالب رشی بیٹھے ہوے وہان میرا کیا ذکر کرتا ہے تمھارا انصاف کردینگے رشیون نے کہا کہ کیا تکرار ہے کہو ایک برہمن نے کہا کہ مین نے دوسرے برہمن سے زمین خریدی تھی اُسمین سے خزانہ (دفینہ) نکلا ہے مین کہتا ہون کہ یہ تمھارا مال ہے مین نے فقط زمین خریدی ہے یہ نہین لیتے دوسرے سے پوچھا تو اُس نے کہا کہ مین زمین بیچ چکا اب جو اُس مین سے مال نکلا اُسی کا مال ہے جسنے زمین مول لی ہے میرا اس دفینہ سے کچھ واسطہ نہین ہے سری کرشن مہاراج نے دونون سے کہا کہ آج کا دن خوشی کا ہے اچھا جگ ہوا ہے تم تین مہینے پیچھے راجہ جدھشٹر کے پاس آنا یہ تمھارا نیاو کردینگے دونون

برہمن اُسوقت چلے گئے راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ مہاراج آج ہی انصاف دونون کا کیون نہین کردیا کرشن جی نے کہا کہ تین مہینے پیچھے کلجگ آجاویگا اُس وقت سب کی نیت بدل جاویگی پرائے دھن لینے اور دھرم کے برخلاف استری پرشون کا آچرن ہوجاویگا اُسوقت نصفا نصف دفینہ دونون کو تقسیم کردینا راضی ہوجاوینگے جگ ہوجانیکے پیچھے سب راجہ اور برہمن اور بکدالب رشی وغیرہ راجہ جدہشٹر کا جشن کہتے رخصت ہوگئے بیشم پائن جی نے کہا کہ جوکوئی اسومیدہ پرب کو شنے سناویگا سنسار مین سب طرح کا سکھ پاویگا اور اُس کے دشمن بھاگ جاوینگے اولاد کا سکھ پاوے گا ۔ اسومیدہ پرب مہابھارت فیضی ختم یعنی سماپت ہوا ۔

پینتالیسوان ادھیائے

ارجن کا ببجے پاکر شام کرن کے ساتھ ہستناپور مین آنا جگ کی طیاری

بیشم پائن جی نے کہا کہ جب شکنی کے پتر سے سنگرام کرکے ارجن کا ملاپ ہوگیا تب وہان سے ہستناپور کو گھوڑا چلا اور راجہ جدہشٹر کے پاس دوت پہونچے اور سب حال ارجن کی ببجے کا سنایا دہرم راج نے پرسن ہوکر کہا کہ اب ماگھ کی پورنماشی ہے ایک مہینا اور باقی ہے بھیم سین تم اپنے بھائی ارجن سے آگے جاکر ملو اور جگ کیلیے اچھا استھان دیکھو بھیم سین وید پاٹھی برہمنون کو ساتھ لیکر چلے اور جگ استھان جو سری گنگا جی کے کنارے بہت اچھا تھا اُس کو تجویز کرکے بنوایا تھا اور بہت سے اچھے اچھے سورن اور رتن جڑت مندر بنوائے جگ شالا کا استھان صاف کراکے چبوترہ اور بیدی بنوائی سورن ہی ستونون نکلے اور پرتیو تاؤن کی مورتی نانان پرکار کی بنگا لیکر بستو ہاتھ مین لیے ہوئے کھڑی کرائین جگ شالا کے چارون طرف اُن راجاؤن کے رہنے کیلیے جو اس جگ شالا مین بطور مہمان آئین مندر بنوائے برہمنون شیوون ویشنوون کیلیے الگ الگ اچھے اچھے استھان بنوائے راجہ لوگ آئے اور اُنکو اُن محلون میں اُتارا راجہ جدہشٹر نے سب رشیون منی اور راجاؤن کا بڑا آدر ستکار کرکے سب کو پرسن کیا راجاؤن نے ساری چیزین جگ کی سونے ہی کی دیکھین کوئی چیز کسی دوسری دہات کی نہین دیکھی جگ کا سامان رکھنے اور لانے اور پروسنے والے آئے لاکھ برہمن وید پاٹھی تھے ہر ایک برتن کھانے پینے کی صفائی سے ڈھیرون رکھی ہوئی دہی کے گھڑے اور گھی حوض مین بھرے ہوئے تھے برہمنون نے جو اچھے ریشمی لباس بالا پینے چندن شریر مین لگائے تھے برہمن اور رشیون کے پنگت کو جمانا شروع کیا چھپن پرکار کے بھوجن جو نہایت صفائی سے لذیذ اور لطیف بھونے پاکیزہ راجاؤن کے کھانے کے لایق بنائے تھے برہمنون رشیون کے آگے پروسے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب پینتالیسوان ادھیائے

چھیالیسوان ادھیائے

جگ اسومیدہ کا پرن ببھرباہن ارجن کے پتر کا اور بہت سے راجاؤن کا آنا

بیشم پائن جی بولے کہ راجہ جدہشٹر نے آئے ہوئے وید پاٹھی برہمنون اور راجاؤن کی پرسنتا کے کارن

اچھے اچھے پدارتھ بنوائے گوبند جی مہاراج ملدیو جی کو آگے کرکے ساتکی سامب پردمن جی آدک سمیت دھرمراج کے پاس آئے راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے اُن کی پوجا کری پھر سری کرشن جی نے ارجن کے سنگراموں کا حال برنن کیا کہ گھوڑے کی رکشا کے کارن مہا پراکرمی ارجن نے بڑا گھور سنگرام کرکے راجاؤن کو بیچے کیا اور اب وہ ہمارے سمیپ آگیا ہے۔ سری کرشن جی نے کہا کہ دوت نے ارجن کے سماچار آپ سے کیا کہے ہیں میں اُن کو سنا چاہتا ہوں راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے لکشمین پت دوتوں کی زبانی ارجن میرے پرم پریہ بھائی نے کہلا بھیجا ہے کہ سب راجہ لوگ جگ میں آوینگے۔ جدھشٹر اور ترلوکی ناتھ سری کرشن مہاراج اُن کی اچھی پرکار سے پوجا کریں کوئی ایسا انوچت کرم اس اسومیدھ جگ میں نہ ہو جاوے جیسا کہ راجسو جگ میں پہلے ہو گیا تھا اور یہ بھی کہلا بھیجا ہے کہ میرا اتر ببھرواہن منی پور کا راجہ بھی آوے گا اُس کی خاطر تو ضع بھی بہت اچھی طرح کی جاوے کہ وہ میرا پیارا اتر ہے راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ کیا کارن ہے جو سرب بجئی ارجن سدا فکر تردد میں رہتا ہے اور میں اُسے دکھی دیکھتا ہوں کوئی چنہ اُسکے انگ پر ایسا ہے جو دیش بدیش پھرا کرتا ہے اور دکھ رکھتا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کے دونوں پنڈک (پنڈلی) اور انگ یعنی ہاتھ پاؤن سے بڑی ہیں اسکے کارن دیش بدیش میں پھرا کرتا ہے یہ سنکر رانی دروپدی نے سری کرشن جی کی طرف دیکھکر کہا کہ یہ گن ہے جس کو آپ دوش برنن کرتے ہیں کرشن جی سکرا کے چپکے ہو رہے اتنے ہی میں دوتوں نے آنکر کہا کہ مہاتما ارجن کشل پوربک سب جگہ بجے کرکے آتے ہیں۔ راجہ جدھشٹر نے اُس دوت کو بہت سا دھن دیکر اور راجہ دھرتراشٹر جی کو سری کرشن جی سمیت آگے کرکے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں سمیت اگوانی کے لیے ارجن کو لینے چلے پہلے بڑی پریت سے ارجن نے راجہ دھرتراشٹر کے چرن پکڑ کر نمسکار کی پھر سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر آدک سب بھائیوں سے ملا پرسپر سب پرسن ہوے اور پھر کنتی اپنی ماتا اور رنواس میں جاکر ارجن سب سے ملا اور پھر اسطرح ببراہم کیا کہ جیسے کوئی بڑا پرشرم کرکے آتا ہے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ راجہ ببھرواہن اپنی ماتاؤں سمیت بڑی دھوم سے آیا۔ راجہ دھرتراشٹر اور جدھشٹر اور سری کرشن جی کے چرنوں میں دنڈوت کرکے اپنے پتا اور چچا اور سب بھائیوں سے ملا اور پھر اپنی دادی کنتی اور دروپدی آدک سب رانیوں سے ملا پھر الوپی اور چترانگدا سب رانیوں سے بڑے پریم سے ملیں بہت سے رتن کنتی اور دروپدی آدک رانیوں نے اُن دونوں بہوؤں کو دیکر سنہری پلنگ پر بٹھایا اور ارجن کے پرسن کرنے کو اُن کی سب طرح سے پوجا کی پھر پردمن آدک سب رشتہ داروں سے ببھرواہن ملا سری کرشن جی نے اُس کو نہایت عمدہ رتھ دیکر پرسن کیا پھر بہت سے راجہ چاروں دشاؤں کے اپنے پریوار سمیت وید پاٹھی برہمنوں کو ساتھ لیے ہوے آئے راجہ جدھشٹر نے سب کا اچھی طرح سنمان کیا اور اپنے بھائیوں سے کہا کہ سب راجہ شاستر کے انوسار پوجا کی جوگ ہیں سب کا پوجن کرو پانڈوں نے سب کا پوجن ارتھات آدر ستکار مریادہ کے انوسار کرکے اُن کی استت کی سب راجہ جگ کی سامگری دیکھکر بہت پرسن ہوے۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ ببھرواہن اور بہت سے راجاؤن کا جگ میں آنا چھیالیسوان ادھیاے

سینتالیسوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے اسومیدہ جگ کا برنن

بیاس جی آئے اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج تم اس اسومیدہ جگ مین تگنی دکشنا برہمنون کو دو اور
کھانے کی سب بستو روز برہمنون کو کھلاؤ راجہ نے کہا جو آگیا ہوگی وہی کرونگا ارجن نے بڑا بھاری سامان
اکٹھا کیا ہے پھر جسطرح بیاس جی نے کہا ویسے ہی بھیم سین نے سارے پدارتھ جمع کرکے جگ کو ودھانوسار
کیا سوم بلّی کو اوکھلی مین صاف کرکے اُسکا رس نکالا اور سب بستو جگ کی وہان رکھی اُس جگ مین کوئی برہمن
نرکشر اور دارودی نہ تھا سب وید پاٹھی اور شاسترون کے جاننے والے تھے جو روز برہمنون رشیون کی سنگتون
کو جاتے تھے پھر جگ استھان مین چھ ستون بلو یعنی بیل پتر کے برکش کے اور چھ کھدر کے اور اُتنے ہی ستون پلاس
اور دیودار لکڑی کے اور کئی ستون سورن کے بنائے ہوئے جگ شالا مین شوبھائمان ہوئے اور نانا ان پرکار
کے رنگین بہت مول کے بستر انپر ڈالے گئے چین کے واسطے سورن کی اینٹ بنوائی گئین وہ چین ایسا شوبھائمان
ہوا جیسا دکش پرجاپت کے جگ مین چین شوبھت ہوا تھا چار ویدی بہت سندر رنگ برنگ کے رنگون سے بڑی چترائی
سے برہمنون نے ویدون کے منتر گان کرکے بنائین اٹھارہ گز لمبا ترکون گرڑ کا روپ سورن مئی مکش بہت بنایا گیا
ویدی نانا ان پرکار کے رنگون سے شوبھائمان ہوگئی راجہ جدھشٹر رانی درودپدی اور بھائیون سمیت براجمان
ہوئے جگ پُرش سری کرشن مہاراج کی راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور بھائیون سمیت پوجن کرکے
سنگھاسن پر براجمان کیا اُن کے چارون طرف بید بیاس آدک مہارشی بیٹھے پھولون کی مالا سب کو پہنائی گئین
ویدون کے منتر اُچارن ہوکر ہون ہونے لگا اُس سمین کا آنند برنن نہین کیا جا سکتا ہے سب دیوتا پرتکش
براجمان تھے پھر گیانی برہمنون نے دیوتاؤن کا آواہن کرکے شاستر کے انوسار ودھ سے بچار کیے ہوئے پشو کٹتی
بھینٹ کیے شاستر مین پڑھے ہوئے جو اتم پشو پکشی اور جل کے جیو ہین اُن سب کو اُس اگنی جی کرم مین بچار
کیا مہاتما راجہ جدھشٹر کے اسومیدہ جگ مین ستون کے سمیپ تین سو پشو ضمین پر اتم رتن گھوڑا تھا بچار رہو سے
ساکشات دیوتا رشی اور گندھربون کے گیت اپسرا گنون نے نرت کرکے گائے اور بیاس جی کے شش سرب
شاستر درشی جگ رچنا مین پرم چتر اور بہت سے سرشٹھ برہمن جگ مین مقرر تھے جنھون نے جگ کو اچھی ریتہ
سے کروایا تمبرو جسو تمبر سوالسو چتر سین اور بہت سے گندھربون نے کیرتن کیا پھر برہمنون نے پشوؤن کا مانس
پکایا اور گھوڑے کو ودھ انوسار مار کر رانی درودپدی کو وہان بٹھایا اور گھوڑے کے بپا کو نکال کر ودھ سے پکایا
تب دھرمراج جدھشٹر نے سب اپنے چھوٹے بھائیون سمیت اُس بپا کے دھوئین کی گندھ کو جو سب پاپون کے
دور کرنے والی تھی سونگھا اور اُس گھوڑے کے باقی بچے ہوئے جسم کو اگنی مین ہون ہوا ہون ہونے کے پیچھے سب
راجاؤن اور رشیون منیشورون کو بڑی پریت سے بھوجن کروایا پھر راجہ جدھشٹر کو بیاس جی نے جگ ستہ پورن
ہونے کی اشیرواد اپنے ششیون سمیت دی دھرمراج جدھشٹر نے کروڑ گئو دکشنا سمیت برہمنون رشیون

کو دین بیاس جی کو پرتھی دی پرنت بیاس جی نے کہا کہ ہے مہاراجہ جدہشٹر پرتھی آپ کو مبارک ہو مین نے پرتھی تیاگ
کی ہے اور ہنسکر کہا کہ مجھ کو اسکے بدلے دکشنا دیجیے کہ برہمنون کو دھن پریہ ہو راجہ جدہشٹر نے اُس جگ مین یہ کہا
کہ اسومیدہ جگ کی دکشنا پرتھی لکھی ہے اس کارن مین نے پرتھی دی یہ پرتھی میرے بھائی ارجن کی جیتی ہوئی ہے
جو مین نے دان کی ہے اُتم وید پاٹھی برہمن بن مین پرویش کرونگا تم اس پرتھی کے بھاگ کرو اور چار بھاگ کر کے
بانٹ لو مین برہمنون کا دھن لینے والا نہین ہون میرا اور میرے بھائیون کا یہی مت ہے کہ برہمنون سے دھن لینا
نہین چاہتا ہون راجہ کا بچن سنکر چارون بھائیون اور دروپدی نے کہا کہ اسی طرح ہے جو مہاراج جدہشٹر نے کہا
اُس سمین اکاش سے دھن دھن کا شبد سنائی دیا اور برہمنون نے بھی دھن دھن کہا پھر بیاس جی نے کہا کہ مین
اس پرتھی کو تم کو لوٹا کر دیتا ہون اسکے بدلے مین برہمنون کو سورن دیجیے سری کرشن جی نے بھی کہا کہ جسطرح
بیاس جی کہتے ہین وہی کرو اُسوقت راجہ جدہشٹر نے تگنی جگ سے دکشنا دی جسکا شمار نہین ہو سکتا ہے اور
نہ کوئی پرتھی کا راجہ دے سکتا ہے بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ مرت کے پیچھے جسقدر دان کر کے
دکشنا راجہ جدہشٹر نے دی ایسا کوئی راجہ نہین دے سکتا ہے اور نہ اسومیدہ جگ آگے کوئی کریگا بیاس جی نے اُس
دکشنا کے چار بھاگ کر کے رتجون کو دیدیے راجہ جدہشٹر نے اس پرکار پرتھی کا مول دیدیا اور بھائیون سمیت پرسن ہوا
اسی طرح وہ برہمن اُس سورن کے ڈھیر کو پاکر پرسن ہو گئے اور آپس مین اُس کے حصے کر لیے پھر جگ کے پیچھے
سورن بھوشن تورن جگ کے ستون سورن پاتر گھٹ کلس لوٹہ آدک جسقدر رہتے وہ بھی مہاراج جدہشٹر کی
آگیا سے برہمنون نے بانٹ لیے برہمنون کے پیچھے کشتری اور بیش اور سودرون نے بھی اُس دھن کا بھاگ
پایا بیاس جی نے اپنا بھاگ جو بڑا ڈھیر رتن کا تھا کنتی کو دیا اُسنے اپنے سسر سے بڑا ڈھیر پاکر بہت سے پونیہ
کامون مین اُس سورن کو لگایا پھر سب راجاؤن اور منتریون کو بڑے آدر ستکار سے بدا کیا راجہ پھر باہمن کو
بہت سا دھن دیکر بدا کیا پھر سری کرشن چندر اور بلدیو جی کو انیک بھانت کے بھوشن رتن مالا اور باہن بھینٹ کیے
اور چار دیکر بہت سے نگر کے باہر سب بھائی پہونچانے گئے اور بہت سی بنتی کر کے بدا کیا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجہ
ایسی افراط ہوا کہ جنمیجی اس جگ مین تھی کہ جگ ہو چکنے کے پیچھے بھی ڈھیر کے ڈھیر پکوان مٹھائی رس اور گھی کے چشمے
بھرے رہے جو فقیرون کو بانٹ دیے گئے ایسا جگ پہلے کسی راجہ نے نہین کیا ہوگا جو سری کرشن چندر اور بیاس جی
کی آگیا سے راجہ جدہشٹر نے کیا سب کو بدا کر کے راجہ دھرتراشٹ کو آگے کر کے پانڈو ہستناپور مین آئے
اور پرسن ہو کر منگلاچار نگر مین ہونے لگا ۔۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب اسومیدہ جگ سماپت ۴۷ ادھیاے ۔

اٹھالیسوان ادھیاے

اسومیدہ جگ مین نیولے کا آنا اور اُنچھ برتی برہمن کے جگ کا سمباد برنن کرنا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہمارے پتامہ نے ایسا بھاری جگ کیا اُس مین کوئی اچنبہ بات بھی ہوئی بیشم پاین جی

بھی نے لو پتا نے کہا کہ ہے پتر تو بالک ہو بالکپن مین چھدھا بہت ہوتی ہر اسیلیے تم اپنا بھاگ ہم کو مت دو بہت دنون پیچھے یہ ان ملا ہو مین تپشیا کرتا ہون مجھے ایسی چھدھا نہین بیاپتی ہر تب اُس پتر نے کہا کہ پتر کا دھرم یہی ہر کہ اپنے پتا کی رکشا کرے اس کارن میرا بھاگ آپ لیوین تب اُس برہمن نے اپنے پتر کے ستو لیکر اُس سادھو کو دیے اور وہ سادھو ترپت نہین ہوا برہمن لجائمان ہوا تب پتر بدھو نے اپنے حصے کے ستو اپنے سسر کو دیے اور کہا کہ تم میرے ستو لیکر اس برہمن کو دو سسر نے کہا کہ ہے سندر برت والی سو کھی چھدھا سے تم بہت ملین ہو تمھارے ستو کیونکر لے لون پرنت اُس پتر بدھو نے بھی اپنے حصے کے ستو اپنے سسر کو دیدیے اور وہ بھی سادھو کو دیے گئے تب وہ سادھو بہت پرسن ہوا ہے برہمنون یہ سادھو دھرمراج تھے اُنھون نے برہمن کا کرم دیکھکر پرکشا کرنے کے لیے اتنے دنون پیچھے یہ تھوڑا سا ان اس برہمن کو دیا تھا جسنے وہ ان بھی باوجودیکہ وہ ایک عرصے کا بھوکا تھا بہت خوشی سے اس سادھو کے ارپن کردیا دھرمراج نے پرسن ہوکر کہا ہے برہمن تو بڑا دھرماتما ہو تیرے دھرم کو دیکھکر سرگ باسی بھی تیرے درشنون کی ابھلاکھا رکھتے ہین ہے اتم برہمن تم سرگ کو جاؤ تمنے اپنے سارے پترون کا اودھار کیا تمنے بڑی سردھا سے تپ کیا ہو اب تم سرگ کو جاؤ دھرمراج کے کہنے سے چار بوان آئے اور وہ چارون تپشیری مہا دانی سرگ کو گئے مین اُسوقت اپنے بل سے نکلا تو اُس مہا جگ کرنے والے برہمن کے پرشاد سے میرا آدھا شریر سورن کا ہوگیا اس جگ مین میرا نصف باقی بدن سورن کا نہین ہوا اسیلیے مین کہتا ہون کہ یہ اسومیدھ جگ اُس جگ کی سمان نہین ہوا اور مین اور جگون مین بھی جاتا رہا پرنت میرا شریر یوہی آدھا سونے کا رہا اسیلیے مین جانتا ہون کہ یہ جگ اُس کورکشیتر نواسی برہمن کے جگ کے برابر نہین ہوا اتنا کہکر نیولا غائب ہوگیا سب کو اشچرج ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب نیولا سمبادا رتالیسوان ادھیاے۔

اُنچاسوان ادھیاے

اگست جی کا جگ جمدگن جی اور نیولے کا برتانت

بھیشم پاین جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے پربھو وہ نیولا کون تھا اور کس کارن وہان آیا بھیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن پرانا اتہاس مجھے یاد آیا کہ جب اگست جی نے بارہ برس مین ختم ہونے والا جگ کیا اور راجہ اندر نے برکھا بند کردی اگست جی سے سب برہمنون نے کہا کہ مہاراج آپ کے جگ کرنے سے دیوتاؤن نے برکھا بند کردی لوگ کال پڑنے سے دکھی ہوگئے تب اگست جی نے جو بڑے تپشیاوان تھے کہا کہ جو راجہ اندر برکھا نہین کرینگے تو مین اُن کا ناش کردونگا یہ کہکر اپنے تپ بل سے سرگ کے سب بستو اور اپسرا گندھرب کنر اور تینون لوک مین جو پدارتھ تھے سب اپنے جگ مین منگالیے اور جگ پورن کردیا دیوراج اندر نے بھی بھیبیت ہوکر برہسپت جی کو آگے کرکے اگست جی کو پرسن کیا جگ کا پربھاؤ سب جانتے ہین پرنت پھر بھی کوئی اُسکے کرنے کی سردھا نہین رکھتا جگ ایسا چیز ہو کہ راجے مہاراجے شنکھ دھن لگا سکتے ہین اور رشی منی سادھو پھل پھول اور بن کی لکڑیون مین اپنا جگ کرلیتے ہین۔ اب نیولے کا برتانت سنتا ہون کہ جمدگن رشی نے پترون کا سرادھ کیا تھا اپ ہی گاے کا دودھ نکال کر دھرتا نے کو گرم رکھا دھرم دیوتا

جگن جی کی پریکشا کو آئے کرودھ بڑے کرودھی پر سیدھ تھے اور نیولے کا روپ بنا کر دودھ میں منہ ڈال دیا اور آدھا
پی لیا پرنتو جمدگن جی نے کرودھ نہیں کیا رشی نے جان لیا کہ یہ کرودھ روپ نیولا ہے دھرم کی پریکشا کرتا ہے جمدگنی
کی شانتی پر اُس کرودھ روپ نیولے نے رشی سے کہا کہ سنسار میں تمہارا کرودھ پرسدھ ہے اور یہ بھی سب جانتے ہیں
کہ برہمن کرودھی ہوتے ہیں میں نے آپ کا اپرادھ کیا پرنتو آپ نے کرودھ نہیں کیا اس لیے میں آپ سے پراجے ہوا
میں تمہارے آدھین ہوں آپ کے تپ سے ڈرتا ہوں کرپا کیجیے جمدگن جی نے کہا کہ ہے کرودھ میں نے تم کو
کرپا سنگت نیتروں سے دیکھا تم پرسن چت چلے جاؤ بھے مت کرو تم نے میرا کچھ اپمان نہیں کیا جن کا نام لیا میں نے
اس دودھ کا سنکلپ کیا تھا وہ تم سے سمجھ لینگے کرودھ اُسی جگہ انتردھیان ہو گیا اور پتروں کے سراپ سے اُسنے
نیولے کا روپ پایا تب اُسنے سراپ پورت ہونے کی پرارتھنا کی اور پتروں کو پرسن کیا تو پتروں نے کہا کہ تو دھرم کی
نندا کر تیرا سراپ دور ہو جاویگا اس کارن وہ کرودھ روپ نیولا اس جگ میں آیا اور دھرم راج جدھشٹر کی نندا کی کہ
تمہارا جگ اُس کُرکشیتر نواسی برہمن کے جگ کی برابر نہیں ہوا اور اُس سراپ سے وہ نیولا پورت ہوا کہ راجہ
جدھشٹر بھی دھرم کا روپ تھا یہ اسچرج کی بات اُس جگ میں ہوئی تھی -

اتی سری ایام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب انگست جی اور نیولے کا برتانت ۹۴ ادھیائے -

پچپاسواں ادھیائے

جگ اور دھرم کی مہمان

راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے کہا کہ ہے رشی سنسار میں جگ کی سمان کوئی دوسرا دھرم رشیوں نے برنن
نہیں کیا ہے راجہ اندر بھی جگ کرنے سے دیوراج پدوی کو پہونچے جگ میں پشوؤں کا بدھ کیوں کیا جاتا ہے
بیشم پائن جی نے کہا کہ پہلے سمے میں جب راجہ اندر نے جگ کیے اور پشو اُس میں پکڑ کر لائے گئے تو مہاتما رشیوں
نے اندر سے کہا کہ ان جیووں کا بدھ کرنا جگ میں بڑا اگیان ہے کہیں بدھ کرنا پشوؤں کا جگ میں نہیں دیکھا گیا جگ
میں ہنسا کرم کرنا شبھ نہیں ہے دھرم شاستر انوسار جگ کرنا چاہیے راجہ اندر نے اس بات کو سوئیکار نہیں کیا
اور کہا کہ پہلے سے ایسا ہوتا چلا آیا ہے اس پر باہم رشیوں اور وید پاٹھی برہمنوں کے بہت شاستر ارتھ ہوا کہ پشوؤں کا مارنا
دھرم نہیں ہے جو آدک اناجوں سے جگ ہونا چاہیے جب کوئی بات آپس میں طے نہ ہوئی تو سب رشیوں نے راجہ
بسو سے جا کر کہا راجہ نے بغیر سوچے سمجھے کہدیا کہ جو سمے پر ملجاوے اُس سے جگ کیا جاوے - ہے راجہ بسو اسی
بچن کے کہنے پر رشیوں کے سراپ سے پاتال کو بھیجا گیا اسی کارن کہا ہے کہ سوائے برہما جی کے اور کسی کو بغیر
سوچے سمجھے پرسن کا اُتر نہیں دینا چاہیے کیسا ہی دان کرنے والا منش بھی ہو دنڈ پانے جوگ سمجھا جاتا ہے اور اُن کا
دھرم دان دینے کا ناش ہو جاتا ہے جو دھرم میں سندیہ کرنے والا منش انیت سے پراپت کیے ہوئے دھن کو جگ
میں لگا دے وہ دھرم کا پھل نہیں پاتا ہے دھن سنچے میں پرورت چت منش (دولت جمع کرنے کی فکر میں رہنے والا
آدمی) لوبھ اور موہ کے آدھین ہوتا ہے اور اپوتر چت اور نردئی ہیں منش لوگوں کو بھے دلا کر ان کا دھن ہرتے ہیں اور

اور پھر وہ دھن جگ مین لگاتے ہین یا دان کرتے ہین وہ بھی پھل دائی نہین ہوتا ہی وہ دھرم کے ابھیاس سے تو دھن اپنی سامرتھ کے انوسار پھل پھول اور شاک وجل آدک پاترکو دیتے ہین یعنی مستحق آدمی کو جو تھوڑا بھی دیتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین دھرم - جوگ - داتی جیوون پر دیا برہم چرج - ست بولنا دھیرج تا شانتی (صبر و استقلال) یہ سب دھرم کے مول ہین پہلے سمین مین لبسوامتر اور است اور جنک کلش سین ارشٹ سین سندھو دیپ آدک راجہ ہوسے اُنھون نے دھرم سے سدھی کو پایا ہی اور شاستر انوسار جگ مین کسی جیو کی ہنسا کرنی دھرم کے پرتکول کرنے کی اس لیے دھرم کے انوسار کرم کرنا جوگ ہی - ہے راجن اُس برہمن کو کشتیر نواسی نے ستو کا دان پاترکو دیکھکر کیا تھا اُسی سے اُسکو سُرگ پراپت ہوا اسومیدہ پرب کی کتھا مین نے تم کو سنائی ہی راجن ایسا جگ جیسا کہ راجہ جدھشٹر نے کیا کسی سے نہین ہو سکتا اور نہ آیندہ کو ایسا جگ کوئی کرے گا پشوون کا بدھ کرنا جگ مین اگیان ہی دھرم شاستر کے انوسار جگ مین ہنسا کرم نہین کرنا چاہیے جو منش اس کتھا کو سرون کرینگے یا پڑھینگے اُن کو جگ کا پھل پراپت ہوگا -

اتی سری مہابھارتے اسومیدہ پرب جگ اور دھرم کی مہمان کا برنن پچاسوان ادھیاے -

اسومیدہ پرب سماپت ہوا

ادوم

سری رام کرت مہابھارت

آشرم باس پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اوّل مطبع

وِدّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

مہابھارت

آشرم باس پرب

یعنی

مہابھارت کا پندرھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جُدھشٹر کا راج اور راجہ دھرتراشٹ کا ستکار

سری نارائن اور سرسوتی دیوی اور بیاس جی کو نمسکار کر کے بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ اب تمکو کونسا پرسنگ سناؤن راجہ نے کہا کہ مہاراج مین یہ بات پوچھنا چاہتا ہون کہ ہمارے پتامہا راجہ جُدھشٹر نے سنگرام مین جیتے پاکر کس پرکار راج کیا اور راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھا جنکے سَو پتر اور بہت سے متر مارے گئے تھے۔

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن دھرمراج جُدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کی صلاح و مشورہ سے چکرورتی راج کیا دھرم اور نیت سے پرجا کا پالن کیا مہاتما بِدُر جی اور سنجے اور یُیُتس راجہ اور رانی کے پاس رہکر اُن کی سیوا دن رات کیا کرتے تھے نت پرات کال راجہ جُدھشٹر دھرتراشٹ جی کے پاس جاکر چرن سیوا کرکے اُن کی آگیا لیکر راج کاج کیا کرتے تھے گاندھاری رانی کے پاس رانی کُنتی آٹھ پہر رہکر اُن کی آگیا انوسار کام کاج کیا کرتی تھی اسی طرح دروپدی سوبھدرا اور اُلوپی پانڈون کی استریان بدھرپور رہکر اُن دونون ساس سُسر کی آگیا پالن کرتی تھین اور اُن کی ٹہل اور سیوا تن اور من سے اور اُن کی اچھا انوسار کام کیا کرتی تھین راجہ جُدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے لیے بہت بیش قیمت لباس و زیور و پلنگ و بستر وغیرہ جیسے کہ مہاراجاؤن کو چاہئین بنوا کے بڑی پریت سے پانچون بھائی اُن کی سیوا کیا کرتے تھے راجہ دھرتراشٹ پانڈون کی سیوا سے بہت پرسن رہتے تھے کرپاچارج بدرجی یُیُتس راجہ دھرتراشٹ کے پاس آٹھون پہر رہکر اُن کی سیوا کیا کرتے تھے اور پُران و شاستر سنایا کرتے تھے راجہ دھرتراشٹ نے بہت سے بندی خانہ کے دشمنون کو قید خانہ (کارا گرہ) سے موکش دی یعنی قیدیون کو رہا کردیا راجہ جُدھشٹر نے کبھی کچھ نہ کہا اور دن بدن راجہ دھرتراشٹ کو راج سنگھاسن پر براجمان کر کے اُن کو نئے آبھوشن اور بستر پہناتے اور آپ اُن کی سیوا کیا کرتے وہی نوکر چاکر سِوَئی کے جو پہلے سے راجہ دھرتراشٹ

کی رچ انوسار بھوجن بنا یا کرتے تھے بدستور اُن کی سیوا مین رکھے اور تاکید کردی کہ کسی پرکار سے راجہ اور رانی کا من
ملین نہ ہووے ایسی سیوا پانڈون نے راجہ دھرتراشٹ کی کی کہ درجودھن آدک اپنے بیٹون کے سکھ کو بھول گئے
بلکہ درجودھن تو راجہ کی اوگیا کیا کرتا تھا پانڈون نے کبھی اُن کی اگیا کے بغیر کوئی کام نہین کیا سارے سنسار
مین اُن کی بڑائی ہو رہی تھی سواے بھیم سین کے اور سب بھائی راجہ دھرتراشٹ کی چرن سیوا کیا کرتے تھے
لیکن بھیم سین اُس جوے کھلانے سے دھرتراشٹ کو اچھی نگاہ سے نہین دیکھتا تھا اور اس لوہے کی بھیم سین
کی مورت کو جسطرح راجہ دھرتراشٹ نے اپنے باہو بل سے چورن کر دیا تھا یاد کر کے دکھی ہوتا تھا اور جانتا تھا
کہ راجہ دھرتراشٹ نے ہمارے دکھ دینے مین بہت جتن کیے مگر پرالبدھ سے اُس کی پیش نہ گئی ۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ جدھشٹر کا دھرتراشٹ کو سیوا بس کرنا پہلا ادھیاے ۔

دوسرا ادھیاے

بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا اور اُن کا بن جانے کو طیار ہونا

ایکدن پراکرمی بھیم سین نے پچھلی باتون کو یاد کر کے راجہ دھرتراشٹ کی اوگیا کی بھیم سین کی باتین سنکر بدرجی راجہ
دھرتراشٹ کے پاس موقع دیکھکر گئے اور ادھر اُدھر کی باتین کر کے کہنے لگے کہ بھائی آپنے بہت کچھ حال سنسار کا دیکھا
ہے ایک دن وہ تھا کہ درجودھن کے موہ کے بس ہوکر پانڈون کو پانچ گانون بھی تمنے نہین دیئے جس سے پانچون
بھائیون کو بہت کلیش ہوے سب نے کلیش رانی دروپدی کے ساتھ اُٹھا ئے پھر تیرہ برس تک پانڈون نے
بڑے بھاری سنتاپ اور کلیش اُٹھائے بھیم سین کو زہر دیکر اُس کے ساتھ بہت سی انیت درجودھن نے کی
پرنت تم نے اپنے پترون کے موہ سے اُن کو دند نہین دیا اب اُنھین پانڈون کے آدھین رہکر کہان تک زندگی
بسر کروگے جدھشٹر تو ستوگنی پرش ہے اسکو تو پچھلی باتون کا بالکل خیال نہین ہے پرنت بھیم سین تموگنی پرش ہے وہ
پچھلی باتون کو روز یاد کر کے تمہارا انادر کیا کرتا ہے ارجن نکل سہدیو بڑے چتر ہین تینون بھائی مونھ سے کچھ نہین کہتے پرنت
من مین تو وہ بھی کلیش اُٹھا کر آپ سے دکھی ہین اب تمہارا پترون کے جنے کا وقت آگیا ہے راجاؤن کو چوتھے پن
مین بن باس کرنا لکھا ہے اور تمہارے بڑون نے بھی ایسا ہی کیا ہے اب تم کو اُچت ہے کہ یہان سے بن کو چلو
مہابھارت کا جدھ سارے سنسار مین پھیلا ہوا ہے جو سنتا ہے وہ یہی کہتا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اب راجہ
جدھشٹر کے آدھین کیونکر رہتے ہونگے شترون کا خیال کر کے لوگ نادر دیکھتے ہین تم خود بھی سوچو کہ کیا تمکو جدھشٹر
کے آدھین رہنا اچھا معلوم ہوتا ہے یہ کہاوت ہے کہ بن سیوا کیے بھوجن کے جیو کا ادھار
نہین ہوتا ہے اور گرہستی مین رہکر ایشور کی آرادھنا نہین ہوتی ہے ہر طرف چارون طرف دوڑتا
پھرتا ہے دیول اور بیاس جی کہتے ہین کہ تم بھی اپنے رشیون سے ہو اور انت مین کو بیر لوبھی مین ادھا
کروگے پرنت سنسار کی لاج اور لوک کی دیکھتے چاہئیے پترون نے بھی بہوت نارائن کو بھلا دینے
بھو کا مرنا اور بن کے پھل آہار کرنا اچھا ہے [illegible] جدھشٹر سے ملنا [illegible] جدھشٹر بھیا گیانی

اور پرم پتر دھرم کا روپ ہی اس کی نسبت سب رشی منی کہتے ہین آج تک مین نے کبھی اُس کی کوئی بات چھل چھدر
کپٹ کی نہین دیکھی وہ آپ کو اپنے پتا کے برابر مانتا ہی توبھی سنساری جیو کچھ اور ہی کہتے ہین راجہ دھرتراشٹر
نے بدر جی کے بچن سنکر کہا کہ ہے دھرم کے گیاتا پیارے بدرتا جو کچھ تمنے کہا وہ بہت ہی ٹھیک ہی مین تمھارا بچن بالکل
جب تمنے درجودھن کے پیدا ہونے پر اور اُس کے آچرن کھوٹے دیکھکر مجھے سمجھایا تھا کہ یہ تیر کل کا ناش کرنیوالا
ہی اسکو تیاگ دو۔ بہت ہی پچھتاتا ہون بھائی مایا کا پردہ پردہ میری سمجھ پر پڑگیا کہ پتر اسنیہ سے مجھ سے اُسکا
تیاگ نہین ہوسکا جون جون وہ بڑھتا گیا اوپدرو ہی کرتا گیا اخیر مین اُسنے اپنے کل کو ناش کردیا۔ اور لاکھون
منشون کو سنگرام مین مروا دیا سری کرشن جی مہاراج سے اور نارد آدک رشیون سے مجھے شرمایا آج وہ گت ہماری
ہوگئی کہ جیسے ہمنے بیر کیا تھا اُن کے بس ہوکر رہنا پڑا کئی دفعہ بن کو جانا چاہا آنکھون کے نہ ہونے سے طرح
طرح کے سوچ پیدا ہوے اب رانی گاندھاری کی مرضی بھی یہ ہی کہ بن کو جانا چاہیے اسیلیے مین یہان نہین
رہون گا بہت دنون سے مین برت نیم کرکے پرتھی پر سوتا ہون تھوڑا سا اہار کرتا ہون یہان رہکر بھی تپ ہی کرتا ہون
پرنت تمنے جو کچھ کہا مین اُسکو خوب سمجھ گیا ہون اپنے من کی بات کسی سے پرگٹ کرکے نہین کہسکتا نارائن
نے پر آدھین کردیا جدھشٹر کا پریم دیکھکر چپ تھا اور بھیم سین کا سوبھاؤ تو تم بھی اچھی طرح جانتے ہو پہلی سب
باتون پر دھول ڈالو اخیر مین اُس کی مورت کو مین نے شوک کے بس توڑ ڈالا اُس کو اور بھی درد مجھ سے ہوگیا
اب بن کو اوش جاؤنگا بدر جی سمجھا کر اپنے محل کو چلے گئے ۔۔

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے آشرم باش پرب بدر جی اپدیش دوسرا ادھیا ے ۔۔

تیسرا ادھیا ے

راجہ دھرتراشٹ کا بدر جی اور اپنے بھائی بندون کو اکٹھا کرکے بن جانے کی اچھا برنن کرنا

ایکدن بھیم سین نے دھرتراشٹ کو سنا کر اپنے خم ٹھوک کر کہا کہ ان بھجاؤن کے بل سے مین نے اپنے شترو
درجودھن کو سنگرام مین جیت کر جم لوک کو بھیجدیا ہی اُس کے اندھے پتا پاپی درجودھن کے موہ سے ہم سب پانڈون
کو ہمیشہ دکھی کرتے رہے اب وہ ہمارے آدھین اوستھا پوری کرتے ہین جسوقت سری کرشن جی اور بیاس جی
آدک رشیون نے دھرتراشٹ کو سمجھایا کہ آدھا راج پانڈون کو دیدو اس اندھے راجہ نے راج کا لوبھ کیا اور
مہاتما پرشون کے بچن کو نہ مانا اس کے سوائے بھیم سین نے راج کے اہلکارون سے بھی راجہ دھرتراشٹ کی مرضی
کے برخلاف کام کرائے اور ایسے بچن سنا کرکے جو راجہ دھرتراشٹ کو بان کی سمان لگے تب دھرتراشٹ کو بیراگ
ہوا۔ راجہ جدھشٹر کو ان باتون کی بالکل خبر نہین ہوتی ۔ راجہ دھرتراشٹ نے بدر جی اور اپنے بھائیون اور
رشتہ دارون کو جمع کرکے کہا کہ آپ کو سب حال معلوم ہی جسطرح درجودھن نے مہاتما پانڈون کو دکھی رکھا
مجھکو یہ پچھتاوا ہی کہ اُس دُربدھی درجودھن کو مین نے وہ راج دیا جو راجہ جدھشٹر کو دینا چاہیے تھا اُس نے راج
پاکر راج مین ایسے ایسے کرم کیے کہ سارے کل کا ناش ہوگیا اور لاکھون کروڑون آدمی مارے گئے راجہ جدھشٹر

اور اُس کے سب بھائی سواے بھیم سین کے جیسی میری ٹہل کرتے ہین اُس کو بھی سب جانتے ہین کہ انھون نے اپنی سیوا سے مجھ کو اپنے بس کر لیا ہو اور مین رات دن اُن کو یہ آشیرواد دیتا ہون کہ راجہ جدہشٹر کی سدیو بجے ہو دے اس نے اپنی ماتا پتا کی سمان میری اور گاندھاری کی سیوا کی ہو اب پندرہ برس گذر گئے کہ مین پرتھی پر مرگ چرم بچھا کر سوتا ہون اور اسقدر بھوجن کرتا ہون کہ پران شریر مین بنے رہین اب مین بن مین جاکر رانی گاندھاری سمیت تپ کرونگا جیسے کہ ہمارے کل مین سب راجہ کرتے آئے ہین اور راجہ جدہشٹر سے بھی یہ ہی کہا کہ بیٹے بہتر ہین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون نارائن تمھاری منوکامنا پورن کرین اور تم اچھی طرح ساری پرتھی کا راج کرو مجھے درجودھن آدک اپنے بیٹون کے مرنے کا رنج نہین ہو جیسا کرادھرم اُنھون نے کیا اُسکا پھل پایا اور کشتری دھرم سے اُنھون نے سنگرام کر کے وہ لوک پایا جہان کشتری لوگ جدھ کر کے جاتے ہین مجھ کو بڑا پچھتاوا یہ ہو کہ سری کرشن جی اور مہاتما بدر جی بیاس جی بھیشم اور بہت سے رشیون نے مجھ سے کہا کہ پانڈو کو آدھا راج دیدو اور ملاپ کرلو اگر درجودھن اس بات کو نہ مانے تو اُس کو قید کرلو مجھ سے یہ بات موہ کے بس نہ ہوسکی ان باتون کو یاد کر کے مجھے بڑا شوک ہو اب تم مجھ کو بن جانے کی اگیا دو مین رانی سمیت بن مین تپسیا کرونگا راجہ جدہشٹر ان باتون کو سنکر بہت دکھی ہوے اور ہاتھ جوڑ کے کہا کہ ہے پتا آپ بن کو جاوینگے تو مین بھی آپ کے بغیر راج نہین کرونگا آپ مجھے چھوڑ کر کہان جانا چاہتے ہین یہ راج تو آپ ہی کا ہو مین تو آپ کا اگیا کاری پتر ہون آپ اسی جگہ ایشر کی آرادھنا کرین آپکے چت کا کلیش بھلوت بھجن کرنے سے دور ہوگا اگر آپ بن کو جاوینگے تو میرا یہان کیا کام ہو مین بھی آپ کے ساتھ چلونگا۔

بھجن راگ دیس

بھیو دھرتراشٹر من آتی ادھیر	سن بھیم بچن اٹ پٹ گنبھیر	سن مان مین جب تپ من بھایو
मनमाँ बिपिन जप तप मन भायो॥०	सुनि भीम बचन अरु पद गंभीर॥०	भयो धृतराष्ट्र मन अति अधीर॥
ات دھرم پتر کو ہرد سے پریم	اُت چوتھے پن راجن کو نیم	چت دھرتراشٹ استھر نہین پایو
चित्त धृतराष्ट्र इस्थिर नहिं पायो॥०	उत चौथे पन राजन को नेम॥०	इत धर्म पुत्र को हृदय प्रेम॥०
جیسے چنچل من پیپل کو پات	گرہ کارج ہیہ مین نہین سُہات	لیو بول بدر پریہ ہرد سے لگایو
लियो बोलि बिदुर प्रिय हृदय लगायो॥०	गृह कार्य हिये में नहिं सुहात॥०	भयो चंचल मन पीपल को पात॥
کہو جاسے کہو کھوپت سجان	مورے من جب تپ لیو ہو ٹھان	موسے بدا کرو مین بہو سکھ پایو
मोहे बिदा करो मैं बहु सुख पायो॥०	मोरे मन जप तप लयो है ठान॥०	कहो आय कहो भूपति सुजान॥०
آیو بکل جدہشٹر راؤ پاس	سن بن گون من ا تی اداس	گہہ چرن پتا بہو بدھ سمجھایو
गह्य चरण पिता बहु बिधि समुझायो	सुनि बिपिन गवन मन अति उदास॥०	आयो बिकल युधिष्ठिर राव पास०
جو جاہو بن موسے لیہو ساتھ	نہین رہو بھون کرو پر سناتھ	سمرہو سری پت من بچ کرم لایو
सुमिरहु श्री पति मन बच कर्म लायो	नहीं रहो भवन करो पुर सनाथ॥०	जो जाहु बिपिन मोहे लेहु साथ॥०

کہین دھرتراشٹ سری رام رام	اب گھر مین میرو کہا کام	چوتھے پن بھوپن تپ ہی بتایو
चौथेपनभूपन तप ही बतायो ॥०	अब घर में मेरो कहा काम॥०	कहें धृतराष्ट्र श्रीराम राम ॥०

اتی سری رام کرت مہابھارت آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ کا بن جانیکے نمت جدھشٹر سے کہنا تیسرا ادھیاے ـــ

چوتھا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا بن جانیکے لیے آگیا مانگنا راجہ جدھشٹر کو سوچ ہونا

راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑکر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے پتا آپ گھر مین نواس کرکے نارائن کا سمرن کیا کرین کہ چت کا کھید دور ہو جاوے بھلا آنکھون کے نہونے سے مین کیونکر کہدون کہ آپ بن کو جاوین آپ اسی جگہ رہین بن مین جانے کا ارادہ نکرین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے پتر میرا چت تپ کرنے کو چاہتا ہی ہمارے کل مین جتنے راجہ ہوے ہین سبھون نے راج کرکے چوتھی اوستھا مین بن جاکر تپ کیا ہی اور شاسترون مین بھی آگیا ہی کہ راجاؤن کو چاہیے کہ جب برِدھ ہو جاوین اپنے بیٹے کو راج دیکر بن مین تپ کرین اسلیے تم مجھے بن کو جانے دو تمنے میری بڑی سیوا کی ہی مین تم کو آشیرواد دیتا ہون کہ سدیو پرسن رہو اور تمھاری منو کامنا سو پھل ہو راجہ جدھشٹر نے آنکھون مین آنسو بھر یہی کہا کہ آپ مجھ کو چھوڑکر بن کو نہ جاوین اسی جگہ ایشر کی آرادھنا کرین جو آپ بن کو جاوینگے تو مین بھی آپکے پیچھے پیچھے بن کو جاؤنگا میرا یہان کیا کام ہی ـ راجہ دھرتراشٹ نے مہارتھی کرپاچارج جی اور سنجے سے کہا کہ تم راجہ جدھشٹر کو سمجھاؤ کہ ہم کو بن جانا اوچت ہی اور تپ کرنے کا وقت آگیا ہی میرا انتہ سوکھا جاتا ہی اور یہان میرا من اب نہین لگتا ہی یہ کہکر راجہ دھرتراشٹ برِدھ کے سمان اچیت ہو گئے اور رانی گاندھاری کا سہارا لیا راجہ جدھشٹر ایسی حالت راجہ دھرتراشٹ کی دیکھکر بہت دکھی ہوے اور یہ بچن کہا کہ جس راجہ دھرتراشٹ کا بل پراکرم ساٹھ ہزار ہاتھی کے برابر تھا وہ راجا استری کا سہارا لیکر پرتھی پر سین کرتا ہی جس مہا باہو دھرتراشٹ نے اشٹ دھات کی مورت بھیم سین کی اپنے بھجاؤنسے چورن کرڈالی وہ مہا پراکرمی اپنی رانی کے سہارے اچیت پرتھی پر پڑا ہی یہ کہکر راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ کے منھ اور چھاتی پر اپنا سگندھت ہاتھ پھیرا اور رودن کرنے لگا سب رنواس کی استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیر کر بیٹھ گئین کسی نے پانی سے منھ دھویا کسی نے پنکھا کیا راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تو راجہ جدھشٹر سے یہ کہا کہ ہے دھرماتما پتر تیرے سگندھت ہاتھ سے مجھ کو بڑا آنند ہوا ہی تو اپنے دونون ہاتھ میرے منھ اور چھاتی پر پھیر کہ مجھ کو بڑا آنند ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے پھر اپنے پتا کے منھ اور چھاتی پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرا راجہ دھرتراشٹ بیٹھ گئے اور کہا کہ آٹھ دن سے مین رانی سمیت اپباس کرتا ہون اس کارن میرا یہ حال ہوا مین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ اپباس کرتے ہین اسی وجہ سے آپ کا شریر بہت دربل ہو گیا ہی مجھے نہین معلوم تھا کہ اپنی غفلت پر مجھے سخت افسوس ہی ورنہ مین کبھی ایسا نہین کرنے دیتا ـ پندرہ برس سے آپ ایسا سوکشم بھوجن کرتے ہین جس سے پران بنے رہین

آپ کے شریر مین سواے ہڈی اور چرم کے اور کچھ نہین رہا ایسا اوپباس کرنا اُچت نہین ہی آپ بھوجن کرو جو من سادھان ہو اور آنندپور رہاب اسی استہان مین پروار سمیت نواس کرو۔ اُس سمین سجدرجی اور کرپاچارج جی نے بھی راجہ سے کہا کہ آپ بھوجن کرین اور چت سادھان رکھین ایسا کشٹ کیون اُٹھاتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ میرا من تپ کرنے کو چاہتا ہی مجھے مت روکو۔

اتی سریام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر سمباد۔ چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا نگرباسیون کو بلا کر بن جانے کا ارادہ ظاہر کرنا بیاس جی کا آنا

بیشم پائن جی نے کہا کہ یہان یہ باتین راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر کی ہو رہی تھین کہ سمین جا نکر مہا منی مہا کوی وید بیاس جی پرگٹ ہوے سب نے پوجا کی راجہ جدھشٹر سے بیاس جی بولے کہ بیٹے پتر راجہ دھرتراشٹ نے بن جا کر تپسیا کرنے کی اچھا کی ہی ان کو بن جانے دو اس مین دھرم رہتا ہی جو کبھی آپتھا مین راجاؤن کو بن مین جا کر تپ کرنا شاسترون مین لکھا ہی اگر یہان ان کو رکھا تو بغیر تپ مرن دھرماتما دھرتراشٹ کا ہوگا یہ راجہ پراچین رشیون کی گنتی پاویگا۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھگوان جو آپ نے کہا جتا رتھ ہی آپ ہمارے بڑے ہین اور گرو ہین ہماری اور ہمارے راج کی رکشا کرتے رہے ہین آپ کا کہنا ماننا ہم کو اچت ہی جو آپ کی یہی آگیا ہی کہ راجہ دھرتراشٹ جی بن جاوین تو مین اسکے پرتکول کچھ نہین کہہ سکتا جیسے پی مین مہاراج دھرتراشٹ اپنے تاؤ جی کو الگ کرنا اُس وقت تھا مین مناسب نہین جانتا ہون لیکن آپ کا کہنا ہر طرح سے ماننا پڑیگا جب بیاس جی نے راجہ جدھشٹر سے ہان کرالی تب وہان سے بدا ہوکر چلدیے راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری کا ہاتھ پکڑ کر ناطاقتی سے آہستہ آہستہ پاؤن اُٹھاتے اپنے محل مین گئے اور پہلے دن کی سندھیا اور برہمنون کو ترپت کرکے پھر آپنے بھوجن کیا بھوجن پانے کے پیچھے راجہ جدھشٹر بھائیون سمیت اور جدھمان بدرجی راجہ دھرتراشٹ کے پاس گئے اُس وقت راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اور پریت سے اُسے سراہ کر یہ کہا کہ آٹھ انگ رکھنے والا دھرم راج کے دہ مین سب دشاؤن مین سادھوتا سے کرنا اُچت ہی اور وہ رکشا راج دھرم سے ہونی ممکن ہی اسکو اچھی طرح سمجھو تم سدیو انکی اُپاسنا کرتے رہو جو بدیا سے بڑھ ہین اُن کی صلاح سے کام کرو اور جیسا وہ کہین ویسا ہی کرو اندریان منہ زور گھوڑے کی سمان ہین ان کو قابو مین رکھو وہ تمھارے منورتھ سدھ کرینگی جیسے اُٹھا کیا ہوا دھن وقت پر کام دیتا ہی اب داروں سے جو چھل رہت پوتر چلن والے سکشا پاے ہوے پوترمن منتریون کو پرجا کے کامون پر نیت کرو اور دوتون سے دواران کا حال دریافت کرتے رہو جو دوت پرکشا کیے ہوے تمھارے دیس کے رہنے والے ہون کہ وہ راج کاریہ و بھاؤ سے اچھی طرح کرتے ہین پرجا کو دکھی تو نہین کرتے نیاے کے انوسار کام کرتے ہین کل اسبھاو سے پرکشا کر لیے گئے ہین تمھارا نگر چارون طرف سے دڑھ ہونا چاہیے اور بھوجن آدک سے اپنا شریر رکشا کے جوگ ہی کرلیو آپ کیے ہوے پرش تمھاری استریون کی رکشا کرتے ہین گیانی اور کلین برہمنون اور منشو کو اپنا منتری بنا و جو ست

بکتا ہون بہت آدمیون سے صلاح مت کرو۔ اور برش آدکون سے رہت بن مین صلاح کرو مگر کسی وشا مین رات کے
سمین صلاح مت کرو شبد رکشی اور ردوت انھواٹل من اور بلشنیت विश्वास چنچل اور شریر آدمی اُس
استھان مین نہ ہون اور راجاؤن کے منتر بھید مین جو دوش ہوتے ہین وہ کسی پرکار سے بھی دور نہین ہوسکتے ہین
یہ میری راے ہے تم منتریون کے منڈل مین منتر بھید کے دوشون کو برنن کرو اور منتر بھید نہونے دو مقدمون کے فیصلے
اُن لوگون کے سپرد ہون جو تمہارے بھروسے کے آدمی ہون نیاے کے انوسار اپرادھ کے پرمان کو جانکر اپرادھی
کو ڈنڈ دین۔ آوانی ارتھات رشوت لینے والے نیاے پروده (قانون کے خلاف عمل کرنے والے) لوگ ایسے
ادھکارون پر نیت نکرنے چاہین جو لوگ چوری کرنے والے یا چھل سے اورون کا مال ہرنے والے بیگانی استریون
سے کو کرم کرنے والے رستہ یا سبھا بگاڑنے والے جو ہرینہ ڈنڈ ارتھات جرمانہ کے یا مارنے کے لائق کام کرین اُن کو
ویسا ہی ڈنڈ دین جو راج کے شستر وہین انھوا پرانیون کے پران گھات کرنے والے الیسون کو مارنا چاہیے اپنے
خزانون کو طرح طرح بڑھانا چاہیے اور سینا کے آدمیون کو سدیو آپ دیکھا کرو اور راج کے کاج جو آپ ہی کرتے
چاہئیین۔ اُن کو آپ راج دربار مین بیٹھکر کرو اور اپنے دربار مین وہی پوشاک پہن کر بیٹھو جو تمہارے ہان سدیو
سے پہنتے چلے آئے ہین سینا کے چھوٹے بڑے ادھکار یعنی افسر عہدہ دارون کو تم ہمیشہ دیکھتے رہو کہ وہ دل سے
تمہارے شبھ چنتک ہین اور سنگرام مین اپنے پران کی رکشا نہ کرکے ڈٹ کر مار مارین شترون کے منترون اور سنبندھیون
سے بھی دونون کے دوار اخبردار رہو اور اُن کو توڑنے پھوڑنے کی تدبیرین کرتے رہو جسمین شترو پربل نہونے پاوین
اور جب دیکھے کہ شترو مجھ سے نربل ہے تو جدھ کرے اور جو پربل ہو اُس سے سندھی کرلے اور سندھی کے بسواس کیلیے
راج کمار کو اپنے پاس ٹھہراوے اور آپ سندھی مین شترو سے سورن آدک اور جدھ مین ناش ہوے اتنے متر
اور ہاتھی گھوڑون کا بدلا لے بھروسے کے دونون سے سارا حال شترو کا دریافت کرتا رہے جیسا دھرم شنکر جی نے
سنگرام کرنے کا برنن کیا ہے وہ تم کو بھیشم جی مہاراج نے سب سنایا اور پھر سری کرشن مہاراج اور بدر جی نے تم کو سمجھایا
ہے اُسی کے انوسار کرنا چاہیے تو سکھ پوربک راج کروگے جو راجہ اسومیدھ آدک جگ بہت دکشنا دیکر کرے
اور پرجا کا پالن بدھ سے نہ کرے اور جو پرجا کا پالن دھرم سے کرے اور اسومیدھ جگ نکرے اُسکا پھل سمان ہوتا ہے
ارتھات پرجا پالن کرنا دھرم سے راجاؤن کو بہت ضرور ہے تم پرم چتر ہو سب باتین جانتے ہو مین نے جو اپدیش
کیا وہ دھرم بچار کے تم سے کہا ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا جی ایسا اپدیش ان کے اور بھیشم پتامہ جی
یا سری کرشن مہاراج کے اور کون کرتا ہے مین آپ کے اپدیش کے انوسار سب کام کرونگا اس طرح راجہ
جدھشٹر کو انیک پرکار کی سکشا اور راج نیت سنائی پھر راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ نگر باسی برہمن کشتری ویش
شودر سب کو میرے پاس بلاؤ رانی گاندھاری نے پوچھا کہ بیاس جی نے آپ کو بن جانے کی آگیا دیدی ہے
آپ کا ارادہ کب تک بن جانے کا ہے۔ راجہ نے کہا کہ پہلے اپنے پتردن کا شرادھ کرونگا پھر بن کو ہم تم دونون
چلینگے۔ جب نگر باسی لوگ اکٹھے ہوگئے تب راجہ جدھشٹر کو بلایا اُنھون نے سب شاگرچی شرادھ کی موجود
کردی راجہ دھرتراشٹر اپنے سمبندھی رشتہ دار اور ذات برادری کے لوگون کو ساتھ لیکر شہر کے باہر گئے اور سب
کو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ مین نے راجہ جدھشٹر کے راج مین جیسا سکھ بھوگا پہلے اپنے پتر درجودھن کے راج مین

ایسا آنند نہین پایا جیسی شل ان میرے پتر پانڈون نے کی ہو درجودھن آدک میرے منوشیون نے نہین کی تھی اب میرا ارادہ بن جانے کا ہی مجھ کو تم لوگ خوشی سے آگیا دو کہ مین رانی سمیت بن مین جا کر تپسیا کرون راجاؤن کو بردہ اوستھا مین بن مین جا کر تپ کرنا ہمارے شاستروں مین لکھا ہی اور جیسی پریت تم نگرباسیون سے آج دوسرے کسی راجا کی ایسی پریت نہین ہوئی ہوگی لیکن راجہ دھرتراشٹ کا سنکر سب نگرباسی رونے لگا
اتی سریام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب جیہ دھرتراشٹ و نگرباسی لوگون کا سمباد پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کی شرادھ بھیشم پتامہ و درونا چارج آدک کا کرنیکے لیے بھیم سین کا سعی کرنا ارجن کا روکنا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جیسے ہمارے مہاداد راجہ شانتنین جی نے تم سب نگرباسیون کی پالن کی انکے پیچھے مہاراجہ بھیشم جی نے اور پھر چیترانگد اور راجہ پنڈو میرے چھوٹے بھائی نے آپ سب لوگون کی رکشا کی اور پریت سے اپنا سمجھا اور ہر ایک بات مین تمھاری صلاح لی اور پھر راجہ پنڈو کے پیچھے مین نے آپ لوگون کی بہت سیوا کی اس بات کو آپ اچھی طرح جانتے ہین جو کوئی بات ہمسے تمھاری اچھا کے پرتیکول ہوئی ہو وہ چھما کرنا اور یہی درجودھن نے اپنے بھاگ سے اس نشکنٹک راج کو پاکر انیک بھوگ بھوگا اسنے انیائے اور کھوٹے صلاح کارون کے مشورہ اور میرا کہنا نہ ماننے سے بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر وہ سب مارے گئے اور مین نشٹ سنتان ہو گیا ایسی ہی سو پترون والی گاندھاری سنتان رہت ہو گئی درجودھن نے اپنے بھائیون سے بیر کیا نگرباسیون کو دکھ نہین دیا اگر دیا ہو وہ چھما کرنے کی جوگ ہی اب ہم دونون سنتان رہت ہین جانا چاہتے ہین کہ پرانے راجاؤن کے بیٹے ہین ہمارے بڑون نے بھی بردہ اوستھا مین بن باس لیا تھا ہم کو بھی ویسا ہی کرنا اوچت ہی راجہ یدھشٹر ہمارے پتر نے ہم کو بڑا سکھ دیا ہی اسکا کلیان ہو اور اسکے شترو ناش کو پراپت ہون آپ سب لوگ ہم کو بن جانے کی آگیا دین اب ہم دونون شرناگت ہین اب بھی اور ہمارے پیچھے یہ تیسوی راجہ ہمارے کل دیپک مہاراجہ یدھشٹر آپ کا پالن پوشن اچھے پرکار سے کرینگے کیونکہ وہ ویدون کے جاننے والے شیاوان اور دھرماتما ہین اس دھرم روپ یدھشٹر کو مین آپ کے سپرد کرتا ہون اور تم سب کو راجہ یدھشٹر کے حوالہ کرتا ہون کہ وہ بڑا چتر اور بڑون کا مان رکھنے والا گیانی پنڈت راجہ ہے لیکن راجہ دھرتراشٹ کے یہ سنکر نگرباسی تھوڑی دیر سوچ مین آنسو بہاتے رہے پھر کہا آپ کو مہاتما بیاس جی نے اپدیش کیا ہی آپ ضرور بن مین جا کر تپسیا کرین ہم نے آپ کے اور آپ کے بڑون اور پترون کے راج مین بڑا سکھ پائے ہین راجہ درجودھن نے بھی ہم کو پترون کی سمان پالن کیا تھا اور راجہ یدھشٹر کی مہمانی تو ہم سے بیان نہین کی جا سکتی راجہ یدھشٹر شیل وان سچ وان بڑا بدھمان دوردرشی راجہ ہے ہمارا پالن پترون سے ادھک کرتے ہین یہ کہکر سب نگرباسی آشیرواد دیکر بدا ہوے تب راجہ دھرتراشٹ نے بدر جی کو بلا کر راجہ یدھشٹر سے کہلا بھیجا کہ مین بھیشم پتامہ درونا چارج جی اور درجودھن آدک اپنے پترون کا شرادھ

جیدرتھ اور اپنے پتروں کی منت اکاپ سوا ایک چھتریاں اور ہر ایک پتر کے نام سے باغ باوڑی سمیت
بنوائیے لاکھوں گائے سیکڑوں ہاتھی ہزاروں گھوڑے رتھ بہت سے جواہرات عمدہ عمدہ سامان سمیت
جدہشٹر نے راجہ دھرتراشٹ سے دلائے جب راجہ دھرتراشٹ نے [illegible] کیا اور [illegible] راجہ جدہشٹر کا [illegible]
ہوا کیونکہ سب جانتے تھے کہ راجہ جدہشٹر مہا دانی ہے راجسو جگ اور اسومیدھ جگ کرنے سے راجہ
جدہشٹر کی اودارتا دور دور تک پھیل گئی تھی [illegible] ہوگئی کہ مہا جگ لوگوں کو دان [illegible] دیا کوئی بھوکا
ننگا فقیر ہستناپور اور اسکے نواح مین دکھائی نہین دیتا تھا ۔

آگی سری پرم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب جگ راجہ دھرتراشٹ کا برتن ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری کے ساتھ رانی کنتی کا بن جانے کو تیار ہونا پانڈوں کا سمجھانا کہ ہمارا راج سکھ دیکھو

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب شرادھ جگ بڑے دھوم سے ہو چکا تو راجہ دھرتراشٹ نے رانی گاندھاری
سے بن جانے کی صلاح کی رانی نے کہا کہ جو کام آپ نے بچارے تھے وہ سب اچھی طرح ہو چکے ہین
اب کوئی بات کرنی باقی نہین ہے مین نے رانی کنتی سے بھی بن جانے کا ذکر کیا تھا وہ کہتی ہے کہ آشرم کو
دیکھ روپ جان کر آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہے جب مین نے اس سے کہا کہ تم اپنے بیٹوں کے پاس رہو گی
وہ یہان رہتی نظر نہین آتی ہے راجہ نے کہا کہ میرے پاس بلاؤ رانی کنتی آئی اور اسنے اپنا ارادہ بن
جانے کا ظاہر کرکے کہا کہ آپ کے ساتھ میری عمر کٹ گئی بیٹوں کا سکھ دیکھنا تو بدھاتا نے میرے کرم مین
نہین لکھا تھا ان کے ساتھ بہت سے کشٹ بھی اٹھائے اور کچھ دن سکھ بھی دیکھ لیا اب میرا من گرہست
مین پرسن نہین ہوتا ہے اور کچھ دن بعد جدہشٹر اور اسکے بھائی بھی تپسیا کو چلے جاوینگے کیونکہ راجہ
جدہشٹر کا چت ہر وقت اداس دکھائی ہوتا ہے بیاس جی اور بھیشم جی اور سری کرشن مہاراج کے سمجھانے
سے اسنے راج قبول کیا نہین تو اسکا چت بہت دکھی ہے اور چارون بھائی دروپدی سمیت اس کے
آگیا کاری ہین اب تمہارے ساتھ بن کو جانا مین نے ٹھان لیا ہے راجہ دھرتراشٹ نے دیکھ لیا کہ رانی
گاندھاری اور کنتی دونون میرے ساتھ جاوینگی ایک دن راجہ جدہشٹر اور اسکے بھائیون سے
راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جو کام شرادھ جگ کا کرنا تھا وہ تم نے بہت اچھی طرح کر دیا
اور راج دھرم شالا آدک سب تیار ہوگئے کوئی بات اب کرنا باقی نہین رہا [illegible] ارادہ [illegible]
[illegible] آنند سے راج کرو اور [illegible] بن کو چلا جاؤن [illegible] راجہ جدہشٹر [illegible]
[illegible]
رانی کنتی سمیت بن جانے کو تیار ہوگئے [illegible]

نگرباسیون اور کل کی بڑی استریون نے رانی کنتی سے کہا کہ تم اپنے پترون کے پاس رہکر آنند دیکھو ابتک تو تمنے بہت سا کشٹ اٹھایا اب سکھ کرنے کی سمین تم اُن کو چھوڑکر بن کو جاتی ہو راجہ جدھشٹر اور رانی دروپدی ارجن اور اُسکے بھائیون نے بھی بہت طرح رانی کنتی کو سمجھایا پرنت رانی نے یہی کہا کہ میرا چت یہان نہین لگتا اپنے ساس سسر کے ساتھ یہان بھی رہی اور بن مین بھی اُنکے ساتھ تپ کرکے اپنے سوامی کے لوک کو پاؤن گی مجھے مت روکو راجہ جدھشٹر نے چرن اپنی ماتا کے پکڑکے کہا کہ آپ کی آگیا سے سنگرام ہمنے کیا اب راج پایا تو آپ نے بن کا ارادہ کرلیا پھر چارون بھائیون نے الگ الگ اپنی ماتا کو بہت طرح سمجھایا پرنت رانی کنتی نے وہی جواب دیا اور راجہ کے ساتھ چلی آسکے آگے رانی گاندھاری اُسکے کندھے پر راجہ دھرتراشٹ ہاتھ رکھکے چلے رانی کنتی اُنکے ساتھ ہوگئی سنجے اور بدرجی کرپاچارج بھی راجہ کے ساتھ پیچھے پیچھے چلے اور راجہ جدھشٹر کو ہردے سے لگا کر آنکھون مین آنسو بھرکے راجہ دھرتراشٹ یہ کہنے لگے ۔

بھجن

भजन

دھرتراشٹ کہین دھرمراج سون سن بیراگی موراجی
यो राजी

बिपिन गवन जप तप मन आयो बहुत कह्यो कहा-
مین بن۔ جاؤن سمت گندھاری کرون جا تپ گھوراجی

पुत्र स्नेह कारत मन बाधा कीनो चित्त लगो राजी
درجودھن نہین سنو سکھاون لینو جدھ نہ تھوراجी

जी
मोहे सेवा बस कियो युधिष्ठिर देरवु निज तन ओरा-
چلے بن ہی گندھاری سنگ کنتی کے چت چوراجی

चरणा पक बक्रे पांचो पांडव कीनो बहुत निहोरा जी
ساس سسر سنگ جاؤن بہین کون کہا کام گھر موراجی

पांचो सुत नभयो दुखभारी चले राव बरजो राजी॥
سنجے اور بدر سنگ لاگے پریم بھگت کو جوراجی

राजी
छिन छिन राव सुमर श्रीराम हि प्रेमसमुद्र हिलो

بہین گون جب تپ من بھایو بہت کہون کہا تھوراجی

धृतराष्ट्र कहै धर्म राज सों मन बैरागी मोर जी
تیرتھ شیشہ کرت من بادہا لینو جیت گھوراجی

मैं बनजाऊँ सहित गंधारी करूँ जाय तप घोर जी
مو سے سیوا لیس کیو جدھشٹر دیکھون رج تن اوراجی

दुर्योधन नहिं सुनो सिखावन कीनो युद्ध न थोरा जी
چرن پکڑکے پانچون پانڈو کینو بہت نہوراجی

चले बन हि गंधारी संग ले कुंती के चित चोरा जी
پانچون ستن بھیو دکھ بھاری چلے راؤ برجوراجی

राजी
सास ससुर संग जाऊँ बिपिन को कहा काम घर सो
چھن چھن راؤ سمر سمر برہم ہی پریم سمدر ہلوراجی

संजय और बिदुर संग लागे प्रेम भक्ति को जोरा जी

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ کا رانی کنتی و گاندھاری سمیت بن کو گون آٹھوان ادھیاے ۔

نوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا رانی گاندھاری و کنتی سمیت بن کو جانا راجہ جدھشٹر کا شوک

جس سمین راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری و کنتی کے سنگ محلون سے نکلے تو نگر باسی استری پرش سموہ کے سموہ

اُن کے ساتھ جانے کو اپنے گھرون سے بیاکل ہوکر راج دربار کے سامنے اکٹھے ہوے راجہ جدھشٹر نے ہزارون
نگر باسیون اور نواس کی استری اور پرشون کے مدھ مین بڑے شوک سے چلا کر کہا کہ ہے پتا آپ مجھکو چھوڑ کر
کیون بن جاتے ہین یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑے بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کا سبھاؤ
بہت کومل تھا جدپی راجہ نے مہامنی بیاس جی کی آگیا انوسار راجہ دھرتراشٹر کو بن جانے سے روکنا مناسب
نہین سمجھا تھا پرنت جب اپنے تایا پتا کو بن جاتے ہوے دیکھا تو شوک سمدر اُنکے ہردے مین لہرین
لینے لگا اس کارن راجہ جدھشٹر بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑے راجہ کا ایسا حال دیکھکر ارجن بھیمسین نے جدھشٹر
کو پرتھی پر سے اُٹھاکر اپنے سہارے بٹھایا نکل سہدیو گلاب کیوڑہ منھ پر چھڑک کر پنکھا کرنے لگے جب راجہ
سچیت ہوے تو بھائیون نے راجہ کو سمجھایا کہ آپ کو اتنا شوک نہین کرنا چاہیے راجہ دھرتراشٹر اور رانی گاندھاری
جدھشٹر کو ایسا بیاکل شوک مین ڈوبا ہوا جانکر ہردے سے لگا کر کہنے لگا کہ ہے پتر بیاس جی مہاراج نے بھی ہمکو
سمجھایا تھا اور مین بھی بار بار یہی کہتا ہون کہ ہمارا دھرم اسی مین ہے کہ اب ہم بن مین جاکر تپ کرین ہمارے
بڑون نے بھی ایسا ہی کیا ہے تم اپنے من کو دھیرج دو اور مجھ سے ملتے رہنا مین تم سے دور نہین جاؤنگا تمھارے
پاس بن مین رہکر تپ کرونگا رانی کنتی نے بھی اپنے پیارے پتر کو بہت سمجھایا راجہ جدھشٹر نے اپنی ماتا کنتی سے
کہا کہ جب راجہ درجودھن نے ہم کو راج دینے سے انکار کیا تھا تو آپ نے ہم سے کہا کہ اپنے شترون سے راج لے لو
تو تمھارے کہنے سے ہم نے ایسا بھاری سنگرام کیا کہ لاکھون آدمی مارے گئے اب تم ہمکو چھوڑ کر بن مین جانا
چاہتی ہو رانی کنتی نے یہی کہا کہ ہان راج لینے کے لیے مین نے تم سے ضرور کہا تھا کہ جسطرح ہوسکے اپنا راج
لے لو تم راجہ پنڈو کے بیٹے ہوکر بنون مین بُری حالت سے پھرنا تمھارا دھرم نہین ہے تم سمرتھ ہو سنگرام کر کے اپنا راج
لے لو اب تمنے راج پایا مجھے سنتوش ہوگیا دھرم سے راج کرو میرا من گرہست مین پرسن نہین ہوتا اس لیے اپنے
ساس سسر کے ساتھ تپ کرونگی مجھے مت روکو اسوقت راجہ دھرتراشٹر اور رانی گاندھاری نے رانی
کنتی سے کہا کہ تم اپنے پترون کے پاس رہو تو اچھا ہے دان پن گھر رہکر کرو اور اپنے پترون کا آنند بلاس دیکھو
رانی کنتی نے وہی جواب دیا کہ اب مین گھر مین رہکر کیا کرونگی تمھارے ساتھ بن مین رہکر تپ کے دوارا اپنے
پت کے لوک کو جاؤنگی اسی مین بھلا ہے نگر باسی استریون نے بھی سمجھایا پرنت رانی کنتی نے وہی جواب دیا
پھر راجہ دھرتراشٹر نے راج دربار کے استھان مین بیٹھکر اپنے رجوگنی بھوشن بستر اُتار کے منیشرون کے بستر رانی
گاندھاری اور رانی کنتی سمیت پہن کر پانچون بھائیون اور اپنے پتر جیوتس اور سرکھ کیت اور سہدیو ارجن کے پترون
کو آشیرواد دیکر بن گون کیا رانی گاندھاری کے کندھے پر ہاتھ رکھکر محلون سے راجہ باہر آئے رانی گاندھاری راجہ
دھرتراشٹر کے اندھے ہونے سے اپنی آنکھون پر پٹی باندھے رہا کرتی تھی اسوقت وہ پٹی اُسنے کھول ڈالی
کہ راجہ اُسکا ہاتھ پکڑکے چلتے تھے برہمنون رشیون منیشرون کو بہت سی گائے اور دکشنا دیکر اور مان سے اُن کا
سنتوش کر کے سب کے سامنے راجہ جدھشٹر کو پھر چھاتی سے لگا کر آشیرواد دی اور کہا کہ جیسا سکھ مین نے اپنے
پتر جدھشٹر کی سیوا سے پایا درجودھن آدک سو پترون سے اتنا سکھ مجھکو کبھی نہین ملا میرا من انھون نے سیوا سے بس
کر لیا پرنت کیا کرون اب برودھ اوستھا مین ہمارا دھرم یہی ہے کہ بن مین تپ کرین یہ کہکر کھیل اور تپ سے گھر کا بوجھن

کر کے کاتک کی پورنماشی کو راجہ دھرتراشٹ بن کو چلے رانی کنتی نے نکل کو کسیت اور سہدیو کو پیار کر کے جدہشٹر کے
سپرد کیا اور کہا کہ دروپدی کی رضا جوئی ضرور رکھنا اُن کے چلنے کے وقت بہت بلاپ نگرباسیوں نے کیا اور کچھ دور
پہونچا کر بدر وشتی سب کو لوٹایا بدر جی اور سنجے راجہ رانی کے ساتھ گئے اور پہلے دن ہستناپور سے چلکر گنگا تیر نواس
کیا بدر جی اور سنجے نے راجہ رانی اور کنتی کے لیے کشا کی سیجا بڑی پریت سے بنائی سندھیا کر کے اُس شیا پر راجہ
رانی کنتی سمیت رات کو سو رہے۔

اتی سری مہا بھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ بن گون نوان ادھیائے

دسوان ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے ساتھیوں سمیت بن کو جانا جدہشٹر اور نارد جی کا سمباد

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب گیانی راج رشی راجہ دھرتراشٹ تپ کرنے کے لیے ہستناپور سے چلے تو نواس
کی استریوں اور نگرباسیوں نے بہت بلاپ کیا راجہ جدہشٹر کو اپنے تاؤ کے بن جانے کا بڑا شوک ہوا کلیشیت بہت
پرسن ہوا بدر جی اور سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کی بہت ٹہل کی پہلا دن راجہ کا بہت شوک سے گذرا کہ اسکو جدہشٹر
سے علحدہ ہونا دل سے گوارا نہ تھا جب راجہ پرات کال کی سندھیا کر کے گنگا جی کے تیر پر بیٹھے تو بہت سے برہمن
سپاہی جمع ہوئے انہوں نے بہت سی کتھا اور گیان کے اتہاس راجہ کو سنائے اور گنگا جی میں اشنان کرا کے
برہمنوں نے ویدی رچی راجہ نے ہون کیا وہاں سے چلکر کورکشیتر پہونچا اور شت یوپ راجہ سے ملکر بیاس جی کے
آشرم میں گیا اور پھر شت یوپ راجہ سے راجہ دھرتراشٹ نے دکشا لیکر بان پرستھ ہو کر نواس کیا اسیطرح کنتی اور دیوی
گاندھاری نے بھی بن میں نواس کرنے اور تپ کرنے میں من لگایا ... چیر اور مرگ چرم دھارن کرنے والے
راجہ رانی اور دوسری رانی کنتی نے بن میں بڑا تپ کیا پھل پات کھاتی رہتی تھیں سنجے اور بدر جی
بنے راجہ کی بڑی سیوا میں رہا کیے ایک دن دیو رشی نارد اور پربت رشی اور دیول رشی اور رشیوں سمیت راجہ دھرتراشٹ
کے پاس شت یوپ راجہ کے آشرم میں آئے کنتی اور گاندھاری سمیت راجہ دھرتراشٹ نے اُن کی پوجا کر کے
بٹھایا تب دیو رشی نارد نے راجہ دھرتراشٹ سے دھرم اور گیان کی کتھا اور راجہ شت یوپ کے راج اور تپ کرنے
کا پرتاپ کو سنا کر کہا کہ میں اندر لوک میں گیا تھا وہاں راجہ پانڈو کو دیکھا راجہ اندر سے راجہ پانڈو نے تمہارے تپ کرنے
اور کنتی سمیت گاندھاری کی سیوا کا ذکر کیا کہا کہ میرا بھائی دھرتراشٹ میرا بھائی تمہاری یاد کیا کرتا ہے میں
[illegible] گاندھاری سمیت جاؤ گے
اور رانی کنتی [illegible] راجہ دھرتراشٹ گاندھاری اور کنتی سمیت بہت پرسن
ہوا نارد جی کی [illegible] راجہ پانڈو کا [illegible] نارد جی
[illegible] راجہ پانڈو [illegible]
[illegible] راجہ دھرتراشٹ [illegible] راجہ

[illegible]

سنسار میں اُنسے سکھ اور دُکھ بہت بھوگے اب اُس کی اوستھا تھوڑی رہی ہے راجہ پانڈو نے کہا کہ اے دیو شریشٹھ وہ راج رشی سناتن رشی جوگ کا دھارن کیے ہوا ہے اُسے یہ بھائی دیا شریتا یگ کر کے بیکنٹھ پوری میں نواس کریگا اور اسکی رانی گاندھاری بڑا ہی تپ کرنے والی ہے اپنے پتی کے ساتھ وہی لوک پاویگی اور کنتی پتی برتا استری جو اپنے ساس سسر کے ساتھ تپ کر کے شریر چھوڑیگی تو میرے پتی کے لوک کو پراپت ہوویگی نارد جی راجہ دھرتراشٹ سے سارا حال کہکر راجہ جدھشٹر کے پاس آئے جدھشٹر نے بھائیوں سمیت اُن کی پوجا کی نارد جی نے یہ کہا کہ میں ابھی دھرتراشٹ سے بن میں ملکر تمھارے پاس آیا ہوں راجہ پانڈو تمھارے پتا نے جو راجہ دھرتراشٹ کے تپ کرنیکا حال راجہ اندر کو سنایا وہ دھرتراشٹ سے کہہ آیا ہوں وہ بہت پرسن ہوئے ۔ ہے راجن میں اب [illegible] سے جاتا ہوں کہ تین برس تک راجہ دھرتراشٹ رانی سمیت اس سنسار میں رہکر تپ میں چت لگا کر اپنا شریر چھوڑیگا اور گاندھاری اور کنتی بھی اسی سمیں پتی کے لوک کو جاویگی خود راجہ اندر نے میرے سامنے یہ کہا تھا کہ راجہ دھرتراشٹ تین برس تک پرتھوی پر اور رہیگا یہ بچن کہکر دیورشی نارد انتردھیان ہو گئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باسک پرب دیورشی جدھشٹر سمباد دسواں ادھیائے ۔

گیارھواں ادھیائے

راجہ جدھشٹر کا نگرباسیوں سمیت راجہ دھرتراشٹ سے ملنے کو جانا

ویشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ کے گاندھاری اور کنتی سمیت بن چلے جانے پر راجہ جدھشٹر اور اُس کے بھائی ارجن سہدیو نکل اور رانی دروپدی کو بڑا شوچ ہوا راجہ جدھشٹر کو اپنے بندھوؤں اور دروپدی کے پانچوں پتر اور کرن سے پراکرمی کے مارے جانے کا بیش دکھ تھا دروپدی اپنے پتروں کے اور ارجن اپنے [illegible] کے شوک سے بیش شوک میں تھا راجہ کا دل راج کاج میں نہیں لگتا تھا ماتا کی فرقت سے بڑا بھاری سوچ تھا کہ جنگل میں ماتا کا کیا حال ہوگا اسی طرح کچھ دن مشکل سے گذارے پھر سب سے کہا کہ نارد جی سے مجھے ایسا معلوم ہوا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اور ہماری ماتا کنتی تین برس تک بن میں تپ کر کے سرگ کو جاوینگے اسلئے میں پریوار سمیت راجہ دھرتراشٹ کے دیکھنے کو بن میں جاؤنگا جسکا جی چاہے وہ نگرباسیوں میں سے ہمارے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کے دیکھنے کو چلے نگر میں ڈھنڈورا ہونے پر بہت سے نگرباسی چلنے کو تیار ہوئے اور راجہ کی بہت سی استریاں رانی کنتی اور گاندھاری کے درشنوں کی ابھلاکھا سے چلنے کو تیار ہوئیں راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے ارجن [illegible] نے سینا کو حکم دیا کہ تھوڑی سی سینا اور سپاہی ہمارے ساتھ بن کو چلیں ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی سواری سامان سے تیار کر کے راجہ جدھشٹر نے ہستناپور نگر کے باہر پانچ دن تک مقام کیا بہت سے نگرباسی چلنے کو تیار ہوا کر کے چلے پانچویں دن جب بہت سے برہمن رشی منی سادھو نگرباسی اکٹھے ہو گئے تب پانڈو چاروں بھائی [illegible] رانیاں پالکی میں سوار ہو بہت سے نگرباسیوں سمیت کورکشیتر کی طرف چلا اور [illegible] نواس کرتے ہوئے پوچھتے پوچھتے گنگا کے کنارے کورکشیتر میں پہنچے وہاں سے جمنا کے پار جاکر راجہ دھرتراشٹ کے [illegible]

آشرم پوچھا جب اُس آشرم مین خوشی خوشی سینا سمیت راجہ جدہشٹر دو کوس پیادہ چلکر پہونچے تو آشرم خالی پایا سوا ہرگ سالے آدمی کوئی نہ تھا راجہ جدہشٹر کے آنسو نکل آئے اور اُسی جگہ بیٹھ گیا اُسی آشرم کے آس پاس رہنے والے رشی منی راجہ جدہشٹر کا آنا سنکر اُن سے ملنے کو آئے اُن کی زبانی معلوم ہوا کہ راجہ دھرتراشٹ رانیون سمیت جمنا اشنان کرنے اور جل لانے کو گئے ہین ۔ راجہ اپنے ساتھیون سمیت جمنا تٹ جاکر اپنے تاؤ سے ملے ۔ سنجے اور رانی کنتی نے دور سے راجہ جدہشٹر کو پریوار سمیت آتے دیکھا اور دور کر جدہشٹر اپنے پریم پریہ پتر کو اپنے ہردے سے لگا لیا پانچون بھائی اپنی ماتا کے چرنون پر گر پڑے اور بڑی پریت سے اپنی ماتا سے ملے کنتی نے اپنے پیارے بیٹون کو اُن کی استریون سمیت پیار کیا اور کشل کشیم پوچھی پھر آگے جاکر راجہ دھرتراشٹ کے چرنون مین ڈنڈوت کی پھر رانی گاندھاری سے ملے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری جدہشٹر اور اُسکے بھائیون سے بہت پریت سے ملے کشل کشیم پوچھکر اپنے ہردے سے لگایا پھر نگرباسیون سے جو جو آئے تھے نام پوچھکر سب کا سنمان کیا راجہ جدہشٹر اور اُسکے بھائیون نے وہ جل کے کلس جو راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری اور کنتی جل سے بھر کر لائے تھے آپ لے لیے اور آشرم مین جاکر اُن کو رکھدیا وہان دور دور سے تپسیشری لوگ جمع ہو رہے تھے سب پانڈو ملے اُنھون نے پوچھا کہ راجہ جدہشٹر کون سے ہین اور بھیم سین ارجن نکل سہدیو کون ہین رانی دروپدی اور سوبھدرا کہان ہین اُسوقت گول گن کے بیٹے سنجے جی نے سب کو بتایا کہ یہ گورے رنگ سورن کی سمان شریر مہا سنگھ کی سمان اونچی گردن لمبی ناک اور سرخ آنکھون والے کورو راج جدہشٹر ہین اُنکے پاس گورا رنگ اونچے کندھے لمبے لمبے بھجا والا بھیم سین ہے جو متوالے ہاتھی کی سمان چلتا ہے اُسکے پاس بڑا دھنش دھاری شام رنگ جوان گجیندر کی سمان شوبھا مان سنگھ کی سمان اونچے کندھے والا مہا شور بیر ارجن ہے اور یہ رانی کنتی کے پاس بستو روپ مہا اندر کی سمان پرسوتم نکل اور سہدیو ہین جنکی سمان سندر سبھاو اس ترلوک مین کوئی اور نظر نہین آتا اور یہ کنول نیتر والی پانڈون کے مدھ مین براجمان سندر سروپ والی رانی دروپدی شوبھا مان ہین اُن کے پاس چندرمان سمان مکھ والی سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا ہین اور یہ سرپ راج کی پتری گورے رنگ والی رانی الوپی ناگ کنیان اور اُن کے پاس چترانگدا یہ دونون ہی ارجن کی بھاریا (بہو) ہین اور یہ راجہ چمونت کی بہن جس راجہ نے سری کرشن مہاراج سے سدا ایرکھا رکھی بھیم سین کی پٹ رانی اور یہ جراسندھ مگدھ دیش کے راجہ کی پتری سہدیو کی رانی ہین اور یہ مہا سندر کمل سمان نیتر والی شام برن نکل کی رانی ہین جسکے برابر پرتھی پر کوئی استری نہین ہے اور یہ راجہ براٹ کی پتری لڑکے کو گود مین لیے ہوے رانی اُترا ہے شور بیر ابھمنو کی بھاریا جو بڑا پراکرم کرکے سنگرام مین چھ مہارتھی راجاؤن سے گھرا ہوا درونا چاریہ کے ہاتھ سے مارا گیا اور اُس کے آس پاس استریان جو ایک سو سے زیادہ ہین سفید اوڑھنی اوڑھے ہوے یہ سب راجہ دھرتراشٹ کے سو بیٹون کی بہوئین ہین اس طرح سنجے نے سب کو بتایا جو وہان موجود تھے سب رشی منی راجہ جدہشٹر اور اُسکے بھائیون کو آشیرواد دیکر اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت کے آشرم باس پرب راجہ جدہشٹر کا بن مین راجہ دھرتراشٹ اور اپنی ماتا سے ملنا گیارھوان ادھیاے

بارھوان ادھیاے

بدرجی کا راجہ یدھشٹر کے شہر میں پرویش کرنا جیسے کہ پہلے بیاس جی نے کہدیا تھا

ویشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سب ساتھی راجہ یدھشٹر کے راجہ دھرتراشٹ کے پاس پہنچ گئے
تب راجہ نے سب کو پوچھا کہ کون کون تجھ سے ملنے آئے ہیں اول راجہ یدھشٹر کو پھر اُسکے بھائیوں اور رنواس
سمیت استریوں اور پھر نگر نواسیوں کا الگ الگ نام لیکر بتایا راجہ نے کشیم کشل پوچھی راجہ یدھشٹر نے کہا
کہ آپ کے چرن دیکھے یہی کشل کا کارن ہے آپ اچھی طرح بن میں رہے جوگ کا ابھیاس اچھی طرح سے ہوا
پھر راجہ دھرتراشٹ نے سب سے کشل پوچھکر راج کاج اچھی طرح ہونے سے اور سب پرجا کے کشل اور سکھ
ہونے سے پرسن چت ہوکر راجہ یدھشٹر سے کہا کہ جنپدی سو پتروں اور بہت سے متروں اور کل کے پوجنیوں تک
کے مارے جانے کا مجھے بہت شوک ہوا تھا تد پی میں نے بن میں آن کر اپنے چت کو استھر کرلیا راجہ یدھشٹر نے
پوچھا کہ تپ میں دل لگانے والی میری ماتا آپ کی ٹہل اچھی طرح کرتی ہے اور میری تائی تپ کرنے والی جنکے شریر
میں ہڈیوں کی مالا دکھائی دیتی ہے اپنے پتروں کے شوک میں دکھی تو نہیں ہے دھرماتما بدرجی کہاں ہیں
اور ہم تپ سنجے کہاں تپ کرتے ہیں راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ تمھاری ماتا نے میری بہت ٹہل کی ہے اُسکے
سبب سے مجھے اس نرجن بن میں بہت سکھ ملا دیوی گاندھاری نے بھی بڑا تپ کیا ہے اور سنجے بھی تپ
کرنے میں مگن ہیں اور بدرجی کے گھور تپ کرنے کا حال مجھ سے برنن نہیں کیا جاتا ہے وہ پتّو دھن بن میں
آنکر کچھ دن ہاہاکار کرکے ایسا دبلا ہو گیا ہے اُسکا شریر پھول کی سمان ہلکا ہو گیا اور سنیاس جوگ کے
ابھیاس سے اب کچھ دنوں سے بدرجی میرے پاس دکھائی نہیں دیتے کبھی برہمنوں کو کہیں جگہ دیکھ جاتے
ہیں کہتے ہیں تو سدا گپت رہتے ہیں راجہ یدھشٹر نے بدرجی کو چاروں طرف دیکھا تو جٹا دھاری ننگا شریر دھول
سے لپیٹا ہڈیوں کا پتلا شریر دھاری دکھائی دیا اور بہت لوگوں نے بھی بدرجی کو دور سے دیکھا وہ سب راجہ سے
کہنے لگے کہ مہاراج بدرجی سامنے معلوم ہوتے ہیں راجہ یدھشٹر اُن کی طرف اکیلے چلے بدرجی کبھی دکھائی دیتے
تھے اور کبھی گپت ہو جاتے تھے دور جا کر ایکانت بن میں ایک برکش کے نیچے بدرجی کھڑے ہوئے دکھائی دیئے
راجہ یدھشٹر نے اُن کو شکل سے پہچانا اور کہا کہ میں یدھشٹر ہوں یہ کہہ اُن کے بہت پاس جا کر آہستہ سے
راجہ نے کہا اور اُن کے سامنے کھڑے ہو کر ڈنڈوت کی بدرجی نے غور سے راجہ کو دیکھا اور راجہ یدھشٹر کے انگ انگ
میں پران پران میں اور اندریوں اندریوں میں پرویش کرکے جوگ بل سے راجہ یدھشٹر کے شریر میں سما گئے
اُس سمیں یدھشٹر کا شریر بھاری اور کئی گنا بلوان ہو گیا - تب راجہ یدھشٹر کو بیاس جی کا بچن یاد آیا جنھوں
نے پہلے ہی یدھشٹر سے کہدیا تھا کہ بدرجی تمھارے شریر میں تپ کے بل سے پرویش کر جاوینگے راجہ یدھشٹر
نے چاہا کہ بدرجی کا سنسکار داہ کرم کیا جاوے - آکاش بانی ہوئی کہ ایسا کرنا اُچت نہیں ہے یہ یتی بدرجی کا داہ کرم
مت کرو کیونکہ بدرجی نے سنیاس دھرم کو پراپت کیا بدرجی سوچنے کے جوگ نہیں ہیں راجہ یدھشٹر اُس استھان سے

لوٹ کر آشرم مین آئے اور راجہ دھرتراشٹ سے سارا حال کہا آشرم مین ہزارون آدمیون نے اس ترانت کو سنکر
اشچرج کیا پھر راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مول پھل جو کچھ ہمارے آشرم مین منی لوگ لائے ہین
اُسی کو آپ سب سماج سمیت بھوجن کرین اور یہان کا سندر میٹھا جل پان کرین راجہ جدھشٹر نے سارے سماج
سمیت وہ مول پھل کھائے اور پانی پیکر سب اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے جب رات ہوگئی سندھیا کرکے سب
آدمی اسی آشرم مین سو گئے راجہ جدھشٹر نے اپنی ماتا کے سمیپ کشا کے بستر پر شین کیا پرات کال اُٹھکر سب نے سوچ
اور سندھیا کرکے اُسی تپوبن مین راجہ دھرتراشٹ کی آگیا پاکر سب بنون کو دیکھا جہان ہون ہو رہا تھا اور اگنی چل رہی تھی
سب رشی منی تپ کرنے والے براجمان تھے ہر ایک کے پاس جاکر راجہ جدھشٹر نے اُن کو تھالی کٹورے کلش کنڈل
سورن کے بنے ہوئے اور تانبے کے بنے ہوئے گھٹ اور مرگ چرم کمبل سرگ آدک جو جس نے چاہا اُن سب کو دیکر
پرسن کیا اس کے سوا جو جسنے مانگا دیہی دھرم راج جدھشٹر نے اُن کو دیا پھر سارے سماج کو لیکر اُس
بن مین گھومتا پھرا اور رشیون کے سندر شبد سنکر پرسن ہوا کہین مرگ سموہ کے سموہ پھرتے تھے کہین نیل کنٹھ طوطے
مینا کوکلا گنجار کر رہے تھے ٹھنڈی سگندھ بھری پون چل رہی تھی اُس گنجان بن مین جہان تہان جھرنے جھر رہے
تھے بڑا رمنیک بن تھا رانیون اور بھائیون سمیت راجہ جدھشٹر اُس تپوبن کو دیکھکر پھر راجہ دھرتراشٹ کے پاس
آن کر بیٹھ گئے اُس سمین راجہ دھرتراشٹ ایسا شوبھائمان تھا جیسا کہ دیو بند رہت سے دیوتاؤن اور اپسراؤن
کے مدھ مین شوبھائمان ہوتا ہے۔

اتی سریم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب بدرجی کا راجہ جدھشٹر کے شریر مین پرویش کرنا بارھوان ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ اور رانیونکی اچھلا کھاپچار کر بیاس جی کا سارے سماج کو گنگا جی کے کنارہ پر لیجانا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن بیٹھا تو راجہ دھرتراشٹ
کو ایک ایک کا نام لیکر بتایا کہ میرے دہنی طرف مہابلی ہوگا ہڑیودھنش دھاری ارجن اُس کے پاس مہابلی بھیم سین
اور دوسری طرف مادری کا پتر روپوان نکل اور سہدیو اور سب بدپاؤن مین کشل سہدیو اور اُن کی استریان اور رانیان
آپ کے سب پتروان کی استریان یہان موجود ہین راجہ دھرتراشٹ نے سب کو آشیرواد دی راج رشی ستیوپ
کو رکشیتر نواسی مہا اپنے شش اور شیشیرون کے وہان آ گئے۔ اتنے ہی مین اپنے ششیون سمیت مہا منی بیاس جی
آئے سب نے اُٹھکر اُن کا سنمان کیا سب چیلون سمیت اُن کو کشا آسن پر بٹھایا بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ سے
پوچھا اے راجا کنتی تمہاری سیوا کرتی ہے رانی گاندھاری کا تپ بن من لگ گیا ہے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون
سے ملکر تم پرسن ہوئے بدرجی مانڈ بیہ رشی کے شراپ سے شودر یونی مین میری درشٹ سے پرگٹ ہوئے
اور اُنھون نے اپنے جوگ بل سے راجہ جدھشٹر کے شریر مین پرویش کیا ہے راجن وہ بدرجی دھرم کا روپ تھا
اسی کارن دھرم اوتار جدھشٹر کے شریر مین پرویش کرکے لے ہوگیا اُسکا سوچ نہ کر تاوہ جہان دھرم ہوگا وہین ہوگا

جیسے اکاش اور جل اور اگن پون سب جگہ موجود ہے اسی طرح سے بدرجی کو دھرم ہی جانو اور کسی بات کا سوچ مت
کرو کہ میرے اتنے پتر سنگرام مین مارے گئے ہو تب یون ہی تھی اور اب تمہارا سمین بھی نزدیک آگیا ہے تم تھوڑے ہی
سمین مین تمہارا کلیان کرونگا جو کچھ مجھ سے دیکھنا یا پوچھنا یا سننا چاہتے ہو وہ کہو ویشمپاین جی سے راجہ جنمیجے
نے پوچھا کہ مہاراج مجھے اسکا تعجب ہے کہ سینا سمیت راجہ جدھشٹر ایک مہینے تک بن مین رہے وہان سوا سے
مول پھل کے اور کچھ نہ تھا کیونکر اتنے لشکر کا گذارا ہوا ویشمپاین جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے سامان رسد کا دیہات
سے منگا کر انتظام کر دیا تھا کسی کو تکلیف نہین ہوئی وہان نارد جی دیول اسو السو پربت آدک رشی اور بہت سے
تپو دھن مہرشی آئے راجہ جدھشٹر نے سب کا پوجن کیا مردوان مین سب مرد اور ایک طرف گاندھاری کنتی دروپدی
الوپی چترانگدا سوبھدرا اور نکل سہدیو کی استریان اور بہت سے پتر بدھو دھرتراشٹ کی اور رنواس کی استریان
بیٹھین تب بیاس جی نے کہا کہ ہے راج رشی دھرتراشٹ مین تمہارے ہردے کا کھید اور رانی گاندھاری اور
دروپدی سوبھدرا کے من مین جو دکھ ہین ان کو جانتا ہون اور اپنا تپ بل دکھانے کو اور تمہارا شوک دور کرنے کو
آیا ہون جو اچھا تمہاری ہو وہ کہو مین وہی کرونگا یہ مہاتما رشی لوگ میرے تپ کے پربھاو کو جانتے ہین راجہ
دھرتراشٹ یہ بچن سنکر بہت پرسن ہوئے اور کہا کہ آپ کے درشن سے میرے سب دکھ جاتے رہتے ہین مجھے یہ
شوک رہتا ہے کہ درجودھن درجدھی کے کارن ان پانڈون نے جو بڑے سجن پرش ہین بڑا کلیش پایا درجودھن
کے کارن بہت سے پوجیہ لوگ بھیشم پتامہ اور درونا چارج آدک مارے گئے ان کی کیا گت ہوئی انکو دیکھنا چاہتا
ہون اور یہ شوک میرا آپ دور کرین یہ بچن سنکر گاندھاری نے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ رے کتنے میرے سو پترون کا
مرن سمجھا اور میری سو بدھو کو جو یہ سب آپ کے سامنے موجود ہین اپنے اپنے پتی یاد کرکے ان کا شوک اسوقت بیا
ہوگیا ہے جیسا راجہ نے کہا وہی آپ کرین اسی طرح کنتی نے کہا کہ مجھے درباسا رشی کے برت کرانے کا جو سورج نارائن
کی درشٹی سے پیدا ہوا تھا اور اسکے مارے جانے کا بڑا دکھ ہوا ہے اسکو دیکھنا چاہتی ہون بیاس جی نے کہا کہ
دیوتاؤن کی درشٹی اور سنکلپ اور بانی اور بھوگ سے سنتان پیدا ہوا کرتی ہے اب تم اسکا سوچ مت کرو پھر دروپدی
نے اپنے پترون اور سوبھدرا نے ابھمنیو کے دیکھنے کی ابھلاکھا ظاہر کی سب کے بچن سنکر بیاس جی نے کہا کہ ایسا ہی
ہوگا جیسا کہ رات کے انت مین سپنا دیکھتے ہین اسی طرح وہ تمہارے سامنے ہونگے ہے گاندھاری مین تم سے
کہتا ہون کہ یہ سب لوگ دیوتا اور اپسرا گندھرب رکھشس اور رشی تھے ان کا مرن تو کرکشیتر کھیت مین ہوا راجہ دھرتراشٹ
جنکا نام ہے وہ گندھرب راج ہین جو تمہارے پتی ہوئے راجہ پانڈو کو مرو گنون مین سے جانو دھرم تیری پتنی
تھا بدرجی اور جدھشٹر دونون دھرمراج کا انش ہین بھیم سین کو بایو گن جانو اور درجودھن کلجگ کا روپ تھا
شکنی دواپر کا روپ دوساسن آدک کو راکھس جانو پانڈو ارجن نر کا روپ ہے اور سری کرشن سناتن نارائن مین
نکل سہدیو اسونی کمار کا روپ ہین کرن سورج کا انش ہے ابھمنیو جو چندرما سے ہوا تھا پھر آگیا چندرما کا انش
تھا اور دھرشٹدمن اگنی کا روپ ہے اور دروناچارج برہسپتی کا ہے اسوتھاما ن رودر کا روپ تھا اور
بھیشم جی گنگا پتر بسو دیوتا تھے کاج ہو جانے پر سب سورگ کو چلے گئے آپ سب لوگ گنگا جی کے تٹ پر چلین
وہان سب کو اپنی آنکھون سے دیکھ لینا جو اس یدھ مین مارے گئے ہین راجہ جدھشٹر نے سواریان منگا مین اور

سارے سماج کو ساتھ لیکر گنگا جی کے کنارے پر جا پہونچے وہ سارا دن بہت بڑا معلوم ہوا رات ہونے اور
سبھون کی ملاقات کے شوق مین سر شام ہی جتنے راج محل کے لوگ استری پرش اور نگر باشی دیش باشی تھے
سب نے سندھیا کی جب رات ہوئی تو راجہ دھرتراشٹ گاندھاری کے کندھے پر ہاتھ رکھکر ستوہ لوگون کو آگے
کرکے گنگا جی کے کنارے پر بیاس جی کے پاس پہونچے اور سب پیچھے پیچھے ہولیے وہان پہونچکر مہامنی بیاس جی
کو ڈنڈوت کرکے جتھا جوگ استھان پر مردون مین مرد اور استریون مین استریان بیٹھ گئین راجہ دھرتراشٹ اور
جدھشٹر اور اُس کے بھائیون اور گاندھاری اور دھرتراشٹ کے بیٹون کی استریان سب کو اس بات کا چاؤ
تھا کہ بیاس جی مہاراج گنگا جی کے تٹ پر کس پرکار ہمارے پت اور پتر اور گروجنون کو دکھا دینگے۔
اتی سری ایم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب بیاس جی کا سب راج پروار کو جدھ مین مرے ہوئے شورویرون کو
دکھانے کے لیے گنگا تٹ لیجانا تیرھوان ادھیائے۔

چودھوان ادھیائے

بیاس جی کا تپ کے بل سے سب مرے ہوئے راجہ شورویرون کو راج پروار سے ملا دینا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بیاس جی نے اپنے تپ کے بل سے جو سبکی ابھلاکھا تھی وہ پوری کردی
جس جس نے جسکو دیکھنا اور جس سے ملنا چاہا اُس نے اُس کو اپنے سمیپ دیکھا تھا تیجسوی مہامنی بیاس جی نے
گنگا جی مین پرویش کرکے پہلے سب راجاؤن اور سب شورویرون کا جو سنگرام مین مارے گئے تھے آواہن کیا
اُسوقت پانڈون اور کورون کے شورویرون کے شبد سے ایسا گھٹن شبد ہوا جیسا کہ سنگرام مین پہلے ہوا کرتا تھا پھر سب سے
پہلے بھیشم پتامہ جی اور درونا چاریہ آگے آگئے اور کوروی سینا کے راجہ نکلے پیچھے پیچھے سینا سمیت جل سے باہر نکلے پھر
دونون راجہ براٹ اور درپد اپنے پترون سمیت سینا سمیت سے راجاؤن کے سینا کو لیے جل سے باہر آگئے دروپدی کے
پانچون پتر ابھمنیو اور گھٹوتکچ رکھشس کرن درجودھن مہارتھی شکنی دوساسن آدک دھرتراشٹ کے مہابلی سو پتر
جراسندھ کے پتر بھگدت پراکرمی جل سندھ بھوری شروا شل شلیہ اپنے چھوٹے بھائیون سمیت برش سین راج پتر لکشمن
دھرشٹدیمن اُسکا بیٹا اور شکھنڈی اور اُسکے سب بھائیون سمیت برہت کیت برش سین اور راجھس سورت بالیک
راجہ چیکیتان اور بہت سے راجہ تیج منی شریر دھارن کیے ہوے جل سے باہر نکلے جو جو پوشاک اور چھتر اور دھجا
اور باہن یعنی سواری اور شستر جس جس طرح سے لڑائی کے وقت رکھتے تھے اُسی جلوس سے سب دکھائی دیے
راجہ دھرتراشٹ اندھے تھے بیاس جی کی انوگرہ سے اُن کی دِبّ درشٹ ہوگئی کہ اُنھون نے بھی سب کو دیکھا
اسی طرح گاندھاری نے درجودھن آدک (وغیرہ) اپنے سو پترون کو اور رانی کنتی نے اپنے بیٹے کرن کو دیکھا اور
ابھمنیو کو سبھدرا نے اور دروپدی نے اپنے سب پترون کو دیکھ لیا جتنے آدمی استری پرش وہان بیٹھے تھے سب کو
بیاس جی مہاراج نے مہابھارت سنگرام کا جلوہ اور جس سے کسی کو ملنا تھا اپنے تپ کے بل سے اُسے دکھا دیا
وہ سب لوگ اچنبھے سے آنکھ نہ جھپکا کر اس ادبھت چرتر کو دیکھ رہے تھے راجہ دھرتراشٹ اُن سب کو اچھی طرح

سے دیکھکر بہت خوش ہوا بھیشم پتامہ جی درونا چارج آدک سے راجہ دھرتراشٹ پانڈون سمیت بہت پریت سے ملے پھر راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری دریودھن آدک اپنے پترون سے ملکر اور پانڈوا اپنے بھائی کرن سے ایرکھا رہت ملے بیر بھاؤ کسی کو کسی کے ساتھ نہ تھا سب رانیون نے اپنے اپنے پت اور پترون کو دیکھا اور ایک دوسرے سے بہت پرسن ہوکر سب دروپدی کے سب پتر اور ابھمنیون آدک ماتاؤن سے ملے اور آپس مین سب رانیان اپنے اپنے پتیون سے ملکر ایسی پرسن ہوئین جیسے کہ سُرگ کے اندر سب دیوتا آپس مین پریت سے رہتے ہین اس سمین ایک کو دوسرے سے کسی طرح کا بھے یا ایرکھا یا دویش نہین تھا ساری رات اچھی طرح سے ایک دوسرے سے ملکر سب بہت پرسن ہوے جب سب اچھی طرح سے مل لیے تب جسطرح جل سے نکلے تھے اُسی طرح سواریون مین سوار ہوکر دھیان ہوگئے ... اُسی طرح سب گنگا جل کے اندر پرویش کر گئے کوئی دیولوک کوئی برن لوک کوئی برہم لوک دھرم لوک دکو بیر لوک کو یعنی جہان سے جو آیا تھا وہ اُسی لوک کو گیا تب کورون کے ہتکاری مہاتیجسوی بیاس جی نے اُن کشترانی استریون سے جنکے پت مارے گئے تھے یہ بچن کہا کہ جو استریان اپنے پت لوک کو جانا چاہتی ہین وہ گنگا جی مین پرویش کرین یہ سنکر اپنے سسر اور ساس سے پوچھکر وہ اتم استریان جل مین پرویش کرتی ہوئین اور اپنے اپنے شریر تیاگ کر اوانون مین بیٹھکر دب آبھوشن اور دب بستر سے بھوشت وہ پت برتا استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ چلی گئین اور جو جو جس جس کی اچھا تھی وہ بیاس جی نے پوران کردی جو منش اس بیاس جی کے اشچرج سمی اتہاس کو شردھا پورب سنین اور پڑھینگے وہ اس سنسار ساگر سے بنا کشٹ پار ہوکر سرگ کو پراپت ہونگے —

انتی سری مہابھارت مہابھارتے آشرم باسک پربے بیاس جی کا تب کے بل سے سب مرے ہوئے راجہ شُورویرون کا پرلوک سے ملا دینا چودھوان ادھیاے —

پندرھوان ادھیاے

راجہ جنمیجے کو بھیشم درونا چارج آدک مرے ہوے پرشون کے دیہہ سہت پرتکش آنے سے اشچرج ہونا اور بیشم پاین جی کا سندیہہ دور کرنے کو راجہ پریچھت اور سمیک رشی و سرنگی رشی کو پرتکش دکھانا

راجہ جنمیجے کو اس کتھا کے سننے سے پرم اشچرج ہوا بیشم پاین جی سے کہنے لگا کہ ہے مہا منی جو پرش شریر کو تیاگ کر یم لوک اتھوا جم لوک کو چلا گیا پھر وہ کسطرح اُسی شریر کو پاکر آنکھون کے سامنے آسکتا ہے دوسرا اشچرج اور بھی ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اندھے ہونے سے اپنے پترون کی صورت نہین دیکھ سکتے تھے جب دب درشٹ ہوئی تو انھون نے کیونکر پہچانا۔ اس کے اتر مین بہت کچھ بیشم پاین جی نے جیو اور آتما کا برنن کرکے راجہ کی شانتی کیلیے کہا۔ تو بھی راجہ جنمیجے نے کہا کہ جب مین اپنے پتا پریچھت کو مہا منی بیاس جی کی کرپا سے دیکھون تو میری شانتی ہووے اور آپ کے برنن پر شردھا مجھے ہووے بیشم پاین جی نے اپنے گرو بیاس جی سے پرارتھنا کی اور

بیاس جی کا آواہن کیا اور اپنے تپ کے بل سے شرہیان راجہ پرچھت کو سُرگ سے بلایا راجہ جنمیجے نے اپنے
پتا کو دیکھا اور اُسکے ساتھ بیاس جی اور شمیک رشی اور اُس کے پتر سرنگی رشی اور راجہ کے منتریون کو بھی دیکھا
اور جگ ستھان مین اُن سب کو دیکھکر راجہ بہت پرسن ہوا اور بیاس کے تپ بل کو دیکھا اُنکو بارم بار نمشکار کی
اور وہ کانٹھ جو راجہ کے ہردے مین تھی کھل گئی بیشم پاین جی اور بیاس جی کا شردھا سے پوجن کیا اور جگ پورن
کرنے کا اشنان کیا اور پھر آستیک رشی سے یہ کہا کہ میرا جگ نانان پرکار سے سماپت ہوگیا اور میرا پتا راجہ
پرچھت جو میرے شوک کا مول تھا اُس کو مین نے دیکھ لیا اسمیک رشی نے کہا کہ جس جگ مین یہ تپ کا مندر
پرچین رشی بیاس جی موجود تھے اُس جگ کے کرنے والے کو دونون لوک پراپت ہین ارتھات اُسنے دونون لوکون کو
بیجے کرلیا تمنے سرپ جگ مین بے شمار سانپ اگن مین بھشم کردیے تجھکو پراگبدھ سے بچگیا رشیون کے اور پتا کے
درشن کیے اب آنند سے راج کرو اسکے بعد جنمیجے نے بیشم پاین جی سے کہا کہ مہاراج آپ جو کتھا باقی ہو اُسکو بھی سُنا دین ؟

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب راجہ دھرتراشٹ نے اپنے پترون اور بڑون بھیشم جی درونا چارج راجہ دروپد اور
بیراٹ آدک سبکو دیکھ لیا تب بیاس جی نے دھرتراشٹ سے کہا کہ تم شوک مت کرو تم تپ کرکے اوتم پدوی پانیکے
جوگ ہو۔ ایک مہینے سے زیادہ پانڈون کو یہان بن مین تبیت ہوا ہے۔ ان کو بدا کردو کہ اپنے راج کو سنبھالین اس
تمھارے چکروتی راج کے شتر وبہت ہین راجہ دھرتراشٹ نے پرسن ہوکر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر مین تمھاری
سیوا سے بہت پرسن ہون تمنے میری ایسی سیوا کی ہے کہ اوروں سے نہین ہوسکتی ہے اب تم اپنے بھائیون سمیت
ہستناپور کو جاکر راج کرو مین رانی کنتی اور گاندھاری سمیت تپ کرکے جلدی دیولوک کو جاؤنگا تمھارے یہان
رہنے سے مجھکو ممتا ہوتی ہے اور تپ نہین ہوسکتا ہے اب یا صبح جب طبیعت چاہے یہان سے ہستناپور کو چلے جاؤ
راجہ جدھشٹر نے کہا کہ میرا من ہستناپور جانے سے پرسن نہین ہوتا ہے میرے بھائی جاوین مین آپ کے ساتھ بن مین
رہونگا تب کنتی نے کہا کہ ہے پتر تم ابھی راج کرو تم ہمارے اور ہمارے سسر کے پنڈ داتا ہو اور شوک مت کرو
پھر سہدیو نے کہا کہ ہے بھائی آپ کو راج کرنا اُچت ہے اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل مین کرونگا کنتی نے سہدیو کو بھی سمجھایا
کہ تم بھی ہستناپور کو جاؤ تمھارے یہان رہنے سے ہمارے تپ مین کٹھن ہوتا ہے اس پرکار سمجھا کر سب کو بدا کیا
راجہ دھرتراشٹ نے بدا ہونے کے وقت پراکرمی بھیم سین کو اچھی طرح پیار کرکے اور پرسن کرکے بدا کیا اور آپ اپنے
پوتر آسرم مین واپس چلا آیا۔ راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت اُس پریم اور بھگت روپ راجہ رانی سے بدا ہوے
جیسے بچھڑے اپنی مان گئوون سے جدا ہونے پر دُکھی ہوتے ہین سب لوگ راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور
گاندھاری کے پرکرمان کرکے وہان سے روانہ ہوکر ہستناپور آئے اور بہت سے رشی منی جو جدھشٹر کے ساتھ تھے
وہ بن کو تپ کرنے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پربنی راجہ جنمیجے کا راجہ پرچھت کو دیکھنا اور راجہ جدھشٹر کا ہستناپور
آنا پندرھوان ادھیاے

سولھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کا اگن مین جانا پانڈون کا شوک

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہستنا پور مین راجہ جدھشٹر کے پہونچنے کے دو برس پیچھے دیورشی نارد جی
جدھشٹر کے پاس آئے راجہ نے سبت آدرستکار کر کے بھائیون سمیت اُن کی پوجا کی کہ بہت دنون مین درشن دیئے
کہان سے آپ آئے ہین ہمارے تاؤ راجہ دھرتراشٹ جی اور ہماری ماتا گاندھاری اور کنتی بن مین تپ کرتے
ہین اُن کا کچھ حال معلوم ہووے تو کہین - کہ وہ اچھی طرح ہین نارد جی بولے کہ ہے راجن راجہ دھرتراشٹ نے
اپنی رانیون اور سنجے سمیت بڑا تپ کیا تم خود اُن کے تپ کو دیکھ آئے ہو اب جو برتانت تپوبن مین مین نے
سنا یا دیکھا ہو اُس کو سنو تمھارے ہستنا پور آنے پر راجہ دھرتراشٹ ہردوار کو چلے گئے چھ مہینے تک بایُو بھکشی
رہے کنتی اور گاندھاری نے ایک ایک مہینے پیچھے اہار کیا ایک دن اشنان کر کے راجہ آشرم کو گیا بن مین ہوا
چلی اور پرچنڈ داوانل بن کو جلانے والی اگنی بن مین لگی راجہ اور رانیان بہت دربل ہونے سے اُس داوانل سے
بچ نہین سکے راجہ نے سنجے سے یہ کہا کہ ہم اسی جگہ اپنے پران تیاگ کر پرم پد پاوینگے تم ایسی جگہ چلے جاؤ جہان
اگن بھسم نہ کر سکے سنجے نے کہا کہ آپ کو ایسی اگن مین بھسم ہو جانے سے اچھی گت نہین ملے گی راجہ نے کہا کہ نہین
اگنی مین بھسم ہو جانے سے ہم کو اچھی گت ملے گی تم دیر مت کرو یہان سے چلے جاؤ یہ بچن سنجے سے کہکر راجہ
دھرتراشٹ نے پورب مکھ کر کے رانی سمیت سمادھی لگائی سنجے نے اُن کی پرکرما کر کے کہا کہ ہے پربھو آتما کو
پرماتما مین لگاؤ راجہ نے ایسا ہی کیا وہ تینون اُس داوانل مین بھسم ہو گئے اور سنجے دور چلے گئے مین نے گنگا جی
کے کنارے پر اور بہت سے تپیشرون مین سنجے کو دیکھا اور پھر وہان سے سنجے ہمالے کو چلا گیا - ہے راجن دیو اچھا
سے راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کو مین نے اگن مین جلتے ہوئے دیکھا اور سنجے نے یہ برتانت سارا
مجھ سے کہا اور یہی حال مین نے تپوبن کے رشیون سے سنا آپ کو اُن کا سوچ نہ کرنا چاہیے اسی طرح پرمیشر کی
اچھا تھی - راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون نے بہت شوک سے روکر کہا کہ ہمارے بل اور پورش اور راج کو
دھکار ہو جو ایسی طرح ہمارے تاؤ نے مرت پائی رانی گاندھاری اور راجہ دھرتراشٹ کا شوک ہم کو ایسا نہین ہے
ہماری ماتا نے ایسا راج چھوڑ کر یہ گت پائی اُسکا سوچ زیادہ ہے یہ خبر رنواس مین پہونچی سارا رنواس رونے لگا
اور پھر ہستنا پور مین یہ بات لوگون نے سنی سب نے بہت شوک کیا راجہ جدھشٹر نے بارم بار یہ بچن کہا کہ جدھشٹر
ارجن بھیم سین کی ماتا اس پرکار اناتھ کی طرح بھسم ہو گئی یہ ہم کو دھکار ہے ارجن نے کھانڈو بن مین اگن دیوتا ترپت کی
اُسی اگن دیوتا نے ارجن کی ماں کو بھسم کر دیا جب بن مین اگن نے کنتی کو جلایا ہوگا ضرور ہے کہ ہماری ماتا کنتی نے
پکارا ہوگا کہ ہے جدھشٹر ہے بھیم سین ہے ارجن میری رکشا کرو بڑے شوک کی بات ہے یہ بچن راجہ جدھشٹر کہکر بھائیون
بھائیون سمیت بہت روئے نارد جی نے دھیرج دیکر کہا کہ فکر مت کرو اُن کو شبھ گت پراپت ہوئی مین نے
رشیون سے ایسا سنا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ نے اگن بن مین کہا کہ اب اس مین اپنی اچھا سے پروش کیا تم اُنکا

سو چ مت کرو اور تلانجلی دیکر اُن کا کرم کرو بیوٗس کو ساتھ لیکر راجہ جدھشٹر سب رنواس اور نگر باسی وٗیس باسیوں سمیت گنگا جی کے کنارے پر گیا اور وہاں جاکر بیوٗس سمیت اشنان کرکے تینوں کا کرم کیا چند برہمنوں کو ہردوار بھیجا وہاں جاکر اُنھوں نے پھول تینوں کے اکٹھے کرکے گنگا جل مین پرواہ کئے اور بارھویں دن شرادھ کریا آدک کرکے راجہ جدھشٹر ہستناپور مین آئے راجہ دھرتراشٹر نے اپنے پتروں کے سنگرام مین مارے جانے پر پندرہ برس تک نگر مین اور تین برس بن مین نواس کیا پھر پرم پد پایا۔ راجہ جدھشٹر نے بیوٗس کی صلاح سے راجہ دھرتراشٹر اور رانی گاندھاری اور اپنی ماتا کنتی کے نام سے بہت اچھی چھتریان اور باغ کنوئیں باؤلی سمیت الگ الگ ہستناپور مین بنوائے اور بہت سا دان پُن کیا۔ راجہ جنمے جے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے اپنے تاؤ راجہ دھرتراشٹ کے نام سے سدابرت جاری کرائے اور برہم بھوج کیئی دن تک بیوٗس کی صلاح سے کرائے جیسا کہ راجاؤں کا دھرم ہوتا ہے مرتک کرم تینوں کا کیا آشرم باس پرب کی کتھا سنا کر بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جو منش شردھا سے اس پرب کی کتھا پڑھینگے یا پڑھاوینگے اور سنینگے یا سناوینگے اُن کو سری نارائن کی کرپا سے پرم پد کی پراپتی ہوگی گیانی جن منش اس پرب کی کتھا سنکر برہم بھوج کراوین اور ان کو دان دکشنا سمیت دیوین اتی سری سام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ و کنتی و گاندھاری کا اگن مین جلنا اور بیوٗس اور راجہ جدھشٹر کا کرم کرنا ۱۶ ادھیاے

آشرم باس پرب سماپت ہوا

ادم

سری رام کرت مہابھارت

موسل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو باراوّل مطبع

وڈیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنّف موصوف الذکرو باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

مہابھارت موسل پرب

یعنے

مہابھارت کا سولھوان پرب

پہلا ادھیاے

دربا سا رشی کا سراپ دوارکا باسیون کو ان پن کا اپدیش

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی دیوی اور بیاس جی کو نمشکار کرکے بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ پہلے پربون مین دھرم ارتھ۔ کام۔ موکش کا برنن مین نے کیا سبھا پرب اور بن پرب مین جگ اور دھیرج دھارن کرنا اور گرو کی سیوا اور آگے کے پربون مین مہابھاری سنگرام اور راج نیت اور آشرمون کے دھرم کرم اور موکش کا کارن اور اسومید ھ جگ کا برتانت مین نے سنایا اب سنساری سکھ اور مدیہ پان (یعنے شراب) کے دوش برنن کرون گا۔

مہابھارت سنگرام کے پیچھے مہاراجہ جدھشٹر کو ۳۵ برس راج کرتے گذرے تھے کہ چھتیسوین برس مین بھیم بھیے بُرے شگون ہونے لگے بہت سے زور سے ہوا چلی آندھی آئی کنکر پتھر خاک دھول آسمان سے برسی آکاش شو بھا رہت ہوگیا راجہ جدھشٹر نے سنا کہ سری کرشن چندر مہاراج کا سارا پروار ناش ہوگیا اور وہ دونون بھائی (سری کرشن جی بلدیو جی) پرم دھام کو گئے راجہ جدھشٹر اور اُنکے بھائیون کو بڑا بھاری شوک ہوا آپسمین صلاح کی کہ اب کیا کرنا چاہیے ۵۶ کوٹ جادو ایسے شور بیر اور پراکرمی پرسپر جدھ کرکے ناش ہوگئے کبھی یہ بات قیاس مین بھی نہین آتی کہ ایسا بڑا پروار جسکا اپشرج برنن نہین ہوسکتا دم بھرمین خاک مین ملجاویگا سنسار اور اُسکے سکھ سب تچھ (بے حقیقت) ہین اب ہمکو یہان رہنا اُچت نہین ارتھات سری مہاراج کے بن ہم لوگ جانتے ہین ہمکو سنسار مین رہنا نہین چاہیے بیشم پاین جی سے راجہ جنمے جے نے کہا کہ مہاراج سب برتانت جادون کے ناش ہونے کا مفصل (بیورے وار) مجھے سناوین کہ ۵۶ کوٹ جادو کیونکر مارے گئے کیا کارن ہوا کوئی سراپ ہوا تھا کہ یکلخت سب مر گئے یہ کیا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن ایک دن

دوارکاپوری مین بتودھن بسوامتر- درباسا اور ناردجی ۔ سری کرشن جی سے ملنے کو آئے تھے اُنکے راجکمارون نے سامب کو استری روپ بناکر اُن مہاتما رشیون سے ہنسی ٹھٹھا کرنے کو اُن کے پاس جاکر یہ پوچھا کہ مہاراج اس استری کے کیا سنتان ہوگی ارتھات لڑکا اُتپن ہوگا یا لڑکی اُنھون نے راجکمارون کو سمجھایا کہ تم سری مہاراج کے بیٹے ہوکر ہم بن باسیون سے ٹھٹھہ مذاق مت کرو مگر اُنھون نے نہ مانا تب رشیون کو راجکمارون کا نرادر کرنا بُرا لگا کرودھ کرکے یہ کہنے لگے کہ اس سامب سری کرشن جی کے پتر کے اودر سے موسل اُتپن ہوگا جس سے تمھارا سارا بنش سوائے سری کرشن اور بلدیو جی کے ناش ہو جاویگا سری کرشن جی بہیلیہ کے تیر سے گھائل ہوکر اور بلدیو جی اپنی اِچھا سے دونون شریر چھوڑ دینگے ۔ یہ سراپ دیکر رشیون کو بڑا سندیہ ہوا کہ سری کرشن مہاراج ہم سے کیا کہینگے اُن کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج ہم کو چھما کیجیے سری کرشن انترجامی نے کہا کہ ہے رشیو جو کچھ ہوا میری اِچھا سے ہوا اسی طرح ہو تب ہی یہی ہوگا تم فکر نہ کرو ۔ دوسرے دن پرات کال سامب کے اودر سے ایک موسل بُری صورت کا لوہے کا نکلا راجکمارون نے اُسکو لیجاکر راجہ اوگرسین جی کے سامنے رکھا اُنھون نے سارا برتانت سراپ کا سنکر بہت دکھی اور شوک مین بیاکل ہوکر موسل کو سوہن سے رتواکر اُس کا بُرادہ بہت احتیاط سے سمدر مین بہادیا ایک ٹکڑا جو موسل کا جو ریتنے سے باقی رہگیا تھا اسکو بھی سمدر مین پھینک دیا جسکو مچھلی نگل گئی برادہ آہن تو سمدر کی لہرون سے کنارہ پر پھیل کر ئیلا (ایک قسم کی گھاس ہی) ہوکر اُگ کھڑا ہوا اور وہ مچھلی جرا نام شکاری کے جال مین پھنس گئی اور جب اُسکا شکم چاک کیا تو وہی موسل کا ٹکڑا چمکتا ہوا نکلا شکاری نے اُسکو اپنے تیر کی پھال بنایا نگر مین ڈھنڈھورا ہوا کہ جو کوئی اندھک ونشی یا حد ونشی یا دوارکا باسی مدھ پان کریگا اُس کو موت کی سزا دیجاویگی شری کرشن مہاراج کی اگیا سمجھکر سب نے مدھ کو تیاگ کردیا اور دوارکا مین دان اور پن ہونے لگا ۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے موسل پرب رشیون کا سراپ اور موسل کو رتواکر سمدر مین بہانا پہلا ادھیاے ۔

دوسرا ادھیاے

سری کرشن جی کا دوارکا باسیونکو سمجھانا کہ پن دان کرین دروجی کا آنا اور گیا لیکر دھرم کا آنتم کو جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ کنکر نام جمراج کا دوت دوارکا پری مین گھر گھر پھرنے لگا اُسکا بکرال روپ کسی کسی کو دکھائی دیتا تھا وہی اُسکے اوپر تیر چلاتا تھا پرنت کوئی تیر اُسکو اور کوئی شستر نہین لگتا تھا اُسکا بھینکر روپ کبھی پرگٹ اور کبھی گپت نگر واسیون نے دیکھا سارے نگر مین اُسکا بھے چھا گیا طرح طرح کے اشگن نت پرتی (روزانہ) ہونے لگے وہی اشگن جو مہابھارت ہونے سے پہلے ہستناپور مین ہوے تھے اب دوارکاپری مین ہونے لگے راجہ اوگرسین نے پرجا کو بھیبھیت اور دُکھی جانکر منادی کرادی کہ سب پربھاس تیرتھ کا اشنان اور پن دان کرین ایک دن راج دربار مین سری کرشن مہاراج نے کہا کہ اس کل یگ مین چودس کی ہان ہوکے پورنماشی کو گرہن ہوگا اور کئی نکشتر بکری ہورہے ہین دوارکا پری مین جو بھے اشگن پرگٹ ہوگئے کہ شیدھ ہو

منشون کے سرکے بال اُکھڑ جاتے ہین رات کے سمین مکانون کی چھتون اور بالا خانون پراُلّو بُرے شبد سناتے ہین استریان پرشون کی اگیا نہین مانتی ہین اگن مین وہ پرکاش نہین رہا جو پہلے تھا ہوجنون مین سواد نہین رہا منشون کے ہردے مین کھوٹی بھاونا اُتپن ہونے لگین تیر اپنے پتا سے بباد کرنے لگے سورج کے اودے اور استت کے سمین سرکٹے منشون کو سورج منڈل کے گرد دیکھا گیا کھانے پینے کی پوتر استھانون پر کیڑے اور پتنگ گرتے تھے جانورون کے بھیانک شبد سنے جاتے تھے برشتی اور اندیک بنسیون کے دیکھتے ہوے سری کرشن مہاراج کا چکر اگن دیوتا کا دیا ہوا اکاش کو چلا گیا اور دارک سارتھی کے دیکھتے ہوے وہ سورج کی سمان پرکاشمان رتھ چارون گھوڑے سمیت اوپر کو لے چلے اور غائب ہوگئے یہ چھتیسوان برس مہا بھارت کے یدھ کو ہوا ہی رانی گاندھاری نے جسکے سو پتر سنگرام مین مارے گئے سراپ دیا تھا وہ سراپ برتمان ہوا چاہتا ہی سب کو اُچت ہی کہ پن دان اچھی طرح کرین تیرتھ اشنان اور نارائن کا سمرن دھیان کرکے بھوکھون کنگالون کو بھوجن کھلاوین اور پربھاس تیرتھ پر جاکر برہم بھوج کرین سری کرشن جی کی آگیا سمجھکر دوارکا باسی پربھاس تیرتھ کو جانے اور بھوجنون کی سامگری وہان پہونچانے لگے پھر سری کرشن جی معہ بلدیو جی اور اپنے بڑے بھاری پروار سمیت ہاتھی گھوڑون رتھون پر سوار ہوکر وہان پہونچ گئے اور بہت کچھ دان کیا اور کرایا برہم بھوج (برہمنون کا بھوجن) سب دوارکا باسیون نے کرایا جب دان پن سے فرصت پائی سب جادو سمدر کے کنارے بیٹھکر آپس مین بارتالاپ کرنے لگے بہت دنون سے مدھرا پان نہین کیا تھا اُسی وقت سب نے مدھرا پی اور متوالے ہوگئے سری کرشن جی کے پرم دھام جانے کا بچار کرکے اودھو جی جادون مین پرم سریشٹ اور بشنو بھکت اُن سے ملنے کے کارن وہان آئے اور سری کرشن مہاراج کے اوبہت سندر سروپ کو پریم سے نرکھ کر بنتی کی اور اگیا لیکر بدرکا آشرم کو چلے گئے اودھو جی کے تپ کا پربھاو سب جادون نے اُسی وقت دیکھا کہ اُنکے مکھ پر تپ کا تیج پرکاشمان تھا اُنکے جانے کے پیچھے اور برہمن وہان آگئے اُن کے جمانے کے لیے سری کرشن جی نے اگیا دی جادو لوگ جو متوالے ہو رہے تھے اُن مین سے کسی نے بھوجن کی سامگری پر مدھرا چھڑک دی برہمنون نے اُس بھوجن کو انگی کار نہین کیا اور اُٹھ کر چلے گئے سری کرشن جی کو یہ امر بہت ناگوار ہوا وہ بھوجن بندرونکے آگے رکھوا دیا گیا۔

اِتی سری ایام کرت مہا بھارتے موسل پرب جادون کا پن دان کرنے کو سمدر کے کنارے جانا اودھو جی کا آنا اور بدرکا آشرم کو جانا دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سمنتک من کی چوری سری کرشن جی کو لگانا اور اُن کا تلاش کو جانا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بھاوی بڑی بلوان ہی جو امر ہُنہار ہی وہ ازخود ہوتا ہی اور ویسا ہی سامان بنجاتا ہی سمدر کے کنارہ پر سب جادو راجہ اوگرسین۔ بلدیو جی۔ ساتکی جی کرت برما اور سری کرشن جی اپنے سارے پروار کو لیکر گئے اور دان پن کرکے بلدیو جی کی اگیا انوسار مدھرا منگائی گئی اور سبھون نے ملکر خوب پی اور متوالے ہوگئے آپس مین بارتالاپ کرتے ہوے مہا بھارت سنگرام کا چرچا ہونے لگا ساتکی جی نے

کرت برما سے کہا کہ تمنے اسوتھاما ن دُشٹ بدھی کے ساتھ ہوکر ہزارون منشون کو سوتے ہوے مارڈالا شوربیرون
کو ایسا کرم کرنا جوگ نہین تم برہما اپنے آپ کو شوربیر جانتے ہو تم بڑے پاپی ہو پردُمن جی نے ہنسکر کہا کہ آپنے
سچ کہا اسوتھاما ن کے ساتھ انھون نے بڑا کوکرم کیا کرت برما کو بہت برا لگا اور وہ خفا ہوکر کہنے لگا کہ تم نے بھورے
شروا کو انرتھ سے مارڈالا جب اُسکا ہاتھ کٹ گیا تھا تو پھر اُسکو مارنا نہین چاہیے تھا تم بڑے پاپی ہو سری کرشن
جی نے کہا کہ ہے ساتکی جی کرت برما نے ستراجت کو مارڈالا اور سمنتک من لے گیا سمنتک من کا حال راجہ جنمے جے
نے پوچھا کہ وہ من کیسا تھا اور کسکے پاس تھا بیشم پاین جی نے کہا کہ ستراجت جادونسی نے سورج نارائن کا بڑا
تپ کیا تھا سورج دیوتا نے پرسن ہوکر سمنتک من (لعل بے بہا) جسکی چمک اور روشنی سورج کے سمان تھی ستراجت
کو دیا وہ من ستراجت پہنکر سری کرشن جی سے ملنے کو آیا لوگون نے سمجھا کہ سورج دیوتا آتے ہین سری کرشن جی
نے سمجھایا کہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجت سمنتک من پہنے ہوے آتے ہین ستراجت سری کرشن جی کے
پاس آئے اور دنڈوت پرنام کرکے ادھر اُدھر کا ذکر کرتے رہے لوگون نے پوچھا کہ یہ من آپ کو کہان سے ملا
ستراجت نے کہا کہ سورج دیوتا نے کرپا کرکے مجھے دیا ہے سواے چمتکار کے اس من کا یہ پربھاؤ ہے کہ جسکے پاس
یہ من ہو اُسپر سانپ بچھو آدک کسی زہریلے جانور کا زہر اثر نہین کرتا اور جس استھان مین یہ من رکھا ہو آٹھ بھار سونا
کے برتھی مین سے اُسی جگہ ملجاتے ہین جسکے پاس یہ من ہووے کسی پرکار کا روگ اُسکو نہین ہوتا ہے اس پربھاؤ
کو سنکر لوگون کو اَسچرج ہوگیا جب ستراجت اپنے گھر چلے گئے تو سری کرشن جی نے یہ کہلا بھیجا کہ سمنتک من راجہ
اوگرسین نے منگایا ہے اور یہ من ایسا ہے کہ راجہ لوگ اپنے پاس رکھین ستراجت نے اُسکے جواب مین کہلا بھیجا
کہ سورج دیوتا نے یہ من مجھکو کرپا کرکے دیا ہے جب تک مین جیتا ہون کسی کو نہین دونگا۔ سری کرشن جی نے اُسکے
لینے مین زیادہ اصرار نہین کیا بہت آدمیون کو یہ حال معلوم ہوا کہ سری کرشن جی اس من کو اپنے پاس رکھنا
چاہتے ہین اور کسی تدبیر سے من لے لینگے۔ ایک دن پرسین جو ستراجت کا چھوٹا بھائی تھا اُس من کو اپنے گلے
مین پہنکر گھوڑے پر سوار سری کرشن مہاراج کے محلون کے نیچے ہوکر شکار کو نکلا اور جنگل مین جا کر ایک شیر کا
شکار کرنا چاہا اُسنے ایسا پنجہ مارا کہ پرسین گھوڑے سے گر پڑا اور مرگیا گھوڑا بھاگ گیا۔ پرسین کے گلے مین
جو چمکتا ہوا من تھا اُسکو شیر منھ مین دبا کر چلا سامنے سے جاموت جی آتے تھے اُن سے شیر کی لڑائی ہوئی
جاموت نے شیر کو مارڈالا اور وہ من لیکر اپنے کندرا مین جاموت چلے گئے گھوڑا اپنے تھان پر بھاگ کر آیا پرسین
گھر نہ آیا لوگون نے خیال کیا کہ پرسین کو سری کرشن جی نے مرواڈالا اور سمنتک من لے لیا اس بات کا چرچا ہوا اور
سری کرشن جی کو بھی معلوم ہوا کہ بعض لوگون کا یہ خیال ہے کہ سمنتک من کے واسطے پرسین کو سری کرشن جی نے
مارڈالا ہے مہاراج کو اس بات کا بہت خیال اور بڑا آفاق ہوا اُنھون نے اُس اَستھان مین سے چند آدمیون کو جو
یہ الزام مہاراج کو لگاتے تھے ساتھ لیکر پرسین کا کھوج چلایا تلاش کرتے ہوے وہان پہونچے جہان شیر نے
پرسین کو شکار کیا تھا اور وہان سے ریچھ کے بل پر پہونچے اور اُس کے گھر مین پرویش کرنا چاہا لوگون نے منع کیا مگر
سری کرشن جی نے نہ مانا اور اپنے ساتھیونکو فہمایش کی کہ ۱۲ دن تک میرا انتظار کرنا یہ کہکر جاموت کے بل مین پرویش کرگئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پربہ سری کرشن جیکا سمنتک من کی تلاش مین جانا تیسرا ادھیاے ۔

چوتھا ادھیاے

سری کرشن جی کا جاموَنت سے جدھ کرنا اُسکا سری کرشن جی کو پہچانکر اپنی پتری کا سمنتک من کے دینا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی سمنتک من کی تلاش مین جاموَنت ریچھ کے بل مین پرویش کر گئے تو اندر جا کر بہت اچھا محل دیکھا جاموَنت کی پتری جاموَنتی نام پرم سندری پالنے مین بیٹھی ہوئی دیکھی اُسکے آگے سمنتک من رکھا ہوا تھا وہ لڑکی سری کرشن جی کو دیکھکر غل مچانے لگی جاموَنت آیا اور سری کرشن جی سے جدھ کرنے لگا ۲۸ دن تک جدھ ہوتا رہا آخر جاموَنت ہار گیا اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ سواے رام چندر مہاراج کے اور کوئی مجھ سے جدھ نہین کر سکتا کیا آپ سری رگھوناتھ جی ہین سری کرشن جی مسکرا کے چپ ہو رہے جاموَنت نے وہی رنگ و روپ جو سری رام چندر جی کا دیکھا تھا سری کرشن جی کا دیکھا تو ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی بہت دنون کے پیچھے مجھے درشن دیے پہلے مین نے آپ کو نہین پہچانا جاموَنت نے اپنے سوامی سری رام چندر جی کو سری کرشن روپ مین دیکھکر بہت نمرتا (عاجزی) سے بنتی کی پھر وہان آنے کا کارن پوچھکر اپنی پتری جاموَنتی نام مہاراج کو دی اور اُسکے جہیز مین وہ سمنتک من معہ اور بہت سے تحفون کے دیا سری کرشن جی کے ساتھی لوگ بارہ دن تک انتظار کر کے اُلٹے دوارکا کو چلے گئے اور دوارکا مین گھر گھر بڑا شوک ہوا نگرباسی ستراجت کو گالیان دیتے تھے جب سری کرشن جی جاموَنتی سمیت نگر مین پہنچے تو بسدیو جی سے آدلیکر سب لوگ اور سارے دوارکا باسی بہت پرسن ہوے پھر راج سبھا مین بہت سے آدمیون کو جمع کر کے سری کرشن جی نے سارا حال سنایا اور سمنتک من ستراجت کے حوالہ کر دیا وہ بہت شرمندہ ہوا اُسنے اپنی پتری ست بھاما نام کا بیواہ سری کرشن جی سے کر دیا اور وہی من جہیز مین دیا مگر مہاراج نے اُس من کو نہین لیا واپس کر دیا اس کے پیچھے سری کرشن جی پانڈون سے ملنے کو ہستناپور چلے گئے اُن کے پیچھے کرت برما نے اپنے بھائی ست دھنوان سے کہا کہ ستراجت کو مار ڈالو اور من چھین لو ست دھنوان نے رات کے وقت سوتے ستراجت کو مار ڈالا اور سمنتک من لے لیا ست بھاما ان کو اپنے پتا کے مارے جانے کا بڑا رنج ہوا وہ ہستناپور گئی اور سارا حال سری کرشن جی سے کہا سری مہاراج گرڑ پر سوار ہو کر ست بھاما ان سمیت اُسیوقت دوارکا مین آئے ست دھنوان کو اُنکا آنا معلوم ہوا تو فوراً ایک تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر راتون رات چار سو کوس بھاگ گیا سری کرشن جی بلدیو جی کو ساتھ لیکر گرڑ جی پر سوار ہو کر اُسکے پیچھے پہونچے اُسکا گھوڑا تھک گیا تھا سری کرشن جی کو دیکھکر پیادہ پا ست دھنوان بھاگا سری کرشن جی نے گرڑ پر سے اُترکر پیادہ پا تعاقب کیا اور اپنے سودرشن چکر سے ست دھنوان کا سر کاٹ لیا کپڑے جو پہنے ہوے تھا اُن کو دیکھا من اُسکے پاس سے نہین نکلا بلدیو جی کے پاس واپس آنکر سری کرشن جی نے سمنتک من کا نہ ملنا سنایا بلدیو جی کو خیال ہوا کہ سری کرشن جی نے من لے لیا مگر مجھ سے پوشیدہ رکھا ناراض سے ہو کر بہت دیش مین راجہ جنک کے ہان چلے گئے سری کرشن جی اُن کے دل کا حال جانکر من ہی من مین ہنسے اور اپنی مایا کو بلوان جانکر جسنے سارے سنسار کو موہ رکھا ہے

خاموش ہو رہے کہ آپ ہی سمجھ جاوینگے ۔ راجہ جنک نے بلدیو جی کا بہت آدر ستکار کیا اپنے نج محل مین اُتارا اور بہت خاطر تواضع کی یہ حال راجہ درجودھن کو بھی معلوم ہوا وہ ترہت مین بلدیو جی کے پاس گیا اور گدا جدھ اُن سے سیکھا وہ جانتا تھا کہ ایک دن پانڈون سے جُدھ ہوگا اور بھیم سین سے گدا جدھ کرنا پڑیگا ۔ آپ دوارکا پوری کا حال سنو کہ جب سری کرشن جی ست دھنوان کو مارکر واپس چلے آئے تب آکرور جی نے بھی سنا کہ ست دھنوان اُن کے بھائی کو سری کرشن جی نے مارڈالا وہ سمنتک لیکر دوارکا سے بھاگ گئے اُن کے جانے سے برکھا ہونی بند ہوگئی دوارکا باسیون کو بہت فکر ہوا اور کال پڑنے کے آثار پیدا ہوے اس کی فریاد سری کرشن مہاراج تک پہونچی انھون نے کہا کہ آکرور جی کو بر ملا ہوا ہے کہ جہان وہ رہین برکھا ہوتی رہے یہ برُ اُن کی ماتا نے پرسن ہوکر دیا تھا آکرور جی جب تک یہان رہے برکھا برابر ہوتی رہی اُنکو بلانا چاہیے پرجا لوگون نے کہا کہ سری مہاراج کے بلانے سے آکرور جی آجاوینگے کہ آپ کے بھگت ہین اور آپ کی مہان اچھی طرح جانتے ہین ہمارے بلانے سے شاید نہ آوین سری کرشن جی نے اپنے نوکرون مین سے ایک کو بلاکر کہا کہ آکرور جی کا سنتوش کرکے اُن کو یہان لے آؤ آکرور جی چلے آئے اور وہ سمنتک من بھی لائے اور سری کرشن مہاراج کے آگے رکھدیا اور انیک پرکار سے بنتی کرکے کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے کہ مین اس سمنتک من کو لیکر چلا گیا تھا سری مہاراج نے کہا کہ مجھکو اس کی کامنا نہین ہے پرنت ہمارے بھائی بلبھدر جی کا چت چلایمان ہوگیا ہے اُنکو پرتیت ہوجاوے گی کہ سمنتک من میرے پاس نہین تھا سری کرشن جی کے دوت جنک پور پہونچے اور بلدیو جی وہان سے آگئے سارا حال سمنتک من کا آکرور جی نے اُن کو سنادیا بلدیو جی بہت لجائمان ہوے کہ مین نے برتھا ہی سری کرشن جی کو سمنتک من کا لینے والا سمجھا وہ لکشمی پت سمنتک من کا خواہشمند نہین اُس کی مایا نے میری بدھی چلائمان کردی تھی دونون بھائی پرسپر پریت سے دوارکا مین رہنے لگے ۔

اتی سری آدم کرت مہابھارتے موسل پرب ستراجیت کو مارکر ست دھنوان کا سمنتک من لینا ست دھنوان کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا چوتھا ادھیاے

پانچوان ادھیاے

جادون کا مدھ پی کر آپس مین پیٹلے سے لڑکر مرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھاوی کی پربلتا دیکھو کہ جو بات بچار مین نہین ہوتی وہ آپ ہی آپ پرگٹ ہوجاتی ہے اور سامان بھی اُسکے ویسے ہی بنجاتے ہین جب کہ سب جادو لوگ ایک جگہ تیرتھ استھان پر بیٹھے ہوے پربھاس چھیتر مین دان پن کر رہے تھے اور مدھ بھی پی رہے تھے باتون باتون مین سانکی جی نے سری کرشن جی کے اشارے سے کرت برما سے ستراجت کے مارنے اور من کی چوری سری کرشن جی کو لگانے کا حال اُسی سبھا مین کہا کرت برما کھسیانا سا ہوکر پہلے تو چپکا ہو رہا پرنت سانکی جی کے پھر وہی بات کہنے سے اُسکو بُرا لگا اور آپس مین جھگڑا ہونے لگا ست بھاما جی بھی سری کرشن جی کے پاس بیٹھی ہوئی تھین وہ اپنے پتا ستراجیت کے مارے جانے کا برتانت سنکر رونے لگین سری کرشن جی نے اُن کو سمجھایا کہ چپ ہوجاؤ پرنت

ساتکی جی نے کہا کہ میں تمھارے پتا کے مارے جانے کا بدلا لونگا یہ کرت برما وہی ہے جسنے دُشٹ اسوتھاما کے ساتھ ہو کر سوتے ہوے دروپدی کے پانچوں پتروں کو اور دھرشٹ دُمن آدک بڑے شور بیروں کو رات کے سمین اندھ سے مار ڈالا اور ہزاروں آدمی سینا کے سوتے ہوے مار ڈالے اس بات پر کرت برما کرودھ کر کے اُٹھا اور ساتکی جی سے لڑنے لگا ساتکی جی نے کرت برما کا سر کاٹ ڈالا کرت برما کے بھائی بھتیجوں نے ساتکی جی کو گھیر لیا پردمن جی ساتکی جی کے سہاے کرنے کو اُٹھے بہت سے آدمیوں کے ملکر پردمن اور ساتکی جی کو مار ڈالا اس سمین کرشن جی کو بہت کرودھ ہوا کوئی شستر اُنکے پاس نہیں تھا سمدر کے کنارے پر اُس موسل کے برادہ کا پٹیلا اُگا ہوا تھا جسکی دھار کھڑگ کے جیسی کاٹ کرتی تھی اُس پٹیلے کے مٹھوں کو اُکھاڑ کر سری کرشن جی نے مارنا آرمبھ کیا بہت سے جادو مدھرا میں متوالے سری کرشن جی سے جدھ کرنے لگے مہاراج نے ہزاروں جادوں کو اُس پٹیلے سے مار گرا دیا بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن اُس سمین باپ نے بیٹے کو اور بیٹے نے باپ کو بھائی نے بھائی کو اسی پٹیلے سے آپس میں جدھ کر کے مار گرایا بڑا بھاری سنگرام ہوا اُسی پٹیلے سے لاکھوں جادو آپس میں کٹ کر مر گئے پٹیلے نے سراپ کے کارن دودھاری تلوار کا کام دیا جب سری کرشن مہاراج نے اپنے بہت سے بیٹوں پردمن جی۔ سانب گدا انرودھ آدک کو ہزاروں مرتک شریروں میں پڑا ہوا دیکھا اُنکو بہت شوک ہوا دارک سارتھی سے پوچھا کہ بلدیو جی کی بھی کچھ خبر ہے اُسنے کہا کہ مہاراج کچھ خبر نہیں ہے آپ نے اُس سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ اور آپ رتھ میں سوار ہو کر سمدر کے کنارے گئے دیکھا کہ بلدیو جی مہاراج سمدر کے کنارے بیری کے درخت کے نیچے دھیان میں مگن بیٹھے ہوے ہیں سری کرشن جی اُن کے پاس جا کر کھڑے ہوے پرنتو اُن کو خبر نہ ہوئی سری کرشن جی نے ببھرو سے کہا کہ تم دوارکا میں جا کر استریوں کی رکشا کرو ایسا نہ ہو کہ زیورات اور استریوں کے لالچ سے ڈاکو دھاڑی چور استریوں کو پیڑا پہونچا دیں ببھرو کو راستے میں جادوں نے مار ڈالا سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ آپ یہاں براجمان رہیں میں نگر میں جا کر استریوں اور اپنے بھائی بندھوں کی رکشا کروں یہ کہکر دوارکا پوری میں گئے اور بسدیو جی اپنے پتا اور ماتا کی چرن بندنا کر کے سارا حال اُن سے کہا اور یہ بھی کہا کہ جب تک ارجن ہستناپور سے یہاں آوے آپ اُن سب کی رکشا کریں آج دیو اچھا سے سارے جادوں کا ناش ہو گیا اس جادون پور (دوارکا پوری) کو جادوں کے ناش ہونے پر میں دیکھنا نہیں چاہتا ہوں میں بلدیو جی کے ساتھ بن میں تپ کروں گا وہ میرے انتظار میں بیٹھے ہونگے سری کرشن مہاراج کے اس برتانت سُنانے پر راج محل میں بڑا کہرام مچا راج کماروں کی جوان جوان رانیاں استریاں اپنے اپنے پت بھائی پتا چچا تاؤ کا مرنا سنکر چھاتی پیٹنے اور بلاپ کرنے لگیں سری کرشن جی اپنی ماتا پتا کے چرن بندنا کر کے وہاں سے گھبرا کے ہوے چلے اور سب استریوں کو سمجھاتے رہے کہ تمھارے ہت کے واسطے ارجن آتا ہے وہ تم سب کو اچھی طرح لے جاوے گا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب جادوں کا

آپس میں جدھ کر کے مارا جانا پانچواں ادھیائے

چھٹا ادھیاے

بلدیوجی کا پرم دھام کو جانا اور سری کرشن جی کا جوگ دھارن کرنا

بیسم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی دوارکا سے اپنی ماتا پتا کا سمان دھان کر کے بلدیو جی کے پاس سمدر کے کنارے پر آئے راستہ مین دیکھا کہ سارا جنگل اور میدان جادون کے مرتک شریرون سے بھرا ہوا پڑا ہے بلدیو جی کے پاس جا کر سری کرشن جی کھڑے ہوے تو دیکھا کہ ایک بڑا بھاری سفید سانپ اونکے منھ سے نکلا اور نکلتے ہی ہزار سر اُس کے دکھائی دیے کرشنا کستا شیش روپ تھا وہ سرپ سمدر کی طرف چلا سمدر نے مَنش روپ سے اسکی اگوانی کو آیا اور ارگھ پادکر کے شیش جی کا پوجن کیا اتنے مین بلدیو جی اپنے شریر کو چھوڑ پرم دھام کو گئے دیوتاؤن نے آکاش مین دُندبھی بجائی اور شیون نے اُن کا پوجن کیا سمدر کے کنارے سری شیش جی کا درشن کرنے کو راجہ باسک اور تچھک اور بسو برن و کنجر و پدم و سنکھ آدک بہت سے سرپ راج آئے سبنے اُن کا پوجن کیا پھر شیش جی نے سمدر مین پرویش کیا اُن کے پیچھے پیچھے وہ سب سرپ راج سمندر مین پرویش کر گئے جتنے جل کے جیو سمدر مین تھے سبنے شیش جی کا پوجن کیا سری کرشن نے یہ سب حال دیکھ کر بچار کیا کہ جو کام ہمکو کرنے تھے وہ سب کام ہم کر چکے بلدیو جی بھی پرم دھام کو گئے اب ہم اس شریر کو تیاگتے ہین یہ بچار کے دارک رتھبان کو بدا کر دیا کہ تم نگر مین پتا جی کے پاس جاؤ مین یہان تپ کرونگا اُسکو بدا کر کے آپ اندریون کے سوامی سری کرشن جی نے سمدر کے کنارے بیٹھ کے جوگ دھارن کیا ــ

اِتی سری مہابھارتے موسل پرب بلدیو جی کا پرم دھام کو جانا چھٹا ادھیاے ــ

ساتوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پرم دھام جانا

بیسم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن سری کرشن مہاراج گھٹنے پر پانون رکھ پیتامبر اوڑھ کر درخت کے نیچے لیٹ گئے وہین ایک بہاک جرا نام شکاری دھنش بان ہاتھ مین لیے ہوے سمندر کے کنارے چلا آیا اور سری کرشن جی کو جو پیتامبر اوڑھے لیٹے ہوے تھے اور پانون گھٹنے پر رکھا ہوا تھا پدم جو آپ کے تلوے مین تھا وہ چمکتا تھا دور سے آنکھ کی صورت معلوم ہوتا تھا اُسنے ہرن بچار کر وہی تیر مارا جسمین وہ موسل کی بھال لگی ہوئی تھی اور تیر جاکر مہاراج کے تلوے کو گھائل کیا اور وہ اپنا شکار لینے دوڑا وہان جا کر دیکھا تو سری کرشن جی پیتامبر اوڑھے چتربُھج روپ دھارن کیے بیٹھے ہین جرا نے اپنے آپ کو اپرادھی جانکر اُن کے دونون چرن پکڑ لیے اور ہاتھ جوڑ بنتی کر کے کہا کہ ہے پربھو ان جانے مجھ سے ایسا اپرادھ ہو گیا چھما کیجیے آپ نے کہا جو کچھ ہوا میری اچھا سے ہوا تم اوتم لوک سُرگ مین نواس کرو بیسم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سری کرشن مہاراج کی

اچھا سے جرا نام شکاری دیہہ دھارن کرکے سُرگ کو گیا راجہ اندر آدک دیوتاؤن و گندھرب اپسراؤن سمیت اگوانی (استقبال) کرکے اُسے سرگ مین لیگئے تب مہاتما اندریون کے سوامی ترلوکی کے ناتھ اتیت اور لے کے کرنے والے جوگ دھاری اچنت پربھاؤ والے سرب شکتی مان سری کرشن جی نے پرتھی اور اکاش کو اپنے مہا پرکاش روپ سے پرکاشت کیا راجہ اندر نے سب دیوتاؤن کنہر گندھرب مہرشیون اپسراؤن سمیت پربھو کی استت کی رشیون نے رگ وید کی رچاؤن سے ترلوکی کے سوامی کو پرسن کیا اور راجہ اندر اور دیوتاؤن سمیت اندرلوک تک سری کرشن جی کے ساتھ گئے پھر ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ہم دیوتاؤن کو آگے جانے کی سامرتھ نہین ہے سری کرشن جی نے راجہ اندر کو دیوتاؤن سمیت بداکیا اور آپ اپنے لوک پرم دھام کو چلے گئے ۔

نوٹ لیدھاک جرا نام شکاری جسنے سری کرشن مہاراج کے پاؤن مین تیر مارا پچھلے جنم مین راجہ بالی سگریو کا بڑا بھائی تھا سگریو کی حمایت کرکے (جبوقت بالی اور سگریو آپس مین جدھ کرتے تھے) رام چندر مہاراج نے بالی کے تیر مارا تھا تب بالی نے رام چندر جی سے کہا تھا کہ آپ نے مجھے بہیلیون کے سمان چھپ کر کیون مارا رام چندر جی نے کہا کہ تو بڑا پاپی ہے وہ بدلہ بالی نے اب لیا وہی بالی جرا نام ہوا اور سری رام چندر نے سری کرشن اوتار دھارن کیا پاؤن مین تیر لگنے سے انسان نہین مرتا پرنت یہان وہی شریر چھوڑنے کا کارن ہوا ۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے سری کرشن پرم دھام گون ساتوان ادھیاے ۔

آٹھوان ادھیاے

ارجن کا دوارکا پہونچنا بسدیو جی کا شریر چھوڑنا چارون انیونکا ستی ہونا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ دارک نام سارتھی نے کورون پانڈون کے پاس جاکر مہا بھاری ناش جادون کا بیان کیا پانڈون کو بڑا شوک ہوا ارجن اُسی وقت راجہ جدھشٹر سے بداہو دوارکا کو اپنے مامان سے ملنے کو چلا اور سمجھا کہ جیسا دارک نے کہا ہے ویسا حال شاید نہ ہوا ہوگا ارجن بہت جلدی ہستناپور سے چلکر دارک سمیت دوارکا مین پہونچا استریون کے سموہ کو روتے ہوئے دیکھکر پہلے اُن کے پاس گیا وہ سولہ ہزار استریان ارجن کو دیکھکر بہت بلاپ کرنے لگین رکمنی جی اور ستبھاما ارجن سے ملکر رونے لگین وہ دونون کو نہو بھا رہت دیکھکر اور رانیون کا بلاپ سنکر ارجن بھی رونے لگا اور پھر سب استریون کا سمان دھان کرکے اپنے مامان جی سے ملنے چلا راج محل بھیانک دکھائی دیتا تھا ارجن کا پاؤن آگے نہین اُٹھتا تھا بڑے بھاری شوک مین بسدیو جی کو پرتھی پر پڑے ہوئے دیکھا ارجن نے اُن کے چرن پکڑ لیے بسدیو جی ارجن کو دیکھکر سری کرشن بلدیو جی آدک اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہوکر اُٹھ نہ سکے گر پڑے اور بھیا بسار کر ارجن کو گود مین لینا چاہا ارجن نے دنڈوت کرکے بسدیو جی کو تکیہ کے سہارے بٹھایا اور چرن دابنے لگا بسدیو جی بولے کہ ہے پرم تپ سری کرشن جی مجھ سے یہ کہکر چلے گئے کہ جبتک مہاباہو ارجن آوے ان سب استریون کی رکشا کرنا اب وہ ترلوکی کا سوامی جسنے جراسندھ سسپال کنس کیسی کال جون ہزارون دانون راچھس اور پراکرمی راجاؤن کو مارکر پرتھی کا بھار دور کیا وہ دیوتاؤن کا دیوتا سری کرشن

ہم سب کو چھوڑکر پرم دھام کو چلا گیا اور بلبھدرجی میرا دوسرا پتر جسکے بل کا پار اوا نہین تھا ہزارون آدمیون کے لشکر کو اپنے ہل موسل سے اکیلا مار گرا تا تھا وہ بھی مجھکو اس شوک سمدر مین ڈوبا ہوا چھوڑکر بیکنٹھ کو چلا گیا۔ میرا جینا دھکار ہے دیکھو میری جان کیسی کٹھور ہے جو ایسے پترون کے بچھڑنے سے نہین نکلتی ہے وہ گاندھاری کا سراپ اور دُرباسا رشی کا بچن سری کرشن جی نے انگیکار کرکے اپنے کل کی رکشا نہین کی جو وہ چاہتے تو ہمارا اتنا بڑا پریوار کیونکر تھوڑی دیر مین ناش ہوجاتا یہ اُن کی اچھا سے ہوا ہے جب سے مین نے رانی گاندھاری کا سراپ سنا تھا مین جان گیا تھا کہ یہ ترلوکی ناتھ سری کرشن جس کارن اوتار دھارن کرکے پرتھی پر آیا ہے سب کاج کرکے پرم دھام کو جانا چاہتا ہے سب مہابا ہو اب تم پراربدھ سے آگئے ہو جیسا اوچت ہو وہ کرو مین بھی شریر اپنا چھوڑتا ہون۔ سری کرشن جی کہ گئے ہین کہ اس جادو پور دوارکا کو سمدر ڈبو دے گا اس پوری کو چھوڑکر چلے جانا ارجن نے اپنے ماما ان بسدیو کے بچن سنکر کہا کہ مین ان سب ہزار استریون اور بچون کو اندرپرست مین لیجاؤنگا اور مین اور میرے بھائی راجہ یُدھشٹر بھیمسین نکل بسدیو بھی سری کرشن جی اور بلدیو جی کے پرم دھام جانے کے پیچھے شریر نہین رکھینگے۔ راجہ یُدھشٹر کے راج تیاگنے کا سمان بھی آن پہونچا ہے اب برشن بنسیون کے منتریون کی سبھا مین جاکر اُن سے مل آؤن یہ کہکر شوک مین بیاکل ارجن سودھرمان نام سبھا مین گیا وہان برہمنون اور منتریون کو روتا ہوا دیکھا اُن سے ملکر کہا کہ آپ سب میرے ساتھ اندرپرست کو چلو اس پوری کو ساتوین دن محلون اٹاریون سمیت سمدر ڈبو دے گا ہے دارک تم سواریون کو جلدی طیار کرو جو رتن اور منیون سے النکرت ہین آج کے ساتوین دن پرات کال مین یہان سے جاؤنگا تم سب لوگ اپنے اسباب کو اکٹھا کرکے میرے ساتھ چلو ارجن نے اُس رات سری کرشن جی کے استھان پر اتینت شوک مین نواس کیا صبح ہوتے ہی مہا تیجسوی بسدیو جی نے آتما کو پرماتما مین پرویش کرکے شریر تیاگ دیا تو اس مین رونا پیٹنا مچا ارجن نے بہت مول کا بوان بسدیو جی کے لیے بنوایا بہت سے نگرباسی چھتر چنور پنکھے لیکر ارتھی کے ساتھ ہوے۔ دیوکی۔ بھدرا۔ روہنی۔ مدرا چارون استریان بوان کے ساتھ ستی ہونے کو چلین اُن کے پیچھے ہزارون استریان روتی جاتی تھین جس جگہ سری کرشن جی نے اسومیدھ جگ کیا تھا وہی استھان بسدیو جی کے پسند تھا وہان اُن کا داہ کرم کرنے کو چندن آدک لکڑیان جمع کرکے اُن کے شریر کو رکھا اور اگن ارجن نے لگائی چارون رانیان اُنکے ساتھ ستی ہوگئین۔

اِتی سری مہابھارتے موسل پرب ارجن کا دوارکا مین پہونچنا بسدیو جی کا شریر تیاگنا اور اُنکی رانیون کا ستی ہونا آٹھوان ادھیاے

نوان ادھیاے

سری کرشن و بلدیو جی کا داہ کرم کرکے ارجن کا پریوار سمیت دوارکا سے نکلنا اور دوارکا کا سمدر مین ڈوبنا

ارجن اپنے ماما ان کا داہ کرم کرکے گھر آیا اور اُسی استھان پر گیا جہان سب جادوبنسی آپس مین لڑکر مر گئے تھے اُن کو دیکھکر

بہت شوک کیا پھر ارجن نے باسدیوجی اور بلدیوجی کے شریرون کی تلاش کرکے اُن کے شریر کو ست بولنے والے پونیت تجن پرشون کے ہاتھ سے چندن اگر کی چتا مین داہ کرم کرایا اور پھر وہان سے سب استری بالک بچون اور بردہ اوستھا والے پرشون نوکر چاکرون کو اکھٹا کرکے ہاتھی گھوڑون رتھون مین سوار کراکے بہت سازیور اور جواہر اور سونے چاندی کے برتن اور بہت مول کے بستر آبھوشن چھکڑون گاڑیون اونٹ خچرون پر لدواکر چلنے کا ارادہ کیا سولہ ہزار رانیان باسدیوجی کی اور اُن کے پتر کلتر جو بچ رہے تھے اور بہت سی استریان اُن کے پروار کی رکمنی ست بھاما آدک پٹ رانیان جنکی شمار ارب کے قریب تک ہوگئی تھی چارون طرف سے رکشا کی ہوئی چلین اُن کے مدہ مین ارجن کا رتھ دوارکا سے باہر نکلا اشچرج کی بات یہ ہوئی کہ جتنا حصہ دوارکا پوری کا ارجن استری پرشون اور اسباب سے خالی کرتا جاتا تھا اُسیقدر حصہ کو سمدر ڈبوتا جاتا تھا جب ارجن سب پروار کو لیکر دوارکا سے باہر نکلا تو سب کے دیکھتے ہوئے دوارکا کو سمدر نے ڈبو دیا یہ اپورب اور اشچرج کی بات سب نے دیکھکر سری کرشن مہاراج کے ادبھت چرتر کو جنھون نے اس دوارکا کو سمدر کے اندر بسایا تھا یاد کیا جس پر تھی پر کروڑون روپیہ کی عالیشان عمارت شیش محل اور عمدہ عمدہ مکانات رتن جڑت بنے ہوئے تھے دم بھر مین سمدر کی لہرون سے مسمار ہوکر پانی ہی پانی نظر آنے لگا عمارت کا نام و نشان باقی نہ رہا اور یہ بڑا بھاری سماج سمدر کی لہرون کیطرح دوارکا کو ڈوبا ہوا دیکھکر وہان سے چلدیا اور راستہ مین منزل بمنزل قیام کرکے پنجاب دیس مین جو پانچ ندیون سے شوبھا نمان ہے پہونچا بہت سے گاے گھوڑے خچر اُس دیس مین چھوڑے جو فالتو سمجھے گئے۔ اور جو باشندے دوارکا نگری کے تھے اُنھون نے سمدر کے کنارے پر ایک میدان مین پختہ و خام مکانات بناکر آبادی بسالی جو اب تک دوارکا کے نام سے مشہور ہے۔

اتی سری مہابھارتے موسل پرب ارجن کا دوارکا سے استریون سمیت روانہ ہونا اور سمندر کا دوارکا پوری کو ڈبونا نوان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

سارے پروار کو بھیلون کا لوٹنا بجر نابھہ کو اندر پرست کا راج دینا

پنجاب دیش کے ملیچھ اور بھیل لوگون نے دوارکا سے بڑا بھاری خزانہ آتا ہوا دیکھکر سوچا کہ اکیلا ارجن شوک مین بھرا ہوا ہوشٹ سری کرشن جی اور بلدیوجی کے پھول اور بھشمی سمندر مین ڈالے گئے تھے سری مہاراج کے انگ کا پنڈ بھی اچھی طرح سے بھشم نہین ہوا تھا سمندر مین بہتا ہوا اودیسہ پورب دیش مین ہوا کے زور سے پہونچا وہان کے راجہ کو سپنا ہوا کہ ہمارے انگ کا حصہ سمندر مین بہتا ہوا آتا ہے اُسکو راجہ اپنے ہاتھ سے پانی سے نکال کر ایک خاص نجار سے چندن کی مورتی جو اندر سے خالی ہو راتون رات طیار کرادے ایک طرف بلدیوجی اور دوسری طرف سوبھدرا بہن کی مورتی راتون رات بناکر استھاپن کرادے۔ چنانچہ راجہ نے ایسا ہی کیا راتون رات تینون مورتیان بنواکر وہ پنڈ جو سمندر مین بہتا ہوا آیا تھا اُس کو سری کرشن جی کی درمیانی مورت مین اپنے ہاتھ سے راجہ نے رکھدیا اور لیسو کریان نے راتون رات مندر جگناتھ جی کا بنادیا اور جب موجب سپن کے سب کام ہوگیا تو راجہ اور نجار دونون کا دیہانت ہوگیا اور سری جگناتھ جی کا مندر طیار ہوکر تمام دیش مین مشہور ہوگیا مشہور ہے کہ جب جگناتھ جی چولا بدلا کرتے ہین راجہ اودیسہ اور بڑھئی (نجار) دونو کا شریر چھوٹ جاتا تھا اب سو برس کے اندر وہ بات نہین تھی راجہ اور نجار

اتنے بڑے سماج کو ہمارے دیش سے کشل پور ربک لیجا وے ۔ ہم کو پھر ایسا وقت نہین ملیگا ارجن اور اُسکے ساتھی سب پراکرم سے ہین ہو رہے ہین اُن کو لوٹ لو ہزارون پاپی بہیلون اور ملیچھہ پرشون نے صلاح کرکے استریون کے سموہ پر ایک دفعہ ہی حملہ کیا اور چارون طرف سے دوڑکر رتھون اور گاڑیون پالکیون کو گھیر لیا اور رکشا کرنے والون نوکرون کو مار کر بھگا دیا ناتھہ استریان اپنا اپنا مال زیور چھوڑ کر اُن چورون کی دُشٹ بھاونا سے پٹیرت چارون طرف کو بھاگ گئین اور کنوون ندیون مین گر کر ڈوب گئین کتنی استریون اور سبھون کو آبھوشن سمیت چور زبردستی لیکر بھاگ گئے اور کتنی استریون نے پران تیاگ دیے ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھالا اور بہت ساجتن کیا کوئی منتر یاد نہین آیا گانڈیو دھنش کے بان جو اننت پراکرمی تھے جلدی سے ختم ہو گئے اور شستر دھاری سپاہی اُس بڑے چورون کی سماج کو نہین روک سکے ارجن گھبرا گیا اور اُس سے کچھ نہوسکا تب بچار کرنے لگا کہ وہ شیام سندر کنول دل لوچن جو میرے رتھ کے آگے شترؤن کو بھسم کرتا جاتا تھا اب دکھائی نہین دیتا ہے جس کے پراکرم سے بڑے بڑے شور بیرون کو مہا بھارت مین اسی گانڈیو دھنش سے مین نے مار گرا دیا اب وہ موہنی مورت کہان ہے ۔

بھجن

آج میرے پریتم کہان گئے	جگ پرسدھ بھارت رن ماہین سارتھی آپ بھئے
जग प्रसिद्ध भारत रण माहीं सारथी आप भये ॥०	आज मेरे प्रीतम कहाँ गये ॥०॥ ०॥०॥
بھیشم درون کرن سے جودھا مم سنمکھ نہ بھئے	اگنت شور شترن کے مارے جم کے لوک گئے
अगणित शत्रुशरन के मारे यमके लोक गये ॥	भीषम द्रोण करण से यो धा मम सन्मुख न भये
امت بیر مم نام سنت اتی آتر پران دیے	سنت نام گانڈیو دھنش کو ڈار کے شستر گئے
सुनत नाम गांडीव धनुष को डार के शस्त्र गये ॥	अमित वीर मम नाम सुनत अति आतुर प्राण दिये
جا سو کرپا مین ہتیو جیدرتھ کرن کے پران لیے	کرپا ناتھ یہ سب مین مہا پربھو انتردھیان بھئے
कौन्ध नाथ थाहि समर्थ महा प्रभु अन्तर ध्यान भये	जा सुख पार्थ हतो जयद्रथ करण के प्राण लये
شرناگت ہت گردھر ناگر موہے جگ سوبش دیے	سو اب کت ہون درشت نہین آوت جہد ل سوجتن لیے
सो अब काहुँ दृष्टि नहीं आवत जेहि बल सुयश लये	शरणागत हित गिरधर नागर मोहे जग सुयश दये
لوٹت بھیل نکھاد آج موہے پراکرم کسٹین سے بھئے	یہ بھنا کنٹھن کو اوسر مو اون وارن دکھ دیے
बिधिना कठिन कु अवसर मोको दारुण दुःखन दये	लूटत भील निषाद आज मोहिं पराक्रम क्षीण भये
دھرک جیون مم پران ناتھ بن کیم باہنہ گہے	ہے سر پرام لیہو سدھ میری ارجن ٹیر کہے
हे श्रीराम लेहु सुधि मेरी अर्जुन टेर कहे ॥०॥	धृक् जीवन मम प्राण नाथ बिनु को मम बाँह गहे

ارجن سری کرشن جی مہاراج کا دھیان کرکے بہت دکھی ہوا اور سمجھا کہ سارا پراکرم اُس ترلوکی ناتھہ کا تھا تب مہا دکھی ہو کر اور ہونہار بچار کر باقی بچی ہوئی استریون کے سموہ کو چارون طرف اکٹھا کرکے سواریون مین بٹھا کر وہان سے چلا جن استریون کے پت مارے گئے اور سارا مال ابھوشن تن جواہر لوٹا گیا اُن کا بُرا حال تھا

کورکشتر مین پہونچکر مار لکاوت نگر مین جاکر کرت برما کے پتر کو نگر کا راج ارجن نے دیا اور بہت سی استریان اُس کے پروار کی وہان چھوڑ دین باقی استریان اور بال بچے اور برده لوگون کو لیکر اندرپرست مین پہونچا دیا دھرماتما ساتکی کے پتر کو سرستی کے کنارے ٹھہرایا وہان رانی رکمنی و گاندھاری شیبا ہیم وتی دیوی جاموتی اگن مین پرویش کر گئین بجر نابھہ کو اندرپرست (دہلی) کا راج دے دیا اکرور جی کے پروار کی استریان بن مین تپ کرنے کو چلی گئین اسی پرکار ست بھاما ان آدک پیاری رانیان سری کرشن جی کی اپنے ساتھ اور استریون کو لیکر بن مین تپسیا کرنے کو چلی گئین اور وہان سے پھل پھول کھاتی ہوئی ہمالی پربت پر پہونچین جو باقی رہی تھین اُنکو بجر نابھہ کے سپرد کر کے سارا کام ارجن کر چکا۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے دوارکا ڈوبنا کرشن جی کے پروار کو بھیلون کا لوٹنا بجر نابھہ کو اندرپرست کا راج دینا دسوان ادھیاے

گیارھوان ادھیاے

ارجن کا بیاس جی سے ملنا اُن کا اُپدیش کرنا ارجن کا ہستناپور پہونچکر راجہ جُدھشٹر سے سارا برتانت کہنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ پرمیشر کی گت اپرم پار ہے وہی ارجن جس نے اکیلے نوات کوچ راچھسون کے نگر کو فتح کیا تھا بھیلون سے لوٹا گیا ایسا سامرتھ رہت پراکرم ہین ہوگیا کہ بھیلون سے اپنے بڑے پروار کو بچا نہین سکا وہ سارا پربھاؤ سری کرشن جی کا تھا جس سے ارجن نے بڑے بڑے کام کیے تھے اُنکے پرم دھام جانے پر ارجن پراکرم ہین ہوگیا نہایت دکھی شوک سے بیاکل ارجن مہا تجسوی بیاس جی کے آشرم مین گیا اُنھون نے من ملین دیکھکر ارجن سے پوچھا کہ کیا کسی برہمن کو تمنے مار ڈالا یا جدھ مین کسی سے ہار گئے جو ایسے ملین من اور اُداس ہو رہے ہو جدھ مین تو میرے نزدیک کسی سے نہین ہارے ہو گئے تو بھی کیا سبب ہے ارجن نے سارا برتانت سری کرشن جی کے پرم دھام جانے اور جادون کے آپس مین پیٹلے سے سنگرام کرکے پانچ لاکھ جادون کا مارا جانا دوارکا کے ڈوبنے پروار کے لٹ جانے اور اپنے گانڈیو آدک شسترون کے کچھ کام نہ دینے کا حال بیاس جی کو سنایا اور رو یا کہ اب میری زندگی بھی اتنی ہی تھی سری مہاراج کے بیکنٹھ جانے کے پیچھے میرا یہان کیا کام ہے اب جو میرے کلیان کی بات ہو وہ آپ مجھے اُپدیش کرین اس لیے آپ کے پاس آیا ہون آپ ہمارے بڑے اور پرم ہتکاری ہین سارا حال سنکر وید بیاس جی بولے کہ ہے مہا باہو (ارجن) سری کرشن جی سنسار مین اوتار لیکر پرتھی کا بھار اوتار آپ پرم دھام کو سدھارے اب اُن کا سوچ کرنا اُچت نہین جو وہ سنسار کے پیدا اور پالن اور ناس کرنے والے سری کرشن بھگوان چاہتے تو سراپ یادون نہین کر یا وہ سامرتھوان تھے اُن کو سراپ دور کرنا کچھ بڑی بات نہین تھی تمھاری پربت سے رتھ کا سارتھی بنکر آگے چلا کرتے تھے اور شترون کا ناس کرتے تھے تمنے اپنے بھائی بھیم سین نکل سہدیو سمیت دیوتاؤن کے بہت سے کارج کیے مین تمکو پرم سدھ دن

ناتا ہون اب سنسار کا تیاگ کنا ہی کلیان کاری ہی جو استر کرت کرمی ہو کر آئے تھے جہان سے آئے وہان چلے گئے اب تمھاری بھی اتم گتی کا سمان آن پہونچا ہی یہ بچن سنکر بیاس جی سے آگیا پا کر ارجن ہستنا پور کو آئے اور راجہ یدھشٹر سے سب برتانت برنن کیا۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے موسل پرب ارجن بیاس جی سمبادگیا رھوان ادھیائے ۔

بارھوان ادھیائے

سری کرشن جی کی مہمان اور پرب کا مہاتم

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ اس موسل پرب مین سری کرشن چندر یادو جی کے پرم دھام جانے اور جادون کے پرسپر سنگرام کرنے کا برتانت برنن ہوا ہی جو منش چتر اور پنڈت ہین وہ موہ کو پراپت نہ ہو کر بھگوت کے چرتر پریت سے سنکر پرسن ہوتے ہین اور جن کی بدھی نرمل نہین اور نہ بچن پرشون کا سنگ ہے وہ موہ کو پراپت ہو کر بھرم مین پھنس جاتے ہین سری نارائن انیاشی آدانت جنم مرن سے رہت بہدہ پرکار کے روپ دھارن کر کے سنسار مین پرگٹ ہوتے ہین جب دھرم کی ہان اور ادھرمی پرشون کے بوجھہ سے پرتھی پر بھار ہو جاتا ہی تب وہ سری نارائن بیکنٹھ نواسی دراح طرح کے روپ دھارن کر کے اپنے بھگت اور سجن پرشون کی سہاے کرتے ہین اور راچھسون دشٹ آتما پرشون کو مار کر پرتھی کا بوجھہ ہلکا کر دیتے ہین اسی طرح اب سری کرشن اوتار دھارن کر کے مہا بھارت مین لیلا ماتر پرتھی کا بھار دور کر دیا اور اپنے بھائی بلبھدر جی سمیت بڑے بڑے راچھسون کو مارا اور جو جو کام کرنے تھے سب کر دیے پھر آپ انتردھیان ہو گئے اور اپنے بڑے پردادا اور دادا کا سی راجدھانی کو چھن ماتر مین سماپت کر دیا جو منش پریت پورپک اس پرب کو پڑھین پڑھا دینگے یا شرون کرینگے یا کرادینگے وہ سنسار مین منو کامنا پاکر سرگ مین نواس کرینگے۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے موسل پرب سری کرشن بلبھدر جی کی مہمان بارھوان ادھیائے ۔

موسل پرب سماپت ہوا

ادم
سری رام کرت مہابھارت
پراستھانک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ١٩١٧ء

مہابھارت

پرستھانک پرب

یعنی

مہابھارت کا سترھوان پرب

پہلا ادھیائے

ارجن کا ہستناپور پہونچکر راجہ جدھشٹر سے سب حال کہنا دونون بھائیون کی صلاح سے پریچھت اور ببجرنابھ کو راج دے کر پرتھی پرکرمان کو جانا

سری نرائن اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے پیچھے نام اتھاس برنن کرتے ہین -

جنمے جے نے مہاتما بیشم پائن جی سے کہا کہ سری کرشن چندر مہاراج کے سُرگ جانے اور جادون کُل کے ناش ہونے پر ہمارے پتامہ پانڈون نے کیا کیا وہ سُننا چاہتا ہون بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن یہ شوک بھرا سماچار برنن کرتے ہوے ہردے مین دُکھ اور سنتاپ ہوتا ہے پرنت سب جگت کو ایشور آدھین اور نانا ان پرکار کے ہرکھ و شوک کو کیول ستھیا اور مایا کا چرتر جانکر کتھا برنن کرتا ہون جب ارجن نے ہستناپور مین پہونچکر حال پرم دھام جانے سری کرشن جی اور مہا شوک اُن کے رنواس کا اور اپنی آنکھون سے دوارکا کا سمندر مین ڈوبنا سارے رنواس کو لیکر دوارکا سے چلنا راستے مین ملیچھون ڈاکوون کا لوٹنا گانڈیو دھنش کا کام نہ آنا اور جو کلیش اُٹھائے سب اپنے بھائی کو سنائے راجہ جدھشٹر کو مل سب بھاؤ سنساری سکھون سے ان مین آنکھون مین آنسو بھر کے بولے کہ ہے بھائی اب یہ شریر مجھے کبھی اچھا نہین لگتا رشیون مہاتماؤن نے اس استھول شریر کو چھن بھنگ (دفعتًا فنا ہوجانیوالا) برنن کیا ہے ان نیترون کے سامنے سے ابھمنیون اور گھٹوتکچ اور پانچون پتر دروپدی کے سنسار مین مہارتھی اور بلوان کھیات سترون کے ہاتھ سے پرتھی پر گرکے دھول مین مل گئے بڑے بڑے مہاتما بھیشم پتامہ درونا چاریہ کرن راجہ دروپد و راجہ براٹ سے مہا پراکرمی تجسوی سُرگ کی اچھا سے شریر چھوڑ گئے اب ہم کتنے دن تک اس شریر کا موہ کرینگے انت مین ایک دن چھوڑنا ضرور ہی پڑیگا اب یہی اُچت ہے کہ اُس پرماتما اندریون کے سوامی کرشن چندر کا دھیان کرکے پرتھی کی پرکرمان کرین اور ہمالے مین پرویش کرجاوین -

بھجن

کرشن چرن چت لاؤن — مین اپنے رام کے گن گاؤن

मैं अपने राम के गुण गाऊं ॥ ॥ — कृष्ण चरण चित लाऊं ॥ ॥ ॥

چھین بھنگ دیہ تھر ناہین - یا سے چت ہٹاؤن — سب پرپنچ مایا پرتیت کر - کرشن چرن لو لاؤن

सब प्रपंच माया प्रतीत करि कृष्ण चरण लौ लाऊं — यह क्षण भंग देह थिर नाहीं यासे चित्त हटाऊं

سنسرت روگ گرست تن میرو - یاکو اگنی جراؤن — پرکرما پرتھی کی کرکے - گر سومیر چڑھ جاؤن

परिक्रमा पृथ्वी की करके गिर सुमेर चढ़ जाऊं — संसृत रोग ग्रसित तन मेरो याको अग्नि जराऊं

بھراتن سن کہین راؤ جدھشٹر - تمھرے سنگ سدھاؤن — دروپد ستا سنگ جاؤن ہمالے - اوتم پرم پد پاؤن

द्रुपद सुता संग जाऊं हिमालय अक्षय परम पद पाऊं — भ्रातन संग कहें राव युधिष्ठिर तुम्हरे संग सिधाऊं

کیرت رہے مہا بھارت کی نہین اور کچھ چاہون — ہے سری رام کرشن جگدیشر - سُرگ مین درشن پاؤن

हे श्री राम कृष्ण जगदीश्वर स्वर्ग में दर्शन पाऊं — कीरति रहे महा भारत की और नहीं कुछ चाहूं

راجہ جدھشٹر نے ارجن بھیم نکل سہدیو اور دروپدی سے صلاح کرکے سری کرشن چندر کے بیوگ مین سٹریر کو ہمالے مین گلانے اور پرم پد پانے کی من مین ٹھان لی راجہ جدھشٹر نے سنساری دُکھ سُکھ بہت بھوگے مہا بھارت مین پروار کے مارے جانے سے اُس کی اچھا راج کرنے کی نہین تھی سب کے سمجھانے سے راج کرتا تھا پرنت چت اُسکا بہت اُداس رہتا تھا سری کرشن مہاراج کے پرم دھام جانے کا حال سن اور ارجن کا ارادہ سٹریر چھوڑنے کا جانکر اُسنے من مین دھارن کرلیا کہ بس اب ہمارا بھی اسی مین بھلا ہے کہ ہمالے مین جاکر سٹریر چھوڑ دین چارون بھائی اور دروپدی چلنے کو طیار ہوگئے راجہ جدھشٹر نے یویتس کو بلا کر بہت پریت سے اپنے پاس بٹھایا اور پریکشت بجرنابھ کو اپنی گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا اور نگر باسیون کو بلا کر اپنی اچھا پرگٹ کی جتنے نگر باسی برہمن کشتری ویش شودر تھے سب ہی کا چت بیاکل ہوگیا اُنھون نے راجہ جدھشٹر کی بہت استُتی کرکے بہت سمجھایا پرنت راجہ جدھشٹر نے یہی کہا کہ اب مجھکو چوتھے پن (عالم ضعیفی) مین تپ کرنا چاہئیے مین نے پہلے دونون مین بھی بہت تپ کیا بعد مین بیاس جی اور سری کرشن جی کی آگیا سے اُپدیش سے چھتیس برس تک راج بھی کرلیا اب مجھکو سب ملک اگیا دو کہ پرتھی کی پرکرما کرکے بدری کا آشرم مین جاؤن نگر باسیون نے جان لیا کہ راجہ جدھشٹر اور ارجن دونون سری کرشن چندر کے پرم دھام جانے پر سٹریر رکھنا نہین چاہتے ہین اس لیے سب نگر باسی بہت اُداس ہوکر مون ہو رہے راجہ جدھشٹر نے یویتس کو راج کاج سپرد کردیا اور اچھا مہورت دیکھکر بجرنابھ اور پریکشت کو راج تلک کردیا اور بہت سی دکشنا برہمنون شیلون پنڈتون کو دیکر پرسن کیا سو بھدرا کو بلوا اس مین بٹھا کر سمجھایا کہ تمھارا پوتا چکرورتی راج کریگا بجرنابھ سری کرشن جی کا پوتا اندرپرست (دلی) کا راجہ ہوگا اور رانی اُترا کو سمادھان کرکے پرسن کیا کہ تمھارا پتر پریکشت بڑا پرتاپی راجہ ہوگا اور دونون کو (سو بھدرا و اُترا کو) سمجھا دیا کہ پریکشت اور بجرنابھ کو بہت اچھی طرح رکھین اور جس طرح ہماری اور سری کرشن جی کی پریت رہی اسی طرح ان دونون کا آپس مین سنبندھ رہے کرپا چاریج کو بلا کر سمجھا دیا کہ آپ دھنش بدیا و شاستر پریت سے پریکشت و بجرنابھ کو

سکھا دین ان دونون کو آپ کے سپرد کرتا ہون کرپاچاریہ نے اس امر کو خوشی سے منظور کیا جب ان سب کا سوگ سے
نشچنت ہوا تب راجہ جدھشٹر نے سری کرشن چندر اور بلدیو جی لسبدیو جی اور اُن کے پتّرون کے نام سے پریت
پور یک شرادھ جگ کیا اور ہر ایک کے نام سے چھتری عمدہ معہ باغ کے بنوا دین اور سیکڑون ہاتھی اور ہزارون
گھوڑے چاندی سونے کی عماریون اور سازسمیت برہمنون جاچکون کو دیے اور بہت سی گائے رتھ پالکی
نالکی وغیرہ رشیون برہمنون کو دکشنا سمیت دیکر پرسن کیا اور اپنے بھائیون سے بہت سا دان پن اُنکی اچھا
انکول کرادیا پھر اپنے راج منتریون اور راج کے کاج کرنے والون سیناپتون کو بلاکر سمجھایا کہ پریچھت کو
میری جگہ راجہ سمجھکر اچھی طرح ان کی ٹہل کرنا جدھشٹر کی ایسی باتین سُنکر اُن سب کی آنکھون مین آنسو بھر آئے
وہ ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ جسطرح آپ کی اگیا ہوگی ویسا ہی ہم کرینگے اسکے بعد راجہ جدھشٹر نے موتیون کے ہار
اور طرح طرح کے بھوشن یعنی رجسی بستر (راجاؤن کی پوشاک) اُتارکر اپنے بھائیون اور دروپدی سمیت مُنی روپ
دھارن کیا جب مرگ چھالا اور کمنڈل لیکر پانچون بھائی دروپدی سمیت رشیون کا روپ بناکر بن کو اس سے نکلے نارد جی بیاس جی
مارکنڈی بھاردواج جاگولک بشِسٹ گوتم آدک رشی آئے پانچون بھائیون نے اُنکی پوجا کی نارائن کا دھیان کرکے بھجن کیرتن کرتے
ہوے محلون سے برآمد ہوے نگرباسیون سے پھر کہا کہ وہ سب ملکر راجہ پریچھت اور بجر نابھ کی رکشا کرتے ہین سب کا سمادھان کرکے راجہ
جدھشٹر سب کے آگے اُنکے پیچھے بھیم سین اُنکے پیچھے ارجن پھر نکل اُنکے پیچھے سہدیو سب سے پیچھے دروپدی چلین اُن سب کے ساتھ ایک
کتا بھی ہولیا الوپی ناگ کنیان اور چترانگدا ارجن کے ساتھ چلین ناگ کنیان الوپی نے گنگا جی مین پرویش کیا اور چترانگدا منی پور
چلی گئین نگرباسی اور دیش باسی پانڈون کے سنگ چلنے کو طیار ہوگئے راجہ جدھشٹر نے سبھون کو بہت سمجھایا ارنواس
کی استریون نے اُس سمین بہت بلاپ کیا تھوڑی دور جاکر سب کو لوٹایا۔

اِتی سری مہا بھارتے پرستھانک پرب پانڈون کا بجر نابھ اور پریچھت کو راج دیکر ہمالے کو جانا پہلا ادھیاے —

دوسرا ادھیاے

گانڈیو دھنش کا اگن دیوتا کی اگیا انوسار ورن دیوتا کو دیدینا پانڈون کا پرتھوی پر کرمان مین دوارکا پہونچنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب تمھارے پتامہ راجہ جدھشٹر بن کو چلے تو نگرباسی اور دیش باسیون
کو بڑا کلیش ہوا پہلے راجہ جدھشٹر پورب دشا کو چلے جمنا اور گنگا کے دیش مین دونون پونیت ندیون کے اشنان کرکے
پراگ راج پہونچے الوپی ناگ کنیان نے گنگا جی مین پرویش کیا اور چترانگدا منی پور کو چلی گئین پراگ سے روانہ ہوکر
رشیون اور منیشورون سے ملتے ہوے جنگل اور بن کو دیکھتے ہوے ایک سمندر کے کنارے پانڈو پہونچے اگن دیوتا
نے آنکر ارجن سے کہا کہ آپ گانڈیو دھنش ہمکو دیدو کہ برن دیوتا کو دیدین تمھارے پاس اُس کی ضرورت نہین رہی
ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور اگن دیوتا کی اگیا انوسار گانڈیو دھنش کو جل مین ڈالدیا برن دیوتا کے دوت اُس کو اُنکے
پاس لیگئے پانڈو پورب دشا مین پہونچے اور سمندر مین اشنان کرکے اسکے کنارے کنارے دکشن دشا کو چلے وہان سے
پچھم کو روانہ ہوکر دوارکا کے نزدیک پہونچے دیکھا کہ سارا نگر سمندر مین ڈوب گیا پانچون بھائی دروپدی سمیت جادو نگر

بڑے بھاری پرداد اور سری کرشن و بلرام جی کی پربھوتائی اور اُس سماج کو جو اُس پران پرشوتم کی اچھا سے دوارکا مین جمع ہو رہا تھا یاد کر کے بہت دکھی ہوے ارجن نے کہا کہ جب مین یہان سے سری کرشن مہاراج کے پردار کو ہستناپور لیجانے لگا تو جتنی دوارکا خالی ہوتی جاتی تھی سمندر اُسی حصہ کو ڈبوتا جاتا تھا یہ اَسچرج ہزارون لاکھون آدمیون نے اپنی آنکھ سے دیکھا اب وہ پرتھی جس پر دوارکا سری کرشن بھگوان کی اگیا سے بسوکرمان نے رچی تھی دکھائی نہین دیتی جل ہی جل درشٹ پڑتا ہے یہ پربھوتائی سری گوبند جی کی تھی کہ جب تک اُنکی اچھا تھی سمندر دوارکا کے چارون طرف لہرین لیتا تھا گویا چاوبپور کی رکشا کرتا تھا اور صبح و شام اُس اُوبہت پوری کے چرن اپنی لہرون سے دھوتا تھا پانچون بھائی اُس استھان پر تھوڑی دیر ٹھہر کر وہان سے چلدیے کہ وہان ٹھہرنا بھی ناگوار معلوم ہوتا تھا اور جی اُمڈا آتا تھا وہان سے چلکر پچھم و شا کو ہوتے ہوے ہردوار مین پہونچے رشی منیون کو راجہ جدہشٹر کا بھائیون سمیت آنا معلوم ہوا بہت سے رشی اُنکے درشنون کو آئے اور کتھی کیش اور بدریکا آشرم تک پانڈون کے ساتھ رہے بدری کیدار آدک پونیت تیرتھون مین اشنان دھیان کر کے سب سے بڑا ناتا کر پانڈو ہمالے پربت پر چڑھ گئے چارون طرف بھرت کھنڈ آریاورت دیش کی پرکرمان کر کے سمیر پربت کے شکھر کے پاس پہونچے وہان سے پانچون بھائی رانی دروپدی سمیت نارائن کے دھیان مین عین برفستان مین یعنی ہمالے کی اونچی شکھر پر چڑھ گئے وہی کتا پانڈون کے ساتھ رہا۔

اتی سری مہابھارتے پرستھانک پربنی پانڈو دھشٹ کا برن دیوتا کو دیکر پرتھی کی پرکرمان کر کے ہمالے مین پانڈون کا پہونچنا دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

پانڈون کا ہمالے مین گلنا راجہ جدہشٹر کا اپنے شریر سے بیکنٹھ کو جانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب تمھارے پتامہہ پانڈو سومیر پربت پر پہونچے کہ جہان کوئی کوئی دیہدھاری شریر ہی پہونچ سکتا ہے تو سب سے پہلے رانی دروپدی برف مین گری بھیم سین نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ مہاراج دروپدی گر پڑی راجہ جدہشٹر نے کہا کہ پانچ پت دروپدی کے اس سنسار مین ہوے رانی کو ارجن سے بیشیش پریت تھی اسکا پھل دروپدی نے پایا کہ سب سے پہلے اُسی نے دیہہ کو تیاگ کر دیا یہ کہتے ہوے راجہ جدہشٹر آگے بڑھتے ہوے چلے گئے رانی کی طرف پھر کر بھی نہین دیکھا اور سمجھا کہ اب سب سے علیحدہ ہونا ہے راجہ جدہشٹر نے کام کرودھ مد لوبھ موہ پانچون اندریون کو اپنے بس کیا ہوا تھا تو بھی جبتک ہستناپور اور اندرپرست مین راج کیا سب ہی سنساری بیوہار کرنے پڑتے تھے جب ان ہمالے کی اچھا کی سب باتون کو چھوڑ کر ہم اور برت دھارن کر لیا تھا آگے چلے تو سہدیو جو دروپدی سے آگے تھے گر پڑا اور شریر تیاگ دیا بھیم سین نے پوچھا کہ مہاراج سہدیو نے کون کرنی ایسی کی تھی کہ ہم سب سے پہلے شریر تیاگ دیا راجہ نے کہا کہ سہدیو اپنے آپ کو بہت بدھیمان اور پنڈت جانتا تھا اس اہنکار کے کارن وہ بھی گر پڑا آگے چلے تو نکل گر پڑے بھیم سین نے پوچھا کہ ان کا کیا اپرادھ تھا راجہ نے کہا کہ نکل اپنے سمان سروپوان اور سندر کسی کو نہین جانتا تھا اس کارن اس نے بھی راستہ مین ہی شریر تیاگ دیا آگے چلے تو ارجن گر پڑے راجہ جدہشٹر نے بھیم سین

سے کہا کہ ارجن ابھمان لبس کہا کرتا تھا کہ مین اکیلے ایک دن مین سارے شترون کو اپنے گانڈیو دھنش سے بدھونس کردونگا
پرنت بھیشم پتامہ اور درونا چارج اسوتھاما کرن سے شور بیرون کو ایک دن مین نہین جیتا گیا جو کرشن مہاراج سہاے
نہ کرتے تو جیدرتھ کا سر کاٹتے ہی ارجن کا بھی سر ٹکڑے ہوجاتا ابھمان کے کارن ارجن بھی آگے نہ جاسکا وہان سے
آگے چلے تو بھیم سین بھی گر پڑے راجہ یدھشٹر نے کہا کہ بھائی تم اتنا بھوجن کرتے تھے کہ کوئی منش اتنا نہین کھاسکتا
ہے تم نے اسکا پھل پایا اب اکیلے راجہ یدھشٹر اور وہی کتا رہگیا جو ان کے ساتھ پہلے دن سے ہولیا تھا راجہ یدھشٹر
نارائن کے دھیان مین سمیر پربت کے اوپر چڑھتے چلے جاتے تھے کہ راجہ اندر اور دھرمراج دونون یدھشٹر کے سامنے
آئے اور کہا کہ ہے یدھشٹر اسی وجہ سے ہم آپ کو سرگ مین پہونچا دینگے آپ ہمارے ساتھ چلین راجہ یدھشٹر نے
کہا کہ میرے ساتھی کو بھی میرے ساتھ سرگ مین لیچلین راجہ اندر نے کہا کہ سرگ مین کتا نہین جاسکتا ہے راجہ
نے کہا تو مین بھی سرگ کو نہ جاؤنگا یہ کتا میرے شرن اسی کارن ہوا ہو کہ جہان مین جاؤن وہ بھی جاوے
شرناگت کو تیاگنا بڑا بھاری ادھرم ہے مین اس کے بغیر نہین جاؤنگا اسی سمین اس کتے نے اپنا روپ بدلکر
دھرمراج کے سروپ مین کہا کہ دھن دھن ہو ہے یدھشٹر مین نے تمھارے دھرم کی پرکشا دیت بن مین بھی
کی تھی جب تمھارے بھائی پانی لینے کو گئے تھے اور چارون نرجیو ہوگئے تھے تم نے نکل کو جلانے (زندہ کرنے)
کے لیے مجھسے کہا تھا اپنے بھائی ارجن یا بھیم سین مین سے کسی کو نہین کہا جو تمھارے سگے بھائی تھے اور جن کے
بھروسے پر تم اپنا راج شترون سے لینا چاہتے تھے اور اب تم نے راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین بیٹھ کر سرگ جانا
نہین چاہا اور اس کتے کو جو میرا روپ تھا نہین تیاگا مین تمھارے شیل آچرنون سے بہت پرسن ہون ہے
راج رشی مہاتما یدھشٹر تم اسی وجہ سے سرگ چلو جیدی پہلے راجہ ماندھاتا شوی ہرچندر آدک راج رشی اتم پدوی
کو پراپت ہوے ہین سو تم بیکنٹھ مین دیکھوگے پرنت تمھارے سمان کوئی راجہ پرتاپ وان اور مہاتما سرگ مین
نہین ہے تم ان سب راجاؤن سے جنھون نے سرگ لوک اپنے شبھ کرمون سے پایا ہے بیشیش پدوی سرگ
مین پاؤگے سنسار مین جو جتنے جگ آدک بڑے بڑے سوکرم کیے ویسا ہی جپ تپ بھی بہت کیا اور مہابھارت
سا یدھ تم سے پہلے کسی راجہ نے کیا نہ آگے کو ایسا یدھ ہوگا سری کرشن پرشوتم پرماتما کے سکھا تمھین رہے ان کے
چرتر تمھارے جس اور کیرت سے ملے ہوے جب تک پرتھی اچل رہیگی سنسار مین کھیات رہینگے راجہ پنڈو
اپنے پتا کے جس تم نے اپنی شبھ کیرتی سے پرسن کر دیے جیسے تم دھرماتما ہو ویسے ہی ارجن گانڈیو دھنش کا
دھارن کرنے والا شور بیر سری نارائن کا سکھا نر نارائن کے جس اور کیرت کی دیکھا روپ ہے بھیم سین بھی پراکرمی
شور بیرون مین شرومن اور نکل سہدیو پرم چتر اور پنڈت تھا اسو ہی کمارون کے سروپ تمھارے بھائی اور دروپدی
سی مہارانی سرگ کی لکشمی تمھاری استری ہوئی تمھاری سمان کوئی راجہ دھرراج دھرم کا جاننے والا اور
پرتاپی نہوا نہ آگے کو ہوگا اب تم اسی دیہ سے سرگ کو چلو راجہ اندر نے بڑی پریت اور ستکار سے راجہ یدھشٹر کو
اپنے رتھ مین سوار کرایا اس وقت راجہ اندر اور دھرمراج کے سواے مرگن دیورشی نارد اور بہت سے رشی سدھ لوگ
وت دیکھ دھاری ان کے ساتھ تھے اور راجہ یدھشٹر کی پرستنا بار بار رشی اور سدھ گن کہتے جاتے تھے کہ ہے
بھارت بنس کے اودھار کرنے والے یدھشٹر تمھارے سمان کسی راجہ نے سرگ مین پدوی نہین پائی اس پرکار

پرتھی اور آکاش کو پورن کر کے راجہ جدھشٹر دیوراج اندر کے ساتھ اوپر کو چلا ۔

اتی سری پدم کرت مہابھارتے پرستھانک پرب پانڈون کا ہمالے مین گلنا دھرمراج کا پرسن ہونا تیسرا ادھیاے ۔

چوتھا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا منش شریر سے سُرگ مین جانا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ اس سمین مہاراج جدھشٹر راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین شوبھایمان پرسن چت رشی سدھ گنون سمیت چلے جاتے تھے راجہ جدھشٹر نے دیوتاؤن سے کہا کہ جہان میرے بھائی بھیم سین ارجن نکل اور سہدیو ہون اُسی جگہ مین بھی جانا چاہتا ہون راجہ اندر نے کہا کہ ہے راج رشی تمھارے بھائی رانی دروپدی سمیت سب سے پہلے سُرگ مین پہونچ گئے تم اُنکی چنتا مت کرو اب تم سنسار سے برکت ہوکر پرم دھام کو جاتے ہو منش بھاؤ کو تیاگ دو جدھپے کام کرودھ آدک پانچون شترون کو تمنے جیت لیا ہی پرنت کومل سبھاؤ ہونے کے کارن موہ اور مایا اب بھی تمھارے ہردے مین لیسی ہوئی ہی تم تو گیان وان ہو بھائی اور بیٹا اور استری اور پریوار کوئی کسی کے کرم کا ساتھی نہین ہو دنیا مین آنکر ایک دوسرے کا سنبندھ ہو جاتا ہی پھر سب الگ الگ ہو کر اپنے اپنے کرم کا پھل پاتے ہین جو شبھ کرم تمھارے بھائیون نے تمھارے ست سنگ سے کیے تھے اُن کے پربھاؤ سے آج وہ سُرگ مین نواس کرتے ہین بھیم سین ارجن آدک تمھارے بھائی منش نہین تھے دیوتاؤن سے پیدا ہوے تھے انھین مین سما گئے اسی طرح سنت کمارون مین سنت کمار پون دیوتا مین پون اور ارجن نر کا اوتار تھا وہ سری بھگوان کے پاس جا موجود ہوا تم اپنا سروپ بھی تھوڑی دیر بعد دیکھ لینا تم نے اپنے شبھ کرمون سے ایسی پدوی سُرگ مین پائی ہی جو آج تک کسی راج رشی نے نہین پائی اور اسی شریر سے تم سُرگ کو جاتے ہو بھائیون کا موہ مت کرو یہ سُرگ ہی یہان سادھ پروشون کو دیکھو دیوتاؤن کے یہ بچن سنکر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ایک دفعہ تو مین اپنے سب بھائیون اور دروپدی اور راجہ براٹ اور دروپد آدک کو دیکھنا چاہتا ہون آپ کرپا کر کے مجھے دکھا دین پھر جیسا ہوگا دیکھ لیا جاویگا ۔

اتی سری پدم کرت مہابھارتے پرستھانک پرب چارون بھائیون کا دروپدی کی سمیت ہمالہ مین گلنا راجہ جدھشٹر کا سدیہ سُرگ مین جانا چوتھا ادھیاے [illegible]

پانچوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کی مہان اور پرب کا مہاتم

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن اس پرب مین مہاتما پانڈون کا سُرگ جانا اور راجہ جدھشٹر کے دھرم کی پریکشا کا برنن ہوا جو منش اس پرستھانک پرب کو پریت سے سنین سناوینگے اور مہاتما پانڈون کا جس پریت سے پڑھین پڑھاوینگے وہ سری نارائن کی کرپا سے اس سنسار مین جس اور کیرتی اور انت کے سمین پرم دھام پاوینگے

پانچون پانڈؤن کے سمان جپ تپ کرنے والا دھرم نیم کا جاننے والا شاستر اور شستر بدیا مین پرم چتر دان
پن کرنے والا مہا شور بیر نہ ہوا نہ آیندہ کوئی پیدا ہوگا راجہ جدھشٹر جیسا کہ دھرماتما تھا ویسا ہی شستر بدیا مین
شور بیر تھا ساری پرتھی کا راج دشمنون کو فتح کرکے اُسنے اپنے پراکرم سے پایا بڑے بڑے جگ کیے اُنکا دھن
دکشنا مین دیا کہ کوئی شمار نہین کرسکتا باوصف اس ثروت و جاہ و حشمت کے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤ کو
جس کی وجہ سے اُسنے بہت تکلیفین برداشت کین پتا کے سمان آدر ستکار اعزاز و افتخار سے رکھا اور ایسی خدمت
شب و روز کی کہ وہ درجودھن وغیرہ اپنے بیٹون کو دشٹ آتما اور مہا پاپی جانکر یاد بھی نہین کرتا تھا اور از بس
پشیمان تھا کہ اُس کی موجودگی مین درجودھن و کرن و شکنی وغیرہ اُس کے قریبی رشتہ داران اور ناخلف پسران نے
پانڈؤن کے ساتھ ہمیشہ بدی کی اور پانڈؤ نیکی کرتے رہے شرادھ اور جگ کرانیکے وقت بھیم سین نے راجہ
جدھشٹر کو منع کیا کہ ہم بھیشم پتامہ وغیرہ اپنے مورثون کے شرادھ آپ کرینگے راجہ دھرتراشٹ سے نہین کراوینگے
درجودھن کے نمت جل دان تک نہین کرانے دینگے مگر راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کے کہنے پر عمل نہین کیا
جسطرح راجہ دھرتراشٹ نے کہا وہی کیا اور کرایا دھرتراشٹ نے جگ شرادھ دان کیا اور جدھشٹر کی نام آوری ہوئی
اسی طرح کنتر گندھرب راجہ جدھشٹر کا جش گان کرتے تھے اور راجہ جدھشٹر دیوتاؤن کے ساتھ سُرگ کو جاتے
تھے جو منش اس پرب کو شردھا اور پریت سے پڑھین پڑھاوینگے اور راجہ جدھشٹر اور اُسکے مہاتما بھائیون کے
جش اور پراکرم کو سمرن کرکے دنیا مین اچھے کام کرینگے وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور یہان طرح طرح کے
سکھ بھوگینگے دھرم راج جدھشٹر کی شبھ کیرتی جب تک سورج اور چندرما ان پرکاش مان ہین اپنا پرکاش کرتی رہیگی
اور نرناریان کا جش جب تک پرتھی کو شیش جی اپنے جوگ بل سے دھارن کیے ہوے ہین بھگت جن اور
سجن پرشون کو سکھدائی رہیگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے پرستھانک پرب راجہ جدھشٹر کی مہان
اور پرب کا خاتم برنن پانچوان ادھیائے

پرستھانک پرب سماپت ہوا

ادم

سری رام کرت مہابھارت

سُرگاروہن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
وڈیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنّف موصوف الذکر باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۹۱۷ع

مہابھارت

سرگاروھن پرب

یعنی

مہابھارت کا اٹھارہوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا سرگ اور نرک دیکھنا اور اپنے بھائیون اور دھرشٹ دمن آدک شور بیرون سے ملنے کے لیے راجہ اندر سے کہنا

سری نارایں اور نرشون مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو ڈنڈوت اور نمسکار کرکے جے اتھاس برنن کرتے ہین راجہ جنمے جے نے بیسم پاین جی سے پوچھا کہ ہے مہامنی میرے پتامہ پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کے پتردن نے سنگرام کرکے سرگ کے کون کون سے استھان پائے کرپا کرکے برنن کیجیے۔ بیسم پاین جی نے کہا کہ جب راجہ اندر دھرم راج جی اور مردگن دیورشی نارد جی سمیت راجہ جدھشٹر کو رتھ مین سوار کراکے سرگ مین لے گئے تو درجودھن کو سرگ مین اونچے سنگھاسن پر بیٹھے ہوے دیکھا کہ گن گندھرب جنو رمور چھل لیے ہوے اُس کے گرد کھڑے ہوے استت کرتے ہین۔ یہ شوبھا درجودھن کی سرگ مین دیکھ کر راجہ جدھشٹر کو بڑا اچرج ہوا کہ ایسے ادھرمی پاپ آتما درجودھن نے یہ پوتر استھان کیونکر پایا اور اپنے بھائیون مین سے یا دھرشٹ دمن یا راجہ براٹ و درو پد۔ بھیشم پتامہ مین سے کسی کو وہان نہ دیکھا۔ نارد جی سے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ درجودھن دشٹ آتما نے ایسے کھوٹے کرم ہمارے ساتھ دنیا مین کیے جنکو سمرن کرکے بڑا دکھ ہوتا ہے مین سرگ سے پوتر استھان مین ایسے دشٹ کے پاس کبھی نواس نہین کرونگا جہان میرے بھائی بھیم سین۔ ارجن آدک اور رانی دروپدی گئے ہون وہان مین بھی رہنا چاہتا ہون اسی جگہ مجھے بھی پہونچا دیجیے۔ نارد جی نے ہنس کر کہا کہ یہ سرگ لوک ہی یہان شترو تا

اور ایرکھا نہین کرنی چاہیے راجہ درجودھن نے بڑا بھاری سنگرام کرکے شستروں کے سنمکھ موت پائی ہی اِس
کارن یہ ادتم استھان سُرگ لوک مین اِسکو ملا ہی سنسار مین جو کشٹ اُس نے تم کو دیا اُن باتون کو اب یاد مت
کرو اور راگ دویش بیربھاو کو چھوڑکر راجہ درجودھن سے پریم سنجکت ملو راجہ جدہشٹر نے کہا کہ اس درجودھن کے
کارن بھاری سنگرام ہوکر کروڑون شورہبیر اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ جاندار مارے گئے ہین ایسے پاپی دشٹ آتما
کے پاس مین ہرگز نہین رہونگا مین بھی وہان جانا چاہتا ہون جہان میرے بھائی ارجن بھیم سین آدک
دروپدی رانی اور راجہ براٹ اور درپد جی گئے ہین اُن مین سے مین نے یہان کسی کو نہین دیکھا مجھ کو اُنکے
پاس لے چلو اور مہا پراکرمی سورج پتر راجہ کرن سے بھی ملا چاہتا ہون اُس سے بھی ملا دو جدہشٹر کے پریم بھرے
بچن سُنکر دھرمراج اور راجہ اندر بہت پرسن ہوے اور یہ کہا کہ جو تمھاری یہی اچھا ہی تو جاؤ اُن سب کو دیکھ لو ایک
دیو دوت راجہ کے ساتھ کیا آگے آگے وہ دوت اور اُس کے پیچھے پیچھے راجہ جدہشٹر چلے آگے جاکر ایسا راستہ
آیا جہان بہت سی مکھیان بڑے بڑے مچھڑ لمبی لمبی گھاس اور بچھو کے پودے منصوری پہاڑ پر چھوٹے چھوٹے درخت
بچھو کے پودے دیکھے جو ذرہ جسم سے چھو جانے پر ایسا معلوم ہوتا ہی کہ بچھو نے ڈنک مارا۔ جا بجا رودھر اور مجا (لہو اور
پیپ) کی کیچڑ ہڈیون کے ڈھیر کیچڑ مین بُری صورت کے کیڑے کلبلا رہے تھے جہان تہان اگن جل رہی گرم تیل کی
کڑھائی اور گرم شلا بہت سی دیکھین جگہ جگہ گرم جل بھرا ہوا تھا بدبو سے ناک سڑی جاتی تھی کانٹون کا راستہ دیکھا
جہان ایک قدم چلنا دشوار تھا بیترنی ندی اور شالملک برکش بھی دیکھا ایسے بہت سے برکش دیکھے جنکے پتے چھری
کی دھار کے سمان تیز تھے لوہے کی گرم شل دیکھی جس کے پاس ہوکر گذرنا دشوار تھا ایسے راستہ مین راجہ جدہشٹر
کو تھوڑی دیر چلنا بہت ہی ناگوار گذرا سب چیزون کو دیکھتا ہوا جدہشٹر من مارے چلا جاتا تھا اُس دیو دوت سے
جدہشٹر نے پوچھا کہ کتنی دور اِس راستہ مین ہمکو اور چلنا پڑے گا ہمارے بھائی کہان ہین اور اِس لوک کا کیا نام ہی۔
دیو دوت نے کہا کہ بس یہان تک آپ کو مارگ دکھانے کی آگیا دیوتاؤن نے دی تھی۔ اب یہان سے واپس چلیے
جب راجہ جدہشٹر وہان سے لوٹے تو یہ آواز اُس نے سُنی کہ ہے کُل کے پوتر کرنے والے دھرمراج رشی جدہشٹر
تمھارے یہان آنے سے ہم سب کو بہت سُکھ ہوا راجہ جدہشٹر نے یہ آواز سُنکر اچنبھا کیا کہ یہ کون لوگ ہین جو اِس
نرک روپ استھان مین ایسے کشٹ بھوگ رہے ہین راجہ نے پوچھا کہ آپ کون ہین مجھے اپنا نام تو بتا دین آواز
آئی کہ مین بھیم سین اور مین ارجن ہون نکل وسہدیو دھرشٹ دمن اور رانی دروپدی اور دروپدی کے پانچون پتر ہمارے
ساتھ ہین راجہ جدہشٹر کو بڑا شوک ہوا۔ اُس نے کہا کہ میرے بھائی ایسے ایسے سوکرمی جنھون نے برسون تک
جگ۔ جوگ۔ تپ۔ تیرتھ جاترا کی ہی اور رانی دروپدی ایسی پت برتا اور اُسکا بھائی دھرشٹ دمن جو اگن کنڈ سے
اُتپن ہوے ایسا کشٹ کیون اُٹھا رہے ہین اُنھون نے ایسا کون سا پاپ کیا تھا جو اِس نرک مین بھیجے گئے
راجہ جدہشٹر سوچ بچار کرنے لگے اور دھرمراج کی نندا کی کہ پاپی درجودھن کو وہ سُرگ اور طرح طرح کے بھوگ بلاس
اور ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو آدک میرے بھائیون اور بیٹون کو یہ نرک دیا جہان ایک چھن ماتر نہین ٹھہرا جاتا ہی
دیو دوت سے کہا کہ تم راجہ اندر سے اِسکا کارن پوچھ آؤ مین خود وہان نہین جاؤنگا۔ دیو دوت راجہ اندر کے پاس گیا اور راجہ جدہشٹر
کا سندیسا سُنایا۔ اِتی سریلم کرت مہابھارتے۔ سرگارو ہن پرب۔ راجہ جدہشٹر کا سُرگ و نرک دیکھنا۔ پرتھم ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

دیوتاؤن کا جدھشٹر کے پاس آنا اور سمجھانا کہ درونا چارج سے چھل سنجگت متھیا بانی کہنے کے کارن آپکو نرک بھی متھیا دکھایا گیا۔

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب دیودوت نے دیوتاؤن کے سماج مین راجہ اندر سے راجہ جدھشٹر کا سندیسا کہا تو راجہ اندر دیوتاؤن سمیت راجہ جدھشٹر کے پاس چلے آئے اُن کے آتے ہی وہ درگندھی اور بیترنی ندی اور شالملک برکش سب جاتے رہے اور سگندھ مت بایو چلنے لگی چارون طرف اچھے خوشنما پھول کھلے ہوے نظر آنے لگے راجہ جدھشٹر نے راجہ اندر اور مردگن بسوے دیوا ادوادش سورج دونون اسونی کما اور بہت دیوتاؤن کو وہان دیکھا اُسکا چت پرسن ہوگیا۔ دیوتاؤن نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاتما راجہ جدھشٹر تم اپنے ابناشی لوک مین آؤ تمھین کرودھ کرنا نہین چاہیے - ہے راج رشی سب راجہ نرک دیکھنے کے جوگ ہین شبھ اور اشبھ کرمون کے دو ڈھیر ہوتے ہین جو اچھے کرمون کو پہلے بھوگتے ہین اُن کو اشبھ کرم پیچھے بھوگنے پڑتے ہین جو اشبھ کرم پہلے بھوگ لیوے آسے سرگ پیچھے ملتا ہی ہم دیوتا تمھارے شبھ چنتک ہین اسلیے تم کو نرک پہلے دکھایا ہی تم نے اسوتھاما ن کے بجھے درونا چارج سے چھل سنجگت متھیا بانی کہی تھی اس کارن آپ کو نرک بھی متھیا روپ کرکے دکھایا گیا ہی وہ بھی تھوڑے سے کشٹ سے دیکھ لیا اسی لیے ارجن بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو۔ دروپدی کرشنا نے بھی نرک دیکھا ہی وہ بھی تھوڑے کشٹ سے اودھار ہوگئے تمھاری طرف کے سب راجہ جو شتروون کے سنمکھ مارے گئے تھے سرگ مین پہونچ گئے ہین اور سورج پتر کرن تمھارا بھائی بھی اپنے استھان مین پہونچ گیا ہی اُسکو بھی اب تم دیکھوگے اپنا چت پرسن کرو اور جو تم نے سوکرم کیے ہین اُن کے سکھ یہان بھوگو سرگ مین دیوتا گندھرب اور اپسرا تمھاری سیوا کرینگے جیسا کہ راجہ ہرشچندر آدک نے اپنے سوکرم سے اتم لوک پایا ہی تم بھی آنکے سمان سرگ پاؤگے راجہ مان دھاتا بھاگیرتھ اور راجہ دسرتھ کا پتر بھرت اپنے اپنے لوکون مین سکھ بھوگ رہے ہین اسیطرح تم بھی سرگ مین آنند کرو اور اُن سب سے ملو اب تم اس سرسری یعنی دیو ندی گنگا مین جو تینون لوکون کی پوتر کرنے والی ہی اشنان کرو جو منش بھاو سے شوک اور ایرکھا آدک راگ دویش ہین سب دور ہوجاوینگے۔

اتی سری مہابھارتے سرگاروہن پرب - راجہ جدھشٹر کا سندیسا سنکر دیوتاؤن کا آنا اور سمجھانا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

دیوتاؤن سمیت راجہ جدھشٹر کا سرگ مین جانا اور آکاش گنگا جی مین اشنان کرنا منش دیہہ تیاگ کر دیو دیہہ پانا اور اپنے بھائیون اور شوربیرون کو دیکھنا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ دیوتاؤن نے راجہ جدھشٹر کا سندیسہ پورا کرکے گنگا جی مین اشنان

کرنے کو راجہ جدھشٹر سے کہا راجہ پرسن ہوگیا دھرمراج جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہا گیانی پتر جدھشٹر مین
تمھارے شبھ آچرنون سے بہت پرسن ہون مین نے تین دفعہ تمھاری پریکشا لی تم اپنے دھرم پر استھت رہے
اور کشٹ مین بھی تم نے اپنے دھرم کو خوب نباہا تمھارے بھائی بھی اپنے اپنے پونیت آچرنون سے بیکنٹھ مین واس
کرنے کے جوگ ہین نرک کے جوگ نہین ہین دیوراج اندر نے تم کو اپنی مایا دکھائی تھی۔ سب راجاؤن کو نرک
اوش بھوگنا پڑتا ہی اس کارن سے دو مہورت تک تم نے بھی نرک دیکھا ہی۔ ہے پتر کرشنا دروپدی بھی نرک کے
جوگ نہین ہی وہ سرگ کی لکشمین ہی تمھارے کارن اگن کنڈ سے پرتھی پر آئی تھی اب تم تینون لوک کے پاون
کرنے والی گنگا مین پرسن چت اشنان کرو جو سنساری مایا موہ نورت ہو جاوین دیوتاون سمیت راجہ جدھشٹر نے
گنگا جی مین اشنان کیا منش شریر راجہ جدھشٹر نے تیاگ کر دبیہ بانی اپر کھا آدک راگ دویش کے شوک سب
جاتے رہے وہان سے راجہ جدھشٹر دیوتاؤن سمیت سرگ مین گئے جہان اُس کے بھائی ارجن۔ بھیم سین۔ نکل
سہدیو۔ اور بدھمان راجہ دھرتراشٹ کے پتر اپنے اپنے استھان پر براجمان تھے وہان راجہ جدھشٹر کے
پہونچتے ہی دیوتاؤن مہرشیون کنہر گندھربون نے راجہ جدھشٹر کی استت کی پھر راجہ جدھشٹر کی اچھا انوسار اُن کو
وہان لے گئے جہان کو رودراج براجمان تھے اُس جگہ سری کرشن مہاراج اپنے مہا پرکاش وان سروپ سے شنکھ چکر
گدا پدم دھارن کیے ہوے منشون مین اوتم ارجن سمیت ادبھت سنگھاسن پر براجمان دیکھے برہما جی سے آد
لے کر سب دیوتا اور رشی گن آنکی پوجا اور اُپاسنا کر رہے تھے اُس شوبھا کو دیکھ کر راجہ جدھشٹر بہت ہی پرسن
ہوے اور شیام سندر کے درشن کر کے راجہ جدھشٹر کو پرم آنند پراپت ہوا۔ راجہ جدھشٹر نے پریم مین مگن ہو کر وشنو
بھگوان بیکنٹھ لوک کے سوامی کا بہت بھانت پوجن کیا دونون نرناراین پریت سے راجہ جدھشٹر سے پرسن من
ہو کر ملے وہان سے چلکر مردگن اور دیوتاؤن سے سیوت بھیم سین کو دیکھا کہ پَون دیوتا کی گود مین دبیہ سروپ دھارن
کیے ہوے براجمان تھے دونون پرسپر پریت سے ملے پھر دوسرے استھان پر اسونی کمارون کے سنگھاسن پر نکل
سہدیو کو اور اسیطرح دروپدی کو بھی اپنے پرکاشمان سروپ مین دبیہ دبیہ دھارن کیے ہوے دیکھا۔ راجہ اندر
نے کہا کہ ہے مہاتما راج رشی جدھشٹر رانی گاندھاری اور دروپدی جنکا جنم منشون کی طرح یونی سے نہین ہوا تھا یہ
دونون سرگ کی لکشمین ہین تمھارے کارن ان دونون نے منش شریر کو دھارن کیا تھا اب یہ اپنے اپنے استھان
پر براجمان ہین راجہ جدھشٹر پریت پوربک رانی دروپدی اور گاندھاری سے ملے پھر پانچون پتر دروپدی کے دیکھے جو
پانچون گندھرب تھے پھر گندھربون کے راجہ دھرتراشٹ کو دیکھا جو راجہ پانڈو کا بڑا بھائی ہوا۔ کنہر گنا۔ ہربون سے
سیوا کیا گیا اونچے استھان پر براجمان آنکو گن۔ ہرسب گاتا سنا رہے تھے۔ پھر راجہ اندر نے کہا کہ ہے جدھشٹر کنتی پتر
کرن کو دیکھو جو مہا دھاکا پتر سنسار مین پرسدھ ہوا شستر دھاری ہوا ان مین سورج کے سمان پرکاش کرتا ہوا جاتا ہی ہے
راجن سادھ گن بسو پد پوا اگر ست نام تیرے پراکرمی ساتکی جی کو اور مہا رتھی بھوج اور برشنی بنشیون کے سمود کو دیکھو
سو بھدرا کے پتر شور بیر ابھمنیو ان کے سمان ابھنون کو چندرمان جی کے ساتھ دیکھو اور یہ کنتی اور مادری تمھاری
ماتا راجہ پانڈو تمھارے پتا کے ساتھ دبیہ شریر دھارن کیے ہوے اور بھیشم جو ان مین سے پاس تمھارے درشن
کے لیے آئی ہین آنکو دیکھو اور یہ درونا چاریہ جی برہسپت جی کے ساتھ اور جیوشو بیکنٹھ اور پتر نند

کے ساتھ بوان ہین بیٹھے ہین اُن کو دیکھو جنھون نے کرم اور یُدّھ کے دوارا سنگرام کرکے شستردن کے سنکھ نش شریر تیاگ کیا ہی اُن کو دبیہ روپ دھارن کیے ہوے دیکھو کہ پرکاشمان بوانون ہین یکش کنہر گندھربون کے ساتھ جاتے ہین -

انی سریام کرت مہابھارتے سرگارودھن پربٹ جہ جدھشٹر کا سب بھائیونکو درونا چارج آدک شور بیرونکے ساتھ دیکھنا تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

جس جس دیوتا کے انش سے بھیشم درونا چارج آدک سنسار مین پرگٹ ہوے تھے اُنھین کے ساتھ سُرگ مین دیکھنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جو جو شور بیر راجے مہاراجے جس جس دیوتا کے انس سے پیدا ہوے تھے راجہ جدھشٹر نے انکو سُرگ مین اُسی دیوتا کے ساتھ دیکھا بھیشم جی مہاراج کو بسو دیوتاؤن کے ساتھ اور درونا چارج جی کو برہسپت جی کے اور کرت برما کو مُرد گن کے پردمن جی کو سنت کمارون کے ساتھ دیکھا اور پھر وہ سب اُنھین دیوتاؤن مین پرویش کر گئے راجہ دھرتراشٹ نے جو کَن دھربون کا راجہ تھا اُس نے کو بیر پوری کو پایا جو بہت مشکل سے کسی کو پراپت ہوتی ہی رانی گاندھاری بھی اپنے پت کے ساتھ کبیر پوری کو گئی - پنڈ راجہ رانی کنتی اور مادری سمیت مہیندر لوک کو گیا - اور راجہ براٹ دروپد دھرشٹ کیتو نشٹ اکرور اور بھور سے شردا وشل راجہ بھور وکنس اوگر سین دسدیوجی اور اپنے بھائی سنکھ سمیت اُتر راج کمار سب بسو دیوتاؤن مین پرویش کر گئے بُرجی دھرم راج مین لے ہو گئے بھگوان بلدیو جی رساتل مین پرویش کر گئے جنھون نے شیش جی کے سروپ سے برھما جی کی آگیا انوسار جوگ سامرتھ کے دوارا پرتھی کو دھارن کیا ہوا ہی اور دیوون کے دیو نارائن سری باسدیو بھگوان کرم کے انت ہو جانے پر اُسی اپنے بشن سروپ مین لے ہو گئے باسدیو جی کی سولہ ہزار پتنی کال کی پریرنا سے سرستی مین ڈوب گئین تھین اور وہان سے شریر چھوڑ کر سُرگ مین پہونچین اور اپسرا روپ ہو کر بشنو بھگوان کی سیوا مین جا موجود ہوئین گھٹوتکچ آدک یکش اور درجودھن کے سب ساتھی جو راچھس تھے اُنھون نے کو بیر کا بھون پایا جہان یکش اور راچھس رہتے ہین - سب راجن جو جو دیوتا اور گن دھرب دیکش و راچھس برھما جی کی آگیا انوسار ترلوکی ناتھ کے پرتھی پر جانے ارتھات اوتار دھارن کرنے سے جس جس روپ مین پرگٹ ہوے تھے وہ سب پرتھی پر اپنا اپنا جنم اور پراکرم دکھا کر پرم دھام کو پہونچے اور اپنے اپنے اصلی روپ مین پرویش کر گئے اسی طرح جب سری رام چندر کا اوتار ہوا تھا سب دیوتا اور راچھس پرتھی پر جنم لے کر اخیر مین اپنے اپنے سروپ مین لے ہو گئے تھے نارائن جی کو پرتھی کا بھار اُتارنا تھا وہ کام کرکے پھر پرم دھام کو چلے گئے جو منش شردھا اور پریت سے اُن کے چرتر گان کرتے ہین وہ بھی پرم دھام کے ادھکاری ہوتے ہین اس لیے مہاتما رشیون نے نارائن کے چرتر پرانون اور انیک پستکون رامائن بھاگوت مہابھارت وغیرہ مین بستار پوربک پریم پریت سے گائے ہین جو منش ان پستکون کو شردھا اور پریت

کسی کو پہچان نہیں سکتا تھا ۱۲

سے پڑھتے پڑھاتے ہین اُن کو پرم پد (موکش) ملتا ہی۔

اِتی سری مہابھارتے سرگاروہن پربنی سب دیوتاؤن دروپدی سمیت پانڈؤن کا سرگ مین پہنچنے اپنے دھام مین جاکر اپنے سروپ مین پرویش کرنا۔ چوتھا ادھیاے

پانچوان ادھیاے

راجہ جنمے جے کا جگ سمپورن کرنا اور ویشمپاین جی کا اُن کو مہابھارت سنانا

ادگر شروا جی نے سب رشیون اور منیشرون کو ہمشار ہیں یہ کتھا سنا کر کہا کہ جب راجہ جنمے جے نے پونہ ویشمپاین جی سے یہ جے اتہاس سنا اُن کو بچتر کتھا ارتھات سمپورن سیناؤن کے شور بیرون کو جو سنگرام مین مارے گئے گنگا جی مین سے نکلنے اور پرسپر ملنے کا برتانت سنکر اشچرج پراپت ہوا پھر اُنھون نے ویشمپاین جی سے کہا کہ جو پرش شریر چھوڑ کر بیکنٹھ کو چلے گئے اُن کا پھر کبھی پرتیکش آنا اسمبھو (ناممکن) ہی اور اپنے پتا پریچھت کو دیکھنے کی اِچھا کی ویشمپاین جی نے یہ سوچ کر کہ جو راجہ کو پریچھت کے درشن پرتیکش نہ کراؤن گا تو سردھا جاتی رہیگی بیاس جی کا سمرن کرکے اواہن منتر جپا اور راجہ جنمے جے کو راجہ پریچھت کے منترون سمیت درشن کرا دیے جیسا کہ پہلے برنن ہو چکا ہی۔ جو رشی منی راجہ جنمے جے کو جگ کرا رہے تھے آہوتی کے سمپورن ہونے پر اُنھون نے جگ کو سماپت کیا استیک رشی بھی سرپون کو اُس سرپ جگ سے بچا کر بہت خوش ہوے راجہ نے سب برہمنون کو جو جگ استھان مین موجود تھے دکشنا اور دان مان سے پریورن کرکے پوجن کیا اور سب کا مان پرتشٹھا کرکے بداکیا جاجک لوگون کو بہت پرکار کے بستر ابھرن آدک دیکر بدا کر دیا برہمن لوگ راجہ سمیت تکھشلا استھان سے ہستناپور مین آئے راجہ جنمے جے نے سری کرشن چندر مہاراج کا اُستت پر بھاؤ اپنے ہردے مین دھارن کرکے اور اچھی طرح سے پرجا پالن کرکے اکھنڈ راج کیا اور اپنے پتا اور پتامہ پانڈون کے نام سے بہت سے دھرم شالا اور چھتریان کوئین باولی باغ سمیت بنوائے اور اُن کے جش کو بکھیات کیا ادگر شروا جی نے کہا کہ راجہ جنمے جے کے جگ مین بیاس جی کی آگیا سے ویشمپاین کا برنن کیا ہوا اور اپنا جانا ہوا یہ پرم پوتر اتہاس مین نے آپ سب رشیون کو سنایا یہ پونیت گرنتھ اور پوتر جے اتہاس سنسار سے اودھار کرنے والا اتی سریشٹھ ہی سرب درشن سامرتھ وان پرم جوگیشر مہاکوی بیاس جی کا بنایا ہوا مہاتما پانڈون کا اکھنڈ جش اور پرتاپ پرتھی پر پھیلانے کے کارن جوگ بل سے دب نیتر رکھنے والے بیاس جی نے مہابھارت سنگرام کو دیکھ کر اِس گرنتھ کو بنایا ہی جو شردھا آتما پرش اس گرنتھ کے ہر ایک پرب کو سردھا سے پڑھتے پڑھاوینگے اور سنینگے سناوینگے وہ سنساری پاپون سے ادش موکش پاوینگے اِس سنسار مین جے اور لکشمی اور سنساری بھوگ اور آنند پاکے سرگ مین جاکر پرم آنند بھوگینگے اِس بھارت کتھا مین پورن برہم پرماتما سری باسدیو جی کے پرم پونیت چرتر اور جش برنن کیے ہین جو نر نارائن نے پرتھی پر جنم لے کر دیوتاؤن سمیت سنسار مین کیے اور سنساری پرشون کو اپنی ادبھت لیلا پرتیکش دکھائی شردھا کے ساتھ اس گرنتھ کے چرتر انش کو جو پرش شردھا سے سنینگے اُن کے پترون کی موکش ہوگی اور وہ شردھا سے ترپتی پاوینگے ہے رشیون منیشرون اس مہابھارت مین ارتھ دھرم کام موکش سب کا برنن کیا ہی اسی کے آشے پر اٹھارہ پوران بنے ہین یہ جے نام اتہاس سب پاپون کو دور کرنے والا اور

سُرگ کا دینے والا اور موکش پد کا داتا ہی جو استریان گربھ وتی اسکو شردھا سے سنین گی پُتر بھاگ وان اتھوا پُتری سنو بھاگنی پاوینگی - جو منش استریون پرشون کے سماج مین شام کی سندھیا مین اس اتہاس کو سناوینگے اُن کے دن کے پاپ اور جو صبح کی سندھیا مین اسکو پڑھینگے اور سناوینگے اُنکے پاپ جو رات کو کیے ہون دور ہو جاوینگے اِس مین کچھ بھی سندیہہ نہین کرنا چاہیے بھارت بنشیون کی کتھا کے کارن سے اس کا نام مہابھارت رکھا گیا دھرم ارتھ کام اور موکش کا بِشے جو اس مین وہ دوسرے اٹھارہ پرانون مین بھی ہی اور جو اس مین نہین ہی وہ کہین بھی نہین ہی ارتھات اسی کی چھایا پر سب پران بنائے گئے ہین یعنی جو مضمون کتھا و اتہاس اس مین نہین ہی اور کسی پران مین لکھی ہو وہ نرا ٹہہ ہی اور معتبر نہین سمجھی جاتی ہی - بیاس جی مہاراج نے چارون وید دون کے بشیش اُن کے ارتھ سے ساٹھ لاکھ سنگھتا کو بنایا ہی اُس مین سے تیس لاکھ تو دیولوک مین برتمان ہی پندرہ لاکھ پِترلوک اور چودہ لاکھ یکش لوک مین اور ایک لاکھ اِس منش لوک مین پرکاشت ہی نارد جی نے دیوتاؤن کو اور است دیو رشی نے پتردن کو اور سکھدیو جی نے راچھس اور یکشون کو بیشم پائن جی نے منشون کو سنائی بیاس جی نے پرتھم اِس گرنتھ کو پُتر کے سکھدیو جی اپنے پتر اور بیشم پائن اپنے چیلہ کو پڑھایا ہین بھجا اُٹھا کر کہتا ہون کہ جو منش شردھا سے اِس کے ایک یا آدھے اشلوک کو بھی پڑھینگے وہ بھی منو کا منا پاوینگے - منش کو اُچت ہی کہ اِچھا اور بھے یا لوبھ سے کبھی اپنے دھرم کو نہ چھوڑے اور جیون کے نمت بھی دھرم کو نہ چھوڑے - دُکھ سُکھ آدک سب بستو ناش مان ہین دھرم ابناشی ہی - جیو آتما ابناشی ہی اور اُس کا ہیتو ارتھات ابدیا ناشمان ہی -

اِتی سری برام کرت مہابھارتے سُرگارُوہن پرب مہاتم برنن پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

راجہ جنمے جے کا پرشن کہ مہابھارت کتھا سُنکر دان پُن آدک سے کیا کرنا چاہیے

بیشم پائن جی کا جواب

بیشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ گیانی پرشون کو مہابھارت کتھا سُنکر کیا دان پُن کرنا اُچت ہی اور اسکی پارنا مین کس دیوتا کا پوجن جوگ ہی مہاتنی بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن اس کتھا کے شردن کرنے کا پھل پہلے تم کو سناتا ہون کہ سری کرشن جی سے آدلیکر سب دیوتا پرتھی پر کریڑا کرنے (کھیل تماشا) کو آئے تھے جس کارج کو آئے تھے جب وہ کارج ہو چکا تو وہ سُرگ کو چلے گئے اور جس جس دیوتا کا روپ یا انس تھا اُسی مین جا ملے جیسا کہ مین پہلے پرب مین سُنا چکا ہون سری نارائن اور دیوتاؤن کا جنم اور پراکرم برنن کرنے سے منش کے سب پاپ دور ہو جاتے ہین جو شردھا وان پرش مہابھارت کا پاٹھ کرے وہ نِس سندیہہ (بلا شبہہ) پرم سدھی ارتھات موکش کو پراپت ہوگا جو منش اِس کے ارتھ اور بھاو کو چت لگاکر شردھا سے پڑھے پڑھاوے گا وہ پُشکر آدک تیرتھون کے اشنان کا پھل پاویگا پڑھنے والا پُرش ارتھا ست اِسکا پارائن کرنے کو جو منش سروَن کرے اور اُن مہاتماؤن کا جنکا جنم اِس پُستک مین برنن ہوا اُنکا شرادھ کرے اور شردھا شکت (مقدور کے موافق) برہم

کرادے وہ موکش کا ادھکاری ہی شروتا کو اوچت ہی کہ گئو دان کانسے کی دوہنی سمیت کھانے پینے کی سب ساگری پردھی - بستر - پاٹ (اونی پارچہ) پیتامبر (ریشمی پارچہ) گھوڑے - ہاتھی آدک - پلنگ - پالکی - رتھ وغیرہ سواریان دان کرے اور راجا مہاراجاؤن کو اوچت ہی کہ وہ اپنا شریر اور استری - پتر - پتری وغیرہ کا دان کرین جو شردھا وان دھرماتما ایسا دان کرتے ہین اُن کو پراپت ہوتا ہی وہ اور اُن کے باپ دادا پردادا وانک سرگ مین نواس کرتے ہین شروتا پرش (کتھا سُننے والون کو شروتا کہتے ہین) شردھا سے یوترچت مکھ پرسن شوک سندیہ رہت ایکاگرچت (یکسو خاطر) اندریون کو جیتنے والا پرائے گُن مین دوش نہ لگانے والا بید پاٹھی برہمن مدھر بھاشی (شیرین کلام) شاستر دن کا جاننے والا کام کرودھ لوبھ رہت اپنے کرم مین سادھان برہمن سے اس کتھا کو شرون کرے جسکے آچارن مین اکثر بھنگ نہ ہووے پریت سے کتھا سناوے کتھا کے آرنبھ سے پہلے سری نارائن اور نرون مین اُتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کر کے کتھا آرنبھ کرے - ایسے شروتا (سُننے والے) اور بکتا (سنانے والے) دونون بوانون مین بیٹھ کر سُرگ کے بھوگ بھوگتے ہین اپسرا اور کنہر وگندھرب اُن کا آدر ستکار کرتے ہین پرتھم پارنا ارتھات پہلے پارنا مین اگنی گوشٹم جگ کا اور دوسرے پارنا مین اتی راتری جگ اور تیسرے پارنا مین دوادشا جگ کا پھل پاکے دونون یعنی سُننے سنانے والے کو سُرگ پراپت ہو اور بوانون مین بیٹھ کر دیوتاؤن کے ساتھ بہار کرتے اور ہزارون برس تک سُرگ کے بھوگ بھوگتے ہین چوتھے پارنا مین باجپئے جگ پھل اور پانچوین پارنا مین دوگنت جگ اور چھٹے پارنا مین بھی دوگنت جگ کا پھل اور ساتوین پارنا مین ترگنت جگ کا پھل پاکر سُرگ مین ہزارون برس نواس کرتا ہی آٹھوین پارنا مین راجسوی جگ کا پھل پاکر چندرمان کے سمان بوان مین دیوتاؤن کے ساتھ نواس کرتا ہی - نوین پارنا مین اسومیدھ جگ کا پھل پاکر بہت اچھے پرکاشمان بوانون مین دیوتاؤن کے ساتھ سُرگ مین نواس کرتا ہی گندھرب اور اپسراؤن سے پوجن کیا جاتا ہی - پھر بشن لوک کو پراپت ہوتا ہی اب وہ برنن کرتا ہون جو کتھا کہنے والے برہمن کو بھینٹ کرنی چاہیے پہلے کتھا کے آرنبھ ہونے پر برہمنون سے سوستی بچن کرا کے پرب کے سماپت ہونے پر اپنی سامرتھ سکے تو سار برہمنون کا پوجن کرے پوشاک اور بستر سگندھ دو بستوؤن سے سگن بہت کر کے لسمنی (کھیر) اور مشٹان بھوجن کراوے اور پھر مول پھل آدک میوہ سمیت بستر برہمن کو دیوے - سبھا پرب کے ختم ہونے پر بالبو اور لڈو آدک (یعنی شیرینی) بھوجن کراوے بن پرب (ارن پرب) کے شروع ہونے پر مول پھل (میوہ تر و خشک) بھوجن کراوے اور بن پرب کے سماپت ہونے پر کنبھ دان (جل برتنون مین بھر کر) تین کرے - براٹ پرب سماپت ہونے پر نانا پرکار کے بسترون کا دان کرے - آدیوگ پرب سماپت ہونے پر من بانچھت بھوجن وید پاٹھی برہمنو کو کھلاوے اور اچھے اچھے پھول مال چندن اور سگندھی سے پوجن کرے - بھیشم پرب سماپت ہونے پر اچھی اچھی سواریان دان کرے اور اچھے بھوجن کھلاوے - درون پرب سماپت ہونے پر پلنگ اور دھنش بان اور اچھے اچھے شستر کھڑگ وغیرہ دینے جوگ ہین - کرن پرب کے سماپت ہونے پر برہم بھوج - اور شل پرب سماپت ہونے پر لڈو وغیرہ سب طرح کی مٹھائی دیوے - اسی طرح گدا پرب کے سماپت ہونے پر مونگ کے بھوجن - استری پرب کے ختم ہونے پر رتن اور جواہرات کا دان کرے اور پھر ساپت پرب یعنی استری پرب کے آرنبھ مین گھی - آٹا - چانول وغیرہ کا دان کرنا جوگ ہی اسی طرح شانتی پرب کے آرنبھ مین مٹی یعنی گھی آدک بھوجن کی بستوؤن کا دان

... سومیدھ پرب اور نیترآشرم باس پرب کے سماپت ہونے پر بہت بھوجن کراوے موسل پرب کے ختم ہونے پر اچھے بھوجن سگندھیون سے معطر کیے ہوے کھلاوے۔ چندن سے پوجن برہمن کا کرے اسیطرح پرستھانک اور شرگارہھن پربون کے سماپت ہونے پر من بانچھت بھوجن (جو بھوجن برہمن بھوجن کرنے والے کو پسند ہون) کراوے اور برہمنون کو ترپت کرے۔ ہرنبش پرب سماپت ہونے پر ہزار برہمن جماوے اور نشک[1] سورن سمیت ایک گاے بھی برہمن کو دیوے اور اچھے بھوجن کراوے اور پوشاک سفید بستر ون کی اتھوا سن کی یا ریشمی بسترون کی برہمن کو دینے جوگ ہی۔ ہے راجن جو کتھا سننے والا غریب ہی تو بھی اسکو کتھا کے شرون کرنے پر مقدور کے موافق جو اوپر برنن ہوا ہی دان کرنا جوگ ہی ہر ایک شروتا کو پرب سماپت ہونے پر اور ہرنبش کے ہر ایک پارنا پر بدھ پور بک تسمئی کے بھوجن کراوے اور ریشمی بستر یا سن کے بسترون کی پوشاک برہمن کو سگندھت کرکے پہناوے اور پھول مال سے پوجن کرے اور مہابھارت کے سماپت ہونے پر پوتھی مہابھارت کی سورن سنجکت کتھا کہنے والے برہمن کو ارپن کرے اور چارون پرکار کے بھوجن شردھا سے کھلاوے اور سونے کی دکشنا برہمن کو دیوے کیونکہ برہمنون کے پرسن ہونے پر دیوتا بھی پرسن ہوتے ہین کتھا سنانے والے اور سننے والے کو اس کتھا کے شرون کرنے سے بڑا پھل ملتا ہی اسی کارن اچھے بھوجن اور بستر دان کرنے سے برہمنون کو ترپت کرنا جوگ ہی اس کتھا کا سننا اور پاٹ کرنا اننت پھل کا داتا ہی جس کے گھر مین مہابھارت ہو وہی پرش کلیان پراپت کرنے والا ہی اور جس کے ہاتھ مین یہ پستک ہی اسی کے ہاتھ مین لکشمین اور ببجے ہی اس مین بہت پرکار کی کتھائین برنن ہوئی ہین یہ کتھا دیوتاؤن سے سیون کی گئی اور دیوتاؤن کی پیاری ہی کہ اس مین سری نارائن اور نردتم نر کے پوتر جش برنن ہوے ہین اسی کارن سے یہ کتھا موکش اور سدھی کی دینے والی ہی۔ ہے راجہ رامائن اور مہابھارت مین سری بھگوان کے جش اور کیرتن گائے گئے ہین پرم پد کے چاہنے والے پرشون کو ان دونون کتھاؤن کے شرون کرنے سے موکش اور من بانچھت پھل سنسار مین پراپت ہوتا ہی اور جو پاپ من شریر بانی سے ہوجاتے ہین وہ دور ہوجاتے ہین اٹھارہ پرانون کے شرون کرنے سے جو پھل پراپت ہوتا ہی وہ پھل اس مہابھارت کے شرون کرنے سے ملتا ہی سنتان چاہنے والے استری پرشون کو ہرنبس سننا اور پانچ نشک[2] سونا برہمن کو ارپن کرنا اور بچھیا سمیت گاے بسترون سے النکرت برہمن کو دینے جوگ ہی اور آبھوشن شردھا اور سامرتھ کے انوسار دینے چاہیین پرتھی دان کے سمان کوئی دان نہین ہی جو پرش اس مہابھارت کو سدا یوسنتا اور سناتا ہی وہ سب پاپون سے نورت ہوکر بشنو پد کو پراپت ہوتا ہی اور گیارہ پیڑھی اسکی پارنا سے استری پترون سمیت سرگ باس پاتی ہین ارتھات گیارہ پیڑھی تک ادھار ہوجاتا ہی اسکی پارنا مین جو دان پن اوپر لکھا گیا اس کے ساتھ دکشنا نشٹ ہون بھی کرنا جوگ ہی یہ پھل مہابھارت کتھا شرون کرنے کا لکھا ہی۔

بھجن پنچھپت بھارت چرتر برنن راگ بسنت یا دیش (خلاصہ)	
منی بیاس مہاکوی[3] انی سجان	بھارت کرشن جش کیو بکھان
मुनि व्यास महा कवि अति सुजान॥	भारत कृष्ण यश कियो बखान॥

[1] نشک ایک مقدار ہی ایک تولہ کی جسکے برابر سونا اور گاے برہمن کو دیوے ۱۲
[2] نشک مقدار مقرر ہی جس کا وزن تولہ بھر کے قریب ہی ۱۲
[3] مہاکوی کوی اور کبی بمعنی شاعر دکبیشر دکبتا مہا کا لفظ ... نت کی جگہ آتا ہی جیسے آنند مہا آنند ۱۲

بیشم پائن سوئی کتھا سنائی
جنمے جے کو سکھ دیو اگھائی

जन्मे जय को सुख दियो अघाय
کہی دھرتراشٹ سون سنجے آن
बैसम्पायन सोई कथा सुनाय॥
سب جدھ کتھا سینا پربان

सब युद्ध कथा सेना प्रमान ॥
سوئی بمل کتھا مین کہی سنائی
कही धृतराष्ट्र सों संजय आन ॥
جہی سنت سجن من نہین اگھائی

जेहि सुनत सज्जन मन नहिं अघाय
پانڈون کا جنم اور بل پرتاپ
सोई बिमल कथा में कही सुनाय
گاندھاری سن جم کیو بلاپ

गांधारी सुनि जिमि कियो बिलाप
شتو پتر ہوئے دھرتراشٹ گیہ (بمعنی گھر)
पांडव का जन्म और बल प्रताप॥
کورو پانڈو نہین بہیو سنیہ

कौरव पांडव नहि भयो स्नेह
لاکھا مندر مین دیے آگ
सौ पुत्र हुए धृतराष्ट्र गेह ॥०॥
پانڈو سرنگ سے گئے بھاگ

पांडव सुरंग से गये भाग
دروپدی سویبر گئے بیر
लाखा मन्दिर में देय आग
بھرمتی مچھلی کے مارو تیر

भ्रमती मछली के मारो तीर
پانڈو ارجن کو بل بکھان
द्रौपदी स्वयम्बर गये बीर
جم جدھ کرن سے بھیو ندان

जिमि युद्ध करन सों भयो निदान
پانچون بھراتن (بھائیون) سون بھیو بواہ
पांडव अर्जुन को बल बखान
لائے دروپدی کو بھیو اوچھاہ (بمعنی خوشی ہوئی)

लाये द्रौपदी को भयो उछाह॥०॥
کیو جگ راجسو دھرم راج
पाचों भ्रातन सों भयो बिवाह
دلی مین بھاری جرو سماج

दिल्ली में भारी जुरो समाज॥०॥
پانڈون کا بہت ایشرج دیکھ
कियो यज्ञ राजसू धर्म राज ॥
درجودھن ایرکھا بھئی بشیکھ

दुर्योधन ईर्षा भई बिशेख
سب راج کوش (خزانہ) چھل لیو جیت
पांडों का बहुत ऐश्वर्य देख॥
دیو بنو باس کری ات انیت

दियो बनो बास करी अति अनीत
دیو بارہ برس کو بنو باس
सब राज कोष छल लियो जीति
تیرھوین برس کرین گپت باس

तेरहवें बर्ष करें गुप्त बास ॥
جم ارجن کیو تپ بدری جائے
दियो बारह बर्ष को बनो बास
شنکر ارجن کو یدھ سنائے

शंकर अर्जुन को युद्ध सुनाय॥
ارجن پر شیو جی ہوئے نہال
जिमि अर्जुन कियो तप बद्री जाय
پھرآئے چاروں لوک پال

अर्जुन पर शिव जी ह्वै निहाल	फिर आये चारों लोक पाल
نر دیہہ سہت جہان جائین نائین	گئو ارجن سرپت لوک ماہین
गयो अर्जुन सुरपति लोक माहिं	नर देह सहित जहँ जाहिं नाहिं
جم ارجن پائے شستر جائی	بیشم پائن سب کتھا سنائی
बैसम पायन सब कथा सुनाय॥	जिमि अर्जुन पाये शस्त्र जाय॥
جنمے جے سن ہرکھے اگھائے	سرپت ارجن کو پریم گائے
सुरपति अर्जुन को प्रेम गाय॥	जन्मेजय सुनि हर्ष अघाय॥१०॥
مل بھراتن سون انند لیت	آیو ارجن ششترن سمیت
आयो अर्जुन शस्त्रन समेत	मिल भ्रातन सों आनंद लेत
کورون نے گھیرو نگر آئے	پانڈو برات گھر چھپے جائے
पांडव बिराट घर छिपे जाय	कौरव ने घेरो नगर आय
پانڈو چھڑایو لینی سدھ	راجہ برات کورون کا جدھ
राजा बिराट कौरव का युद्ध	पांडवन छुड़ायो लीनी सुद्ध
ارجن نے بستر تب چھینے جائے	بھیشم درون جب گئے پرائے
भीषम द्रोण जब गये पराय	अर्जुन ने वस्त्र तब छीने जाय
سری کرشن آئے بھیو ات اوچھاہ	پن ابھمنو کو بھیو بواہ
पुनि अभिमन्यु को भयो बिवाह	श्री कृष्ण आये भयो अति उछाह
سمجھایو مادھو بحو بدھان	جم درجودھن نہین کیو کان
जिमि दुर्योधन नहिं कियो कान	समझायो माधव बहु बिधान
اسچرج مگن بھئے سکل بھوپ	دکھلایو تب نج بسو روپ
दिखलायो तब निज विश्वरूप	आश्चर्य मगन भे सकल भूप
ڈیرہ کینو کرو چھیتر جائے	گیارہ چھونی کورون لوائے
ग्यारह क्षोनी कौरव लिवाय	डेरा कीनो करु क्षेत्र जाय
سینا جمائی پچھم مین جائے	پھر سات چھونی پانڈو لے آئے
फिर सात क्षोनी पांडव ले आय	सेना जमाई पश्चिम में जाय॥
آپن پرائے نہین رہی سدھ	بھیشم دس دن کیو گھور جدھ
भीषम कियो दस दिन घोर युद्ध	आपन पराव नहीं रही सुद्ध
کھئے کال بس بہتک بھوال	سنگرام بھیو اتسے کرال
संग्राम भयो अतिशय कराल	भय काल बिबश बहुतिक भुआल

مرشتیا بھیشم گرے جاے | کورو دل اُتّسے شوک پاسے

कौरव दल अतिसय सोक पाय | सर शैया भीषम गिरे जाय

پن پانچ دوس کیو درون جدھ | برہماستر چھوڑو رہی نہ سُدھ

ब्रह्मास्त्र छोड़ा रही न सुद्ध | पुनि पांच दिवस कियो द्रोण युद्ध

جب دھرشٹ دمن تہی مارو جاے | سب کورو دل تب چلو پراے

सब कौरव दल तब चलो पराय | जब धृष्टद्युमन तेहि मारो जाय

سیناپت کینو کرن لاے | دو دن اُس نے کیو جدھ جاے

दो दिन उसने कियो युद्ध जाय | सेनापति कीनो करन लाय

رتھ چکر بھوم ہین گئے سماے | ارجن نے کاٹ لیو سیس دھاے

अर्जुन ने काट लियो सीस धाय | रथ चक्र भूमि में गये समाय॥

پھر لڑو شل پانڈون سے آے | تہہ مارو جدھشٹر کر اُپاے

तेहि मार युधिष्ठिर करि उपाय॥ | फिर लरो शल्य पांडव से आय

درجودھن لکھ نج سین ناس | گئو بھاگ سر دہین کیو نواس

गयो भाग ह्रद में कियो निवास | दुर्योधन लखि निज सेन नाश

لیو گھیر پانڈو ہرد جاے | نکسو درجودھن تب لجاے

निकसो दुर्योधन तब लजाय॥ | लयो घेर पांडव ह्रद जाय॥

بھیو بھیم سین سے گدا جدھ | تن توڑی جانگھ کورو کو بُدھ

तिन तोरी जांघ कौरव कु बुद्ध | भयो भीम सेन से गदा युद्ध॥

اسوتھامان گیو بھوپ پاس | درجودھن گت لکھ اتی اوداس

दुर्योधन गति लखि अति उदास | अस्वत्थामा गयो भूप पास

تہہ کین پرن پانڈون ناس | کرپا کرت برما بھئے نراس

किरपा कृत बर्मा भये निराश | तेहि कीन्ह परन पांडवन नाश

سمجھایو بہو بدھ دے گیان | اسوتھامان نہین بچن مان

अस्वत्थामा नहीं बचन मान | समझायो बहु बिध देय ज्ञान

جم درون پتر کیو گھور پاپ | پانڈو کین بھاری بلاپ

पांडवन कीन भारी बिलाप॥ | जिमि द्रोण पुत्र कियो घोर पाप

سری کرشن بچاے پانچون بھا | لیو برہم سر ہی پرکشت بچاے

लियो ब्रह्म शर हि परीक्षित बचाय | श्री कृष्ण बचाये पाँचो भाय

دیو جیودان سب کو سناے | کہو جاے پانڈو دھن فرت لاے

ﻟﮧ مرشتیا بمعنی تیر درون کی تیج ۱۲ ۔ ﻟﮧ برہماستر برہماجی کا ہتھیار ۱۲ ۔ ﻟﮧ دھرشٹ دیمن راجہ دروپد کا بیٹا ۱۲

किया यज्ञ पांडु धन मरुतलाय
موسل پربھاد جادون ناش

दियो जीव दान सब को सुनाय॥
پانڈو تن تج جم گئے اکاش

पांडव तन तजि जिमि गये अकाश
لکھ دھرم راج گت بکل بھوپ

मूसल प्रभाव यादव न ना प्रा
پُن دیکھے بھرات آسن انوپ

पुनि देख भ्रात आसन अनूप
کہی سکل کتھا یت دھرم گیان

लखि धर्म राज गति बिकल भूप
سردھا سون جو کوئی کرے گان

श्रद्धा सों जो कोइ करे गान॥१०॥
جو گاوے پریت سون چت لگاے

कही सकल कथा श्रुत धर्म ज्ञान॥
اور بھگت پریم من مین دڑھاے

और भक्ति प्रेम मनसे दृढ़ाय
ہری بھگت ہوے سکھ بہ بدھ پا

जो गावे प्रीति सों चित्त लगाय
اگلا پچھلا سب اگھ نساے

अगला पिछला सब अघ नसाय
مایا سمبھو سب کٹین جال

हरि भक्त होय सुख बिबिध पाय
سری کرشن مہا پربھو ہون کرپال

श्री कृष्ण महा प्रभु हों कृपाल॥
کل کال مین جپ تپ بن نہ آسے

माया संभव सब कटें जाल॥
سری رام بھجن بن نہیں اپاے

श्री राम भजन बिन नहिं उपाय

कलि काल में जप तप बन न आय

اتی سری رام کرت مہابھارتے سرگاروہن پرب سماپتم مہابھارت برنن - چھٹا ادھیاے -

مہابھارت سماپت شوبھم

خاتمہ سری رام کرت مہابھارت

اہا ہا کیسے دلچسپ واقعات نصیحت آمیز عبرت انگیز کورو پانڈون اور زمانہ حال کے نوجوانون کو حیرت مین ڈالنے والے حالات مہاتما رشیون کے جو ماضی و مستقبل و حال کے جاننے والے سبجن پرشون کے آنند دینے والے مہا منی مہا کبی (شاعر افضل) بید بیاس جی نے مہابھارت مین لکھے جنکے پڑھنے اور سننے سے من کا میل چت کا اندھکار دل کی پریشانی خاطر کی کدورت و غبار رفع ہوکر سورج روپ گیان کا پرکاش اودیا یعنی جہل و گمرہی اور طرح طرح کی شنکاؤن کا ناش ہوتا ہی خاطر محزون کو فرحت و دل اندوہگین کو مسرت حاصل ہوتی ہی دن بھر کاروبار متعلقہ سرکاری سے مجھکو فرصت نہین ہوتی تھی بلکہ رات کا بھی ایک حصہ اسی مین صرف ہوتا تھا شب کے وقت اسکو لکھنے بیٹھتا تھا تمام دن کا کسل و تکان رفع ہوکر ایسی دلبستگی ہو جاتی تھی کہ سستی پاس نہین آتی تھی نصف شب اور کبھی دو بجے رات تک اسی کا شغل اور اسی مین مصروفیت رہتی تھی یوم تعطیل بس غنیمت تھا سری نارائن کی کرپا اور اُس کے فضل و کرم سے اتنی بڑی پستک تھوڑے عرصہ مین ختم ہوگئی مخزن فیض فیضی کی مہابھارت سے اسکو بنانا مد نظر نہ تھا جس کے دیباچہ مین ابو الفضل نے تعصب سے اپنے خیالات فاسد ظاہر کیے اور نہ اُس سے یہ مقصد حاصل ہوتا تھا جو اسکے ہر ایک پرب مین پایا جاوے گا مسبب الاسباب کی عنایت و کرم سے سنسکرت مہابھارت ٹیکا سمیت اور ناگری بھاشا کے اٹھارہ پرب مختلف اوقات کے طبع شدہ اور بجے کلکتہ و دلی و مہا بھارت فارسی منترجمہ بالا بلا زیادہ کوشش و تلاش کے جمع ہوگئین اور یہ امر ملحوظ خاطر رہا کہ یہ مہا بھارت بھاشا اپنی مادری زبان مین لکھی جاوے جو الفاظ اکثر پنڈت لوگ کتھا باچنے مین استعمال کرتے ہین وہی اسمین لکھے جاوین بعض اتہاس غیر ضروری متروک اور بعض بخیال طوالت اور زیادہ ہوجانے ضخامت کے مختصر لکھے گئے تھے کورون پانڈون کے کل حالات بموجب اصل سنسکرت پستک اور چند اتہاس مہابھارت فارسی و بجے کلکتہ و دلی و سری مدبھاگوت جو سنسکرت مہابھارت مین نہین پائے اس مین بموقع مناسب درج کیے گئے اور اسی وجہ سے اس کا نام سری رام کرت مہا بھارت رکھا گیا ہی وہ ولولہ شوق جس نے مجھے اور میرے دل پریشان کو محصور و مجمع کر کے اس کی طرف مائل و متوجہ کیا دیباچہ مین درج ہوا۔ شروع کرنے کے وقت ختم ہونا اس کا عرصہ کثیر سالہا سال مین بوجہ عدیم الفرصتی از کار متعلقہ اور درپیش ہونے چند امور دنیاداری متخیل ہوتا تھا یہ ایک ایسا بار گران تھا جو ہمت کو پست کیے دیتا تھا مگر بقول استاد ؎ ہر کاریکہ ہمت بستہ گردد * اگر خارے بود گلدستہ گردد * بھادون سدی پنچمین سمت ۱۹۴۹ بکرماجیت کو یعنی مدت ایک سال دس ماہ مین اِس پستک کو بمقام فیروزپور پنجاب ختم کیا گیا ہنوز تکمیل باقی تھی کہ بیماری ماشرا دفعتاً لاحق ہوگئی نہ۔ و بست ضلع کا اختتام کو پہونچا بہ مجبوری رخصت لے کر دلی مین علاج مرض لاحقہ کا کرایا تین ماہ تک سخت تکلیف اُٹھائی چہرہ پر داغ ہنوز نمایان تھے کہ حکم تبدیلی پشاور کا صادر ہوگیا اور وہان پہونچکر خاص صدر تحصیل پشاور جو دیگر تحصیلات ضلع سے بڑی تھی میرے تفویض ہوئی اور کام سپرنٹنڈنٹی کا جو پہلے بھی بحکم کرتا رہا تھا تفویض ہوکر درہ خیبر اور دریاے کابل کے متصلہ دیہات مین اول پیمایش شروع ہوئی اختیارات اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم گورنمنٹ پنجاب سے عطا ہوکر سرکاری گزٹ مین مشتہر ہوے پٹواریون کی ناواقفیت اور نیا بندوبست کا

لہ شعر [illegible] درد سر [illegible] ہو جاتا ہی [illegible] [illegible]

شروع کثرت کار سے ایک سال تک اسکا مسودہ بستہ مین بند رہا آخر وہی رات کا وقت نظر ثانی کے لیے مقرر کیا گیا
جا بجا مختلف راگون مین بھجن بنا کر شامل کیے گئے دو ڈھائی سال پٹیالہ مین قیام کر کے بوجہ متحمل نہ ہونے محنت
شاقہ نہاوبست اور پوری ہو جانے مدت ملازمی تیس سالہ کے درخواست پنشن دیکر دہلی مین چلا آیا اور ہمہ تن اُس کی
تکمیل مین مصروف ہوا بخیال زندگی ناپائدار سرسری نظر ثانی کر کے مطبع ودیا درپن میرٹھ مین جلد طبع ہونے کو بھیج دیا
طبع اول کی ایکہزار جلد ہاتھون ہاتھ فروخت ہوگئین اور اسکی طلب مین خطوط آنے لگے لہذا مکرر چھپوانے کا مصمم ارادہ
کر کے اصل مہابھارت سے ازسرنو مقابلہ کیا اور نظر ثانی ۱۹۰۸ء مین وہ متروکہ اتھاس اور برہم گیان وغیرہ جو مترجم اول
چھوڑ دیے تھے یا بخیال طوالت مختصر لکھے گئے تھے مکمل طور پر بجائے خود درج کیے گئے چار سال کی محنت سے اس
مہابھارت کی ضخامت بہت بڑھ گئی اور اب یہ پستک مکمل ہو گئی حضور ملکہ معظمہ وکٹوریہ قیصر ہند کے زمانہ سلطنت مین
اسکو ترجمہ کر کے پورا کیا گیا تھا اُن کے بعد دس سال تک جناب فیض مآب ایڈورڈ ہفتم نے سلطنت کی اُنکے آخری
عہد مین اسکی نظر ثانی چار سال تک کی گئی اب شاہنشاہ جارج پنجم بہادر کا زمانہ شروع ہوا ہے اور طبع ثانی اسکی ہونے لگی
پیارے ناظرین آپ کو اس مہابھارت مین جملہ امور متعلق دھرم شاستر ونیتی بزرگون کی خدمت سے فیض پانا اپنے
دھرم پر ثابت قدم رہنا دشمن کے فریب سے بچنا ادب آداب و قواعد اکل و شرب وحفظ تندرستی و دیگر معاملات اصل
دنیاداری پاوینگے جو اپنے اپنے موقع پر تحریر ہوئے بھگوت گیتا اصل مع ترجمہ بشنو سہسر نام گجیندر موکش ساوتری ستوتر
اور چند استوتر سنسکرت مین بھی لکھے گئے کہ پوجا پاٹ کرنے والون متجن پرشون کے کار آمد ہون بجہت سرور خاطر ناظرین
خلاصہ مہابھارت کا یہان درج کیا جاتا ہے کہ جملہ واقعات آسانی سے چند سطور مین معلوم ہو کر جمیع مطالب ذہن نشین ہو جاوین
راقم نے چند مطابع کی چھپی ہوئی مہابھارت وقتاً فوقتاً مقابلہ کے لیے مختلف اشخاص سے منگائین اور وہ مہابھارت
جسکا ترجمہ بھاشا زبان مین بخط ناگری اور نیز انگریزی مین بہت محنت اور روپیہ صرف کر کے کیا کل کو خرید کر لیا مگر ہر ایک
کو نامکمل پایا کسی مین راجہ بربریک کا اتھاس اُڑا دیا کسی مین انوساسن بہت بڑا پرب ہی ندارد کر دیا ہے جسکی وجہ
بشن سہسر نام کے استوتر اور گجیندر موکش اور بہت سے اتھاس مہابھارت سے نکال دیے وہ سب مہابھارت نامکمل
نظر آئین اور ایک دوسرے سے مختلف معلوم ہوئین مگر یہ مہابھارت بہت مہابھارتون سے مکمل کی گئی ہے اور حتی الوسع
اسکی تکمیل مین بہت کوشش کی گئی ہے۔

قبل ازان کہ کورون پانڈون کا حال شروع کیا جاوے راجہ دشنت اُن کے مورث اعلی کی نسبت اتنا لکھنا واجب
سمجھا گیا کہ آدی پرب مین اس راجہ کا حال بموجب سنسکرت مہابھارت تحریر ہوا۔ کبی کالی داس جو مہاراجہ بکرماجیت
کے وقت مین مشہور کبیشر (شاعر) ہوئے ہین انھون نے شکنتلا ناٹک مین جسکا ترجمہ انگریزی و بنگالی وغیرہ بہت زبانون
مین ہو کر مدرسون وکالجون مین اعلی جماعت کے طالبعلمون کو پڑھایا جاتا ہے کسی قدر اختلاف کے ساتھ لکھا ہے
کہ وہ بہت دلچسپ و مسرت انگیز قصہ ہے اس لیے جس طرح کبیشر کالی داس نے راجہ دشنت و شکنتلا کا حال لکھا ہے
وہ معرض تحریر مین لایا ہون۔

راجہ دُشنت کا شکار کھیلتے ہوئے تپوبن مین جانا اور شکنتلا پر موہت ہونا

آریہ ورت کے راجگان مین راجہ دُشنت ایک مشہور راجہ ہوا جسکا بواہ شکنتلا سے ہوکر راجہ بھرت پیدا ہوئے جنکے نام سے ہندوستان بھارت ورش نامزد ہوا وہ راجہ دشنت ایک روز شکار کھیلتے ہوئے تپوبن کیطرف چلے گئے اور جب وہ متبرک بن جسمین کنو آدک مہاتما رشی تپ کر رہے تھے قریب آیا باس ادب راجہ دشنت رتھ سے اتر مع وزیر پیادہ پا تپوبن مین گئے وہان کے رہنے والے رشیون نے اِن شکاریون کو دیکھا تو ہاتھ اُٹھا کر کہا کہ یہان کسی مرگ کو مت مارو یہ پوتر آشرم ہنسا کرنے جوگ نہین ہے راجہ دشنت نے اپنا دھنش بان اور راج چنہ سارتھی (رتھبان) کو دیدیے اور تپوبن کی سیر کرتا ہوا آگے چلا دیکھا کہ جہان تہان چکنی چکنی سل ہنگوٹ چننے کے لیے درختون کے نیچے رکھی ہین ندی مین جگ سامگری کے پھول پتّے بہے چلے آتے ہین نہایت صاف شفاف ندی کا پانی اپنی موج سے بہہ رہا ہے درختون پر طرح طرح کے جانور میٹھی میٹھی بولیان بول رہے مرگ اور مرگ کے بچے (غزال) سرسبز (مرغزار) مین کلول کرتے ہوئے ہری دوب چرتے پھرتے ہین آدمیون سے ایسے مانوس کہ گویا پلے ہوئے ہین جابجا ہون کرنے کی بیدی بنی رشی لوگ مون سادھے تپ کر رہے ایک تپیشوری نے انکو دیکھ کر کہا کہ کنو رشی کا آشرم سامنے ہے وہ سوم تیرتھ سے آتے ہونگے اُن کے درشن کرتے ہوئے آگے جانا کنو رشی کا نام سُنکر راجہ دشنت بہت پرسن ہوئے اور کہنے لگے کہ ضرور مہاتما رشی کے درشن سنساری منشیون کو دُرلبھ ہین آشرم مین جاکر درشن کرونگا یہ کہکر سارتھی سے راجہ نے کہا کہ تم یہان ٹھہرو مین مہاتما کنو جی کے درشن کرکے آتا ہون سب ساتھیون کو وہان چھوڑ کر راجہ اپنے منتری کو ساتھ لیکر کنو رشی کے آشرم کو چلا دیکھا کہ درخت بہت گنجان تھا اور بیلون سے خوشبو آرہی ہے درختون کے نیچے توتون کے کترے ہوئے میٹھے پھل جابجا پڑے ہوئے ہین۔ سرور مین طرح طرح کے کنول کھلے ہوئے ہین راجہ اور منتری اُس آشرم مین پرسن چت چلے جاتے تھے کہ راجہ کی داہنی بھجا پھڑکنے لگی اُسنے بچار کیا کہ شگون اچھے ہوئے ہین تپوبن سے کچھ لابھ ضرور ہوگا۔ آشرم کے باہر ایک ادبھت سروپ والی کنیان پھولون کے گہنے پہنے ہوئے عجیب انداز سے کھڑی ہوئی دیکھی چار پانچ استریان مٹی کے برتن پانی سے بھرے ہوئے ہاتھون مین لیے ہوئے درختون لتاؤن کو سینچتی پھرتی ہین منتری کو وہان چھوڑ کر راجہ دشنت آگے چلا اور اُس اپسرا کنیان کو دیکھ کر دل مین کہنے لگا کہ ایسی سروپ وان استری آجتک مین نے نہین دیکھی یہ کوئی دیو کنیا ان اتھوا ناگ کنیان یا اپسرا کی پُتری ہے مانشی استری کا ایسا روپ اور یہ چھب دکھ کھا رہی ہو نہین سکتی شکنتلا کو دیکھتے ہی راجہ موہت ہوگیا انسو یا اور پرینمودا تپنی نے شکنتلا سے کہا کہ مادھوی لتا کو جو گرو کنو جی کو بہت پیاری ہے تم نے نہین سینچا اُسکو کیون بھول گئین شکنتلا نے بھولے پن سے کہا کہ ہے سکھی کسی دن مین اپنے آپ کو نہ بھول جاؤن سکھی پریم ودا بولی پیاری شکنتلا تو بُری چتر ہے تیرے انگ پھڑک رہے ہین مجھے ایسا شگون پرتیت ہوتا ہے کہ تم کو من بھاونتا (جس کو دل چاہے) بر ملیگا شکنتلا کچھ ایک آنکھ اور بھون کو چڑھا کر کہنے لگی کہ تمھین آج کیا ہوگیا ہے پریم ودا نے کہا کہ مین جھوٹ نہین کہتی ہون پتا کنو رشی جو وید دان کے گیاتا ہین اُنھون نے بھی ایسا ہی کہا تھا اور اسی لیے برکشون لتاؤن کا سینچنا تم کو بتایا ہے انسو یا نے کہا کہ ہے سکھی تیرا نام پریم ودا اسی لیے رکھا ہے کہ تو پیاری پیاری باتین کرتی ہے وہان یہ باتین ہو رہی

تھین کہ راجہ دشنت گنجان درختون کی اوٹ سے سنتا ہوا آشرم مین پہونچا پھولون کا رس لینے والا بھونرا
شکنتلا کے بکھار پنہ پر آن کر گونجنے لگا اُس نے بھون کو مروڑ کے کہا کہ ہے دئی (پرمیشر) یہ نردئی (بیرحم)
بھونرا مجھے کیون ستانے آیا ہی اسے کوئی ہٹاؤ - پریم ودا نے کہا تجھے اچھا سنیسا (مژدہ) سنانے آیا ہی اسے
راجہ دشنت جو اس تپوبن کا رکشک (محافظ) ہی ہٹا دیگا - راجہ دشنت یہ باتین سنکر بہت خوش ہوا اور اپنے دل
مین کہنے لگا کہ میرے رنواس مین ایسی ایسی خوبصورت رانیان ہین جنکی سمان پرتھی پر کسی راجہ کے ہان نہو نگی
پرنت وہ اس رشی کنیان کے پاسنگ بھی نہین مجھے ایسا پرتیت ہوتا ہی کہ یہ رشی کنیان نہین کسی کشتری کی پتری
ہی جس کے گلاب سے منھ پر بھونرا گنجار کے پھول کی پنکھڑی سمان ہونٹون کا رس لے گیا - پھر جھٹ پٹ آگے
بڑھ کر کہنے لگا کہ ہے رشی کنیاؤن جبتک مین اس پرتھی کا رکھوالا ہون تمھین کوئی دشٹ نہین ستا دیگا انسوئیا
نے کہا کہ مہاراج کوئی منش ستانے والا تو نہین ہی یہ بھونرا ہماری سکھی شکنتلا کو گھیر رہا تھا - راجہ دشنت نے شکنتلا
سے کہا کہ ہے سندری تمھارا تپوبرت سپھل ہو شکنتلا راجہ کو دیکھ کر شرما گئی اور دونون ایک دوسرے کی سندرتائی
پر موہت ہو گئے انسوئیا نے کہا کہ آؤ مہاراج آشرم مین براجمان ہو اور شکنتلا سے کہا کہ اپنے پیارے پاہنے
(عزیز مہمان) کا آدر ستکار کرو - شکنتلا نے آسن بچھا دیا راجہ آسن پر بیٹھ گیا اور اُن سے کہا کہ تم بھی برکشون کو سینچتے
ہوئی تھک گئی ہوگی بیٹھ جاؤ وہ بھی بیٹھ گئین - انسوئیا نے پریم ودا سے آہستہ سے کہا کہ یہ کوئی راجکمار پرتیت ہوتا
ہی پرم سندرتائی کے ساتھ اسمین گمبھیرتا بھی ہی یہ لکشن پرتاپی راجاؤن کے ہین پریم ودا نے کہا مجھے تو راجہ دشنت
بھی پرتیت ہوتا ہی شکنتلا اپنے من ہی من مین کہ رہی تھی کہ ہے دیو سنجوگ تو بہت اچھا بنا دیا ہی جو کہ راجت پتا جی یہان
ہوتے تو اوش ہی میری کامنا پوری ہو جاتی راجہ دشنت نے سوچ بچار کر کہا کہ پُرو نبسی راجاؤن نے مجھے راج کاج
سونپ رکھا ہی مین تمھارے اور مہاتما کنو جی کے درشنون کو آیا ہون پریم ودا نے کہا کہ آپ کے آنے سے ہم بن باسی
سناتھ ہوئے راجہ نے کہا کہ یہ (اشارہ شکنتلا کی طرف کر کے) کس کی کنیان ہین انسوئیا نے کہا کہ مہاراج کوشک
نبس مین ایک پرتاپی راج رشی ہی آسکی کنیان ہین - راجہ دشنت نے کہا کہ تم بسوامتر جی کا نام لیتی ہو مین نے انکا
حال سنا ہی یہ بسوامتر جی کی کنیان ہین اور کنو جی کو اپنا پتا تم کہ رہی تھین اس کا کیا کارن ہی پریم ودا نے کہا کہ مہاراج
جب ہماری سکھی کا نال بھی نہین کٹا تھا کہ پتا کنو جی اس کو ندی کے کنارے برکش کے نیچے سے اُٹھا لائے تھے
اور پتری کی سمان پالا پوسا ہی راجہ نے کہا کہ برکش کے نیچے سے اُٹھا لانے کا برتانت مجھے سناؤ انسوئیا نے کہا کہ
جب راج رشی (بسوامتر) نے اوگر تپ کیا تو دیوتاؤن نے اُن کا تپ ڈگانے کے نمت مینکا اپسرا کو بھیجا دشنت
نے ہنس کر کہا کہ دیوتا ایسے ہی ہین کہ اورون کا اوگر تپ دیکھ کر ڈر جاتے ہین کہ اندراسن نہ چھین لیوین پھر آگے
کیا ہوا انسوئیا نے کہا کہ جب اندر کی بھیجی ہوئی مینکا رشی کے پاس گئی تو وہ اپسرا کے موہنی روپ کو دیکھ کر (اتنا کہکر
شرما گئی) راجہ دشنت نے کہا کہ ہان مین سمجھ گیا یون کہو نا کہ تمھاری سکھی (شکنتلا) راج پتری ہی اور اپنے من مین
بہت پرسن ہوا کہ کنو رشی ارتھات برہمن کی کنیان ہین تو سمجھ رہا تھا اب مجھے پرتیت ہوتی چلی کہ داہنا انگ آشرم مین
آتے ہی پھڑکنے لگا تھا میری منو کامنا سپھل اور سدھ ہوگی پھر انسوئیا کی طرف دیکھ کر راجہ نے کہا کہ تمھاری سکھی
بواہ ہونے تک اس باتپرست آشرم مین رہیگی اتھوا یہ مرگ نینی مرگون کے ساتھ بہار کریگی (اس کا مدعا یہ ہی کہ

شکنتلا بیواہ ہونے تک ہی بن مین رہیگی یا بواہ ہونے کے پیچھے بھی) انسوئیا نے کہا کہ ہمارے گورو کنو رشی یہ چاہتے ہین کہ شکنتلا کے انوہار ہی بر ملے ہماری سکھی پرائے بس ہی- **شکنتلا**- اپنے من مین جب سے اس راج رشی (راجہ دشنت) کو مین نے دیکھا میرے من مین وہ بات آئی جو تپوبن کے جوگ نہین- **دشنت**- اپنے دل ہی دل مین- جیسا میرا چت اس پدمنی پر آشکت ہوا ویسا ہی اُسکا من میرے اوپر آیا ہوا اُسکی چتون سے پرتیت ہوتا ہی پھر انسویا سے کہنے لگا کہ کنو جی کب تک آوینگے- انسویا نے کہا کہ ٹھیک وقت تو مین نہین بتا سکتی پرنت آج آجاوینگے- راجہ دشنت نے چمیلی کے پھول ایک طرف سے اُٹھا کر داہنے ہاتھ سے شکنتلا کے روبرو رکھدیئے مندرجہ ہو راجہ کے ہاتھ کی مہر جس مین دشنت کا نام کُندہ ہوا تھا شکنتلا اور پریم ودا اور انسویا نے دیکھ لیا اور ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگین اُن کو یقین ہو گیا کہ راجہ دشنت یہی ہی اور انسویا اور پریم ودا دونون اپنے دل مین سمجھ گئین کہ شکنتلا راجہ دشنت کی خوبصورتی کو دیکھ کر موہت ہو گئی اور راجہ شکنتلا کو دیکھ کر- پھر انسوئیا نے شکنتلا سے کہا کہ گوتمی تیرا انتظار کرتی ہوگی- شکنتلا نے کہا کہ میری پسلی مین درد ہونے لگا یہ کہکر سب اُٹھ کھڑی ہوئین اور راجہ سے کہنے لگین کہ آپ کا آدر بھاو ہم سے کچھ نہین ہو سکا- ہم کو یہ کہتے ہوے شرم آتی ہی کہ آپ پھر بھی آشرم مین آ کر درشن دین- راجہ نے کہا کہ جیسا ستکار تپیشری لوگون کا ہوتا ہی ویسا ہی تم نے میرا ستکار کیا تمھارے درشنون سے ہی میرا من پرپھلت (دل شگفتہ) ہو گیا- بنے گا تو پھر آؤنگا اور من مین کہنے لگا کہ شکنتلا کے دیکھے بغیر مجھے چین نہین پڑیگا ڈیرے پر جا کر کیا کرونگا- شکنتلا اپنی سکھیون سمیت آشرم کی طرف گئی اور راجہ رتھ مین سوار ہو کر منتری اور سینا کے لوگون سمیت اپنے رنواس کو چلا رستہ مین شکنتلا کی خوبصورتی اور نزاکت کا ذکر منتری سے کرتا ہوا جاتا تھا کہ ایسی استری آجتک میری درشٹی مین نہ آئی یہ چمک دمک یہ نوین جوبن یہ رنگ، وہ روپ استریون مین ہوتا ہی نہین نشچے یہ اپسرا کی پتری ہی دیکھا چاہیے یہ روپ کی راس (حسن کا خزانہ) اَن بندھا موتی اچھوتا پھول (وہ پھول جس کو ہاتھ نہ لگا ہو) کس بڑ بھاگی پُرش کو (خوش نصیب آدمی کو) پراپت ہو- منتری نے کہا کہ آپ کے سوائے اس الفت مین کا بھوگنے والا دوسرا کون ہو سکتا ہی- شکنتلا کا ذکر کرتے ہوے راجہ رنواس مین داخل ہو گئے-

دو تپیشری رشیون کا آنا راجہ دشنت کو جگ کی رکشا کے لیے تپوبن مین لیجانا شکنتلا و دشنت کا گندھرب بواہ

ایک روز دوارپال نے کہا کہ مہاراج دو تپیشری تپوبن سے آئے ہین- راجہ نے کہا کہ بلا لو دونون تپیشری راج دربار مین گئے- اور ایک نے راجہ کو دیکھ کر دوسرے سے کہا کہ راجہ دشنت بڑا تپیشری راجہ ہی اس سندرتائی پر یہ پرتاپ اسکی مستک پر چمتکار کر رہا ہی کہ ہمارا بھے (خوف) اس کے درشنون سے جاتا رہا- دوسرے نے کہا کہ یہ وہ راجہ دشنت ہی جو اندراسن پر راجہ اندر کی برابر براجمان ہوتا ہی اور پرتھی بھر مین راجہ اندر کا سکھا بکھیات ہو رہا ہی- سامنے پہونچتے ہی دونون برہمنون نے راجہ کو آشیرواد دی- دشنت نے نمشکار کر کے پوچھا کہ آپ کیونکر آئے ہین- گوتم- ایک تپیشری- مہاراج کنو رشی تپوبن مین نہین ہین- راچھس جگ مین بگھن کرتے ہین تپیشری لوگون نے ہمکو بھیجکر پرارتھنا کی ہی کہ آپ ہمارے جگ کی رکشا کرین (راجہ سب منتری نے مسکرا کر کہا کہ اب تو من کی کامنا (دلی آرزو) بر آئی- راجہ نے اُن دونون تپیشریون سے کہا کہ آپ چلیے مین ابھی آتا ہون اُسوقت منتری کو آگیا دی کہ

سواری کا رتھ استر شستر سمیت منگاؤ تھوڑے آدمی سینا کے اور سیناپت میرے ساتھ چلین جبتک لوٹ کر آؤن یہان
کا انتظام سب بدستور ہوتا رہے ڈیرہ خیمہ آگے روانہ ہوگیا راجہ دشنت منتری سمیت تھوڑی سی سینا لیکر تپوبن مین
پہونچے اور ندی کے کنارے کنو رشی کے آشرم کے نزدیک اپنے ڈیرے استادہ کر کے سینا کے لوگون کو ڈیرے پر چھوڑکر
آپ اُسی جگہ گیا جہان کنو رشی کے آشرم کے پاس شکنتلا اور انسوئیا پریم ودا سے باتین کرتا تھا منتری کو بیس قدم پیچھے چھوڑ
گیا وہان جاکر دیکھا کہ آشرم کے نزدیک شکنتلا چبوترے کے اوپر کشا آسن بچھائے لیٹی ہوئی اور انسوئیا و پریم ودا آپس
مین باتین کرتی ہین راجہ دشنت درختون کی اوٹ مین چبوترے کے پاس جا بیٹھا گنجان درختون کے سبب شکنتلا نے
بھی نہین دیکھا لیکن راجہ نے شکنتلا کو دیکھ کر جانا کہ کچھ بیمار ہی چہرہ زرد ہو رہا ہی بیمارون کی طرح لیٹی ہوئی اپنی سکھیون سے
باتین کرتی ہی انسوئیا نے کہا کہ ہے سکھی تو دن بدن دُبلی ہوتی جاتی ہی رنگ پیلا پڑ گیا مکھار بند تیرا مرجھا گیا سچ بتا
تجھے روگ کیا ہی شکنتلا نے کہا کہ تم سے اپنا روگ نہین کہونگی تو اور کس سے کہونگی پرنت جلدی نہین کہونگی پریم ودا نے کہا
کہ یہان اور کوئی نہین ہی تو اپنا حال تو بتا روگ کیا ہی تب شکنتلا نے کہا کہ جس دن سے مین نے اُس راج رشی پردیسی
یہان کے راجا کو دیکھا بس (گردن جھکا کر شرم سے آگے کچھ نہ کہا) پریم ودا نے کہا کہ ہان ہم جان گئے ہمنے تو پہلے ہی انسوئیا سے
کہا تھا کہ تیری گت ایسی پرتیت ہوتی ہی جیسے لگن لگے ہوئے منشون کی انسوئیا نے کہا کہ چلو اچھا ہوا من پھنسا بھی تو
اچھی جگہ پریم ودا نے کہا کہ کویل تو آنب کے درخت پر ہی پرسن ہوتی ہی اُسے کریل کا برکش کب بھاتا ہی یہ سب تخلیہ کی
باتین راجہ دشنت لتا کی اوٹ مین بیٹھا ہوا سُن رہا تھا بہت ہی پرسن ہوا کہ جیسا مین سمجھ رہا تھا ویسا ہی ہوا میرا من
ہرنے والی رشی کنیا نے اپنی تھا آپ کہ دی مین بھی تو اُسی دن سے دیوانہ بن رہا ہون نہ دن کو چین نہ رات کو آرام
پریم ودا بولی کہ کوئی ترکیب اُس راج رشی کے ملنے کی کرنی چاہیے وہ پرتاپی پرش بھی ہماری سکھی کو دیکھ کر اِسکی زلفون کے (حالت زار)
بالون مین من اپنا پھنسا ہوا چھوڑ گیا ہی اور اب وہ یہان آیا ہوگا - انسوئیا نے کہا کہ اِن دونون کے ملنے کی تدبیر بتاؤ
پریم ودا نے کہا کہ سہل ہی پرنت پتا جی (کنو رشی) بھی آجاوین تو بہت اچھا وہ تو یہی چاہتے ہین کہ کسی راجہ کو ہماری سکھی
بیاہی جاوے - انسوئیا نے کہا کہ دشنت سے اچھا کون خوبصورت راجہ ہوگا جو ہمارے تپوبن کا رکھوالا اور راجہ اندر کا
منتری ہی پریم ودا بولی کہ ہے سکھی تو ایک چھند بنا اور اپنے ہاتھ سے پریم تیر (خط محبت) لکھ ہم اُسکو پرشاد مین رکھ کے راجہ
کو دینگے شکنتلا نے کہا کہ ہان مین نے لکھ رکھا ہی پرنت ابھی تم کو نہ دونگی راج رشی کو یہان آجانے دو اتنے مین گوتم
چیلا کنو رشی کا یہ کہتا ہوا آشرم مین آیا کہ ہمارا راجہ کیسا پرتاپی پُرش ہی کہ اُس کے آنے کی خبر سنکر ہمارا جگ نربگھن ہوگیا
ارنی سے جگ اگن کیسی پرجلت نکلی ہی سب کا من پرسن ہوگیا یہ کہکر گوتم نے منترون کا پڑھا ہوا جل پریم ودا کو دے کر
کہا کہ شکنتلا کے لیے یہ جل بھیجا ہی تھوڑا جل مستک اور نیترون پر لگا کر انھین پلا دو اِن کا شریر نروگ ہو جاوے گا
اور تھوڑی سی بھبوت اگن کنڈ کی بھی دی - انسوئیا نے وہ جل شکنتلا کو پلا کر بھبوت کا تلک لگایا اور تھوڑی سی چٹا دی
شکنتلا نے کہا کہ جل پیتے ہی میرا کُملایا ہوا من پرسن ہوگیا گوتم کشا ہاتھ مین لیے ہوے جگ کی بیدی کے پاس جا بیٹھا
اور شکنتلا نے اپنا بنایا ہوا چھند پریم سے پڑھا - چھند

تیرے پریم مین ہوئی متوالی پیا تن من کی کچھ سدھ نہ رہی
तेरे प्रेम में हुई मतवाली पिया तनमन की कुछ सुध न रही

کہا کرون من مانت ناہین پریما تم مین بھوری بھئی
कहा करूं मन मानत नाहीं प्रेमा तुम में भोरी भई ॥

درسن دیو من چھین لیو پھری تبھا سجن نہین جاے کہی
मनमलीन तन सूख गयो अखनैनों से जलधार बही
رین دوس کل ناہین پڑے اور برہ تبھا نہین جاے سہی
अब ला शकुन्तला पिया तोरी चरनन की दासी भई

من ملین تن سوکھ گیو اور نینون سے جل دھار بہی
दरश दियो मन छीन लियो मेरी बिथा सजन नहीं जाय कही
ابلا شکنتلا پیا توری تو چرنن کی داسی بھئی
रैन दिवस कल नाही परे और बिरह बिथा नहीं जाय सही

راجہ دشنت درختون کی اوٹ سے جھٹ پٹ نکل کر یون کہنے لگا۔

آہو پریا میرو جانے جیا ہین درس دیکھ تپت بھیو
मोहनी मूरत छीन लयो मैं तन मन धन सब भूल गयो
تو مکھ چندر چکور نین مورے تیرے چتون برماے رہیو
तेरे जोग में भयो बिरोगी बिरह बिथा नहीं जाय कह्यो
راج پاٹ من بھاوت ناہین تیرے آشرم آسر لیو
निज अधर सुरस सौं अमी पिलायो तो जग में दुष्यंत जियो

موہنی مورت چھین لیو مین تن من دھن سب بھول گیو
अब हो प्रिया मेरो जाने जिया मैं दरश देख आप्रात भयो
تیرے جوگ مین بھیو بروگی برہ تبھا نہین جاے کہیو
तव मुख चन्द्र चकोर नयन मोरे तेरी चितवन बिरमाय रह्यो
نج ادھر سس سون امین پلاؤ تو جگ مین دشینت جیو
राजपाट मन भावत नाहीं तेरे आश्रम आसरो लियो

انسوئیا اور پریم ودا دونون خوش ہوکر کہنے لگین کہ آپ خوب ہی وقت پر آئے سکنتلا بھی آدر ستکار (تعظیم) کے لیے اُٹھنے لگی راجہ دشنت نے کہا کہ تم تکلیف مت کرو تمھارا نازک بدن بہت کمزور ہو رہا ہی پریم ودا نے کہا کہ شکنتلا کے پاس چبوترے پر آپ بھی براجیے (تشریف رکھیے) دشنت وہان بیٹھ گیا اور ہنسی خوشی کی باتین ہونے لگین۔ پریم ودا نے باتون ہی باتون مین یہ بھی کہا کہ مہاراج اسوقت کا ملنا اور ہماری سکھی کا پریم جو آپ مین ہوگیا ہی اسکو بھول نہ جایئے گا راجاؤن کا دھرم ہی کہ پرجا کا ہت کرین انکا دکھ مٹاوین ہماری سکھی کو تمھاری لگن نے اس دشا کو پہونچا دیا ہی دشنت نے کہا کہ ہان راجاؤن کا پرم دھرم یہ ہی ہی کہ پرجا کا کلیش اور دکھ نوارن کرین دوسری بات جو آپ نے کہی اُسکا جواب یہ ہی کہ ہمارے اور انکی (اشارہ شکنتلا کی طرف) پریت پرسپر اُس دن سے بڑھتی گئی سچ پوچھو تو انھون نے مجھے گرفتار کر دیا (انکی محبت نے مجھے فیض یاب و بہرہ مند کر دیا) شکنتلا بولی کہ مہاراج کے رنواس مین مجھ سریکھی سیکڑون ہونگی اُنکی یاد آتی ہوگی راجہ نے کہا کہ میرے دل سے پوچھو رانیان تو کئی ہین پرنت ہے سندری تم سے ادھک کوئی نہین نہ تمھارے سروپ کے سامنے کوئی درشٹی مین آتی ہی تمھاری موہنی مورت میری آنکھون مین بس گئی اور مجھے موہت کر لیا۔ ان دونون کی پریت پرسپر دیکھ کر پریم ودا اور انسوئیا دونون اُٹھ کھڑی ہوئین اور کہنے لگین کہ دیکھو کیسی سہاونی کالی کالی گھٹا پورب سے اُٹھی ہی مورا اور مورنی ان بادلون کو دیکھ کر کیسے پرسن چت ناچنے اور کلول کرنے لگے جگ کی سامگری باہر رکھی ہی آسیے آشرم کے اندر رکھ آوین یہ کہکر دونون وہان سے چلی گئین اب شکنتلا اور دشنت دونون رہ گئے راجہ نے کہا کہ ہے بدمنی سب رشی کنیاؤن نے گندھرب بواہ راجاؤن سے کیا ہی اب تم میری منو کامنا سپھل کرو شکنتلا نے کہا کہ پتا کنو جی بھی آتے ہونگے اُن کے آنے کا انتظار کرو وہ نشچے میرا بواہ آپ سے کر دینگے راجہ نے کہا کہ کنو رشی ویدون کے گیاتا دھرم کے جاننے والے ہین انکا بھے مت کرو یہ کہکر شکنتلا کے گلے مین ہاتھ ڈال دیا شکنتلا نے کہا کہ جو آپ کی یہ ہی اچھا ہی تو آپ مجھے پٹ رانی کر کے رنواس مین رکھین (اسکا مطلب یہ ہی کہ جو سنتان میرے گربھ سے ہو وہے وہی راج پاوے) راجہ نے اتی پریم سے کہا کہ پٹ رانیون مین سب کی شرومن کر کے رکھونگا اور پھر دونون نے کام بس ہوکر گندھرب بواہ کر لیا اور

دونون پر سپر بہت پرسن ہوے ۔ دشنت نے اپنے ہاتھ کی انگوٹھی جس مین اُس کا نام کھدا ہوا تھا شکنتلا کو دیکر
کہا کہ مین ہستناپور جاکر تم کو جلدی بلا لونگا شکنتلا نے وہ انگوٹھی اپنے ہاتھ مین پہن لی ۔ یہ باتین ہو رہی تھین کہ
پانون کی چاپ سُنکر شکنتلا نے کہا کہ مہاراج ہمارے پتاجی کی چھوٹی بہن سامنے سے آتی ہین آپ اس لتا کی اوٹ
مین ہو جاوین ۔ راجہ گنجان لتا کے بیچون مین چھپ گیا گوتمی نے شکنتلا سے کہا کہ مین تیرے لیے منترون کا پڑھا
ہوا جل لائی ہون اسے پی لے شکنتلا نے کہا کہ یہ جل تم میرے منھ مین ڈالدو گوتمی نے اپنے ہاتھ سے جل پلاکر کہا
کہ تیری تپ جاتی رہی شکنتلا نے مسکرا کر کہا کہ ہان گھٹ تو گئی گوتمی نے نبض پر ہاتھ رکھا اور کہا کہ اب تو تیرا شریر
نرُوگ جان پڑے ہے اس کے بعد بچے ہوے جل کے چھینٹے دے کر کہا کہ ہے سکھی دھوری سانجھ کے سمے تو بن مین
اکیلی کیون بیٹھی ہے آشرم مین جا بیٹھ کالی گھٹا برسنے لگے گی تو بھیگنے سے تپ ہو جاویگی تیرا شریر بہت دُربل ہو رہا ہے
شکنتلا نے کہا کہ پریم ودا اور انسویا ابھی میرے پاس سے چلی گئی ہین اب مین بھی آشرم کو جاتی ہون تم چلو گوتمی
چلی گئی تب شکنتلا نے راجا سے کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے دشنت نے کہا کہ ہے پیاری تم اپرادھ جوگ نہین ہو
جیسا تم نے مجھے اپنی پریت سے پرسن کیا ہے نارائن تمھاری منو کامنا سپھل کرے شکنتلا راجہ سے الگ ہو گوتمی کے پیچھے
پیچھے چلی اور من ہی من مین کہتی جاتی تھی کہ ہے من تیری کامنا تو پوری ہو گئی تو بھی تیری چنتا نہ مٹی اور پرمیشر کا دھیان
کر کے کہنے لگی کہ ہے انترجامی بھگت جنون کی کامنا پورن کرنے والے راجہ دشنت کو میری پریت دن دونی بڑھتی رہے
یہ کہتی ہوئی گوتمی کے ساتھ ہو لی دوسری طرف سے ایک چھتری کا لڑکا یہ کہتا ہوا آیا کہ ہے راجا سندھیا کے سمین جگ کرم
کے آرنبھ مین مانس اہاری راچھسون کا سایہ ہوتاشن کی بیدی پر دکھائی دینے لگا ہے سب کو بھے ہو رہا ہے آپ جلدی اِسطرف
(تیجس چھتری پر بیٹھ کر جگ کے منتر پڑھتے ہین)
آوین دشنت نے اُسی وقت بلند آواز سے کہا کہ ہے چھتریو لوگون بھے بھیت (خوفناک) مت ہو مین آن پہونچا ہون
اور اپنے نوکرون کو آواز دی کہ سب اکٹھے ہو کر ادھر آجاؤ اور آپ ندی پر اشنان کرنے لگا ۔

دُرباشا رشی کا آنا شکنتلا کا آدر بھاؤ نہ کرنا ۔ اُن کا سراپ دینا

انسویا نے پریم ودا سے کہا کہ ہے سکھی پرمیشر نے ہمارے گرو کنو مہاراج کی بھلا کہا پوری کر دی کہ شکنتلا کو بر بہت اچھا
ملا اور اُنکا گندھرب بواہ ہو گیا پریم ودا نے کہا کہ پتاجی کی اچھا تو یہ ہی تھی پرنت آنے پر دیکھو کیا کہین اتنے مین معلوم
ہوا کہ کوئی اتتھ سادھو آشرم مین آیا انسویا نے کہا کہ کوئی سادھو آشرم مین گیا ہے دیکھ تو کہ وہان شکنتلا بیٹھی ہے پریم ودا
نے کہا کہ ہان بیٹھی تو ہے پرنت اُس کا چت ٹھکانے نہین ہے ایسا نہ ہو کہ اتتھ کا آدر ستکار نہ کرے اور اپنے سوچ بچار
مین پاشان مورت کی سمان (پتھر کی مورت کی مانند) بیٹھی رہے ہم تم پوجا کے لیے پھول بین چکے ہین وہان چلین
دیکھین کون آیا ہے اور شکنتلا کو گو رپوجا کرا دین ۔
ایک رشی کنو آشرم مین آئے شکنتلا راجہ کے سوچ مین بیٹھی تھی اُس نے رشی کیطرف دھیان بھی نہین کیا
تپوبن کے تیشری آدر ستکار نہ ہونے سے شکنتلا کو یہ کہتے ہوے چلے کہ جس کے سوچ مین تو مگن ہو رہی ہے (مستغرق)
وہ تیرا انرادر کرے اور تجھے بھول جاوے پریم ودا نے کہا کہ ہاے شکنتلا نے اُس رشی کو آشرم مین نہین بٹھایا وہ کچھ
کہتے ہوے چلے جاتے ہین انسویا آگے جاکر کہنے لگی اری یہ تو دُرباسا رشی ہین تو نے سنا بھی کیا کہتے ہین (پریم ودا)

سچ کہو مین نے نہین سُنا۔ انسوئیا۔ وہ یہ کہتے چلے جاتے ہین کہ جس کے سوچ مین تو بیٹھی ہوئی ہو وہ تیرا انرادر کرے پریم ودا۔ انسوئیا تو جلدی سے اَنکو لوٹا لا مین اُن کے لیے ارگھ[لہ] سنجوتی ہون۔ انسوئیا نے درباسا رشی کے چرن پکڑ کر کہا کہ مہاراج شکنتلا نے پہلے آپ کے درشن نہین کیے ہین وہ سوچ مین بیٹھی تھی اپرادھ چھما کیجیے رشی نے کہا کہ مین تو سراپ دے چکا اچھا تیری پرارتھنا پر کہتا ہون کہ جب اُس کا پت اپنی انگوٹھی دیکھے گا تو اُس کو یاد آ جاویگی ۔ انسوئیا نے بہت پرارتھنا کی تو بھی درباسا رشی نہین ٹھہرے چلے گئے تب انسوئیا نے پریم ودا سے سب حال کہا پریم ودا بولی کہ درباسا رشی بڑے کرودھی ہین چلو اتنا تو ہوا کہ اُنھون نے اپنے ٹھکار بند سے یہ تو کہدیا کہ راجہ اپنی انگوٹھی دیکھ کر پہچان لیگا وہ انگوٹھی جس مین راجہ کا نام کھُدا ہی راجہ دُشنت شکنتلا کو دے گیا ہی اُسکو اچھی طرح رکھنا چاہیے اور سراپ کا برتانت شکنتلا کو نہین سنانا چاہیے کہ اُس کا سبھاؤ بہت کومل ہی۔ دونون آشرم مین جا کر بیٹھ گئین اور یہ کہنے لگین کہ راجہ دُشنت جگ پورا کرا کے ہستناپور چلا گیا دیکھنا چاہیے کب شکنتلا کو بلا وے اور پھر سو رہین۔

کنو رشی کا آشرم مین آنا اپنے جوگ بل سے سب حال جان لینا شکنتلا گربھ وتی کو بدا کرنا

ابھی سورج اودے نہین ہوا تھا کہ ایک چیلا یہ کہتا ہوا آیا کہ گُروجی (کنو رشی) آگئے ہون کرنے بیٹھے تھے کہ آکاش بانی سُنائی دی پرنت سوا اُنکے اور کسی کی سمجھ مین نہین آئی۔

انسوئیا۔ (پریم ودا سے) دیکھو راجہ دُشنت نے ہستناپور جا کر شکنتلا کو نہین بُلایا وہ نشچے بھول گیا شکنتلا گربھ وتی ہی کنو مہاراج اُسے ہستناپور بھیجنا چاہتے ہین۔

پریم ودا۔ شکنتلا تو سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی کنو مہاراج آئے اور یون کہنے لگے کہ آج اگن کنڈ پر شوبھا چھا رہی ہی آہتی ٹھیک کنڈ کے بیچ پڑتی ہی۔ ہے شکنتلا اب مین تم کو راجہ دُشنت کے پاس بھیجدونگا جس نے تمھارا پانی گرہن کیا ہی۔ (ہاتھ پکڑنا)

انسوئیا۔ ہے سکھی وہ تو یہان تھے بھی نہین اُن سے سارا سماچار کس نے کہا۔

پریم ودا۔ کہتا کون آکاش بانی کہہ گئی۔

انسوئیا۔ (بڑے اچنبھے سے) سکھی مین نے نہین سنا کہ کیا آکاش بانی ہوئی۔

پریم ودا۔ جب رشی جی ہون کرنے بیٹھے تو یہ آکاش بانی اُنھون نے سُنی کہ ہے کنو تیری پتری شکنتلا نے پرتھی کی رکشا کے لیے راجہ دُشنت سے ایک انش اُس کے تیج کا گرہن کیا۔

انسوئیا۔ ناگ کیسر رولی گوروچن دوب آدک منگلیک بستو تھالی مین لے کر چلی کہ اُس نے اُسی دن کے لیے اکٹھی کی ہوئی تھین۔

آگے جا کر دیکھا کہ شکنتلا سورج اودے ہو نے پر اشنان کر کے کھڑی ہوئی ہی اور بہت سی استریان ہاتھون مین رولی چانول لیے آشیرواد دینے کو گرد کھڑی ہین انسوئیا اور پریم ودا بھی وہان پہونچین۔

ایک تپیشری کی استری۔ ہے راج بدھو تو اپنے پت کی پیاری ہو۔

دوسرے تپیشری کی استری۔ تیرے اودر سے چکرورتی راج کرنے والا پتر پیدا ہو۔

[لہ] ارگھ سنجوتی جل کا کلس پھول سرسون چاول چندن۔ تھالی یا کسی درخت کے چوڑے پتے پر رکھ کر رشی منی کا پوجن کرنا۔

شکنتلا نے آشیرواد لے کر سب کا آدر ستکار کیا پھر انسوئیا اور پریم ودا کی طرف دیکھ کر شکنتلا کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آئے اور یہ کہا کہ دیکھا چاہیے تم سے پھر کب ملنا ہو -

پریم ودا - ہے شکنتلا منگل سمین رونا اوچت نہین تو اپنے گھر جاتی ہو (یہ کہکر اُس کے بھی آنسو نکل آئے اور انسوئیا بھی رونے لگی) -

پریم ودا - تیرے سندر کومل انگ کے انوسار تو اچھے اچھے ابھوشن اور پوتیت بستر (تیابر ریشمی کپڑے) ہونے چاہییں پرنت بن بین رشیون کو وہ بستر کہان جیسے آشرم مین پھول ہوتے ہین وہی گہنے مین پہناتی ہون یہ کہکر شکنتلا کا سنگار کرنے لگی اتنے ہی مین دیکھا کہ کنورشی کا چیلا بستر اور ابھوشن لایا اور یون کہنے لگا کہ رانی شکنتلا کو یہ بستر اور ابھوشن پہناؤ گرو جی نے بھیجے ہین اُن بستروں کو دیکھ کر سب رشی تپنی حیران ہوگئین -

گوتمی - بٹیا ہاریت یہ بستر اور ابھوشن کہان سے آئے -

چیلہ - گرو کنو جی کے تپ کے پربھاؤ (قوت عبادت) سے آئے -

گوتمی - کیا من کے بچارتے ہی بشوکرمان نے بھیجدیے -

چیلہ - نہین مہاتما کشیپ جی نے آگیا دی کہ شکنتلا راجہ دشنت کے پاس جاتی ہو اس لیے اچھے بستر اور بھوشن آوین اتنا کہتے ہی کسی بن دیوی نے ہاتھ اُٹھا کر چندرمان کے سمان سپید ادبھت ساڑھی اور یہ رتن جٹت ابھوشن دیدیے -

گوتمی - (شکنتلا سے) بن دیوی سے ایسے ادبھت پدارتھ ملنے بہت اچھے شگون ہین رج اور لکشمین تجھے پراپت ہوگی

انسوئیا - ایسے بستر اور آبھوشن کبھی نہین دیکھے اور نہ اُنکا پہننا ہمین معلوم ہو پرنت چترکلا کے (علم مصوری) پرتاپ سے تیرا سنگار کر دونگی - اتنے مین سامنے سے کنورشی آتے دکھائی دیے (کنورشی اپنے دل ہی دل مین) شکنتلا آج اپنے پت کے پاس جاویگی بدا ہونے کے سمین میرا ہردا امنڈ آویگا جب میرا یہ حال ہو تو گرہستی پرشون کی ایسے سمین کیا گت ہوتی ہوگی (دل بہلانے کو ٹہلنے لگے)

گوتمی - ہے شکنتلا پتا جی تم سے ملنے آتے ہین -

شکنتلا - (اُٹھ کر) پتا جی نمشکار -

کنورشی - ہے پتری جیسے راجہ ججات کو سرمشٹا پیاری تھی ایسی تو راجہ دشنت کو پریہ ہو - اور جیسا راجہ پرو چکرورتی پیدا ہوا ایسا ہی تیرا پتر چکرورتی راج کرے - اب تم اگن کنڈ کی پردکشنا کرلو مہورت بہت اچھا ہو بدا ہو شکنتلا نے اپنی سکھیون اور رشی تپنیون (رشیون کی استریون) سمیت اگن کنڈ کی پریکرما کی -

کنورشی - یہ اگنی تیری رکشا سدا کرتی رہے - پھر سارنگ برا اور سارددت دو چیلون کو بلا کر کہا کہ تم اپنی بہن کے ساتھ جاؤ اور شکنتلا سے کہا کہ بن دیوی کو نمشکار کرو - کویل نے آنب کی ڈالی سے منوہر شبد اُچارن کیے اور کنورشی کہنے لگے کہ شکنتلا بن دیوی تم کو آگیا دیتی ہو - یہ جا تر اتم کو منگل کاری ہو - اُسوقت سگندھت بایو چلی ہرکش اور لتاؤن سے پھولون کی برکھا ہونے لگی -

انسوئیا - کداچت راجہ تجھے بھول گیا ہو تو یہ انگوٹھی اُسکی دکھادیجیو -

شکنتلا - (گھبرا کر) ہین بھول جانے کا تم نے کیا ذکر کیا مجھے تو سوچ ہوگیا -

پریم ودا۔ گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہی راجاؤن کے پاس جانے کے وقت بہت باتین ہردے مین آہین
ہوا کرتی ہین۔ راجہ کو یاد نہ رہی ہو تو اس انگوٹھی کو دکھا دیجیو۔
کنو رشی۔ آو بدا ہونے کے سمین ایک دفعہ سب اور بل تو سرود رکے پاس پھر سب نے شکنتلا کو گلے سے لگاکر
آشیرواد دی کہ تو اپنے پیا کی پیاری ہو چکرورتی اور ہری بھاٹ راجہ کی ماتا ہو۔
شکنتلا۔ کوئی آنچل میری ساڑی کا پیچھے سے کھینچتا ہی۔
پریم ودا۔ یہ وہی بچہ ہرن کا ہی جسکی مان مرگئی تھی اور تو نے پالا ہی۔ ہے سکھی تیرے بیوگ مین سارے پشو پکشی
آشرم کے بکل ہو رہے ہین وہ دیکھو سامنے مور اور مورنی ٹکڑے ہوئے تیرا منھ دیکھ کر رو رہے ہین۔
شکنتلا۔ رونے لگی۔
کنو رشی۔ ہے پتری ایسی بکل مت ہو تو پٹرانی ہوگی اور جب تیرے تیجسوی پُتر پیدا ہوگا۔ تب تو یہان کی سب
باتون کو بھول جاویگی۔ چلتے ہوئے مین تجھے سکشا (ہدایت) دیتا ہون کہ تو اس مین ریکرہیت کا آدر بڑون کی ٹہل
کیجیو اور رانیون سے سوت بھاؤ مت رکھیو سب سے میٹھا بولیو سب نوکرون کو سمان جانیو۔ اپنے پت کی ٹہل (خدمت)
ٹہلنی کی سمان کیجیو جو کدا چت تیرا پت تر سکار (جھڑکنا) بھی کرے تو بھی اُسکی آگیا سے باہر مت ہو جیو جب پت سنکھ
آوے تو اُٹھ کر ستکار کیجیو جو بچن وہ کہے اُسے آدر سے سُن لیجیو جیسا وہ کہے ویسا ہی کیجیو اُس کے چرنون مین درشٹی
رکھیو جب وہ سو رہے تب آپ آرام کیجیو اُس سے پہلے اُٹھیو اور سب سے میٹھی زبان بولیو جو استریان ایسا کرتی ہین وہی
کل بدھو (اچھے خاندان کی بہو) کہلاتی ہین۔
گوتمی۔ (شکنتلا سے) رشی جی کا اُپدیش اچھی طرح گرہ باندھیو۔ پھر سب ملکر شکنتلا کو پہونچانے چلین۔
سارتھی۔ اب سرود آگیا دھرم شاستر انوسار جب کوئی جلاشی (جل بھرا ہوا استھان مراد ندی یا تالاب یا کنوین
سے ہے) آجاوے تو اُس سے آگے نہین جاتے تم سب دور چلے آئے ہو ہم کو بدا کرو۔ سرود تک شکنتلا کو پہونچاکر
واپس آشرم کو چلے گئے۔

شکنتلا کا راج محل مین پہونچنا اور راجہ دشنت سے بیاہ

دوارپال نے راجہ دشنت کو اطلاع کی کہ مہاراج ہمالے پربت کی ترائی کے دو تپسی اور استریون سمیت آئے ہین
اور کنو رشی کا سندیسا لائے ہین۔ راجہ دشنت (اشچرج کرکے) استریون سمیت کیون آئے ہین۔ اچھا بُلالو۔
شکنتلا۔ جب راجہ کے سامنے گئی داہنی آنکھ پھڑکنے لگی اداس ہوکر اُسنے گوتمی سے یہ حال کہا۔
گوتمی۔ ناراین کشل کرے اور تجھ کو سُکھ پریت ہو من مین دھیرج رکھ۔
راج پروہت۔ مہاراج کنو رشی کے چیلے کچھ سندیسا لائے ہین سُن لیجیے۔
راجہ۔ ہان مین سنتا ہون۔
سارنگ رو۔ مہاراج کی جے ہو۔ کنو رشی ہمارے گرو نے آپ کو آشیرواد دیکر کہا ہی کہ آپ کا اس کنیا کے ساتھ بیاہ
ہوا ہم نے پرسنتا سے انگی کار کیا جیسے آپ دھرم دھاریون مین سریشٹھ ہین ویسے ہی شکنتلا بھی اکشمین سروپ ہی

آپ یہ (شکنتلا کی طرف اشارہ کرکے) تم سے گربھ وتی ہوئی (حاملہ) اِسکو اپنے رنواس مین رکھیے۔
گوتمی۔ مہاراج مین بھی آپ کا شیل سبھاؤ دیکھ کر کچھ کہتی ہون۔ ہماری سکھی شکنتلا اور آپ نے ہمارے گرو جی کے آنے کا بھی انتظار نہین کیا آپ ہی آپ دونون نے بواہ کر لیا آپ اور یہ دونون ملکر بات چیت کر لو
راجہ دشنت۔ (اشچرج کرکے) یہ کیا بات تم نے کہی کیا تمھاری سکھی کا میرے ساتھ کبھی بواہ ہوا تھا۔
شکنتلا۔ (اُداس ہوکر) من ہی من مین کہنے لگی جو مجھے آپ ڈر تھا وہی آگے آیا۔
سارنگ بر۔ مہاراج کیا آپ بھول گئے اپنا کیا ہوا کرم تو کوئی سجن پرش بھولا نہین کرتا۔
دشنت۔ تم جھوٹی بات کو سچا بنا کر کہتے ہو ایسا کٹھور بچن مت کہو۔
گوتمی۔ (شکنتلا سے) تو اِسوقت لاج مت کر تیرا پت تجھے بھولا جاتا ہو گھونگھٹ کھول دے۔ اور گھونگھٹ اُٹھا دیا۔ دشنت شکنتلا کو دیکھ کر (من ہی من مین) واہ کیا بدھاتا کی رچنا ہو ایسی سندر استری تو مین نے کبھی نہین دیکھی جب مین بچارتا ہون کہ اِسکے ساتھ میرا بواہ ہوا تو میری گت اُس بھونرے کی سمان ہو جاتی ہو جو اُس مین (شبنم مین) بھیگی ہوئی کُند کلی پر گنجار کرتا ہو نہ اُسپر بیٹھ سکتا ہو اور نہ اُسکو چھوڑ سکتا ہو۔
سارنگ بر۔ مہاراج چُپکے کیون ہو گئے۔
دشنت۔ ہے تپیشری مین بہت یاد کرتا ہون پرنت مجھے یاد نہین آتا کہ میرا اِس کنیا کے ساتھ کبھی بواہ ہوا ہو مین پرائی استری کو کیونکر رنواس مین رکھ لون۔
سارنگ بر۔ مہاراج ایسا مت کہو جس مہاتما رشی نے تمھارا اپرادھ چھما کرکے اپنی پران پیاری کنیا اِسطرح بھیجدی جیسے کوئی چور کے پاس اپنا دھن دولت بھیجدے آپ اُسکا اپمان نہ کرین۔
سارد وت۔ دوسرا چیلہ۔ ناراض ہوکر کہنے لگا شکنتلا تم کیون چپکی بیٹھی ہو تمھارا اندرلی پت (بیرحم شوہر) اپمان کرتا ہو تم اُسکو تپوبن جانے اور بواہ ہو جانے کی یاد کیون نہین دلاتی ہو۔
شکنتلا۔ (دشنت سے) لمبی سانس لیکر۔ کیا آپ کو تپوبن مین جانا اور پریم پریت کی باتین کرنا یاد نہین آیا۔
دشنت۔ (کان پر ہاتھ رکھکر) کیا مجھ نردوش کو دوش لگایا چاہتی ہو۔
شکنتلا۔ بڑے اشچرج کی بات ہو کہ ایسے دھرماتما راجہ کہلا کر مجھے کلنک لگاتے ہو اچھا مین تمھاری دی ہوئی انگوٹھی دکھاتی ہون یہ کہکر جب اُنگلی کو دیکھنے لگی تو انگوٹھی ہاتھ مین نہ تھی ہاے وہ انگوٹھی کہان گئی جس کو مین گھر سے اُنگلی مین پہنکر چلی تھی۔
گوتمی۔ جب تم نے شکراوتار کے نکٹ شچی تیرتھ مین آچمن کیا تھا اُس سمین انگوٹھی جل مین گر گئی ہوگی۔
دشنت۔ (مسکرا کر) یہ ہی تو تریا چرتر کہلاتے ہین۔
شکنتلا۔ ابھی اور کئی باتین یاد دلاتی ہون جو دھرم کو نہ چھوڑو کیا آپ کو یاد نہین کہ مادھوی کُنج مین آپ نے میرے چھنہ بنائے ہوے پر ایک چھنہ اُسی سمین بناکر ٹھرا اور کنول کے پتّے مین جل بھر کر ہرن کے بچے کو تم نے پلانا چاہا اُس نے تمھارے ہاتھ کا جل نہین پیا اور مین نے اپنے ہاتھ سے جل اُسکو پلایا تو اُس نے پی لیا آپ نے کہا تم دونون بن باسی ایک سے نیتر رکھنے والے پردیسیون کو نہین پتیاتے ہو (اعتبار نہین کرتے ہو)

دشنت۔ کیون چھل کی باتین کرتی ہو۔
گوتمی۔ کرودھ کرکے کہنے لگی بس راجہ تیرا دھرم دیکھ لیا تپوبن کی رہنے والی کنیان چھل کرنا کیا جانے۔
دشنت۔ استریون کے چرتر منش نہین سمجھ سکتا یہ چھل سے بھری ہوئی منشون کو مدھر بچن سنا کر دھرم سے ڈگا دیتی ہین دیکھو کوئل اپنے انڈے بچے کوے کے نیچے رکھ کے پلواتی ہی۔
شکنتلا۔ (کرودھ ونت ہوکر) تم بڑے نرلج (بے شرم) اور پاکھنڈی ہو دھرم کا بھیکھ بنا کر سچے سیدھے منشون کو جھوٹا بناتے ہو ایسا کپٹی راجہ پرتھی پر کوئی نہ ہوگا جیسا تو ہی تو نے دھرم کے بھیکھ مین اس طرح کپٹ اور پاکھنڈ کو چھپایا ہوا ہی جیسے کیچڑ بھرے ہوے مٹکے پر کوئی ڈگی رکھ دیوے اکھوا گھرے کنوین کے منھ پر گھاس پھونس جما دیو۔
دشنت۔ شکنتلا کو کرودھ مین بھرا دیکھ کر سوچنے لگا کہ یہ کنورشی کی بیٹی شاید سچی ہو پرنت مجھے کوئی پتہ کی بات یاد نہین آتی۔ مت بھرم ایسا ہو رہا ہی کہ چت ٹھکانے نہین سوچ بچار کے کہنے لگا کہ دشنت کا سبھاو سنسار مین بدت ہی تمھارا پریوجن کیا ہی وہ کہو۔
شکنتلا۔ بیاج استوتی کرکے (ظاہرداری کی باتین بناکر) کہنے لگی کہ ہان تمھین تو دھرماتما راجہ ہوکر سنسار مین مرجاد چلاتے ہو اور تمھین لوک پریت جانتے ہو۔ مین دکھیا استری دھرم کی بات کیا جانون اچھے مہورت مین پتا کنورشی نے تمہارے پاس بھیجا اور اچھے مہورت مین تجھ پر دنبسی راجہ سے میرا گندھرب بیاہ ہوا میرے مہردے مین ایسی نراس (نا امیدی) چھائی کہ اگن سی پرگٹ ہوکر شریر کو بناشم کرنے لگی یہ کہہ شکنتلا گھونگھٹ منھ پر ڈالکر رونے لگی۔
سارنگ بر۔ ہم تپیشری بن باسی لوگ سنا کرتے تھے کہ دشنت راجہ اندر کا منتری بڑا ست بادی (راست گو) راجہ ہی سو آنکھون سے اسکا ست اور دھرم دیکھ لیا بس ہمارا راجہ سے کیا کام ہی اپنے گورو کا سندیسا سنا دیا جو کوئی گپت سمبندھ (پوشیدہ طور پر بیاہ کا سنبندھ) کرے اسے چاہیے کہ پریکشا پہلے کرلیوے۔ یہ کہکر اٹھ کھڑا ہوا اور ساردوت اور گوتمی سے کہنے لگا کہ اب یہان سے چلو ایسے دشٹ سبھا مین بیٹھنا اچت نہین۔
دشنت۔ ہان تم بڑے ست بادی ہو بھلا یہ تو کہو کہ مجھے اس استری کو دوش لگانے سے کیا ہاتھ آوے گا۔
سارنگ بر۔ کرودھ مین آکر بھاری بپت اور مہا کلیش (یعنی سخت مصیبت اور سخت رنج تم کو حاصل ہوگا)۔
دشنت۔ تپیشری کا کٹھور بچن سنکر ہردے مین ڈرا اور ظاہر مین کہنے لگا کہ نہین پردنبسی راجاون کو کبھی بپت نہین ہوگی۔
ساردوت۔ ہے سارنگ بر اس بباد کرنے سے کیا پریوجن ہی چلو یہان سے شکنتلا ابھاگی کے کرم مین ایسا بپت بدھاتا نے لکھدیا ہمارا کیا بس ہی چاہے جسطرح اسے رکھے اور شکنتلا سے کہا کہ اب تو راجہ کے یہان رہکر داسی کرم کرتیا جنے تجھ کو بیاہ کر دیا ہی ساردوت اور گوتمی اٹھ کھڑے ہوے۔ سارنگ بر کا ہاتھ پکڑکر شکنتلا نے کہا کہ بھائی مجھے کس نردئی کے پاس چھوڑے جاتے ہو۔
ساردوت۔ جب تیرا پت تجھے گرہن نہین کرتا اور بیبھچاری سمجھتا ہی تو پتا کے ہان تیرا کیا کام ہی تو یہان رہو۔
دشنت۔ کیون اس استری کو جھوٹی آشا (امید) دلاتے ہو مین پرائی استری کو نہین رکھونگا۔ (یعنی بدچلن)
ساردوت۔ تیرا دھرم دیکھ لیا تو اپنی بیاہتا استری کو دوش لگاتا ہی اور لاج نہین آتی۔ (یہ بات سنکر دشنت دکھی

ہوکر سوچنے لگا۔ پرنت سراپ کے بس پچھلی باتون کو بھول گیا تب اپنے پروہت سے کہنے لگا کہ مین تپشیری کا بچن سنکر بہت یاد کرتا ہون اسوقت چت مین بھرم ہو رہا ہی کیا کرون۔

راج پروہت – مہاراج ہان آپ سچ کہتے ہین۔ جبتک آپ کو یاد آوے تبتک یہ کنورشی کی پتری میرے گھر رہے آپ کے رنواس مین کوئی رانی گربھ وتی نہین ہی جوتشیون نے کہا ہی کہ آپ کے چکرورتی پتر پیدا ہوگا جو اس رشی کنیا کے ویسا ہی پرتاپی پتر پیدا ہوا اور آپ کو تپوبن مین گندھرب بواہ کرنا یاد آگیا تو ایسے انمول پدارتھ کو تیاگنا جوگ نہین میرے گھر استریون مین پتری کے سمان یہ کنیان رہیگی۔ سب نے پروہت کی بات پسند کی۔

گوتمی – (شکنتلا سے) ہے پتری کچھ دن راج پروہت کے گھر تو اس کر تھوڑے دنون مین راجہ کا بھرم مٹ جاویگا تو رانی ہوگی اور تیرا پتر چکرورتی راجہ ہوگا کنورشی کا بچن کبھی متھیا نہین ہوگا تجھے درباسا رشی کا آنا اور وہ بچن کہنا یعنی پت تیرا اپمان کریگا تجھے یاد نہین رہا۔

سارنگ بر – گوتمی اور سارودت کو ساتھ لیکر چلے اور شکنتلا راج پروہت کے پیچھے پیچھے روتی ہوئی چلی۔

شکنتلا کا بلاپ سُنکر مینکا اپسرا کا آنا اور شکنتلا کو اُڑا لے جانا

جب سارنگ بر اپنے ساتھیون کو ساتھ لے کر تپوبن کی طرف چلا اور شکنتلا روتی ہوئی راج پروہت کے پیچھے چلی تب بھی راجہ دشنت نے بہت سوچا اور شکنتلا کو سچا جانا پرنت درباسا کے سراپ سے اُس کو ایسی بھول ہوگئی کہ شکنتلا کے ساتھ بواہ کرنا بالکل یاد نہین رہا۔

شکنتلا – ہے پرتھی تو پھٹ جا اور مین تجھ مین سما جاؤن ایسا جینا دھکار ہی

راج پروہت – (آتے آتے) راجہ دشنت دیکھنے لگے۔

پروہت – مہاراج بڑا اچرج ہوا جب مین شکنتلا کو ساتھ لے کر گھر کیطرف چلا وہ روتی ہوئی میرے ساتھ چلی جب ہم اپسرا تیرتھ کے پاس پہونچے شکنتلا نے رو کر کہا کہ ہے پرتھی تو پھٹ جا مین تجھ مین سما جاؤن تب ہی ایک استری روپ بجلی سی آئی اور شکنتلا کو چھاتی سے لپٹا کر اُڑ گئی۔ (راج پروہت کے بچن سُنکر سب اچرج کرنے لگے)

دشنت – مجھکو تو پہلے ہی سے پرتیت ہوتا تھا کہ اس مین کچھ چھل ہی وہی ہوا آپ بسرام کیجیے اور اس کا کچھ سوچ نہ کیجیے راجہ شکنتلا کی باتین یاد کرکے من مین کہتا تھا کہ مین بہتیرا یاد کرتا ہون کہ مُنی کنیا سے کبھی میرا بواہ ہوا۔ مجھے یاد نہین آتا مجھے ایسا نشچے پرتیت ہوتا ہی کہ اُسکا بچن جھوٹا تو نہین ہی۔

کوتوال کا دھیمر کو مع انگوٹھی کے لانا اور دشنت کو شکنتلا کی یاد آنا

دوارپال – مہاراج کوتوال اور دو سپاہی ایک دھیمر کو مارتے ہوے لیے آتے ہین۔

دشنت – اچھا کوتوال کو میرے سامنے بلاؤ۔

کوتوال – (ادب سے ڈنڈوت کرکے) مہاراج کی ایک جنیر دھیمر مچھلی پکڑنے والا بازار مین بیچتا پھرتا تھا کوتوالی کے دو برقندازون نے اُسے دیکھا اور چوری کا مال اُسے سمجھ کر مارتے ہوے میرے پاس لائے مین نے پوچھا۔ تو دھیمر کہتا ہی

کہ شنکر اوتار تیرتھ کے پاس پہنچی بیر تھ مین مچھلی پکڑتا ہون کل ایک روہو مچھلی جال مین پھنس گئی جب اُسکو مکان پر لاکر تراشا تو اُسکے پیٹ مین سے یہ چیز نکلی مچھلی کی بدبو صرور آتی ہو یہ کہکر انگوٹھی کو توال نے راجہ دُشنت کے سامنے پیش کی -

دُشنت - (انگوٹھی لے کر کوتوال سے) ابھی اس دھیمر کو چھوڑدو اس انگوٹھی کے کھوے جانے کا حال مجھے معلوم ہے دھیمر کا کچھ قصور نہین ایک ہزار روپیہ ابھی خزانہ سے اسکو دلادو - یہ کہکر راجہ دشنت کو مورچھا سی آگئی اور سر پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھ گیا -

کوتوال - باہر آیا دھیمر نے سمجھا کہ اب موت آئی کوتوال نے دھیمر سے کہا ارے دھیمر تو بڑی قسمت والا ہی - مہاراج نے ہزار روپیہ تجھ کو انعام دیا ہی دھیمر نے جھک جھک کر سلام کیا اور کہا کوتوال جی تم نے میرے پران بچائے - برقندار نے سخت نگاہ سے دھیمر کو دیکھا -

دھیمر - تم کو بھی ٹھرا پینے کو روپیہ دونگا -

برقندار - تو تو ہمارا دوست ہی -

کوتوال - (اپنے دل ہی مین) مہاراج انگوٹھی کو دیکھ کر کیون ایسے بکل ہو گئے جیسے کسی پیارے متر کی یاد آتی ہو اُن کو مورچھا آگئی ایک تھیلی ہزار روپیہ کی خزانہ سے منگاکر کوتوال نے دھیمر کو مہاراج کے سامنے دے دی - وہ اپنے بدن مین پھولا نہ سمایا -

مسر کیشی کا مینکا کے کہنے سے راجہ کا حال دیکھنے کو آنا

مسر کیشی اپسرا - راجہ دُشنت کا حال دیکھنے کو طبیعت چاہتی ہی شکنتلا کا نرادر کرکے اُس کا اب کیا حال ہی مینکا نے کہدیا ہی کہ پرگٹ ہوکر کوئی کام نہین کرنا چاہیے پھر تھوڑی دیر بعد پون پر سوار ہو راج بھون کو دیکھتی ہوئی باغ مین پہونچی راج بھون مین کیون اُداسی چھا رہی ہی اس کا کارن کیا ہی - دو چیلی راج بھون سے آرہی ہین ان سے سب حال معلوم ہوگا -

ایک چیلی دوسری چیلی سے - تم نے سُنا جب کوتوال نے انگوٹھی مہاراج کو دی دیکھتے ہی شکنتلا کا دھیان آگیا اور بہت بیاکل ہو گیا راجہ دشنت کا اُتسو بند کردیا راج محل مین اُداسی چھارہی ہی -

مسر کیشی - مین نے گندھرب لوک مین انگوٹھی ملنے تک کا برتانت سنا تھا پرنت آگے کا حال ان لوگون سے معلوم ہوگا جو راجہ کے پاس رہتی ہین -

دوسری چیلی - جب انگوٹھی مل گئی اور راجہ کو شکنتلا کی یاد آگئی اور بسنت اُتسو کو منع کردیا اس کے آگے کا برتانت بھی سناؤ -

ایک چیلی - باغ کا مالی جو راجہ کے پاس روز پھول اور گلدستے بناکر لے جاتا ہی اُس سے پوچھو - (دونون چیلی مالی کے پاس جاکر راجہ کا حال پوچھنے لگین -

مالی - جب انگوٹھی راجہ نے دیکھی تو یون کہنے لگا کہ شکنتلا میری بیاہتا رانی ہی اُسوقت میری مت ٹھکانے نہین تھی

ہاے اُسنے مجھے اتنا پتہ دیا تو بھی مجھے یاد نہ آئی۔ سارے کاج راج کے کرنے چھوڑ دیے رات بھر جاگتا رہتا ہی دن کو پلنگ پر پڑا رہتا ہی جب کوئی استری رنواس کی سامنے آجاتی ہی تو شکنتلا کہکر پکار اُٹھتا ہی کوئی اُشبھ کرنے کو اُسکا جی نہین چاہتا۔

مسرکیشی۔ (آپ ہی آپ) خوب ہوا ایسے آدمی کا ایسا ہی حال ہونا چاہیے میری پیاری شکنتلا کے نرادر کرنیکا پھل بھوگے گا دیکھو شکنتلا کیسی بہت بڑا استری ہی کہ مینکا اپنی ماں کے پاس کشیپ جی کے آشرم مین راجہ کے ملنے کے کارن برت نیم کیے جاتی ہی رنگ پیلا پڑ گیا لالی جاتی رہی۔

مالی۔ راجہ نے منتری سے کہلا بھیجا ہی کہ میرا چیت کسی کام مین نہین لگتا کچھ دن نگر کے باہر رہونگا جو کچھ کام پرجا سنبندھی ہو وہ ہمارے پاس لکھ کر بھیجدین

سارنگ برنے راجہ سے کہا یا ہی کہ شکنتلا کے نرادر کرنے سے بھاری بہت بھوگنی پڑیگی۔ رشی کا بچن سچا ہوگا۔

راجہ نے ایک دن گھبرا کر اپنے منتری سے کہا کہ شکنتلا کا چتر کسی کے پاس ہو تو منگا دو۔

منتری۔ مہاراج آپ دھیرج دھارن کرین آپ کی پیاری رانی شکنتلا جلدی آپ کو ملجا دیگی جب شکنتلا مہاراج کے پاس آئی تھی اُس سمین اُسکو چترکار (چتر بنانے والے یعنے مصور) نے بھی دیکھا ہوگا جو اُس کے پاس تصویر ہوگی تو منگاتا ہون مانڈھب منتری نے شبیہ شکنتلا کی منگا کر راجہ کو دکھائی۔

راجہ۔ ہان یہ ہی اُس چندر مکھی کی تصویر ہی جس کو دیکھ کر منش موہت ہو جاتے ہین پرنت ابھی اس مین کسر ہی رنگ اچھا نہین بھرا گیا چترکار سے کہا کہ چتر آلے (تصویر خانہ) سے تصویر بنانے کے رنگ اور قلم لے آؤ اور اسکو پورا کردو

چترکار۔ (واپس آنکر) مہاراج رنگ کا ڈبہ رانی بسومتی نے چھین لیا۔

دشنت۔ (منتری سے) رانی بسومتی سوت بھاو سے شکنتلا کے چتر کو نہین بنانے دیگی۔

منتری۔ ہان مہاراج سچ ہی اُنکو بڑا ابھمان ہوگیا ہی۔

مانڈھب۔ اندر گیا اور ایک دفعہ ہی شور و غل مچنے لگا۔ (آواز آئی کہ مہاراج مجھے اِس دُشٹ سے بچاؤ جس طرح بلی چوہے کو دبا لیتی ہی اُسی طرح مجھے اِس دُشٹ نے پکڑ رکھا ہی۔

راجہ۔ ہین میرے رنواس مین بھی پشاچ آنے لگے۔ میرا دھنش بان لاؤ۔ دھنش بان لے کر اُس طرف چلا جس طرف سے آواز آتی تھی۔

مانڈھب۔ مجھے مارو مت مین برہمن ہون ارے کوئی بچاؤ یہ میرا گلا گھونٹے ڈالتا ہی۔

دشنت۔ مین تجھے چھڑاؤنگا یہ کہکر دھنش تان لیا اور کہا کہ او پشاچ چھوڑ دے نہین تو میرے ہاتھ سے مارا جاویگا۔ جھپٹ پر گیا دیکھا تو وہان کچھ نہین۔

آواز آئی کہ مجھے بچاؤ مہاراج مین آپ کو دیکھتا ہون پرنت آپ مجھے نہین دیکھ سکتے۔

دشنت۔ میرا یہ بان پشاچ کی جان لیگا اور برہمن کی رکشا کریگا۔

ماتلی رتھ بان اندر کا آنا راجہ دشنت کا اندر لوک جانا

ماتلی۔ (ظاہر ہوکر) ہے راجہ ان بانون سے راچھسون کے مارنے کو راجہ اندر نے آپ کو بلایا ہی۔

دشنت - (تعجب سے) ماتلی تم خوب آئے ہیں راچھس سمجھا تھا -
مانڈصب - یہ ہی میرے پران نکالے ڈالتا تھا آپ اِس کا آدر کرتے ہیں -
دشنت - ہے منتری یہ (ماتلی کی طرف انگلی اُٹھاکر) اندر کے سارتھی ہیں ان کا آدر سب دیوتا کرتے ہیں -
ماتلی - کال نیم کے بنش میں راچھسون کا ایسا سموہ اکٹھا ہوگیا ہے کہ اندر آنکو نہیں جیت سکتا آپکو بلایا ہے - رتھ لایا ہوں
دشنت - دیوراج نے میرے اوپر بڑی کرپا کی - ہے ماتلی تم نے میرے منتری کو کیون اتنا ستایا -
ماتلی - آپ کو بہت اُداس اور من ملین دیکھ کر میں نے جتن کیا ہے جس طرح سانپ چھیڑنے سے پھن اُٹھاتا ہے ایسے ہی تیجسوی پُرش کرودھ دلانے سے پراکرم دکھاتے ہیں -
دشنت - مانڈصب راج منتری سے کہدو جب تک میرا دھنش راچھسون کے ناش کرنے میں لگا ہے تم پرجا کے کام کرو اور رنواس کی رکشا کرو میں جاتا ہوں -
دشنت - (ماتلی سے) اندر کی آگیا پالن کرکے مجھے بہت بڑائی ملی کوئی کٹھن کام تو نہیں تھا جتنی پرتشٹھا (بڑائی) مجھے ملی -
ماتلی - آپ نے دیوتاؤن کا بڑا اُپکار کیا راجہ اندر بہت پرسن ہوے اور آپ کے نزدیک کچھ بڑا کام نہیں تھا -
دشنت - راجہ اندر نے میرا بڑا آدر ستکار کیا اندراسن پر اپنے پاس مجھے بٹھایا جس پر جینت اُن کے پتر کو بیٹھنے کی ابھلاکھا ہے ہری چندن میرے انگ پر لگایا اور کلپ برکش کے پھولون کی مالا پہنائی جاتے ہوے ہم نے اِس پربت کو نہیں دیکھا جو سب سے اونچا درشٹ آتا ہے اور بہت رمنیک پرتیت ہوتا ہے -
ماتلی - یہ استھان کشپ جی کے تپ کرنے کا ہے یہان وہ ادتی ماتا سمیت تپ کرتے ہیں -
دشنت - مہاتما کشپ جی کے درشن کرتے چلیں پھر ایسا وقت نہیں ملیگا ہم کس مارگ میں جارہے ہیں -
ماتلی - یہ وہی مارگ ہے جس میں آکاش گنگا کے تٹ پر سورج اور تارا اگن گھومتے ہیں پُروا پون کا مارگ کہلاتا ہے اور اب ہم میگھون کے مارگ میں آگئے کہ رتھ کے پہیے بھیگے ہوے معلوم ہوتے ہیں بھوگول (پرتھی) یہان سے گیند کی سمان پرتیت ہوتی ہے اور اب ہیم کوٹ پربت آگیا کشپ جی کے درشن کیجیے رتھ ٹھہراتا ہوں - ماتلی نے رتھ ٹھہرایا اور دونون رتھ سے اُترے -
ماتلی - میں آپ کے آنے کا سندیسا اندر کے پتا کشپ جی سے کہہ آؤن -

راجہ دشنت کو اپنے پتر کو دیکھ کر اچنبھا ہونا شکنتلا کا ملنا کشپ جی کے درشن

ایک بالک پربت کے شکھر پر سنگھ کے بچے کو پکڑے ہوے آتا ہے اور دو بردھ استری (ضعیف عورت) اُسکے پیچھے پیچھے کہتی آتی ہیں کہ بیٹا اِس کو چھوڑ دے اس کی ماں آتی ہوگی وہ تیرے اوپر دوڑے گی -
بالک - مجھے اُسکا ایسا ہی ڈر ہے - آنے دو -
بالک - ارے شیر کے بچے اپنا مُنھ کھول دیکھوں تیرے مُنھ میں کتنے دانت ہیں -
بڑھیا - ارے ہٹیلے بالک سنگھ کے بچے کو مت ستا وے کھیل میں بھی تو شیرون کے بچون کو پکڑ لاتا ہے ابھی سے ایسے بتا

کشپ جی نے تیرا نام پہلے ہی سرب دمن رکھدیا ہی۔
دشنت۔ کیا کارن ہی کہ میرے داہنے انگ پھڑکنے لگے اور اِس بالک کو دیکھ کر میرے دل مین پُتر بھاو پرگٹ ہوتا ہی اِس لیے کہ مین سنتان رہت ہون بالک کا ہاتھ دیکھ کر اہا اس کے ہاتھ مین چکر درتی کے چنھ ہین انگلیون مین کیسا اچھا جال ہو رہا ہی بالک کو راجہ نے گود مین اُٹھا لیا۔
ٹرھیا۔ اشچرج کی بات ہی کہ بالک اس پُرش کی گود مین چلا گیا ان دونون کی صورت بھی ملتی ہی۔
دشنت۔ ہے تپسونی یہ کس کا پُتر ہی۔
ٹرھیا۔ یہ لڑکا پردیسی ہی اسکی ماں اپسرا کی بیٹی ہی اُس کے پت نے اپنی بواہتا استری کو بنا اپرادھ چھوڑ دیا ہی مین اُس کا نام نہین لونگی۔
راجہ دشنت بہت خوش ہوا کہ یہ سب باتین مجھ سے ملتی ہین۔
ٹرھیا۔ (گھبرا کے) ہین بالک کی بانھ سے گنڈا کہان کھُل پڑا۔
دشنت۔ گنڈا یہ پڑا لو مین اُٹھا کے دیتا ہون۔
ٹرھیا۔ ہین ہین گنڈا مت چھونا۔ تم نے تو اُٹھا ہی لیا۔ دونون استریان اشچرج سے ایک دوسرے کیطرف دیکھنے لگین
دشنت۔ تم مجھکو اِسکے اُٹھانے سے کیون روکتی تھین۔
ٹرھیا۔ یہ گنڈا مہاتما کشپ جی نے دیا تھا جب یہ پیدا ہوا تھا۔ سوا اِس پُتر کے ماں باپ کے اور کوئی اِس گنڈے کو زمین سے نہین اُٹھا سکتا اگر دوسرا اُٹھا لیوے تو یہ سرپ بن کر اُسے ڈسے (کاٹ کھاوے)۔
دشنت۔ کبھی پہلے ایسا ہوا کہ کسی غیر نے اِس گنڈے کو زمین سے اُٹھانے کا ارادہ کیا ہو اور یہ گنڈا سانپ بنگیا ہو
ٹرھیا۔ کئی دفعہ ایسا ہوا اور اِسکو اُٹھانے والے سانپ کو دیکھتے ہی گنڈہ پھینک کر علٰحدہ جا کھڑے ہوے۔
دشنت نے خوش ہو کر بالک کو گود مین اُٹھا لیا اور اُسکے پراکرم دیکھ کر اشچرج کرنے لگا۔
بالک۔ مجھے چھوڑ دو مین اپنی ماتا کے پاس جاؤنگا۔
دشنت۔ ہے پُتر تم میرے ساتھ چلنا۔
بالک۔ میرا پتا دشنت ہی تم نہین ہو۔
دشنت۔ (مسکرا کے) ہے پُتر تو کیا جانے۔
اتنے مین شکنتلا جو سارا حال سُن رہی تھی اپنے جوگن بھیکھ مین وہان آئی دشنت نے دور سے دیکھا کہ میلے بستر پہنے لمبی چوٹی لٹکائے اِدھر اُدھر دیکھتی ہوئی آہستہ آہستہ چلی آتی ہی کچھ بھرم اور سندیہہ سے راجہ کہنے لگا کہ یہ ہی میری پران پریہ شکنتلا ہی یا اور کوئی۔
شکنتلا۔ (راجہ کو دیکھ کر) کیا یہ ہی میرا پران پت راجہ دشنت ہی جو میری برہ مین ملین مکھ اور بہت دُبلا ہو رہا ہی مہتر کیشی کا کہنا سچ ہوا۔
بالک دشنت کی گود سے اُتر کر شکنتلا کے پاس چلا گیا اور کہنے لگا کہ ماں یہ پُرش مجھے اپنا پُتر بتلاوے ہی۔
دشنت۔ ہے پریا ہین نے تیرے ساتھ نٹھرائی (بدسلوکی) تو کی پرنت اُسکا پرنام (انجام) اچھا ہوا تیرا انرادر

کر کے مین بہت پچھتایا - کیا کرون اُس وقت میرا من ٹھکانے نہین تھا تم میرا اپرادھ چھمان کر دیہ کہکر اُسکو چھاتی سے لگا لیا -

شکنتلا - ہے پران پت تم سدا پرسن رہو -

دشنت - ہے پران پیاری تیرے بوگ مین میرا بُرا حال ہوا ہان اب تیرا چندر مُکھ دیکھ کر مین پرسن ہوا اور مین نے جان لیا کہ بپت کے دن تبیت ہوے -

شکنتلا - مہاراج کے .... اتنا کہتے ہی گد گد بانی ہو گئی -

دشنت - ہان تم جے کا اکشر کہنا چاہتی ہو پریم مین اٹسکت ہو کر آگے کچھ کہا نہین گیا میری جے تو آج ہو گئی کہ تمھارے درشن سے میرے سب دُکھ دور ہو گئے اور پھر شکنتلا کو گلے سے لگا کر آنسو پوچھنے لگا -

بالک - مان یہ کون ہین -

شکنتلا - ہے پُتر میرے بھاگ (قسمت) سے پوچھ اور بے اختیار رونے لگی -

دشنت - ہے پریا میرا اپرادھ چھمان کرو میرا چت اُس سمے ٹھکانے نہین تھا بھرم اور سندیہ مین ہو گیا جو کچھ ہونا تھا یہ کہتا ہوا شکنتلا کے پانون مین گر پڑا -

شکنتلا - مہاراج اُٹھو ایسا مت کرو شوک کا سمان تبیت ہوا راجہ اُٹھا اور رانی کے آنسو پوچھنے لگا اپنے نیترون سے جل کا پرواہ ہو رہا تھا - شکنتلا کو وہی انگوٹھی راجہ کے ہاتھ مین دکھائی دی اُسکو دیکھ کر کہنے لگی کہ اس انگوٹھی نے مجھے بڑا دھوکا دیا پھر تمھارے پاس کسطرح آ گئی -

دشنت - اسی کو دیکھ کر مجھے تمھاری سُرت آئی لو اسے پھر پہن لو -

شکنتلا - مجھے اسکا بسواس اور بھروسا نہین رہا پھر راجہ کے چرن پکڑ لیے -

دشنت - نے پریم سے پھر یہی کہا کہ میرا اپرادھ چھمان کرو مجھ سے بڑی بھول ہوئی -

اتنے مین ماتلی لوٹ کر آیا اور دونون کو پاس کھڑے ہوے دیکھ کر کہنے لگا کہ مہاراج آج کا دن دھن ہے جو آپ نے اپنی پت برتا استری کو بہت سے سنکٹ اُٹھا کر پایا اور کل بوتر کرنے والے پُتر کا مُکھ دیکھا -

دشنت - متر دن کی دیا اور کرپا سے میری ابھلاشا پوری ہوئی - کیون ماتلی اس برتانت کو راجہ اندر بھی جانتے تھے -

ماتلی - (ہنسکر) کیون نہین دیوتا سب برتانت مرت لوک کا جانتے ہین اب مہاتما کشیپ جی کے درشن چلکے کیجیے -

دشنت - (شکنتلا سے) پیاری تم بھی چلو سرب دمن کو بھی لے چلو -

شکنتلا - بڑون کے سامنے ساتھ جاتے ہوے مجھے شرم آتی ہے -

دشنت - ایسے شبھ سمین (مبارک وقت) مین شرم کی کیا بات ہے -

کشیپ وادتی کا پرسن ہو کر دشنت اور شکنتلا کو آشیرواد دینا

کشیپ جی مہاراج اور ادتی ماتا سنگھاسن پر بیٹھے ہوے نظر آئے -

کشیپ جی - ہے دکش سُتا (راجہ دکش کی دختر) تمھارے پتر (اندر) کی سینا کا اگر گامی (آگے چلنے والا) مرت لوک کا راجہ دشنت یہ ہی ہے اسی کے دھنش کے آگے اندر کا بجر شوبھا ماتر (برائے رونق) رہگیا ہے -

ادتی ماتا - ہان مہاراج یہ ہی راجہ دشنت ہے جس کا جش مرت لوک آدک مین پکھیات (مشہور) ہورہا ہے -

ماتل - (راجہ دشنت سے) دیو آدش آدتون کی ماتا پتا سری کشیپ جی مہاراج اور ادتی ماتا آپ کو پیار کی درشٹی (محبت کی نظر سے) دیکھ رہی ہین آگے چلکر ڈنڈوت کیجیے -

راجہ دشنت - کیا یہی مہاتما مریچ کے پتر برہما جی کی پوتی بارہ آدتون کی ماتا پتا ہین جنکے ہان اندر اور باون جی نے جنم لیا تھا اور راجہ دکش کی پُتری یہ ہی ہین جو کشیپ جی کے بائین انگ براجمان ہین ان دونون کے تپ کا تیج دیکھو کر نظر سامنے نہین ہوتی -

ماتل - ہان مہاراج یہ ہی مہاتما کشیپ جی اور ادتی ماتا ہین جو سرشٹی کے ادتپن ہمین سب سے پہلے پیدا ہوے دیوتا منش دانو انھین کی سنتان ہین ہین -

راجہ دشنت نے جھک کر ڈنڈوت کی - ماتل نے کہا مہاراج آپ کو راجہ دشنت پرنام کرتے ہین آپ کے پتر اندر کا کارج کر کے آپ کے درشنون کو آئے ہین -

کشیپ جی - اکھنڈ براج رہے - منو کامنا سپھل ہو -

ادتی ماتا - سنگرام مین سدیو بجے ہوتی رہے - اور سری بھگت دن دونی ہو -

سکنتلا - مہاراج مین بھی آپ کے چرنون مین بالک سمیت ڈنڈوت کرتی ہون -

کشیپ جی - ہے پُتری تیرا سوامی اندر کی سمان اور تیرا پُتر جینت کی تمثل پرتاپی ہو اور تو شچی اندرانی کی سمان سوبھاگنی (سہاگ والی) ہو -

ادتی ماتا - ہے پُتری تیرا سہاگ بنا رہے تیرا پُتر چکرورتی راجہ اپنی کل کا دیپک دیرگھ آیو (عمر دراز) ہو کر تم دونون کو سُکھ دے -

کشیپ جی - نے ایک ایک کو اچھی طرح دیکھ کر راجہ دشنت سے کہا کہ تم بڑے بربھاگی (خوش قسمت) ہو ویسی ہی پتی برتا یہ شکنتلا ہے اور یہ سرب دمن تمھارا پُتر آگیا کاری پشٹ بھگت چکرورتی راجہ ہوگا -

دشنت - آپ کی کرپا سے میری کامنا آج پوری ہوئی یہ آپ کے درشنون کا پربھاؤ ہے درشن پیچھے ہوے اور کامنا پہلے پوری ہو گئی -

ماتل - مہاتما رشیون کے درشن سدا ہی شبھ کاری اور منوکامنا کے داتا ہوتے ہین -

دشنت - ہے مریچ کل بھوشن (مریچ رشی کے خاندان کے زیور یعنی رونق دینے والے) آپ کی داسی شکنتلا کا گندھرب بواہ مجھ سے ہوا جب کنو رشی نے ان کو میرے پاس بھیجا مین ایسا بھولا کہ یاد کرنے پر بھی مجھے بواہ کا ہونا یاد نہ آیا جب انگوٹھی مین نے اپنی دیکھی تب مجھے یاد آئی اُس دن سے اب تک (یعنی پانچ برس) مہا کلیش مین بتیت ہوے کہ میرا دل ہی جانتا ہے آج آپ کے درشنون کے پرتاپ سے سب کلیش دور ہو گئے نرادر کرنے کا اپراد مجھ سے ہوا یہ ایسا شوک تھا جو بغیر ان کے (شکنتلا کے) ملے اور اپرادھ چھما کرنیکے کسی طرح دور نہین ہو سکتا تھا -

کشیپ جی - ہے پتر اب سارے شوک اور سندیہہ جاتے رہے آنکو چت سے دور کرو - جب اپسرا تیرتھ پر شکنتلا تمھارے پرتیاگ (چھوڑ دینے) سے بہت بیاکل ہوئی تب مینکا اُسکی ماں شکنتلا کو اُٹھا کر ان کے راشٹرہ ماتا ادتی کی طرف پاس سے آئی تو ہین دھیان کرکے بچارنے لگا اور جوگ شکتی سے جان لیا کہ درباسا کے سراپ سے تم نے اپنی دھرم پتنی کو نہین پہچانا اور سراپ کی اودھ (میعاد) اس وقت تک تھی جبتک انگوٹھی تم نہ دیکھو

دشنت - (من ہی من مین) مین اپرادھ کرنے سے بچا یہ اپرادھ سراپ کے سر پڑیگا -

شکنتلا - (من ہی من مین) راجہ نے جان کر مجھے نہین تیاگا درباسا جی کے سراپ سے اُس کے چت مین بھرم ہوگیا تھا جیسا کہ اُسوقت بھی راجہ نے اپنی زبان سے کہا تھا - درباسا جی جب آئے مجھے سوچ ہو رہا تھا کہ راجہ مجکو بھول گئے اب تک کیون نہین بلایا درباسا جی اپنا نرادر سمجھ کر سراپ دے گئے اور سکھیون نے مجھے سراپ کا حال اشنیہ بس نہین کہا تو بھی یہ کہدیا تھا کہ جو راجہ نہ پہچانے تو انگوٹھی دکھا دیجو -

کشیپ جی - (شکنتلا سے) تم نے سارا برتانت سن لیا درباسا کے سراپ کی بشیورت ہو کر راجہ دشنت نے اُس وقت نہین پہچانا اور تمھارا انرادر ہوا راجہ کا اپرادھ نہین تھا سراپ کے سبب سے اُنکو بھرم ہوگیا تھا اب تو پٹ رانی ہوئی اور تیرا پتر بڑا پرتاپی ہوگا اس کا نام مین نے سرب دمن رکھا ہے پھر راجہ کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ تم نے اپنے پتر کو بھی دیکھا -

دشنت - ہان مہاراج مین اس کا برتانت ابھی سے ایسا دیکھتا ہون کہ جنگل کے پشو سنگھ سریکھے اِسکے آدھین ہین شیر کے بچے کے دانت دیکھ رہا تھا کہ کتنے نکلے ہین -

کشیپ جی - اسی لیے مین نے اس کا نام سرب دمن رکھا اور سب جات کرم اس کے مین نے ویدانوسار کیے اور مین گیان درشٹی سے جانتا ہون کہ یہ بالک چکرورتی راجہ ہوگا ساتون دیپ مین اکھنڈ راج کریگا جیسے اسنے بن کے پشو سنگھ بھیڑیے آدک کو آدھین کر کے سرب دمن نام پایا ایسے ہی ترن اوستھا مین (جوانی کی عمر مین) پرتھی اور پرجا کا بھرن پوشن کرنے سے بھرت کہلاویگا اور اسی بھرت نام سے بھارت ورش نام اسکے راجدھانی کا مشہور ہوگا -

دشنت - جس بالک کے جات کرم آپ نے کیے اور آپ سے سکشا پائی وہ اوش ہی سب گن کی کھان ہوگا -

ادتی ماتا - ہے پتری شکنتلا تیری ماتا مینکا تو سب باتین یہان دیکھ اور سن رہی ہے پرنت اس سرکھ برتانت راجہ کے یہان آنے اور سرب دمن کو ساتھ لے جانے کا کنو جی کو بھی سنانا جوگ ہے کنو جی آپ اپنے تپ پربھاو سے سب جانتے ہین پرنت یہ منگل کا بچار سنانا بھی چاہیے کسی تپشوی چیلے کو بلاؤ -

گالو - مہاراج کیا آگیا ہے -

کشیپ جی - بیٹا تم ابھی آکاش مارگ ہو کر کنو جی کے پاس جاؤ اور یہ سب برتانت جو دیکھ رہے ہو کنو رشی کو سنا آؤ -

گالو - بہت اچھا ابھی جاتا ہون اور اُن سے کہدونگا کہ راجہ دشنت نے پتر وتی شکنتلا کو پہچان کر انگی کار کر لیا -

کشیپ جی - (راجہ سے) اب تم اپنی رانی اور راجکمار کو لے کر اندر کے رتھ مین سوار ہو اور راجدھانی مین جا کر

سلہ سرب دمن اس نام کے معنی ہین سب کا زور گھٹانے والا ۱۲ بچپن چار برس کی اوستھا ہین ... ۱۲ سلہ جنمی ... کا حال ۱۲

جگ کرو کہ اندر پرسن ہو کر اچھی برکھا کرے اور پرجا اور پروار کو سکھ دو۔

راجہ دشنت ۔ کشپ جی اور ادتی ماتا کو ڈنڈوت کر کے رانی اور پتر سمیت رتھ مین سوار ہو کر اپنے راج محل مین آیا ہستناپور باسیون نے نگر کو خوب سجایا رنواس مین سب رانیان شکنتلا اور اُس کے پتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوئین شکنتلا پٹ رانی ہوئی نگر مین منگلاچار ہونے لگا۔ تھوڑے دنون کے پیچھے سرب دمن کو راجہ نے جوراج (ولی عہد) کیا اور پھر راج گدی پر بیٹھ کر راجہ سرب دمن نے جس کا نام بھرت ہوا بہت جگ کیے اور اسنکھ (بیشمار) دھن کنورشی کو دیا اسی بھرت راجہ کے نام سے یہ پرتھی بھارت ورش اور بھرت کھنڈ کے نام سے بکھیات ہوئی ۔

پانچہزار سال منقضی ہوئے کہ ارسطو و فلاطون وغیرہ دانشوران وحضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ و محمدؐ صاحب پیمبران کی پیدایش سے بہت پہلے ہند (آریہ ورت) مین راجہ شانتن شاہنشاہ ہفت کشور فرمانروائی کرتا تھا بڑے بیٹے اُس کے بھیشم جی دوسرے چترانگد۔ تیسرے بچتر بیرج پیدا ہوئے بڑے راج کمار (بھیشم جی) اگرچہ شاستر اور شستر بدیا مین یگانہ زمان تھے لیکن متقی اور پارسا ہونے سے راج کاج کو جنجال جانکر اور پرمیشر کے تصور و دھیان مین خوش حال رہکر خوش زندگی بسر کرتے تھے بعد وفات پدر خود تخت و تاج قبول نہ کر کے اُنھون نے اپنے چھوٹے بھائی چترانگد کو مسندنشین کیا وہ چند سال حکمرانی کر کے گندھربون کی لڑائی مین مارا گیا تب اُس کے چھوٹے بھائی بچتر بیرج کو بھیشم جی نے راج تلک کر دیا اُسکی صغرسنی کے سبب سے بڑے بڑے امور سلطنت کے عدل وانصاف سے خود انجام دیتے تھے بچتر بیرج کے دھرتراشٹ اور پانڈو اور بدر جی تین پسر پیدا ہوئے اور پیمانہ عمر اُسکا بھی لبریز ہو گیا۔ بڑے پسر نابینا تھے اس لیے بھیشم جی نے پانڈو کو تخت نشین کیا چند دن فرمانروائی کر کے پانڈو ایک عابد کی بددعا سے راج کو چھوڑ کر عبادت کرنے کوہ ہمالیہ پر مع رانی کنتی و مادری کے چلا گیا اس لیے بھیشم جی نے دھرتراشٹ نابینا کو تخت و تاج حوالہ کیا ایک سو ایک پسر اُس کے بڑے مغرور و دلاور پیدا ہوئے اور راجہ پانڈو کے جدھشٹر بھیم سین ارجن رانی کنتی سے اور نکل سہدیو دوسری رانی مادری سے تولد ہوئے پانچون بھائی حسین اور وجیہہ خوبرو و خوشخو۔ بعد وفات پانڈو اور ستی ہونے رانی مادری کے ہمراہ کنتی ہستناپور مین بلائے گئے بھیشم جی نے اُن کے چہرہ سے آثار شجاعت و مردانگی دیکھ کر بہ کمال محبت بزرگانہ یتیم جانکر اُن کی پرورش و تعلیم مین مصروفیت رکھی درجودھن دوساسن وغیرہ پسران دھرتراشٹ کو ان کی طاقت و ذہانت پر رشک و حسد تقدیراً پیدا ہو گیا وہ بازیہائے طفلانہ مین پانڈو کے پانچون پسران سے ہار کر فتنہ انگیزی کرنے لگے ایک روز لب گنگ جلسہ کر کے بھیم سین کو زہر کھلا دیا اُسکی زندگی باقی تھی بچ گیا راجہ دھرتراشٹ نے بدین خیال کہ بھائی بھائیون مین آتش رنج و فساد مشتعل نہ ہو جائے پانڈون کو اپنے راج سے کچھ حصہ دیکر برناوہ مین بھیج دیا کہ وہ اپنے بھتیجون سے اُنکی سعادتمندی سے خوش اور اپنے ناخلف پسران سے ناراض تھا درجودھن نے بسازش شکنی والے قندھار اپنے ماموں و دوساسن وغیرہ برادران حقیقی کے وہ عمارت جو پانڈون کے رہنے کے لیے برناوہ مین تیار ہو رہی تھی ایک محل کلان رال و لاکھ مادہ آتش گیر سے تعمیر کرایا کہ پانچون بھائیون کو رات کے وقت آگ لگا کر خاکستر کر دین رحم دل بدر جی کو اس دھوکہ دہی سے آگاہی ہوئی اُنھون نے یتیمون پر رحم فرما کر پانڈون کو مطلع کر دیا اُنھون نے درپردہ ایک سرنگ بنوائی اور خود ہی اُس مکان کو

آگ لگاکر اُس سرنگ سے مع رانی کنتی اپنی ماں کے رات کے وقت سلامت نکل گئے پانچ فقیر کمبختی کے
مارے نشۂ شراب مین سرشار مع اپنی والدہ کے اُس مکان مین جل مرے عام باشندگان برناوہ درجودھن
کی دغا اور پانڈون کے جلنے سے کفِ افسوس مل رہے تھے اور مکان جلین جاتا تھا درجودھن مع اپنے مشیرون
کے یہ خبر سُنکر کہ پانچون بھائی مع والدہ خود اُس مکان مین جل گئے - دل مین خوش بظاہر غمگین بنا ہوا تھا یہ
پانچون اُس لاکھا مندر سے نکل کر کَورون کے ظلم سے خوفناک صورت اپنی بدل کر دشت نوردی کرتے رہے
اور جنگلون مین بک و ہڑمب دغیرہ دیوزادون کو مارکر برہمنون سے دروپدی سوئمبر کا حال سُنکر وہان پہونچے
تیراندازارجن نے سوئمبر کے اژدحام خلقت مین سرعت سے چکّر کھاتنے والی مچھلی کو نشانہ بنایا اور سوئمبر کی
شرط پوری کرکے جے مال زیب گلو کی درجودھن وکرن مع بہت سے راجگان کے مایوس اور آشفتہ ہو کر ارجن سے
آمادہ جنگ ہوے بھیم سین سے درجودھن اور ارجن سے کرن مقابل ہوے مگر دونون مغرور ہار گئے اُن کو شبہہ
رہا کہ یہ پانڈو ہین یا اور کوئی شور بیر کہ برہمنون کے لباس مین بلا کا سامنا کر رہے ہین بعد فتحیابی پانچون بھائی
دروپدی کو لے کر اپنی فرودگاہ مین گئے مہاراجہ سری کرشن و بلرام جی نے وہان پہونچ کر اپنی پھوا رانی کنتی اور اسکے
بیٹون سے ملکر اظہار مسرت فرمایا اور بڑی دھوم سے دروپدی کی شادی ہوئی یہ خبر راجہ دھرتراشٹ کو پہونچی اور
حسب ہدایت بھیشم جی و درونا چارج وبدر جی راجہ نے اپنے بھتیجون کو سفیر بھیجکر پنچاب یعنی دروپد نگر سے بلاکر
کھانڈو بن کا راج راجہ جدھشٹر کو دے دیا جدھشٹر نے وہان پہونچ کر لب جمن پر فضا میدان مین اندر پرست
(دہلی) شہر آباد کیا اور عمارہ عمدہ محل و دیوان خاص و عام بڑی بڑی عالیشان عمارات تعمیر کرائین اور راجسو جگ
کی تیاری کر کے بھیم سین کو مشرقی جانب اور ارجن کو شمال کی سمت اور سہدیو کو دکھن کا اور نکل کو پچھم کی طرف مع فوج کثیر
روانہ کیا ان چارون بہادرون نے روے زمین کی ہر ایک اقلیم اور جزائر مین جاکر سب کو اپنا مطیع کر لیا جس نے
سر اُٹھایا اُس کے دارالخلافت کو سخت نقصان پہونچایا اور آخر کار اُسکو سر نیاز جھکانا پڑا اور عرب و عجم و ایران و توران
و سیلون اور یورپ و چین سب دیشون کے والیان ملک سے تحفہ و تحائف لے کر مہاراجہ جدھشٹر کی قدمبوسی کو
حاضر ہو گئے اور دہلی مین یہ جگ راجسو بڑی عظمت و شان سے ہوا مہاراجہ سری کرشن چندر مع اپنے پریوار کے رونق افروز
تھے اِس وجہ سے اور بھی زیادہ رونق اُس جگ مین ہوئی اس عظمت و جلال و شوکت و اقبال پانڈون کو دیکھ کر درجودھن
کے دل مین نایرہ حسد پھر مشتعل ہوا پانڈون نے تو اپنا بھائی جانکر وہ دیوان عام جسے نامی انجنیر (اعلی درجے کے
معمار) نے طلسمات کا بنایا تھا درجودھن اور اُس کے بھائیون کو معائنہ کرایا اُنھون نے کچھ کہا پانڈون کو ہنسی آئی
وہ مغرور بدنیتی سے بُرا مان گیا اور شکنی اپنے ماموں کے ساتھ ناراض ہو کر ہستناپور چلا گیا اور حسد اور بغض کے سبب
کہ پانڈون کے مقابلہ کی ہرگز طاقت نہ دیکھی خودکشی کو آمادہ ہو گیا شکنی نے سمجھایا کہ مین جعلی پانسے بنا کر جدھشٹر کو جوا
کھیلنے مین جیت لونگا ایک مرتبہ اُسکو یہان بلاؤ کرن و دوساسن شکنی اور بکرن درجودھن کے ہمراہ راجہ دھرتراشٹ کے
پاس گئے اور اس چنڈال چوکڑی نے اُس کو قماربازی کے لیے راضی کر کے اُسکی طرف سے جدھشٹر کو بلایا - ہر کما لے را
زوالے - اب جدھشٹر کے ایام نحوست نے باوجود منع کرنے بھائیون کے جوا کھیلنے پر آمادہ کر دیا اور سیدھے سادھے
جدھشٹر کو قمارباز و دغاباز شکنی نے ایسا ہرایا کہ وہ تمام راج اور مال و متاع ہار کر رانی دروپدی کو داؤ پر لگا بیٹھا اور

اُسکو بھی ہار گیا بدرجی بھیشم پتامہ درونا چارج کرپا چارج اورجن راجا اِس فریب و دغا بازی سے کانپ اُٹھے درجودھن نے دوساسن کو بھیج کر رانی دروپدی کو اُس بھری سبھا مین ایک لبشر یعنی ساڑھی اوڑھے موکشان بلایا اور سبکے سامنے برہنہ کرنا چاہا دروپدی نے اُس حیرانی اور پریشانی کی حالت مین کہا کہ جب راجہ جدھشٹر اپنے آپ کو پہلے ہار چکے تو مجھے داؤ پر لگانے اور ہارنے کا اُن کو کسی صورت مین اختیار نہ رہا مگر اِس کا جواب کسی نے نہ دیا اور حسب ایما سے درجودھن دوساسن نے اُسکی ساڑھی کو بدن سے اُتارنا چاہا کہ اُسکو برہنہ کرکے ذلیل و خوار کرین پانڈو دروپدی کو ایسی حالت زار مین بیٹھے دیکھتے رہے مگر جدھشٹر کی مرضی کے خلاف کسی نے دم نہ مارا حاضرین دربار ان حالات کو دیکھ کر دم بخود تھے اور دل ہی دل مین کہ رہے تھے کہ اِس ظلم کا مال کار کیا ہوگا جب دروپدی کو پانڈون کی طرف سے مایوسی ہوئی - چارہ گر بیچارگان فریادرس مظلومان سری کرشن مہاراج کو یاد کرکے پرارتھنا کی کہ تمھارے سوا کوئی میرا نہین جو اِس وقت میری لاج رکھے اُن کی کرپا سے دروپدی کا چیر اننت ہوئے انتہا ہو گیا کہ دوساسن ساقوی اور تنومند کھینچتا کھینچتا تھک گیا بستر کا انبار سبھا مین لگ گیا سبھا کے بیٹھنے والے متعجب و حیران ہوگئے اور درجودھن دوساسن کو گالیان دینے لگے جب کچھ نہ ہو سکا تو درجودھن نے دروپدی کو اپنی ران دکھا کر اشارہ کیا کہ پانڈو تیرے پت نہین رہے یہان آن کر بیٹھ جا اُس وقت بھیم سین سے ضبط نہ ہو سکا سب کو سُنا کر اُس نے یہ عہد کیا کہ دوساسن کو مار کر اِس کا خون پی جاؤنگا اور درجودھن کی اِس ران کو اگر نہ توڑ ڈالون تو راجہ پانڈو کا بیٹا نہین -

جدھشٹر سب کچھ ہار کر تیرہ برس کے بنباس کا داؤ لگا کر ہار گیا اور اپنا لباس شاہانہ اُتار کر بھیشم پتامہ دھرتراشٹ وغیرہم کو ڈنڈوت کرکے بھائیون اور دروپدی سمیت جنگل کو چلا گیا اور یہ ظلم کورون کا تمام زمانہ مین مشہور ہو گیا یہ بیچارے بن مین بھی جپ تپ اور تیرتھ جاترا کرتے رہے اور بدین خیال کہ کورون سے ایک دن جنگ کرنی ہوگی ارجن کوہ ہمالیہ پر جا کر لوکپالون سے اور اندر لوک مین راجہ اندر سے استر شستر لے کر پانچ سال مین وہان سے شستر بدیا و رقص و سرود سیکھ کر واپس آ گیا بارہ برس گذر کر تیرھوین سال مین گپت یعنی پوشیدہ رہنے کی شرط تھی کہ اگر اُن کو کورو شناخت کر لین تو پھر از سرنو بیرہ برس پانڈو صحرا نوردی کرین سب بھائیون نے صلاح کرکے راجہ براٹ کے یہان جاکر بہ تبدیل لباس و وضع نوکری قبول کی راجہ جدھشٹر کنک [مشیر وزیر] اور بھیم سین بلو - اور ارجن برہنلا نکل کر تھک و تنت پال - سہدیو گوال اور دروپدی سیرندھری (مشاطہ) بن کر محلون مین رہی وہان کیچک اُس کا خواستگار اور درپے آزار ہوا اُس کی دست درازی سے تنگ آن کر بھیم سین سے اُس نے فریاد کی شب کے وقت بھیم سین دروپدی کے لباس مین مکان مقررہ مین جہان دروپدی نے کیچک سے ملنے کا وعدہ کیا تھا جا لیٹا کیچک نے دروپدی جان کر بڑے شوق سے بھیم سین کو چھاتی سے لگا کر آتش شوق کو منطفی کرنا چاہا دفعتاً زنانہ لباس سے ایک مرد قوی ہیکل کیچک کو نظر آیا اور باہم خوب زدوکوب ہوئی بھیم سین نے اُسکی چھاتی پر چڑھ کر روح قبض کر لی اور اُس کو مضغہ گوشت بنا کر اپنے بستر پر آن پڑا صبح کیچک کے بھائیون نے اُسے مردہ دیکھ کر سخت کہرام مچایا اور دروپدی کو اُسکی لاش کے ساتھ چتا مین جلانے کیچک کے بھائی لے چلے بھیم سین نے گندھرب روپ بنا کر ایک لمبا درخت بیرون شہر اُکھاڑ سب کیچک کے بھائیون کو مارا اور چتا مین سے دروپدی کو نکال کر محلون

دروپدی کی حالت زار و پانڈون کی بے بسی کی حالت جلوس ۱۲۰۱ [illegible]

مین پہونچا دیا درجودھن کے قاصدون نے پانڈون کا کہین نہ ملنا اور کیچک کا دفعتاً مارا جانا سنا یا درجودھن نے
راجہ براٹ پر فوج کشی کردی اس کی طرف سے راجہ سوسرمان نے راجہ براٹ سے جنگ کرکے راجہ کو کمند مین
اسیر کرلیا کنک جی (جدھشٹر) کے ایما سے بلونت پال دگوال (بھیم سین نکل سہدیو) نے راجہ کو سوسرمان
کی قید سے چھوڑا کر شکست فاش دی دوسری طرف سے درجودھن نے راجہ براٹ کے گوشالہ کو گھیر لیا راجہ براٹ
کی عدم موجودگی مین اوتر اُس کا بیٹا ارجن کو جو بلباس مخنث اوترا اُس کی بہن کو ناچنا گانا سکھاتا تھا رتھ بان بناکر
تھوڑی فوج لے کر کورون کے مقابل ہوا ارجن نے پہلے اپنے شستر بالا سے درخت چھونکر واقعہ مسان بیرون شہر
سے اُتار کر انکو صاف کرکے اپنے جسم پر آراستہ کیا بعدہ رتھ کو آڑا کر میدان رزم گاہ مین پہونچا بھیشم جی درونا چارج جی کو
سامنے دیکھ دو تیرا ایسے مارے کہ ایک بھیشم جی کے دوسرا درونا چارج جی کے پانون کو چھوتا ہوا پار نکل گیا دونون نے
درجودھن سے کہا کہ لو سنبھل جاؤ راجہ براٹ کی جانب سے شوربیر ارجن میدان مین آگیا ہی - درجودھن نے کہا
کہ خوب ہوا ہنوز تیرہ سال منقضی نہین ہوے کہ پانڈو ظاہر ہو گئے پھر تیرہ ۱۳ برس تک خاک چھانین گے بھیشم جی نے
کہا کہ نہین تیرہ سال پر ایک ماہ اور چند یوم زیادہ گذر گئے ہین پانڈون کا عہد وفا ہو چکا یہان یہ ذکر ہو ہی رہا تھا
کہ ارجن نے تیرون کی جھڑی لگادی اور لحظہ بھر مین ہزارون کوروی سپاہ کو مار گرایا اوتر نے ایسی خونریزی پہلے
کبھی نہین دیکھی تھی میدان جنگ سے رتھ چھوڑ کر بھاگا ارجن نے رتھ سے کود اوتر کو پکڑ لیا اور کہا کہ ہین راجہ براٹ
کا بیٹا ہوکر ایسی بزدلی اور نامردی کرتا ہی تو رتھ پر بیٹھا ہوا گھوڑون کو قابو مین رکھ مین ابھی دشمنون کو فتح کرتا ہون اور
پھر دشمن کی فوج کو اپنے تیرون سے پس پا کردیا اور افسران فوج کو اپنے تیرون سے بیہوش کرکے اکثر سردارون کے
قیمتی پارچہ ہاے پوشیدنی اوتار لیے - بھیشم جی نے درجودھن سے کہا کہ بہتر یہ ہی کہ سیدھے ہستنا پور زندہ و سلامت
پہونچ جاؤ ورنہ ارجن کے تیرون سے سب اسی جگہ ڈھیر ہو جاوین گے درجودھن نے مصلحت سمجھ کر بھاگتی ہوئی سپاہ
کو جمع کیا اور براٹ کے مویشی وہان چھوڑ کر گھر کا رستہ لیا - اوتر راج کمار ارجن کی دلیری اور شستر بدیا معاینہ کرکے حیران
ہوگیا اُس نے پوچھا کہ آپ سچ بتاؤ کہ آپ کون ہین ارجن نے اپنا مختصر حال سناکر کہدیا کہ ابھی راجہ صاحب سے میرا
حال ظاہر نہ کرنا وہان راجہ براٹ محلون مین تفریح خاطر کے لیے کنک جی سے چوسر کھیلنے لگے خبر دہندون نے مبارکباد
دے کر راجہ سے کہا کہ اوتر راج کمار نے بھیشم درون اور درجودھن سریکھے شوربیرون کو بھگا دیا - کنک جی نے
کہا کہ جب برھنلا اُس کی رتھبانی کرتا ہی تو دیوتا بھی اُس کے سامنے سے بھاگ جاوین گے کورون کی کیا حقیقت
ہی - راجہ نے اوتر کی بہادری اور کنک نے برھنلا کی شجاعت مکرر سہ کرر بیان کی راجہ کو غصہ آگیا اور پانسے زور
سے کنک جی کے چہرہ پر مارے سیرندھری نے فوراً خون اپنے ہاتھ پر لے لیا اتنے مین اوتر فتح پاکر آیا تو جدھشٹر کی
ناک سے خون بہتا ہوا دیکھا چونکہ وہ پانڈون اور دروپدی کو جان گیا تھا اس لیے اُس نے اپنے باپ سے کہا کہ آپ
اپنا اپرادھ کنک رشی سے چھما کرا دین - راجہ نے ندامت سے عذر خواہی کی پھر اوتر نے علیحدہ مکان مین لیجاکر
یہ بیان کیا کہ ایک شوربیر نے میری ایسی مدد کی کہ سب کورون کو بھگا دیا وہ شوربیر دیوتا کا پتر عنقریب ظاہر ہو جاویگا
ارجن نے اوتر کی صلاح سے راجہ جدھشٹر کو اشنان کرائے اور خود بھی مع دروپدی کے شاہانہ لباس زیب تن کیے
پانچون بھائی اپنی اصلی صورت و لباس سے راجہ براٹ کے دربار مین اجلاس کرنے لگے راجہ جدھشٹر مسند پر معہ دروپدی

کے اور چارون بھائی زرین کرسیون پر اُن کے چپ و راست بیٹھے چھتر چنور پنکھہ وغیرہ لے کر راجہ براٹ کے ملازم
کھڑے ہو گئے درباری جمع ہوے مگر کسی کو تاب دریافت حال نہین تھی وہ رعب چھایا ہوا تھا کہ آنکھہ سامنے نہین
ہوتی تھی راجہ براٹ محل سے برآمد ہو کر معمول کے موافق دیوان عام مین آئے تو یہان کا اور ہی ڈھنگ دیکھا
تعجب سے کہنے لگے کہ مین میرے سنگھاسن پر کون آن بیٹھا اُس وقت نکل نے راجہ براٹ سے کہا کہ زہے خوش
نصیبی اُس راجہ کی جس کے ہان مہاراجہ جدھشٹر نے ایک سال اپنے عہد کے موافق پوشیدہ بسر کر کے اُس کی
تخت و سلطنت کو زینت بخشی یہ وہ مہاراجہ ہفت اقلیم ہی جس کے قدمون پر ساری دنیا کے راجہ جبین نیاز جھکاتے
ہین جدھشٹر کا نام سنکر راجہ براٹ کو شادی و غم نے گھیر لیا خوشی اس بات کی تھی کہ مہاراج جدھشٹر اُس کے
سنگھاسن پر براجمان ہین اور رنج اس امر کا تھا کہ کل ہی اُس نے پانسہ اُن کے چہرہ پر کھینچ مارا تھا یکایک راجہ براٹ
کی طبیعت پر خوف مستولی ہو گیا اور سواے اس کے کچھہ بن نہ آیا کہ دست بستہ جدھشٹر کے قدمون پر سر رکھا مہاراجہ
جدھشٹر نے راجہ براٹ کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا راجہ براٹ نے کہا کہ مین اپنے گناہون سے ازبس شرمندہ
ہون یہ تلوار حاضر ہی میرا سر تن سے جدا کر دیجیے ہی ہی مہاراج آپ ایک سال سے میرے یہان رونق افروز ہین
مہمان داری کے عوض مین نے کیسی گستاخی کی ہاے مہارانی دروپدی کو جو میری دھرم کی مان ہی کیچک کے ہاتھہ سے
کیسا سخت صدمہ پہونچا اُس نے تو اپنے اعمال کی سزا پائی مگر مجکو زندہ درگور کر دیا مجھے ایسی بے غیرتی سے چلو بھر
پانی مین ڈوب مرنا چاہیے مہاراجہ جدھشٹر نے راجہ براٹ کے ایسے دردناک کلام سنکر اُس کی تشفی کی اور سمجھایا
کہ مین نے اس عرصہ مین مع اپنے بھائیون اور دروپدی کے تمھارے ہان ایام مصیبت بسر کیے میری زبان نہین
جو تمھارا شکریہ ادا کرون غرض بہت دیر تک راجہ براٹ عذر تقصیرات بیان کر کے نادم ہوتا رہا اور راجہ جدھشٹر
اور اُس کے بھائیون نے بہت دلجوئی کی رفع ندامت کے لیے راجہ براٹ نے اپنی دختر اوترا کا بیاہ ابھمنون پسر
ارجن سے کیا سری کرشن جی مع بلرام جی بڑے جلوس سے ابھمنون کی برات لائے اور شادی مین خوب جلسے
رہے راجہ دروپد مع دیگر راجگان بھی اس شادی مین شریک تھے بعد ختم ہونے شادی کے مشورہ ہو کر یہ قرار
پایا کہ درجودھن سے اپنا موروثی راج لینا چاہیے چنانچہ پردہت کو راجہ دھرتراشٹر کے پاس اسی غرض سے روانہ
کیا گیا اُس کے بعد درجودھن کے سمجھانے کو خود سری کرشن مہاراج ہستناپور تشریف لے گئے اور جلسہ عام مین نشیب
و فراز زمانہ دکھا کر بہت طرح سے سمجھایا تا کہ وہ رو براہ آ جاوے مگر درجودھن نے پانڈون کو پانچ گانون دینے سے
بھی انکار کیا ۔ سری مہاراج یہ کہکر کہ لڑائی مین سخت خونریزی ہو کر کروڑون کا خون تیری گردن پر ہو گا واپس چلے
آئے اور پانڈون کو بخوبی سمجھا کر دوارکا تشریف لے گئے ۔ دونون طرف سے فوج کشی ہو کر میدان وسیع کوروکشیتر کا
فریقین کی سپاہ سے پر ہونے لگا درجودھن نے اپنی فوج جانب مشرق تالاب کروکشیتر اور جدھشٹر نے جانب غرب
کہ وہ حصہ ہموار تھا فوج کے قیام کے لیے مقرر کیا ۔ نقشہ میدان جنگ شامل کیا جاتا ہی ۔
اکثر راجہ مثل راجہ شل والی مدردیش یعنی مدراس جو قوی اور زور مند اور پانڈون کا ماما ن تھا اور نیز دیگر بہادر راجہ
و بادشاہ اور ملکون کے مہاراجہ جدھشٹر کو مظلوم سمجھ کر اُن کی امداد کے لیے بڑی شان و شوکت سے فوج کثیر لے کر
اپنی دار السلطنت سے روانہ ہوے اُن مین سے چند دلاورون کو درجودھن اور اُس کے بھائیون نے راستہ مین

تواضع و مدارات کرکے اپنی طرف کر لیا اور وہ کشتری دھرم کی پابندی سے اُن کی طرف ہو کر پانڈو سے لڑے (کشتریوں کے ہاں قاعدہ مستمرہ تھا کہ جو کوئی پہلے اُن سے مدد مانگے وہ اُسی کی طرف ہو جایا کرتے تھے) پانڈون کو اعتقاد صادق تھا کہ جسکی طرف سری کرشن مہاراج ہوں گے وہی فتحیاب ہوگا چنانچہ درجودھن اور ارجن جلدی کرکے دونوں ایک ساتھ سری مہاراج کے محل میں پہونچے مغرور درجودھن سرہانے اور مستمند (ارجن) پائینتی جا بیٹھا مہاراج نے بیدار ہوتے ہی ارجن کو دیکھا اور محبت سے علی الصباح آنے کا سبب دریافت کیا ہنوز اُس نے جواب نہ دیا تھا کہ درجودھن جلدی سے بول اُٹھا کہ مہاراج میں ان سے پہلے آیا ہوں۔ سرہانے نظر کی تو درجودھن کو دیکھا اور اپنی خوش اخلاقی اور شیرین زبانی سے دونوں کو محظوظ کرکے فرمایا کہ میں نے ارجن کو پہلے دیکھا ہے اس موقع پر بھی امتحان دانائی و خردمندی کا ہوا سری کرشن چندر مہاراج نے دونوں سے دریافت حال قرارداد جنگ کرکے فرمایا کہ ایک طرف نارائنی سینا اور کوش (خزانہ) دوسری طرف میں تنہا خالی ہاتھ (بے اسلحہ) درجودھن اضطرابی اور شتابی سے بولا کہ میں نارائنی سینا لونگا ارجن نے بعد میں کہا کہ میں تو آپ کو چاہتا ہوں ششتر آپ لیوین یا نہ لیوین یہ آپ کی مرضی ہے مہاراج نے درجودھن سے کہا کہ بہت اچھا میں ایک کشونی سینا آپ کو دونگا پہلے میں نے ارجن جی کو دیکھا وہ اوّل اور آپ اُن کے بعد (وہی رعایت دھرم جو اوپر تحریر ہوئے) مہاراج نے بعد چلے جانے درجودھن کے مسکرا کے پوچھا کہ ارجن تم نے کیا سمجھ کر مجھ نہتے کو اپنی طرف لیا ارجن نے دست بستہ عرض کیا کہ جہاں آپ ہیں وہاں فتحمندی دولت و اقبال سب کچھ آپ کے ساتھ ہے مجھے فوج اور خزانہ کی پروا نہیں ہے میں تو ہمیشہ سے آپ کا خادم رہا ہوں دیکھو تقدیر کا اُلٹ پھیر درجودھن نے فوج اور خزانہ اپنی خوشی سے لے لیا اور اُسکے مانگنے میں ضبط و خردمندی کو کام میں نہ لایا کہ مبادا ارجن نارائنی سینا مانگ لے حقیقت کار سے تقدیراً بے خبر رہا اور نہ سمجھا کہ جس طرف سری کرشن مہاراج ہونگے فتح و ظفر اُسی طرف ہوگی کہ وہ مدام وابستہ دامن دولت ہے نارائنی سینا سے کم گمراہی و ضلالت سے سمجھ گیا کہ فوج اور خزانہ میں نے لے لیا ہے سری کرشن جی نہتے کیا کر لیں گے یہ ہی غفلت ہے اور اسی کا نام جہالت اور بیدانشی ہے کہ مغز سخن اور حقیقت کار کو نہ سمجھا ظاہری باتوں پر اصل مطلب اور مقصد سے بے بہرہ رہا سری کرشن مہاراج ارجن کی دانشمندی سے بہت خوش ہوئے اور یہ فرمایا کہ ارجن تم میرے سکھا اور پرم چتر ہو درجودھن مورکھ ہے اور وہ اپنے اعمال نکوہیدہ کی سزا پاوے گا اے ارجن جو شخص ادھرم کرنے سے نا اہل ہوا چاہتے ہیں اُن کی عقل دیوتا ہر لیتے ہیں نباش کالے بپریت بدہی **विनाश काले विपरीत बुद्धि:** یہ قول بہت ٹھیک ہے جب تک درجودھن بھیشم پتامہ کے پاس واپس نہ گیا اُس وقت تک وہ یہ ہی سمجھتا رہا کہ میں فتح پاؤں گا لیکن بھیشم پتامہ جی نے جب یہ سب حالات دریافت کر لیے تو درجودھن سے کہا کہ میں تمہاری طرف سے سنگرام تو کرونگا مگر فتح پانڈون کی ہوگی جہاں دھرم ہے وہاں سری کرشن ہیں اور جہاں سری کرشن ہیں وہاں سب کچھ ہے تم نے ابھمان بس (متکبر ہونے سے) غلطی کھائی اور ارجن بازی لے گیا جس کی طرف سری کرشن بھگوان ہوں گے اُسی کی جے ہوگی اور وہی ہوا۔ فریبی و دغاباز کورون کا ان ٹھا کر بھیشم جی درونا چارج اور کرپا چارج سرکھے مہاتماؤں کی عقل پر غفلت کا پردہ پڑ گیا کہ وہ پانڈون پر ظلم کرنے سے درجودھن کو نہ روک سکے اور باہمی جنگ و جدال قرار پانے پر نا عاقبت اندیش درجودھن کے طرفدار ہو گئے۔

مہاراجہ جدھشٹر نے اپنی پانڈوی سینا کے لیے ایک خاص نشان تجویز کر کے افسرون سے پیادہ سپاہ لشکریون تک کے سینہ پر لگا دیا تھا جس سے معلوم ہو جاتا تھا کہ یہ سپاہی پانڈو کی سینا کا ہے ہندوستانی سرخ و زرد زرق برق لباس اور مشرقی سپاہیانہ انداز دیگر ولایتون کے ماتمی سیاہ و نیلہ و سبز لباس سے ہمیشہ سب کی نظرون مین باوقعت ہے ہر ایک راجہ زرین لباس فاخرہ سے آراستہ تیر و کمان و شمشیر جگہ و زرہ سے پیراستہ بجائے جال کرچ کے ریشمی دوپٹہ اور تلوار لگائے ہوے بڑی شان و شوکت سے اپنی فوج کو آراستہ کر کے میدان جنگ مین لاتے پیر دکہن سال بیمار و ناطاقت یا کم سن بچہ لشکر مین نہ تھا سب جوانمرد دردی اور اسلحہ سے آراستہ دونون طرف صف بستہ جان بکف سر بر دستی کو آمادہ نظر آتے تھے فرق نازک اتنا ہی تھا کہ کورون کا لشکر پژمردہ دل اور پانڈون کی فوج شگفتہ خاطر تھی یہ ہی آثار فتحمندی کے تھے اور اسی وجہ سے راجہ دھرتراشٹ اپنے محلون مین بیٹھا ہوا بخوبی جانتا تھا کہ پانڈو فتحیاب ہونگے نشان یعنی دھجا ہر ایک راجہ اور سردار لشکر کی مختلف علامتون سے منقوش و مرتسم تھے بھیشم پتا جی کی دھجا مین تاڑ کا سنہری درخت اور دروجھن کی دھجا مین سنہری سانپ درونا چارج کا نشان بیدی کمنڈل مع دھنش کرپا چارج کا نشان رتھ مع بیلون کے کنول برن راجہ کا گجیندر یعنی ہاتھی اسوتھاما ن شیر تاید و چتر سین پیرو متر نبشٹ کی دھجا مین جامبو فد یعنی جمبو کا اکار رنگ کے اختلاف سے منقوش تھا ارجن کی دھجا مین سری ہنومان جی کی سنہری مورت بھیم سین کے نشان مین شیر علیٰ ہذا سب راجاؤن کے نشان مختلف صورت اور علامتون کے تھے۔ یہ اونچے اونچے نشان ہر ایک سردار کے رتھ پر لگے ہوے تھے فیل سوار اسپ سوار راجاؤن کی دھجا سپاہیون کے ہاتھ مین سب سے آگے تھے اور ہر ایک نشان کے ساتھ مختلف باجے ۔ گئو مکھ بھیری ۔ تو ۔ دندبھی آنک اور مردنگ جھانجھ وغیرہ اور سنکھ اپنا اپنا خود سردار لشکر بجایا کرتے تھے چنانچہ نام سنکھون کے بھیشم پرب مین مفصل درج ہوے جیسے کہ اِس زمانہ مین طیاری فوج اور دشمن پر حملہ کرنے کا بگل بجایا جاتا ہے اُس زمانہ مین سنکھ بجایا کرتے تھے جس کی آواز کوسون تک پہونچتی تھی۔ جب کہ ارجن نے راجہ جیدرتھ کے مارنے کا پرن (عہد) کیا درونا چارج سپہ سالار کورون نے راجہ مسطور کو بیشمار فوج دے کر چند راجاؤن کی حفاظت مین چھ کوس پیچھے استادہ کیا تھا ارجن نے اسکے مارنے کا قصد کر کے دشمن کی فوج کے اندر مردانہ وار جا کر بہت سے راجاؤن کو اُنکے لشکر سمیت قتل کر کے جیدرتھ کا سر کاٹا اور اپنے پرن کے پورا کرنے کی اطلاع بذریعہ آواز سنکھ کے اپنے بھائی کو دی مہاراجہ جدھشٹر نے کہ چھ کوس کے فاصلہ پر جنگ کرتا تھا دیودت نامی ارجن کے شنکھ کی آواز سنکر جان لیا کہ دلیر ارجن نے جیدرتھ ابھمنون کے قاتل کو مار لیا۔

تیر و کمان کے علاوہ بہت سے اسلحہ وقت نبرد سردار و سپاہی اپنے پاس رکھتے تھے تفصیل اُن کی ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

تفصیل تیر و کمان			
نام اسلحہ	کیفیت	نام اسلحہ	کیفیت
دھنش بان تیر و کمان	تیر کی بہت اقسام مہابھارت مین درج ہین۔ ناراچ ۔ مارگن ۔ شلی مکھ ۔ اردھ چندر ۔		شام بان ۔ شیروا بھلون کا تیر وغیرہ وغیرہ ۔ اردھ چندر تیر ایسا تیر ہوتا ہے کہ سر کے بال اُتر

نام اسلحہ	
	کی مانند تراش دیتا ہے۔ راجہ جدھشٹر وارجن وغیرہ پانچون بھائیون اور اُن کے پسران کے دھنش جدا اگانہ نامون سے موسوم تھے مثلاً گانڈیو دھنش ارجن کا اور ماہیندر دھنش پابو دھنش۔ بشنو دھنش۔ رودر دھنش اگن دھنش۔ جمراج دھنش وغیرہ جنکا ذکر ہنگام جنگ مفصل درج ہو چکا ہے
کھڑگ	تلوار کو کہتے ہین کشتریون مین اس کی پوجا ہوتی ہے اسکی وجہ بھی درج کی گئی ہے
موسل	بہ شکل موسل یہ ہتیار وزنی ہوتا ہے
گدا	آگے سے نوکدار باقی مثل گرز کے ہوتا ہے۔
مگدر	فارسی مین اسکو گرز کہتے ہین۔
تومر	بہ شکل نیزہ ہوتا ہے دونون سرون پر تیز نوک ہوتی ہے۔
ہل	بہ شکل ہل جو آلات کشاورزی مین کار آمد ہے آہنی بنایا جاتا ہے بلدیو جی مہاراج ہل اور موسل اپنے پاس ضرور رکھتے تھے یہ دونون خاص ہتیار بلدیو جی کے ہین ہل موسل والے مشہور ہوے۔

نام اسلحہ	کیفیت
پرگھ	لمبا اور نوکدار ہوتا ہے۔
مدگر	جس کو مگدر کہتے ہین اور ورزش کرنے کے کام آتا ہے اُسی کے ہمشکل ہوتا ہے۔
پھرسا	عوام مین پرسا کہتے ہین پرسرام جی کا خاص ہتیار ہے۔
بھالا	مشہور ہتیار ہے۔
برچھی	ایضاً
بھنڈی پال	ہمشکل بھالا۔
شتگھنی جنتر	توپ کو کہتے ہین۔
لوہے کی نال	بندوق۔
چکر	حلقہ لوہے کا دھار دار سکھ لوگ بشتر پگڑی وعمامہ پر باندھتے ہین۔
پاش	کمند کو کہتے ہین۔
بڑی نال	لمبی توپ کو کہتے ہین۔
اگن بان	تیر جو مشعل کی طرح جلتے ہوتے ہین۔
شکت	برچھی کو کہتے ہین۔
ترشول	مشہور ہتیار ہے۔ ایک دستہ مین تین نوکین آگے کی طرف نکلی ہوئی ہین۔

نارایَن استر۔ برہم استر۔ رودر استر۔ بشنو استر وغیرہ دیوتاؤن کے نام سے شستر یعنی اسلحہ منترون کے زور سے چلائے جاتے تھے جنکو اس زمانہ کے لوگ بالکل نہین جانتے ان مین سے ایک ایک استر تمام لشکر کے جلانے اور مارنے کو کافی ہوتا تھا اور بغیر ریاضت وعبادت شاقہ کے میسر نہین ہوتا تھا۔

راجہ درجودھن کو کامل یقین تھا کہ بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج و کرپا چارج واسوتھامان اور راجہ کرن ایسے شجاع ہین کہ ان سے کوئی ہمنبرد نہین ہوسکتا ہے یہ پانچون شور بیر ایسے ہین یعنی انکو کوئی جیت نہین سکتا اور واقعی یہ خیال اُس کا غلط نہ تھا لیکن ظلم وادھرم کرنے سے درجودھن نے شکست فاش کھائی بھیشم جی او درونا چارج کیرون کی طرف سے دھرشٹ دمن اور سکھنڈی پانڈون کی جانب سے قبل ازیں درج ہوئے جنگ کے بیوہ رچنا یعنی فوج کی قلعہ بندی کیا کرتے تھے۔ بیوہ رچنا مین کرگر بیوہ و مکر بیوہ و اردھ چندر بیوہ وغیرہ کا کیا گیا ہے اُس سے یہ مراد ہے کہ جس نام کا بیوہ رچا جاتا تھا اُسی کی شکل کے موافق فوج کو استادہ کیا جاتا تھا اور

یہ کام آسان نہیں تھا جو شستر بدیا سے واقفیت رکھتے تھے وہی اس بیوہ کو بناکر سپاہ کو رزمگاہ مین لڑاسکتے تھے جب درونا چارج نے چکر بیوہ جس کو چکابیوہ عوام کہتے ہین جس کا طول ۲۴ کوس اور عرض دس کوس تھا بنایا تو راجہ جدہشٹر کو فکر ہوا کہ یہ چکبیوہ قلعہ سوا ے ارجن وابہمنون یا سری کرشن وپردمن جی کے اور کوئی شکست کرنا نہین جانتا اور ارجن دوسری طرف جنگ کے لیے بلا یا گیا ہے۔ ابہمنون سے کہا کہ ہے نورچشم آجا دے کے قلعہ کو سوا ے تیرے اور کوئی فتح کرنے والا نظر نہین آتا اس نے کہا کہ آپ کے اقبال سے مین اس قلعہ کو شکست کرونگا۔ کمک کے لیے فوج میرے عقب مین چلی آوے مین اس قلعہ کے اندر جاکر سنگرام کرون گا اور دشمن کی فوج کو مارکر چکبیوہ قلعہ سے باہر نکل آونگا۔ جدہشٹر نے چند راجاؤن کو نامزد کردیا کہ وہ ابہمنون کے ساتھ مدد کے لیے جاوین۔ ابہمنون بہادری سے دشمن کے افسران فوج کو مارتا ہوا چکر بیوہ مین گھس گیا درونا چارج اور جید رتھ وغیرہ نے اسکی مدد کے لیے پانڈوی فوج کے سرداروں کو اندر نہ جانے دیا اکیلے ابہمنون نے سیکڑون سردارون اور ہزارون سپاہ کے شور بیرون کو تہ تیغ کیا کمک نہ پہونچنے سے اس نوجوان دلاور ابہمنون کو چھہ مہارتھی راجاؤن نے چکر بیوہ کے اندر گھیر کر قتل کر ڈالا جو صدمہ اس شجاع اور ہونہار نوجوان کے قتل ہونے سے پانڈون کے فریق کو علی الخصوص ارجن کو پہونچا وہ حیطہ تحریر سے باہر ہے جبتک ارجن نے راجہ جید رتھ والی سندھ پنجاب قاتل اپنے پسر کو سری کرشن مہاراج کی سرپرستی وامداد سے قتل نہ کرلیا اسے کسی پہلو چین نہ پڑا نقشہ چکر بیوہ کا ذیل مین دکھایا جاتا ہے

अर्जुनः फाल्गुणोजिष्णुः किरीटी श्वेतवाहनः॥ बिबत्स बिजियी कृष्ण सव्यशा चीधनञ्जयः
چکر بیوہ کا نقشہ مع اشلوک مندرجہ سرخ چندن سے بہ شکل ہلال کانسے کی تھالی یا رکابی پر لکھ کر جس عورت
کو دردزہ ہو رہا ہو پانی سے دھو کر پلاتے ہین بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ کورکشیتر مین جس مقام پر سیناہت و بیاس ہرد و کلچھیتر کنڈ موجود ہین اور سورج گرہن پر بڑا بھاری
میلا ہوتا ہے کورو پانڈون کے لشکر اُن تالابون کو بیچ مین چھوڑ کر یعنی شرقی سمت مین درجودھن نے اور غربی
جانب مین راجہ جدہشٹر نے اپنی سپاہ کا فرودگاہ قرار دیا دونون کے لشکر کو سون مین پڑے ہوئے تھے تخمیناً
دو کوس درمیان مین میدان رزمگاہ چھوڑا ہوا تھا پہلے اس میدان وسیع کورکشیتر مین پرسرام جی نے ۲۱ دفعہ
کشتریون سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا جہان لاکھون آدمیون و جانورون کا خون زمین نے پیا پھر بھی اُسکو سیری
نہ ہوئی مہابھارت سنگرام مین بیشمار جاندارون کی جان جا کر کروڑون شوربیرون کا خون اس سرزمین نے نوش
کیا جب نہین پیا گیا تو خون کی ندیان بہتی ہوئین نظر آئین (دیکھو تعداد اٹھارہ کشونی کی آدیوگ پرب مین مفصل
لکھی گئی) جب سورج گرہن ہوتا ہے راجگان و سرداران و رئیسان عامہ خلائق کا بڑا اژدحام یہان ہوتا ہے اور دان
پُن بہت کیا جاتا ہے مگر خاص تالاب کلچھیتر مٹی سے بھر گیا ایام بارش مین تھوڑا سا پانی بھر جاتا ہے وہ چند ماہ کے بعد
خشک ہو جاتا ہے۔ تالاب سیناہت مین پانی کا قیام بارہ مہینے رہتا ہے پنجاب کے راجاؤن مین سے کوئی راجہ اگر
کلچھیتر کے تالاب کو صاف کرا کے پختہ زینے بنوا دے تو نیکنامی دنیا و ثواب آخرت متصور ہو۔

بھیشم جی نے جس وقت کہ ارجن کے تیرون سے سخت زخمی ہو کر گر پڑے تھے سرشیا پر لیٹے ہوئے اور دنا حاج
واسو تھا مان نے میدان جنگ مین درجودھن کو بہت سمجھایا کہ تمہاری طرف کے بہت سے پراکرمی راجہ مع لشکر
پانڈون نے مار ڈالے اب بھی تم پانڈون سے صلح کر لو مگر اُس نے نہ مانا اور آخر وقت تک اُس کو اپنی فتحیابی کا خیال
خام مظنون خاطر رہا کرن کے مارے جانے پر اُس کی ہمت پست ہو گئی اور راجہ شل و شکنی کے قتل ہونے پر قطعی
مایوسی ہوئی مگر دلیری اور شجاعت اُس کی قابل تعریف ہے کہ جب وہ تمام لشکر کے قتل ہونے پر بیاس ہرد نام تالاب
مین جا کر چھپا اور پانڈون نے تعاقب کر کے اُس کو وہان بھی جا گھیرا اُس وقت بھی وہ گدا جدھ کو آمادہ ہو کر بھیم سین
کے مقابل ہو گیا اور ایسا گدا جدھ ہوا کہ بھیم سین سے قوی ہیکل جوانمرد کو سخت مجروح کر دیا اگر سری کرشن مہاراج کے
ایما بموجب بھیم سین اُس کی ران پر گدا مار کر نہ توڑتا تو کبھی نہ مارا جاتا۔ بلدیو جی مہاراج اسی وجہ سے بھیم سین پر
خفا ہوئے کہ اُس نے خلاف کشتری دھرم کے درجودھن کو مارا کمر سے نیچے کے جسم مین گدا مارنا خلاف کشتری جدھ
کے ہے سری کرشن جی کے فرمانے پر کہ بھیم سین نے درجودھن کی ران توڑنے کا (جب درجودھن بار بار اپنی ران
دکھا کر دروپدی کو اشارہ کرتا تھا کہ یہان بیٹھ جا) پرن کر لیا تھا اس لیے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا ہے اُسکا قصور
نہین تب بلدیو جی کا غصہ فرو ہوا پھر بھی اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کا دھرم سے مارنے والا قرار دیا اگر سری کرشن
مہاراج پانڈون کی دستگیری نہ کرتے تو کورون پر ہرگز فتح نہین پاتے ساری دنیا کے راجہ مہاراجہ اس جنگ عظیم
(مہابھارت سنگرام) مین جمع ہو گئے تھے نام اُن کے مختلف پربون مین اور اُن کی راجدھانی اور دیش کا نام
سنسکرت زبان مین لکھا ہے جو عوام کی سمجھ مین نہین آویگا غلط ہونے کی وجہ سے فیاضی نے دکھر ملکون کے نام کی صراحت کی ہے

مگر بہت سے نام بغیر شرح مُلک و دیش لکھے ہین جہانتک اُس سے معلوم ہو سکا اور بعض پنڈت لوگون سے پوچھ کر اس فہرست مین درج کیے جاتے ہین اس تفصیل سے واضح ہوگا کہ کون کون راجہ دونون فریق کے کس گروہ مین شامل تھا اور کس کے ہاتھ سے مارا گیا۔

تفصیل لشکر پانڈوان

نمبر	نام راجہ	نام ملک و دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱	مہاراجہ جدھشٹر	والی اندرپرستھ عرف دلی متھرا	مہارتھی۔ ایک کشونی	یہ پانچون بھائی شجاعت اور مردانگی مین مشہور و معروف ہوے انھون نے دشمن کے کئی کشونی دَل کو مع اُن کے سردارون کے قتل کیا اور سری کرشن مہاراج کی عنایت سے فتحیاب ہوے ۳۶ سال تک بعد مہابھارت مہاراجہ جدھشٹر نے اکھنٹ راج پرتھی کا کیا۔
۲	بھیم سین۔	ایضاً	ایضاً	
۳	ارجن۔	ایضاً	ایضاً	
۴	نکل۔	ایضاً	ایضاً	
۵	سہدیو	ایضاً	ایضاً	
۶	سری کرشن مہاراج	دوارکا دھیش	مہارتھی	بغیر ہتیار لیے ارجن کے سارتھی ہوے مظہر کل اور خالق کائنات وموجودات ہین
۷	ابھمنون پسر ارجن	ہستنا پور و دہلی	مہارتھی	چکر بیوہ مین چھ مہارتھی راجاؤن اور پسر دوساسن نے گھیر کر بیرحمی سے مار ڈالا
۸	سُرت کیرت پسر ارجن	ایضاً	ایضاً	اِن پانچون کے سر اسوتھاما نے شبخون مین کاٹے اور دُرجودھن کو دکھا کر یہ کہا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین صبح کاذب کا وقت تھا ہنوز روشنی نہین ہوئی تھی کہ درجودھن نے ایک ایک سر کو دبا کر توڑا جب بھیم سین کا سر اسوتھاما نے دبایا۔ تب درجودھن نے کہا کہ تم نے معصوم دروپدی کے بچون کے ناحق سر کاٹے اور ہمارا بیج ناش کر دیا اسی غم مین درجودھن مر گیا خوشی اسکو یہ تھی کہ پانچون پانڈو مارے گئے اِس خوشی اور غم مین مر گیا کہ اُسکی تقدیر مین یہی لکھا تھا۔
۹	پرت بند پسر جدھشٹر	ایضاً	ایضاً	
۱۰	ست سوم پسر بھیم سین	ایضاً	ایضاً	
۱۱	شتانیک پسر نکل	ایضاً	ایضاً	
۱۲	سُرت کرما پسر سہدیو	ایضاً	ایضاً	

نمبر	نام راجہ	نام ملک و دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱۳	گھٹوت کچ پسر بھیم سین	جزیرہ سماٹرہ مین حکمرانی کرتا تھا	اَت رتھی مع ایک کشونی	کرن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۴	ببھرباہن پسر ارجن	راجہ منی پور نانان کی گود	ایضاً	اِس کا نام لڑائی مین بھی آیا اور بعد ختم جنگ جب جدھشٹر نے جگ کیا اُسوقت بھی اِس کا شریک جگ ہونا لکھا ہی اور ارجن کو لڑائی مین فتح کرنا مہابھارت مین لکھا ہی۔
۱۵	اراوان پسر ارجن		ایضاً	یہ تینون بھائی ارشی سرنگ راچھس کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶	ایراوت پسر ارجن		ایضاً	
۱۷	سرمان پسر گھٹوت کچ	جزیرہ بحر ہند	ایضاً	
۱۸	یویوتس برادر دریودھن	ہستناپور	ایضاً	اپنے بھائیون کو چھوڑ کر پانڈون سے ملگیا اور خوب لڑا اور اخیر جنگ تک زندہ رہا۔
۱۹	راجہ دروپد پسر راجہ پرشت	راجہ کشمیر جسکو کمپلہ لکھا ہی	ایضاً	ایک شونی سینا فوج جرّار ان کے ہمراہ تھی بھاری جنگ کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰	سکھنڈی پسر راجہ دروپد	ایضاً	ایضاً	اس نے ارجن کو اپنے پیچھے کھڑا کر کے بھیشم جی کو سخت مجروح کرکے گرا دیا اور بڑی شجاعت و دلیری سے فوج غنیم کو مارا اخیر روز کے شبخون مین اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۱	دھرشٹ دمن پسر راجہ دروپد	راجہ کشمیر جسکو کمپلہ لکھا ہی	مہارتھی	سپہ سالار فوج پانڈون کا بڑا دلیر و شجاع تھا باقی بشرح صدر۔
۲۲	چھتر دیو پسر سکھنڈی	ایضاً	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا
۲۳	جیا شو پسر دروپد	ایضاً	ایضاً	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارے گئے
۲۴	سورتھ پسر دروپد	ایضاً	ایضاً	
۲۵	راجہ براٹ	براٹ سنگھاسن	ایضاً	ایک کشونی فوج ان کے ہمراہ تھی بھاری سنگرام کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۲۶	سنکھ پسر براٹ	ایضاً	ایضاً	پانڈوی فوج کا افسر بھیشم جی کے ہاتھ سے

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				مارا گیا۔
۲۷	شویت پسر براٹ	براٹ سنگھانہ	مہارتھی	پانڈوں کی فوج کا جنرل بڑی بہادری کرکے بھیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۸	ادتر ایضاً	ایضاً	ایضاً	راجہ شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۹	پروجت	ایضاً	ایضاً	درونا چارج سے جدھ کرکے مارا گیا
۳۰	دھرشٹ کیت	راجہ چندیری	ایضاً	ایک کشونی لایا تھا بشرح صدر
۳۱	چیکتان	پسر دھرشٹ کیتو راجہ پنجاب	ایضاً	پانڈوں کا رشتہ دار بڑا بہادر تھا
۳۲	کاشی نریس	راجہ بنارس	ایضاً	درونا چارج سے بڑا جدھ کرکے مارا گیا۔
۳۳	کنتی بھوج خاوے یُدھشٹر	راجہ گوالیار	ایضاً	رانی کنتی کا حقیقی بھائی بڑا شوربیر بشرح صدر
۳۴	شیب	جونپور	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۳۵	یودھامان جادون	دوارکا	ایضاً	ایک کشونی سینا سری کرشن جی کے ہمراہ لایا جو اسکے تحت میں تھی۔
۳۶	ساتکی جی	ایضاً	ایضاً	سری کرشن جی کے چچا ہزاروں سپاہ و افسران فوج دشمن کو مار کر اخیر تک زندہ رہے۔
۴۶	دس پسران ساتکی جی کے	ایضاً	رتھی	بھوری سرواسے جدھ کرکے مارے گئے
۴۷	راجہ شتروت	راجہ کیکے یعنی پنجاب	ایضاً	اس وقت پنجاب ردھیل کھنڈ تک شمار ہوتا تھا۔
۴۸	یدھامنو	راجہ پنجاب	مہارتھی	بشرح صدر لکشمن پسر درجودھن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۴۹	اُتموجس	ایضاً	ایضاً	شب خون میں اسوتھامان نے مارا
۵۰	اُتموجا	پنجاب کا راجہ	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا
۵۱	سہدیو پسر جراسندھ	راجہ مگدھا	ایضاً	ایک کشونی ہمراہ لایا اور بڑی بہادری کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۵۲	چندرسین	راجہ مالوہ دانوپ دیش	رتھی	دونوں درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے
۵۳	سمدرسین برادر اُسکا	ایضاً	ایضاً	مذکورہ بالا
۵۴	بیاگھردت ایضاً	ایضاً	ایضاً	اسوتھامان نے مارا۔
۵۵	شترانیکہ	ایضاً	شوربیر	

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	
۵۶	راجہ سکیت	سنڈی سکیت کا راجہ	رتھی	کرپا چارج ۔
۵۷	راجہ پانڈ	راجہ کالپی	مہارتھی	اسوتھاما ن
۵۸	راجہ جیدشور	نمبر ۵۸ سے ۶۴ تک	ایضاً	غالباً شیخوپ
۵۹	راجہ شرت مہج	یہ سب راجہ ہندوستان	ایضاً	قتل ہوے ۔
۶۰	جیانیک راجہ	سے غربی ملکون کے	ایضاً	
۶۱	راجہ درگھی	فرمانروا تھے ۔	ایضاً	
۶۲	راجہ چھے جے		شوربیر	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا ۔
۶۳	راجہ چندرسین		ایضاً	اسوتھامان نے مارا ۔
۶۴	راجہ رودرسین		ایضاً	
۶۵	راجہ کیرتی دھرما	ناہین سری نگر وغیرہ	ایضاً	
۶۶	راجہ سوچندر	کوہستان کے راجہ	ایضاً	
۶۷	راجہ رام چندر		ایضاً	
۶۸	راجہ سنگھ چندر		ایضاً	
۶۹	راجہ سنجے		ایضاً	لچھمن کے ہاتھ سے مارا گیا ۔
۷۰	راجہ سورج دت	اضلاع جنوبی ہند کے	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا ۔
۷۱	رتھ باہن	راجہ	ایضاً	
۷۲	ستانیک	ایضاً	ایضاً	
۷۳	راجہ سنجت	راجہ پنجاب	ایضاً	بھیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا ۔
۷۴	برکھ سین	ایضاً	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا ۔
۷۵	کشیتر دھرمان	ایضاً	رتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا
۷۶	راجہ شودی	اشتی نر متصل قندھار	ایضاً	ایضاً سری کرشن جی کا خسر تھا پانچ پسران طرفدار پانڈوان ۔
۷۷	راجہ ستراده	ایضاً	شوربیر	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا
۷۸	پرس دھر	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۷۹	ستانیک دیگر		شوربیر	راجہ شل سے جدھ کر کے مارا گیا ۔
۸۰	سورسین	پنجاب کا سردار	ایضاً	راجہ کرن کے ہاتھ سے قتل ہوا ۔
۸۱	بھان دیو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۲	چترسین ثانی	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۸۳	سینا بند	راجہ سورت بمبئی	شور بیر	درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا
۸۴	بال بھدر	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۵	نارائن ہری	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۶	سنجت پسر راجہ پنجاب	پنجاب	رتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۸۷	سریمان پسر امیشت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۸	برہنت	ملک برھما	ایضاً	ایضاً
۸۹	راجہ انسمان	ڈیرہ جات	ایضاً	ایضاً
۹۰	بھوج راج	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۹۱	راجہ نیل	سیالکوٹ	ایضاً	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۲	راجہ تل	کنارہ سمندر	ایضاً	ایضاً
۹۳	راجہ چیترایدہ	راجہ چین	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا
۹۴	چیترودھی	نیپال	ایضاً	ایضاً
۹۵	راجہ ستر برا	ایضاً	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۶	سورتھ کشتری	ایضاً	شور بیر	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۷	راجہ جگ سین	راجہ کیکے	مہارتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۸	بشوک پسر جگ سین	ملک پنجاب	ایضاً	کرن نے قتل کیا۔
۹۹	سینا بند پسر سس پال	ایضاً	شور بیر	درونا چارج نے قتل کیا۔
۱۰۰	سینا تدمانی	ترہت یعنی جنک پور	ایضاً	ایضاً
۱۰۱	راجہ ششن کیتو	اور اسکے ملحق مشرقی	ایضاً	ایضاً
۱۰۲	چیتردیو	وجنوبی ہند	بڑا شور بیر	ایضاً
۱۰۳	سرنی مان	ایضاً	ایضاً	بھیشم جی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۴	پربھادرک		ایضاً	شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۰۵	گھوشر	بنگالہ	ایضاً	رتھی سرنگ راچھس کے ہاتھ سے مارا گیا
۱۰۶	راجہ جیوان	ایضاً	مہارتھی	شبخون میں اسوتھامان نے مارا۔

لشکر کوروان

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱	راجہ دریودھن	ہستناپور	مہارتھی	بھیم سین سے گدا جدھ کر کے مارا گیا۔
۲	دوساسن برادر	ایضاً	ایضاً	ایک سو پسران راجہ دھرتراشٹ میں سے

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	
۳	بکرن	ہستنا پور	مہارتھی	یوتس تو سمجھ کر پانڈو پسران کا وارجن کے ہاتھ سے باقی کل درجودھن کے بھائی بھیم سین نے چن چن کر قتل کیے وہی یوتس ایک پسر راجہ کا بچا۔
۴	دوسہ	ایضاً	ایضاً	
۵	درمرشن	ایضاً	ایضاً	
۶	بنشت	ایضاً	ایضاً	
۷	چترسین	ایضاً	ایضاً	
۸	جے بھوج	ایضاً	ایضاً	
۹ لغایت	پرومتر	ایضاً	ایضاً	
۹۹	ایکسو بھائی درجودھن	ایضاً	ایضاً	
۱۰۰	بھیشم پتامہ جی جد کوروان	ایضاً	ایضاً کوروی سینا کے سینا پت ایک کشونی	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے انکی بہادری کا تمام زمانہ میں شہرہ تھا دس دن تک ایک لاکھ سینا پانڈون کی انھون نے ماری اپنے تپ کے بل سے اٹھارہ دن تک سرشیا یعنی تیرون کے بستر پر نارائن سمرن دھیان کرتے رہے جب سورج اترائن آیا تب اپنا قالب عنصری ترک کر دیا کوروی سینا کے سپہ سالار۔
۱۰۱	راجہ بالہیک جد کوروان	ایضاً	ایضاً	بھیم سین نے اُن کو مارا۔
۱۰۲	پچھمن پسر درجودھن	ایضاً	ایضاً	ابھمنون نے قتل کیا۔
۱۰۳	باہو سالی پسر دوساسن	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۰۴	راجہ کنول برن	ایضاً	ایضاً	
۱۰۵	درونا چارج پسر بھاردواج رشی	کورو پانڈون کے گرو	ایضاً	دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے ہزارون کو مار کر مرے۔
۱۰۶	کرپا چارج خسر پورہ درونا چارج	ایضاً	ایضاً	آخر تک زندہ رہے امر ہین
۱۰۷	اسوتھاما پسر درونا چارج	کورو پانڈون کے گرو	مہارتھی	آخر تک زندہ رہا شبخون مین ایک کشونی سینا پانڈون کی اسنے مار ڈالی پانڈون نے اس کے سر کا من نکال لیا

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				سری کرشن مہاراج نے اسکو سراپ دیا یہ ہمیشہ زندہ رہنے والا لوکپال بیان کیا جاتا ہے امر ہے۔
۱۰۸	راجہ کرن مشہور مہا دانی	کرنال یا نی پت کا راجہ	مہارتھی	پانڈون کا ماور نا د دشمن ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۹	دھرورتھ برادر کرن	ایضاً	رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے سب مارے گئے۔
۱۱۰	ستردرتھ ”	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱	برکھ کیت پسر کرن	ایضاً	ایضاً	زندہ رہا بعد جنگ مہابھارت بھیم سین کے ساتھ اسومیدھ جگ مین شامل تھا۔
۱۱۲	برکھ سین ”	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۳	بھانسین ”	ایضاً	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۴	سکھسین ”	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۵	بسیر باہو ”	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۶	چترسین ”	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۷	سین ”	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۸	شکنی	راجہ قندھار	ایک کشونی مہارتھی	ایک کشونی سینا لایا سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔ راجہ درجودھن کا مشیر خاص تھا۔
۱۱۹		ایضاً	ایضاً	ابھمنون نے قتل کیا۔
۱۲۰	”	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۱	ہاردوک ”	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۲	سہدیو پسر شکنی	ایضاً	ایضاً	سہدیو برادر جدھشٹر نے اسکو مارا۔
۱۲۳	برتھک برادر شکنی	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۴	راجہ جیدرتھ داماد راجہ دھرتراشٹ	پنجاب	مہارتھی ایک کشونی	ارجن نے بڑا بھاری جدھ کرکے اسکو مارا
۱۲۵	راجہ شل ماماں نکل و سہدیو پنڈون کا	راجہ مدردیش یعنی مدراس	ایضاً	کورون کی سینا کا سیناپت جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی لیکر پانڈون کی حمایت کو آتا تھا راستہ مین درجودھن نے تواضع و مدارات کرکے اپنی طرف کر لیا

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				رانی مادری کا حقیقی بھائی تھا۔
۱۲۶	برادران راجہ شل	راجہ مدر دیش یعنی مدراس	شوربیر	جدھشٹر کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۲۷	راجہ شیل	مندسور کا راجہ	ایضاً	جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۸	رکم رتھ پسر شل	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۲۹	راجہ سوسرمان	راجہ تجارہ ماچھی واڑہ	ایضاً	ایک کشونی۔ ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۳۰	اشوکیت پسر سوسرمان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۱	باوتند	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۲	للتہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۳	راجہ کاک برن	ملیچھ دیش یعنی عرب	رتھی	
۱۳۴	راجہ کوشل	اجودھیا	ایضاً	ابھمنوں کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۳۵	راجہ بھگدت	کامرو ملک آسام	مہارتھی ایک کشونی	بڑا جدھ کر کے مارا گیا ارجن کے ہاتھ سے
۱۳۶	راجہ کالند	ملیچھ دیش کا راجہ	ایضاً	ایک کشونی سے کر آیا۔
۱۳۷	راجہ برہدبل	اودھ لکھنؤ	مہارتھی	ابھمنوں نے اس کو مع دس ہزار سپاہ کے مارا۔
۱۳۸	پسر برہدارک	ایضاً	شوربیر	ایضاً
۱۳۹	ابکھے شاہ	بادشاہ ایران	مہارتھی	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی اسکے ہمراہ تھی۔
۱۴۰	مالوبیگ وغیرہ پسران و برادران ابکھے شاہ	ایضاً	شوربیر	بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۴۱	شوی ″	ملک توران	ایضاً	ایضاً
۱۴۲	امست	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۳	راجہ ست دیو		رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۴۴	گیتونت		شوربیر	ایضاً
۱۴۵	کیست مان راج کنوار	کلنگ دیش یعنی ملک بہار	ایضاً	ایضاً
۱۴۶	راجہ جیت سین	ایضاً	ایضاً	ایک کشونی ہمراہ لایا تھا باقی بتشریح صدر۔
۱۴۷	ماگدھ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۸	ماگدت	ایضاً	رتھی	بھیم سین نے مارا۔
۱۴۹	شترتانکھ	ایضاً	ایضاً	ایضاً

		ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
		کلنگ دیش یعنی ملک بہار	رتھی	ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوا
		سپہ سالار سرکار کرشن جی راجہ دوارکا	مہارتھی ایک کشونی	نارائنی سینا کا سپہ سالار آخر تک زندہ رہا۔
		دوارکا	شوربیر	افسر نارائنی سینا۔
		پسر راجہ ادجین	مہارتھی	ساتکی کے ہاتھ سے مارے گئے ایک کشونی سینا ہمراہ لائے تھے۔
۱۵۴	ان بندو	ایضاً	ایک کشونی	
۱۵۵	راجہ سورسین	ایضاً	شوربیر	راجہ جدھشٹر نے مارا۔
۱۵۶	راجہ نکھاد	بھیل داڑہ کا راجہ	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۵۷	کیت مان	راجہ کلنگ دیش	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۵۸	پسر راجہ کیت مان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۹	راجہ بھانومت	راجہ کوچ بہار	رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۶۰	شکر دیو برادر شل	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۱	بسالی	ایضاً	شوربیر	ابھمنون کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۶۲	ستیم دھنوان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۳	چندر کیت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۴	شترتا یدھ	ایضاً	ایضاً	شترتا یدھ نے شکتی کرشن جی پر چلائی تھی اُس شکتی نے شترتا یدھ کو مار ڈالا
۱۶۵	شترتا یدھ	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶۶	ہشت پسران راجہ اترتھی	کوہستان مابین کابل و پشاور	رتھی	راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶۷	"	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۸	مالو "	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۹	المبش راچھس	امریکا یعنی پاتال	ایضاً	گھٹوت کچ نے مارا
۱۷۰	ارشی سرنگ "	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۱	المبک دیو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۲	الا یدھ راچھس	ایضاً	مہارتھی	ایضاً
۱۷۳	بھورسے شردا	ملک برھما	ایضاً	ساتکی جی نے دونون کو مارا۔
۱۷۴		ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۵		ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر	نام راجہ	ملک و دیش	رتھی مہارتھی	کیفیت
۱۷۶	راجہ سندھو	ملک اڈیسہ	مہارتھی	ایک کشونی سینا لے کر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔
۱۷۷	راجہ کامبوج	کامبوج	ایضاً	ایک کشونی سینا لے کر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔
۱۷۸	سودکشن پسر شل	مندسور	ایضاً	ایک کشونی سینا لایا تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۷۹	بھوج رج	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۸۰	سامینی		ایضاً	
۱۸۱	چترسین پسر شل		ایضاً	دھرشٹ دمن نے مارا۔
۱۸۲	اچیوتا		ایضاً	پسران سرتائیدھ۔ ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۸۳	پسر شل		ایضاً	
۱۸۴	سودیش		ایضاً	
۱۸۵	تشربجے	کافرستان	شوربیر	ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۱۸۶	میگھ بیگ	راجہ قلات	ایضاً	
۱۸۷	سوبرجس	کوہستان کابل	ایضاً	
۱۸۸	سوریہ پہاس	ایضاً	ایضاً	
۱۸۹	برش برادر نیر	راجہ دھرتراشٹ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۱۹۰	ست سین	افسر نارائنی سینا	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۹۱	مترسین برادر شل	ایضاً	ایضاً	
۱۹۲	نندراجہ	راجہ بنگالہ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے
۱۹۳	روپ نند برادر شل	ایضاً	ایضاً	
۱۹۴	راجہ انگ	شرقی ہند	ایضاً	
۱۹۵	گوپال گوپ	عوالی متھرا	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۶	راجہ برہنت	راجہ اڈیسہ	رتھی	ساتکی جی کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۹۷	اودھیان	دراوڑ دیش	شوربیر	
۱۹۸	کھیم دہورت	راجہ بنگالہ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۹	بھگوت ساگر	راجہ انوپ دیش	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۰	راجہ کیکے	پنجاب	مہارتھی	ایک کشونی سینا لایا تھا

نمبر	نام راجہ	ملک و دیش	رتھی مہارتھی	کیفیت
۲۰۱	راجہ چترسین	ملتان	رتھی	سرت برما نے مارا۔
۲۰۲	چتر برادر شل	ایضاً	شوربیر	پرت بند کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۳	راجہ کرات	بھیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ایضاً
۲۰۴	بھدرک کستری	بھیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ایضاً
۲۰۵	ستکرما	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۶	سودرشن	دکھن	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۲۰۷	شل ثانی	بادشاہ ملک عرب و عراق	مہارتھی	فیضی نے اس کو ملیچھ دیش کا راجہ کہ مراد ملک عرب سے ہے لکھا ہے ساتکی جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۸	سوسین راجہ	اضلاع بنگال	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۲۰۹	چترسین پسر شل	ایضاً	شوربیر	دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۱۰	شودی	راجہ کلنگ جسکو بہار کہتے ہیں	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوے۔
۲۱۱	پسر شل	ایضاً	ایضاً	

بھیشم جی دس روز درونا چارج پانچ دن کرن دو روز راجہ شل نصف روز شام کو درجودھن سنگرام کر کے مارے گئے جن راجاؤن کی دار الخلافت و راجدھانی کا پتہ نہین چلا اُن کا صرف نام ہی درج کیا گیا بعض راجہ ایسے سخت ہنگامہ کارزار مین مارے گئے کہ کوئی خاص قاتل اُن کا تشخیص نہین ہوا یا شبخون مین پاپی اسوتھامان کے ہاتھ سے قتل ہوے بقدر دریافت نام قاتل درج کیا باقی کا خانہ خالی رکھا گیا کورون کی گیارہ کشونی دل (سینا) سے صرف تین کس اسوتھامان۔ کرپاچارج۔ کرت برما۔ اور پانڈون کی سات کشونی سے آٹھ آدمی پانچون پانڈو چھٹے سری کرشن جی ساتوین ساتکی جی آٹھوین یوتس زندہ وسلامت رہے اٹھارہ کشونی کے راجہ مع اپنی اپنی فوج کے اٹھارہ دن مین لقمہ اجل ہوے بزرگون کی نصیحت نہ ماننے کا یہ نتیجہ بربادی بخش ہوا کہ درجودھن بھی مع اپنے خاندان کے قتل ہوا اور لاکھون کروڑون آدمیون اور بیشمار جانورون کا خون اپنی گردن پر لیا پانڈون نے راجہ دھرتراشٹ اپنے تایا اور رانی گاندھاری اپنی تائی کی ایسی خدمت کی کہ اُن دونون نے بارہا ہزارون آدمیون کے جلسہ مین پانڈو کی تعریف کی اور راجہ دھرتراشٹ کے ہاتھ سے سرادھ جگ راجہ جدھشٹر نے ایسا کرایا کہ تمام زمانہ مین جدھشٹر کی فیاضی مشہور ہوگئی باوجود یکہ بھیم سین نے راجہ جدھشٹر کو منع بھی کیا کہ ہم سرادھ اپنے نواحقون کا خود کرینگے پاپی درجودھن کو تلانجلی بھی نہین دینگے مگر راجہ جدھشٹر نے درجودھن کا سرادھ کیا اور حسب مرضی اپنے تایا کے اُن کے ہاتھ سے بڑا سرادھ جگ کرایا بیاس جی نے اپنے تپ کا بل اخیر وقت اپنے باقی بچے ہوے خاندان کے لوگون کو اُنکی دلی منشا کے موافق دکھایا کہ رن بھوم مین قتل ہوے شوربیرون کو سب سے ملا دیا اور سب بہو استریون کو اُن کے پت یعنی شوہرون کے ساتھ عالم بالا مین بذریعہ قوت اپنی عبادت کے پہونچا دیا یہ سرگذشت بھیشم پاپرہ

جی سے سُنکر راجا جنمے جے کو بہت تعجب ہوا۔ اُنھون نے بھیشم پاین جی سے کہاکہ جو شُورِ
رہگراے عالم جاودان ہو چکے وہ پھر کیونکر اپنے قالب فنا شدہ سے آنکھون کے آگے
آسکتے ہین۔ اِسپر ویاس جی نے سوچاکہ اگر راجا جنمے جے کو اسوقت ثبوت نہ دیا جائے گا تو اُن کی شردھا جاتی
رہیگی۔ اور مہابھارت کی کتھا سُنانے کا کچھ پھل نہین ہوگا اس لیے اپنے تپ کے پربھاؤ سے راجا
پریچھت۔ ویرون اور شمیک رشی وسرنگی رشی کے پرتکش دکھایا۔ تب راجا جنمے جے کو اعتقاد کامل
ہوا۔ اور آیندہ کا حال اس نے پوری سرودھا سے سُنا۔ یہ جملہ حالات مفصل طور پر اٹھارہ پرب ہا
میں درج ہین اُن کے دُہرانے کی ضرورت نہین۔ رشیون اور بھیشم پتامہ جی کے اُپدیش صراحت کے ساتھ شانت پرب
و انشاسن پرب وغیرہ مین تحریر ہوے اُن پر عمل کرنا خردمندون کا کام ہے وہ مذاق معنی جو سنسکرت دیبھاشا
الفاظ سے حاصل ہوتا ہی دوسری زبان مین نہین ہوتا اس لیے اکثر مقامات پر وہی الفاظ شرح کے ساتھ درج ہوئے
مہابھارت سی دھرم پستک کو قصہ کہانی کے طرز پر لکھنا مناسب نہ سمجھا گیا گو شاید نوجوانان اِس طرز کو پسند
کرتے۔ راقم کا دلی مدعا یہ ہے کہ سنسکرت و ہندی زبانون کا شوق و رواج بڑھے۔
چند مہابھارتون سے اس کا مقابلہ کرکے مارچ ۱۹۰۸ء سے شروع کرکے اکتوبر ۱۹۱۱ء مین بعہد حضور شاہنشاہ
جارج پنجم اسکو ختم کیا گیا۔

۲۳۔ فروری ۱۹۱۳ء کو جناب منشی سری رام صاحب مترجم مہابھارت نے اس دنیاے فانی سے رحلت
کی۔ یہ کتاب بار دوم طبع ہوکر ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے۔

خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازان مطبع

ایسے زمانے مین جبکہ شجاعت و بہادری کا نام اوہام باطلہ کیطرح مٹ رہا ہی اور شجاعان زمانہ کے کارنامون کو پڑھ کر
مسخرا پن کیا جاتا ہی اور اُسی کے ساتھ مذہب کی عقیدت و دین کی حمیت بھی کم ہوتی جاتی ہی ایسی کتابون کا شائع ہونا
نہایت مناسب و انسب معلوم ہوتا ہی جنمین پرانے سجن پرشون و مہاتماؤن کے حالات درج ہون تاکہ حال کے نوجوانون
کو اُس سے استفاضہ حاصل ہو۔ چنانچہ یہ کتاب لاجواب مہابھارت ایک نہایت مقدس و باعظمت و مستند پستک ہے
جس نے زبان سنسکرت مین جنم لیا تھا اور ایک عالم جسکی بزرگی اور عظمت کا قائل رہا ہی اور ہمیشہ رہیگا اسکے علاوہ ہندؤن
کے غیر مذاہب والون کو بھی اپنا گرویدہ بنائے بغیر نہ چھوڑا چنانچہ مختلف ترجمے اسکے زبان فارسی وغیرہ مین ہوے یہانتک کہ
شاہجہان بادشاہ کے بڑے بیٹے دارا شکوہ نے خود اسکا ترجمہ فارسی مین کیا اور بہت مقبول ہوا اگرچہ فارسی زبان مین
سنسکرت کے پورے الفاظ اپنی خوبی معنے کے ساتھ نہ ادا ہو سکے مگر خیر جو کچھ بھی ہوا غنیمت ہوا۔ اب جبکہ فارسی کا بھی
قدم دنیا سے اُٹھنے لگا اور انگریزی زبان نے ہندی و سنسکرت کو بھی قریب قریب اُسی کے ہم پلہ کر دیا تو اِسکی ضرورت
پڑی کہ یہ کتاب سلیس اُردو زبان مین ترجمہ ہوکر شائع کیجائے تاکہ اُردو خوان حضرات کو اسسے نفع کثیر حاصل ہو چنانچہ
اسی مطالب کو پیش نظر رکھکر منشی سری رام صاحب متخلص بہ حسین دہلوی نے نہایت محنت و جانفشانی سے

اسکو اُردو کا جامہ پہنا کر اس مین چار چاند لگا دیے کتاب کیا ہی ایک دریا ے زخار پُر از دُرِ شہوار ہی حقیقت تو یہ ہی کہ بوقلمون اور گوناگون مضامین کی عکسی تصویر کا مرقع ہی - اور ہر شخص کے خیالات کا آئینہ جب پڑھیے نیا عالم - جب نظر ڈالیے نیا انداز - جب نگاہ کیجیے نیا تماشہ نظر آتا ہی ایک بار یہ ترجمہ چھپ کر سرمہ چشم مشتاقان ہو چکا ہی لیکن چونکہ اب نایاب ہوگیا تھا لہذا پھر دوسری بار بہ نظر ثانی و صحت تمام نہایت آب و تاب سے حسب ایماے جناب منشی بشن نراین صاحب مالک مطبع ہذا نولکشور پریس لکھنؤ مین باہتمام بابو کیسری داس صاحب سیٹھ سپرنٹنڈنٹ مطبع باہزاران خوبی زیور طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر جلوہ آراے جہان و نور بخش چشم جہانیان ہوا

قطعۂ تاریخ طبع حال از نتیجۂ فکر ہیچ مقال محمد منیر متخلص بہ منیر لکھنوی مصحح مطبع ہذا

تھے جو ذہ کالیستھ ماتھر دہلوی
یہ مہا بھارت کا اُردو ترجمہ
پھر چھپا ہی اِسکی دویم مرتبہ

آفتاب علم و فن روشن ضمیر
نفع بخش ہر جوان و طفل و پیر
شوق سے لین ہر صغیر و کبیر
از سرِ اتمام لکھو وسال طبع

نام تھا منشی سریراہم آپکا
خلق مین ہی آج اُنکا یادگار
کیا ہی یہ کیون ہم عبث حیران ہین
کیا مہا بھارت ہی دیکھو بے نظیر
۱۹۱۸ء

طبع گوہر بار تھی ابر مطیر
اِس سے اک خلقت کو ہی فیض کثیر
فکرِ تاریخ اشاعت مین منیر

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
آتما پوچن۔ از منشی میوالال	۶ پائی	کتھا ست نارائن منظوم۔ از		پوتھی موکش گیان۔ از جے گوپال	۶ پائی
ترجمہ بھونرگیت۔ از سوہاگر بزبان		جگنا تھ سہائے۔	۶ پائی	بھگت بھو بھنجن۔ معروف بہ	
بھاشا مترجمہ منشی نتھولال	۷ر	گیان چوسر عجیب غریب کھیل		نیہ نرنجن	۶ پائی
مخزن برہم گیان مسمی بہ آئینہ		گیان مین کاغذ حنائی	۶ پائی	ہنومان چالیسا منظوم از منشی	
مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ	۳ر ۳ پائی	گیت ساگر مؤلفہ لالجی کایستھ	۵	رام سہائے تمنا۔	۶ پائی
ست نام بہار بندرابن		اننت کتھا۔ باتصویر از منشی		بودھ پرکاش۔ مع فرہنگ	
از راے بندرابن جی	۱۲ر	رام ٹہل تخلص مبارک	۶ پائی	بہ یا کی کتاب ہے۔	۵ر
ترجمہ پوتھی جاتک ابھرن مترجمہ		پرہلاد چرتر منظوم مترجمہ لالہ		نشن لیلا منظوم باتصویر حسب	
لالہ جے گوپال صاحب عرضی نویس	۱ر ۶ پائی	گردھاری لال کھتری	۱ر	مراتب بالا	۱ر ۶ پائی
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ۔		ترجمہ سودامان چرتر منظوم مسمی		خیالات ماتادین جسمیں خیال	
از منشی رام سہائے تمنا	۱ر	بہ منظومہ فرح از منشی گردھاری لال		لاونی برہم گیان عجیب غریب منظوم	
مہابھارت منظوم۔ از منشی		کایستھ۔	۶ پائی	ہیں مصنفہ لالہ ماتادین کایستھ لکھنوی	۱۰ر
طوطا رام شایان۔	۹ر ۶ پائی	گجندر موکش منظوم۔ از منشی		لاونی بنارسی۔ از کاشی گر بناری	
گورسیوا منظوم۔ از منشی رام سہائے		جگنا تھ خوشتر۔	۶ پائی	پرم ہنس جی۔	۳ر ۶ پائی
تمنا لکھنوی۔	۳ پائی	ست نام بھاشا از منشی جکرن	۳ پائی	سائیں کے سو خیال معروف بہ	
سدامان چرتر منظوم فارسی اردو		شنکٹ چالیسی۔ از منشی		چمنستان خیالات گوہر مجموعۂ خیال	
باتصویر از منشی جگنا تھ سہائے	۶ پائی	شنکر دیال فرحت	۳ پائی	لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گوبند لال	
رام گیتا منظوم از منشی میوالال		امان پچا سی گبھے از منشی لالجی لال		صاحب حصہ اول و حصہ دوم	۱۱ر
متخلص بہ عاجز	۶ پائی	سوانح عمری سری پنڈت امان پچا		سائیں کے سو خیال حصہ ۳و۴	
کتھا نرسنگھ اوتار۔ مترجمہ منشی		تیواری اجودھیا نواسی	۱ر ۶ پائی	حسب مراتب مذکورۂ بالا۔	۱۰ر
نتھولال صاحب بہار گو	۶ پائی	مجموعہ بدھان یعنی درن لکھ [illegible]		تقریب غریب معروف بہ	
پرہلاد چرتر مسمی بہ پنچ ادھیائے		شامل [illegible]		سدامان چرتر ملتجی منظوم۔	۴ر
مترجمہ لالہ منسی دھر [illegible]	۶ پائی	بھرتری شتک وغیرہ از منشی لالجی	۲ر ۶ پائی	دھوشی مہاتم	۱ر
جانکی بیج منظوم از منشی کرپا دیال [illegible]	۶ پائی	دیوی چرتر مع قصائد [illegible]		مجموعہ صفات انسانی۔ از	
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گردھر نرائن	۲ر	پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد	۱ر	منشی لالجی مل قوم کایستھ	۱ر ۶ پائی
گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت لال [illegible]	عہ	گیتا مہاتم مترجمہ منشی لالجی۔	۱ر ۶ پائی	سرون کتھا۔ اردو نظم	۳ پائی

نام کتاب	قیمت
...مرم درپن۔ در اظہار	
...فرائض ذاتی کایستھان مترجمہ	
منشی لال جی کاکوروی	۵
کاشف حقائق مذہب ہنود	
از حکیم لچھمن لال	۱ر
ہتوپدیش از منشی لالجی کاکوروی	۸ر
لنگ پوران بھاشا حرف بحرف	
ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی	
سوامی دیال۔	عہ۴ر
بھگت مال۔ مع فرہنگ از	
منشی تلسی رام۔	عہ۱۲
جوگ رتن مصنفہ سری مہنت	
ست گور سرن داس جی	۲ر۶پائی
سفرنامہ سری بدری ناتھ	
جاتیرا مصنفہ لالہ مہیش پرشاد	
صاحب نہایت مفید	۱ر۳پائی
پوتھی گیان پرکاش اردو	۱ر۶پائی
از منشی گلزاری لال صاحب	
سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ	۲ر۶پائی
رکمنی منگل۔ اردو منظوم از منشی	
چھدمی لال۔	۱ر۶پائی
نرسی لیلا اردو نظم مصنفہ منشی	
چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر	۱ر
جنم ساکھی۔ گرو نانک شاہ	
جس مین سرست مہاتما	
بابا نانک شاہ کے	

نام کتاب	قیمت
چترتر لوپ ترادسی انت تک برنن	
ہین جنکو منشی سیتل پرشاد نے	
گرمکھی زبان سے اردو مین	
ترجمہ کیا۔	۱۰عہ
لال چندریکا۔ مشتمل بر ترجمہ	
جانک نیت درپن ورلری شتک	
مؤلفہ مہیش لال سنگھ۔	۳ر۶پائی
منہاج السالکین۔ ترجمہ جوگ	
بشسٹ مترجمہ مولانا ابوالحسن	
فریدآبادی۔	عہ ر
گیان ساگر از منشی گردھاری لال	۳ر۶پائی
گلدستۂ معرفت۔ مشتمل بر مضامین	
تصوف مولفہ برج موہن لال	۱ر۶پائی
بودھ پرکاش مع فرہنگ از	
منشی شیودیال کایستھ بھٹناگر بہ	
برہمہ ندیا کی رچی کتاب	۵ر
گلشن فیض ترجمہ بھوج پربندسار	
تذکرۂ راجہ بھوج و نصائح مفید از	
لالہ نند کشوری لال۔	۳ر
سورج پوران۔ بزبان بھاشا	
بخط اردو۔	
بارہ کھڑی ست اپدیش مصنفہ منشی	
چھدمی لال صاحب کایستھ	
بھٹناگر اردو نظم	۳پائی
بارہ کھڑی بروزن بارہ کھڑی	
دت لالجی صاحب	۶پائی

کتب بخط دیوناگری بزبان بھاشا و سنسکرت اتہاس بھاشا

نام کتاب	قیمت
مہابھارت ناٹک۔ بھاشا	
کامل اٹھارہ پرب مع ہر پرب	
چھاپہ ٹیپ۔	
اور اُسکے متفرق پرب بھی حسب	
ذیل فروخت ہوتے ہین۔	
۱۔ آدپرب	عہ۴ر
۲۔ سبھا پرب	۱۱ر
۳۔ بن پرب	عہ۴ر
۴۔ براٹ پرب	۱۱ر
۵۔ ادیوک پرب	عہ ر
۶۔ بھیشم پرب	عہ۹ر
۷۔ درون پرب	عہ۸ر
۸۔ کرن پرب	عہ۵ر
۹۔ شل۔ مع گدا	عہ۲ر
۱۰۔ سوپتک استری پرب	۸ر
۱۱۔ انوشاسن پرب	عہ ر
۱۲۔ شانت پرب مع راج دھرم و	
آپد دھرم و موچھ دھرم کامل یکجائی۔	للعہ ر
۱۳۔ اشومیدھ پرب۔ وغیرہ وغیرہ	
مہابھارت...	
مترجمہ گو...	
اٹھا...	